

B9ED103DST

سماجی مطالعات کی تدریسیات-I

(Pedagogy of Social Studies-I)

بچلر آف ایجوکیشن (بی۔ ایڈ۔)

(پہلا سسٹرم)

Bachelor of Education (B. Ed.)
(First Semester)

مرکز برائے فاصلاتی و آن لائن تعلیم

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی

حیدر آباد-32، تلنگانہ-انڈیا

Copyright © 2025, Maulana Azad National Urdu University, Hyderabad

All right reserved. No part of this publication may be reproduced or transmitted in any form or by any means, electronically or mechanically, including photocopying, recording or any information storage or retrieval system, without prior permission in writing from the publisher (registrar@manuu.edu.in)

ISBN : 978-81-975953-0-1
Course : Pedagogy of Social Studies-I
First Edition : August 2024
Copies : 600
Price : 225

Programme Coordinator (B. Ed.)

Prof. Sayyad Aman Ubed, Professor (Education), CDOE, MANUU

Editorial Board/Editors

Prof. Mushtaq Ahmed I. Patel (Chairperson) Professor, CDOE, MANUU	Prof. Sayyad Aman Ubed (Member) Programme Coordinator, B.Ed. (ODL)
Prof. Shaikh Shaheen Altaf (Member) HOD, Dept. of Edu & Training, MANUU	Dr. Shaikh Wasim (Member Convener) Associate Professor, CDOE, MANUU
Prof. Siddiqui Mohd Mahmood (Member) Senior Professor, Dept. of Edu & Training, MANUU	Dr. Sameena Basu (Member) Associate Professor, CDOE, MANUU
(Late) Prof. Najmus Saher (Member) Professor, CDOE, MANUU	Dr. Mohd. Talib Ather Ansari Associate Professor, MANUU CTE, Bidar (Content Editor)

Mr. Mohd. Gufran Barkati
Assistant Professor, Dept. of Edu & Training, MANUU
(Language Editor)

Production

Prof. Nikhath Jahan, Professor (Urdu), CDOE, MANUU	Mr. P Habibulla, Assistant Registrar, Purchase & Stores Section, MANUU	Dr. Mohd Akmal Khan, Assistant Professor (C), CDOE, MANUU
Mohd Abdul Naseer, Section Officer, CDOE, MANUU	Shaik Ismail, UDC, CDOE, MANUU	Faheemuddin, LDC, Purchase & Stores Section, MANUU

On behalf of the Registrar, Published by:

Centre for Distance and Online Education

Maulana Azad National Urdu University

Gachibowli, Hyderabad-500032 (TG), India

Director: dir.dde@manuu.edu.in Publication: ddepublication@manuu.edu.in

Phone number: 040-23008314 Website: manuu.edu.in

CRC Prepared by: Dr. Mohd Adil, Asst. Prof. (C), CDOE, MANUU

Title Page: Dr. Mohd Akmal Khan, Asst. Prof. (C), CDOE, MANUU

Printed at: Print Time & Business Enterprises, Hyderabad

فہرست

6	واکس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی	پیغام
7	ڈاکٹر کلر، مرکز برائے فاصلاتی و آن لائن تعلیم	پیغام
8	پروگرام کو آرڈینیٹر (بی۔ ایڈ)	کورس کا تعارف
صفحہ نمبر	مصنف	اکاؤنٹ کا نام

بلاک I: مطالعہ کے ایک مربوط علاقے کے طور پر سماجی مطالعہ

(Social Studies as an Integrated Area of Study)

9		قدرتی اور سماجی علوم کا مفہوم، معنی اور وسعت، قدرتی اور سماجی مطالعہ میں فرق (Meaning, Nature and Scope of Natural and Social Sciences, Distinction between Natural and Social Sciences)	-1
20	ڈاکٹر محمد فیروز عالم اسٹینٹ پروفیسر مانو، سی ٹی ای، در بھنگا Dr. Md. Firoz Alam Assistant Professor MANUU CTE, Darbhanga	جغرافیہ، تاریخ، شہریات اور معاشریات کے خصوصی حوالے سے سماجی مطالعہ کے معنی، تاریخ، نوعیت، وسعت اور ترقی (Meaning, History, Nature, Scope and Development of Social Studies with Special Reference to Geography, History, Civics and Economics)	-2
34		سماجی سائنس اور سماجی مطالعہ کے ما بین انتیاز (Distinction between Social Sciences and Social Studies)	-3
49		متعدد سماجی مطالعہ کے مضامین کی روشنی میں سماج کی تفہیم (Understanding Society through Various Social Studies)	-4

بلاک II: سماجی مطالعہ کے اغراض، مقاصد اور تعلیمی معیارات

(Aims, Objectives and Academic Standards of Social Studies)

60	ڈاکٹر محمد طالب اطہر انصاری ایوسیٹ پروفیسر، مانو، سی ٹی ای، بیدر	سماجی مطالعہ کی تدریس کے اغراض و مقاصد (Major Aims and Objectives of Teaching Social Studies)	-5
----	---	--	----

72	ڈاکٹر محمد طالب اطہر انصاری ایمپوسٹ پروفیسر مانو، سی ٹی ای، بیدر Dr. Mohd Talib Ather Ansari Associate Professor MANUU CTE, Bidar	بلوم کے تعلیمی مقاصد کی درجہ بنیادی (Bloom's Taxonomy of Educational Objectives)	-6
86		سماجی مطالعہ کی تدریس کے تعلیمی معیارات اور اکتسابی نتائج (Academic Standards and Learning Outcomes of Teaching Social Studies)	-7
99		قومی تعلیمی پالیسی 1986 اور قومی درسیاتی خاکہ 2005 کی سفارشات اور سماجی مطالعہ کی تدریس کی اقدار (Recommendations of NPE 1986 and NCF 2005, Values of Teaching Social Studies)	-8

بلاک III: سماجی مطالعہ کی تدریس کی طرز رسمائیاں، طریقے، حکمت عملیاں اور تکنیکیں

(Approaches, Methods, Strategies and Techniques of Teaching Social Studies)

112	ڈاکٹر محمد طالب اطہر انصاری ایمپوسٹ پروفیسر مانو، سی ٹی ای، بیدر Dr. Mohd Talib Ather Ansari Associate Professor MANUU CTE, Bidar	سماجی مطالعہ کی تدریس میں مختلف طرز رسمائیاں، طریقے تدریس، حکمت عملیاں اور تکنیکوں کے معنی، ضرورت اور اہمیت (Meaning, Need and Significance of Various Approaches, Methods, Strategies and Techniques of Teaching Social Studies)	-9
130		اساتذہ اور طفل مرکوز طرز رسمائیاں (Teacher and Learner Centered approaches)	-10
153		حکمت عملی / تکنیکیں: برین اسٹار میٹنگ، گروہی تدریس، ذہنی خاکہ سازی، تصویراتی خاکہ سازی (Strategies / Techniques: Brain Storming, Team Teaching, Mind Mapping, Concept Mapping)	-11
169		سرگرمیاں: ڈرامائی، روپ لپے، فیلڈ ٹرپس، سیر و سیاحت، سماجی مطالعہ کلب، نمائشیں (Activities: Dramatization, Role play, Field Trips, Excursions, Social Science Clubs, Exhibitions)	-12

بلاک IV: سماجی علوم کی تدریس میں منصوبہ بندی اور سماجی علوم میں تدریس و اتساب کے وسائل

(Planning in Teaching Social Studies and Teaching Learning Resources in Social Studies)

182	ڈاکٹر جکی ممتاز اسٹنٹ پروفیسر ماں، سی ٹی ای، بھوپال Dr. Jaki Mumtaj Assistant Professor MANUU CTE, Bhopal	خرد تدریس کے معنی، تصور، فطرت اور خرد تدریس کی مہار تین (Micro-teaching - Meaning, Concept and Nature and Micro Teaching Skills)	-13
202		منصوبہ بندی (Planning)	-14
217		عوامی وسائل (Community Resources)	-15
237		سماجی مطالعہ کے معلم کا پیشہ وارانہ فروغ (Professional Development of Social Studies Teacher)	-16
254	نمونہ امتحانی پرچہ		

پیغام

مولانا آزاد میشن اردو یونیورسٹی (MANUU) 1998 میں پارلیمنٹ کے ایک ایکٹ کے ذریعے قائم کی گئی۔ یہ ایک مرکزی جامعہ ہے جس نے این اے اے سی کی جانب سے گریڈ + A حاصل کیا ہے۔ اس جامعہ کے قیام کے مقاصد ہیں: (1) اردو زبان کا فروغ، (2) پیشہ و رانہ اور تکنیکی تعلیم کو اردو میڈیم میں قابل رسائی اور دستیاب بنانا، (3) رواقی اور فاصلاتی طریقہ تعلیم کے ذریعے تعلیم فراہم کرنا، اور (4) خواتین کی تعلیم پر خصوصی توجہ دینا۔ یہ وہ نکات ہیں جو اس مرکزی جامعہ کو دیگر تمام مرکزی جامعات سے ممتاز کرتے ہیں اور اسے ایک انفرادیت بخشتے ہیں۔ قومی تعلیمی پالیسی 2020 میں بھی مادری زبانوں اور علاقائی زبانوں میں تعلیم حاصل کرنے پر زور دیا گیا ہے۔

اردو کے ذریعے علم کے فروغ کا مقصد یہی ہے کہ اردو جاننے والے طبقہ کے لیے عصری علوم اور مضامین تک رسائی آسان بنائی جائے۔ ایک طویل عرصے تک اردو میں درسی مواد کی کمی رہی ہے۔ اردو یونیورسٹی کے پاس اب اردو میں 350 سے زیادہ کتابوں کا ذخیرہ موجود ہے اور ہر سمestr کے ساتھ اس تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔

اردو یونیورسٹی این ای پی 2020 کے وزن کے مطابق مادری اگریلو زبان میں تعلیمی مواد فراہم کرنے کے قومی مشن کا حصہ بننے کو اپنے لیے ایک اعزاز سمجھتی ہے۔ مزید یہ کہ اردو بولنے والا طبقہ اردو میں مطالعہ کے مواد کی عدم دستیابی کے سبب نئے ابھرتے شعبوں اور جدید تر معلومات کے موجودہ میدانوں میں تازہ ترین معلومات و اطلاعات کے حصول سے محروم نہیں رہے گا۔ نکورہ بالا میدانوں میں مواد کی دستیابی کی بدولت حصول معلومات کا نیا شعور بیدار ہوا ہے جو یقیناً اردو دال طبقے کی دانشورانہ ترقی پر اثر انداز ہو گا۔

فاصلاتی اور آن لائن طلبہ کے لیے تعلیم و تدریس کے عمل کو سہل بنانے کے لیے یونیورسٹی کا سینٹر فارڈ سٹنس اینڈ آن لائن ایجوکیشن (CDOE) اردو اور متعلقہ مضامین میں خود اکتسابی مواد (SLM) کی تیاری کو یقینی بناتا ہے۔

MANUU فاصلاتی اور آن لائن لرنگ کے طلبہ کے لیے SLM بلا معاوضہ فراہم کرتا ہے۔ یہ مواد اردو کے ذریعے علم حاصل کرنے میں دلچسپی رکھنے والے ہر شخص کے لیے براۓ نام قیمت پر دستیاب ہے۔ تعلیم تک رسائی کے دائرے کو مزید پھیلانے کے مقصد سے، اردو / ہندی / انگریزی / عربی میں eSLM یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر مفت ڈاؤن لوڈ کے لیے دستیاب رکھا گیا ہے۔

محظے بے حد خوشی ہے کہ متعلقہ فیکٹری کی محنت اور مصنفین کے مکمل تعاون کی بدولت FYUG بی۔ اے، بی۔ ایس سی اور بی۔ کام کی کتابوں کی اشاعت کا عمل بڑے پیمانے پر شروع ہو گیا ہے۔ فاصلاتی اور آن لائن لرنگ کے طلبہ کی سہولت کے لیے خود اکتسابی مواد (SLM) کی تیاری اور اشاعت کا عمل یونیورسٹی کے لیے اہمیت رکھتا ہے۔ محظے یقین ہے کہ ہم اپنے خود تعلیمی مواد کے ذریعے اردو جاننے والے ایک بڑے طبقہ کی ضروریات کو پورا کرنے کے قابل ہوں گے اور اس یونیورسٹی کے مقصدِ قیام کو پورا کریں گے اور اپنے ملک میں اپنی موجودگی کو جائز ٹھہرائیں گے۔

نیک تمناؤں کے ساتھ!

پروفیسر سید عینا الحسن
شیخ الجامعہ، مانو

پیغام

موجودہ دور میں فاصلاتی تعلیم کو دنیا بھر میں ایک نہایت مؤثر اور مفید طریقہ تعلیم کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے اور بڑی تعداد میں لوگ اس طریقہ تعلیم سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے بھی اردو زبان بولنے والے عوام کی تعلیمی ضروریات کو مرکزیت ہوئے قیام کے وقت سے ہی فاصلاتی تعلیم کا طریقہ متعارف کرایا۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے 1998 میں ڈائریکٹوریٹ آف ڈسٹنس ایجوکیشن (نظامتِ فاصلاتی تعلیم) کے ساتھ کام کا آغاز کیا اور 2004 سے باقاعدہ پروگرام شروع ہوئے، اس کے بعد مختلف شعبہ جات قائم کیے گئے۔

یو جی سی نے ملک میں نظام تعلیم کو مؤثر طور پر منظم کرنے میں ایک اہم کردار ادا کیا ہے۔ اوپن اینڈ ڈسٹنس لرنگ (ODL) مودُ کے تحت چلنے والے مختلف پروگرام، جو سینٹر فار ڈسٹنس اینڈ آن لائن ایجوکیشن (CDOE) میں چل رہے ہیں، یو جی سی-ڈی ای بی کے منتظر شدہ ہیں۔ یو جی سی-ڈی ای بی نے فاصلاتی اور باقاعدہ تعلیم کے نصاب کو ہم آہنگ کرنے پر زور دیا ہے تاکہ فاصلاتی تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کے معیار کو بہتر بنایا جاسکے۔ چونکہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ایک ڈبرے طرز (ڈوئل مودُ) کی یونیورسٹی ہے جو فاصلاتی اور واقعی دنوں طریقہ تعلیم کی خدمات فراہم کرتی ہے، اس لیے اپنے مقاصد کو یو جی سی-ڈی ای بی کے رہنمای خطوط کے مطابق حاصل کرنے کے لیے اس نے چاؤں ایڈ کریڈٹ سسٹم (CBCS) متعارف کرایا گیا جس کا خود اکتسابی مواد (Self Learning Materials) یو جی سی کے قوانین اور کریڈٹ فرمیم کے مطابق منے سرے سے تیار کیے جا چکا ہے۔

سینٹر فار ڈسٹنس اینڈ آن لائن ایجوکیشن (CDOE) کل ایس (19) پروگرام پیش کرتا ہے جن میں یو جی، پی جی، بی ایڈ، ڈپلومہ اور سرفیکلیٹ پروگرام شامل ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ تکنیکی مہارتوں پر مبنی پروگرام بھی شروع کیے جا رہے ہیں۔ سی ڈی ای ای نے جولائی 2025 سے این ای پی-2020 کے مطابق چار سالہ یو جی پروگرام کا آغاز کیا ہے۔ بی اے، بی ایس سی اور بی کام کے آنریز پروگراموں کو این سی ایف کے مطابق ڈیزائن کیا گیا ہے جس سے طلبہ کو آنریز گری حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔ سال 2025-2026 سے ایک بی اے پروگرام ایڈ میں متعارف کرایا گیا ہے۔

مانو نے طلبہ کی سہولت کے لیے نور یکنل سٹریزر (بیکلورو، بھوپال، در بھنگ، دہلی، کوکاتا، ممبئی، پٹنہ، رانچی اور سری نگر) اور چھ سب ریکنل سٹریزر (حیدر آباد، لکھنؤ، جموں، نوح، وارانسی اور امراءتی) کا ایک وسیع نیٹ ورک قائم کیا ہے۔ اس کے علاوہ وجہ واٹا میں ایک ایکسٹینشن سٹری بھی قائم کیا گیا ہے۔ ان ریکنل اور سب ریکنل سٹریوں کے تحت ایک سوچپا س سے زیادہ لرنر سپورٹ سٹری (LSCs) اور میں پروگرام سٹری بیک وقت چلانے جا رہے ہیں تاکہ طلبہ کو تعلیمی اور انتظامی سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ سینٹر فار ڈسٹنس اینڈ آن لائن ایجوکیشن اپنی تعلیمی اور انتظامی سرگرمیوں میں آئی سی ٹی کا بھرپور استعمال کرتا ہے اور اپنے تمام پروگراموں میں صرف آن لائن مودُ کے ذریعے ہی داخلے فراہم کرتا ہے۔

طلبہ کے لیے سیلف لرنگ میٹریل (SLM) کی سوفٹ کاپی سینٹر فار ڈسٹنس اینڈ آن لائن ایجوکیشن کی ویب سائٹ پر دستیاب کرائی جاتی ہیں اور آڈیو و ویڈیو ریکارڈنگ کے لئے بھی ویب سائٹ پر فراہم کیے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ طلبہ کو ای۔ میل اور واٹس ایپ گروپ کی سہولت بھی فراہم کی جا رہی ہے جن کے ذریعے انہیں پروگرام کے مختلف پہلوؤں جیسے کورس رجسٹریشن، اسائنسٹ، کاؤنسلنگ، امتحانات وغیرہ کے بارے میں مطلع کیا جاتا ہے۔ باقاعدہ کاؤنسلنگ کے علاوہ گزشتہ دو بررسیوں سے طلبہ کے تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لیے زائد مدارکی (Remedial) آن لائن کاؤنسلنگ بھی فراہم کی جا رہی ہے۔

امید کی جاتی ہے کہ سینٹر فار ڈسٹنس اینڈ آن لائن ایجوکیشن تعلیمی اور معاشی طور پر پسماندہ آبادی کو عصری تعلیم کے دھارے میں شامل کرنے میں ایک اہم کردار ادا کرے گا۔ تعلیمی ضروریات کو مرکزیت ہوئے نئی تعلیمی پالیسی (NEP-2020) کے مطابق مختلف پروگرام میں تبدیلیاں کی گئی ہیں اور تو قع ہے کہ اس سے اوپن اینڈ ڈسٹنس لرنگ کے نظام کو مزید مؤثر اور کارآمد بنانے میں مدد ملے گی۔

پروفیسر محمد رضا اللہ خان

ڈائریکٹر، سی ڈی ای ای، مانو

کورس کا تعارف

مرکز برائے فاصلاتی و آن لائن تعلیم، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے فاصلاتی طلبہ کے لیے تیار کی گئی یہ درسی کتاب ہے۔ ایڈ (پہلا سمestr) کے کورس "سماجی مطالعات کی تدریسیات-I" پر مشتمل ہے۔ اس کورس کا مقصد مستقبل کے معلمین کو سماجی علوم کی تدریس کے حوالے سے نظری اور عملی بنیادوں سے روشناس کرنا ہے تاکہ وہ طلبہ کو اپنے معاشرے اور ماحول کو بہتر طور پر سمجھانے کے ساتھ ساتھ انہیں ایک باشور اور ذمہ دار شہری بنانے میں مؤثر کردار ادا کر سکیں۔

یہ کورس چار بلاکس اور سولہ اکائیوں پر مشتمل ہے:

بلاک اول میں سماجی علوم اور سماجی سائنس کے مفہوم، وسعت، امتیازات اور ارتقا پر بحث کی گئی ہے۔ ساتھ ہی جغرافیہ، تاریخ، شہربات اور معاشیات جیسے علوم کے حوالے سے سماجی مطالعات کے معنی اور سماج کی تفہیم کو واضح کیا گیا ہے۔

بلاک دوم میں سماجی علوم کی تدریس کے اغراض و مقاصد، بلوم کے تعلیمی مقاصد کی درجہ بندی، اکتسابی نتائج اور تدریسی معیارات پر تفصیلی گفتگو کی گئی ہے۔ مزید برآں قومی تعلیمی پالیسی 1986 اور قومی درسیاتی خاکہ 2005 کی سفارشات کے پس منظر میں سماجی علوم کی اتدار پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

بلاک سوم میں سماجی علوم کی تدریس کے طریقے، طرز رسانی، حکمتِ عملیاں اور تکنیکیں بیان کی گئی ہیں۔ اس حصے میں طلبہ مرکوز اور اساتذہ مرکوز تدریس، ذہنی مشق، گروہی تدریس، تصوراتی خاکے اور دیگر سرگرمیوں جیسے ڈراما، اداکاری، تعلیمی سیر اور کلب وغیرہ کو بھی شامل کیا گیا ہے۔

بلاک چہارم میں تدریس کے عملی پہلوؤں کو اجاگر کیا گیا ہے۔ اس میں خرد تدریس، منصوبہ بندی، عوای وسائل کے استعمال اور سماجی علوم کے معلم کی پیشہ وارانہ ترقی پر زور دیا گیا ہے۔

اس کتاب کی تیاری میں اس بات کا خاص خیال رکھا گیا ہے کہ تمام مواد آسان اور روشن زبان میں پیش کیا جائے تاکہ فاصلاتی طلبہ اسے با آسانی سمجھ سکیں۔ اس کی ترتیب ایسی رکھی گئی ہے جو قاری کے لیے نہ صرف دلچسپ ہو بلکہ مرحلہ وار سمجھنے میں بھی مددگار ہو۔ ہر اکائی کے آخر میں معروضی اور غیر معروضی سوالات شامل کیے گئے ہیں تاکہ مطالعہ کرنے والا یہ جانچ سکے کہ مطالعہ کس حد تک مفید رہا اور اس نے کیا کچھ سیکھا۔

پروفیسر سید امان عبید

پروفیسر کو آرڈینیشنز

اکائی 1۔ قدرتی سائنس اور سماجی مطالعہ کا مفہوم، معنی اور وسعت، قدرتی سائنس و سماجی مطالعہ میں فرق

(Meaning, Nature and Scope of Natural Sciences and Social Studies, Distinction between
Natural and Social Studies)*

تہبید (Introduction)	1.0
مقاصد (Objectives)	1.1
قدرتی سائنس اور سماجی مطالعہ کا مفہوم، معنی اور وسعت اور قدرتی سائنس و سماجی مطالعہ میں فرق	1.2
(Meaning, Nature and Scope of Natural Sciences and Social Studies, Distinction between Natural and Social Studies)	
1.2.1 قدرتی سائنس کا مفہوم (Meaning of Natural Science)	
1.2.2 قدرتی سائنس کی نویت (Nature of Natural Science)	
1.2.3 قدرتی سائنس کی وسعت (Scope of Natural Science)	
1.2.4 سماجی مطالعہ کا مفہوم (Meaning of Social Studies)	
1.2.5 سماجی مطالعہ کی نویت (Nature of Social Studies)	
1.2.6 سماجی مطالعہ کی وسعت (Scope of Social Studies)	
1.2.7 قدرتی سائنس اور سماجی مطالعہ کے درمیان فرق	
خلاصہ (Summary)	1.3
اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)	1.4
فرہنگ (Glossary)	1.5
نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)	1.6
تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Reading Materials)	1.7

* Dr. Md. Firoz Alam, Assistant Professor, MANUU CTE, Darbhanga

سماجی مطالعہ کے مضامین ہماری معاشرتی زندگی کو بہتر بنانے کا ہم ذریعہ ہیں۔ ان سے واقفیت ہمیں معاشرتی اقدار جیسے آزادی کے حقوق، باہمی رواداری، محبت، بھائی چارگی اور سماج کے تمام افراد کے وجود کو تسلیم کرنے کا سبق دیتی ہے۔ سماجی مطالعہ کی تدریس کا بنیادی مقصد عوام میں سماجی اقدار، معاشری شعور، اخلاقی کردار، مثالی عادات اور ان کی صلاحیتوں کو وسعت دینا ہے۔ سماجی مطالعہ کا علم معاشرتی ترقی اور خوشنگوار زندگی کے اسباب کو فروغ دیتا ہے۔ کوئی بھی معاشرہ اپنے مقاصد تبھی پورے کر سکتا ہے جب وہ زندگی کے ان پہلوؤں کا گہرائی سے مطالعہ کرے جو سماجی ہم آہنگی، خوشحالی اور ترقی کی بنیاد ہیں۔ یہ علم ہمیں انہی موضوعات سے روشناس کرواتا ہے۔ ایک طالب علم حقیقی معنوں میں تبھی کامیاب ہوتا ہے جب وہ زندگی کے ان پہلوؤں کو سمجھنے کی صلاحیت رکھتا ہو، جو ہر موڑ پر اس کی رہنمائی کرتے ہیں۔

سماجی اور قدرتی سائنسی علوم کا مطالعہ کرنے سے پہلے مناسب ہے کہ سماج اور قدرت کے درمیان فرق کو سمجھا جائے اور یہ جاننے کی کوشش کی جائے کہ سماجی اور قدرتی علوم میں کن موضوعات کا احاطہ کیا جاتا ہے۔ یہ علوم کہاں ایک دوسرے سے الگ اور کہاں ایک ہی قدر کے حامل ہوتے ہیں۔ ان دونوں کی نوعیت اور وسعت کیا ہے۔

موجودہ اکائی میں ہم قدرتی اور سماجی مطالعہ کے معنی، نوعیت اور وسعت کے بارے میں پڑھیں گے۔ اور یہ جاننے کی کوشش کریں گے کہ قدرتی اور سماجی مطالعہ ایک دوسرے کس طرح الگ ہے۔ وہ کون سے موضوعات ہیں جن کا ان علوم سے براہ راست تعلق ہے۔ قدرتی اور سماجی مطالعہ عوام کی کس طرح خاکہ کشی کرتی ہے۔

مقاصد (Objectives) 1.1

اس اکائی کو پڑھنے کے بعد طلباء اس لائق ہو جائیں گے کہ

- قدرتی سائنس اور سماجی مطالعہ کے تصور کو سمجھ سکیں۔
- قدرتی سائنس اور سماجی مطالعہ کے مفہوم سے واقف ہو سکیں۔
- قدرتی سائنس اور سماجی مطالعہ کی نوعیت سے واقف ہو سکیں۔
- قدرتی سائنس اور سماجی مطالعہ کی وسعت کو سمجھ سکیں۔
- قدرتی سائنس اور سماجی مطالعہ کے درمیان فرق کو سمجھ سکیں۔

1.2 قدرتی سائنس اور سماجی مطالعہ کا مفہوم، معنی اور وسعت اور قدرتی سائنس و سماجی مطالعہ میں فرق (Meaning, Nature and Scope of Natural Sciences and Social Studies, Distinction between Natural and Social Studies)

1.2.1 قدرتی سائنس کا معنی (Meaning of Natural Science)

Ledox (2002, P34) کے مطابق "وہ علم ہے جو قدرتی حادثات پر بحث کرتا ہے اور سائنسی طریقہ کار کا استعمال کرتا ہے۔" جس سے معلوم ہوتا ہے کہ سائنسی طریقہ کار عام مروجہ قدرتی سائنس میں استعمال کیے جاتے ہیں، لیکن مخصوص طور پر قدرتی سائنس کی ملکیت میں شامل نہیں ہوتے۔ یعنی قدرتی حادثات کی وجہ سے سماجی مطالعہ قدرتی سائنس سے الگ ہوتی ہے۔ (1992) Buchel کے مطابق قدرتی سائنس کی ابتدائناشہ تانیہ (Renaissance) کے بعد دنیا میں پیدا ہونے والی تبدیلیوں کے طرز عمل کے طور پر دیکھی جاسکتی ہے۔

مختصر طور پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ قدرتی سائنس عام علوم (سائنس) کی ایک شاخ ہے جس کا تعلق قدرتی مظاہر کی وضاحت، تفہیم اور پیشین گوئی سے ہوتا ہے، جو مشاہدات و تجربات سے حاصل ہونے والے شواہد پر مبنی ہوتی ہے۔ جن میں طبیعتی اور حیاتیاتی سائنس کے مضامین کو اہمیت حاصل ہے۔ حالانکہ قدرتی سائنس کی اور بھی شاخیں ہیں جن میں کیمیسری، ارتوح سائنس، اور فلکیات وغیرہ کو بھی مسلم اہمیت حاصل ہے۔

1.2.2 قدرتی سائنس کی نوعیت (Nature of Natural Science)

سائنسی طریقہ کار میں قدرتی سائنس کے طریقہ کار سب سے زیادہ مشہور ہیں۔ امریکن آکسفورڈ کشنری کے مطابق "سائنسی طریقہ کار" عام طور پر ان طریقہ کار کے طور پر استعمال کیے جاتے ہیں جو قدرتی علوم کی شکل میں مستعمل ہیں۔ جن میں بذریعہ تحقیق معافانہ، پیمائش اور تجربہ شامل ہوتا ہے۔ یہ سبھی طریقے دیگر سائنسز میں بھی استعمال کیے جاتے ہیں۔ لیکن اگر سماجی مطالعہ اور قدرتی علوم کا تقابلی مطالعہ کیا جائے تو قدرتی علوم کا طریقہ کار ریاضیاتی علوم پر مبنی ہوتے ہیں۔

Thomas Kuhn اور Karl Popper کی طبقے سائنس دانوں نے قدرتی سائنس کے ابتدائی طریقوں پر 20 ویں صدی کے دوران تفہیش کی۔ انہوں نے Inductive Epistemology پر تحقیق کی۔ Popper کے مطابق کوئی بھی اصول صرف Induction کی بنیاد پر طے نہیں کیا جاسکتا، کیونکہ ایک عام اور سادہ معافانہ (Observation) کی اسے غلط ثابت کر سکتا ہے۔ اس لیے اگر یہ کہا جائے کہ سبھی کوئے (Crow) کا لے ہیں تو ایک سفید کوئے (Crow) کی موجودگی بھی اس اصول کو خارج کر سکتی ہے۔ اس حوالے سے Kuhn نے اقدار (Paradigm) کی بات کی ہے، جو کہ کسی بھی تجزیے کے دوران دھیان میں رکھے جاتے ہیں۔ جس میں سائنسدانوں کے ذاتی نظریات

یا خیالات کے تجربے کے نتائج پر اثر انداز ہونے کا کوئی ذکر نہیں ہوتا ہے۔ Kuhn نے اسی بات پر زور دیتے ہوئے مایا ناز تبدیلی (Paradigm Shift) کی بات کہی ہے۔

1.2.3 قدرتی سائنس کی وسعت (Scope of Natural Science)

تاریخی طور پر قدرتی علوم کے تین مخصوص شعبے مانے جاتے ہیں۔ جو کہ علم کیمیا (Chemistry)، علم حیاتیات (Biology) اور علم طبیعیات (Physics) سے موسوم ہیں۔ لیکن یہ کوئی حقیقی زمرہ نہیں ہے۔ بلکہ اس میں بھی کئی نئے موضوعات کو جدید تحقیقات کے ذریعہ جوڑا گیا ہے۔ جوں جوں علم میں وسعت ہوتی ہے بعینہ سوالات بھی نموذجیں ہوتے ہیں۔ جو اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ ابتدائی قدرتی سائنس دا عمومی موضوعات کے جویا تھے، جب کے آج کے سائنس دا مخصوص موضوعات کو مطالعے کا موضوع بناتے ہیں۔ جیسا کہ یہ واضح ہو چکا ہے کہ علم نجوم کی بدولت انجینئرنگ کے مختلف موضوعات تشکیل پائے ہیں، جن میں Robotics یا Bionics کو بطور مثال پیش کیا جاسکتا ہے۔ یعنی قدرتی سائنس کا مقصد ان اصول و قوانین کی تلاش کرنا ہے جو دنیا پر حکومت کرتی ہیں۔ یہاں زور سماجی دنیا کے بجائے قدرتی دنیا پر ہے۔ حالانکہ قدرتی اور سماجی دنیا کا موازنہ کوئی آسان امر نہیں ہے۔

نشانہ ثانیہ کے تخلی کار جھوٹوں نے اپنے سوالوں کے ذریعہ پہلے سے موجود دنیوی وضاحت کو مزید مرحلہ وار تحقیق کے طریقہ کار کی شکل دی ہے، ان میں 'پرٹکس' اور 'گلگیریو' کے نام مخصوصی طور پر لیے جاتے ہیں۔ انھوں نے علم نجوم اور طبیعیات پر خاص زور دے کر ان دونوں کے مسائل سے پوری دنیا کو روشناس کرایا۔

1.2.4 سماجی مطالعہ کا معنی (Meaning of Social Studies)

سماجی مطالعہ وہ علم ہے جو سیدھے طور پر انسانی تعلقات اور معاملات سے جڑا ہوتا ہے جس میں سماجی اور ثقافتی معاملات پر خاص زور دیا جاتا ہے۔ یعنی سماجی مطالعہ کا سیدھا تعلق انسانی حرکت و عمل سے ہے۔ یہ وہ عملی جزو ہے جو مختلف سماجی و ثقافتی میدان میں بذات خود یا براہ راست انسانی نقل و حمل سے جڑا ہے۔ حالانکہ اس شعبہ میں ان جدید علوم کو شامل کیا گیا ہے جن میں انسانی تعلقات پر زور دیا جاتا ہے۔ عوامی روابط کے متعلق جائزکاری حاصل کرتے ہوئے حقیقت پسندی کو ابھارا جاتا ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ سماجی مطالعہ معاشرے کی حقیقت کو جاننے اور بیان کرنے کا ایک علم ہے۔

سماجی مطالعہ میں چند ایسے مضامین شامل ہیں جنہیں بذات خود ایک مضمون کی شکل میں دیکھا اور پڑھا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر تاریخ، سیاست، عمرانیات، معاشیات، جغرافیہ اور نفسیات وغیرہ بذات خود ایک مضمون ہونے کے علاوہ سماجی مطالعہ کا لازمی حصہ ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بعض تعلیمی سطحوں پر ان مضامین کو الگ الگ شعبے کے طور پر دیکھا اور پڑھا جاتا ہے۔ یعنی سماجی مطالعہ میں وہ مضامین شامل ہوتے ہیں جن کا تعلق انسانی سماج کی ابتدائی نشوونما اور ترقی سے ہو۔ سماجی مطالعہ کے ذریعہ انسانی زندگی اور اس کے مختلف سماجی رو عمل کا تفصیلی مطالعہ کیا جاتا ہے۔

• تاریخ (History)

لاطینی لفظ Historia سے مانوڑ ہے جس کا معنی ہے جانا۔ Jhon Huizinga کے مطابق "تاریخ" وہ عملی تشكیل ہے جس میں تہذیب اپنے ماضی کو دکھاتا ہے۔ Maitiland کے لفظوں میں "انسان نے جو کچھ کیا اور کہا ہے وہ تاریخ ہے"۔ یعنی انسانی تعلقات کی تفہیم کے لیے تاریخ کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ (Hill) کا کہنا ہے کہ "تاریخ" کی تدریس میں طلباء کو سچ کی تلاش کرنے کے لیے تیار کرایا جاتا ہے اور مختلف قوموں کے آپسی تعلقات اور اس کی سماجی، ثقافتی و معاشری حالات کو سمجھنے کی صلاحیت پیدا کر کے بین الاقوامی میں جوں اور ترقی کے موقع فراہم کیے جاتے ہیں۔ یعنی تاریخ میں انسانی ترقی، کسی شفافت کے عروج و زوال کے اسباب، جنگوں کا تہذیب یا پراثر اور مختلف ممالک کی قدیم تہذیبوں، رہنمائی اور ریاست روانہ کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔

• سیاسیات (Political Sciences)

ارسطو کے نزدیک "سیاسیات وہ سائنس ہے جو اچھی عادتوں کا مطالعہ کرتی ہے"۔ E. M. White کے نزدیک سیاسیات مختصر انسانی علم کی وہ شاخ ہے جو تمدن سے متعلق سمجھی سماجی، معاشری، سیاسی، ذہنی اور مذہبی پہلوؤں کا احاطہ کرتی ہے، خواہ وہ ماضی، حال اور مستقبل میں سے کسی بھی زمانہ، علاقہ، قوم اور انسانی معاملات سے متعلق ہو۔ سیاسیات کی تدریس سے باہمی تعاون، پیار محبت، برداشت، برابری اور آزادی کے احساسات کی نشوونما ہوتی ہے، جس سے طالب علموں میں سماج کا مثالی شہری اور متحرک ممبر بننے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔ یعنی سیاسیات جمہوری اصول، شہری فرائض، شہری حقوق، قومی اور بین الاقوامی تعلقات، شہری سہولیات کے لیے مختلف اداروں کا قیام، قومی اور بین الاقوامی مسائل کا حل، شہریوں کی گاؤں، ضلع، ریاست، قوم، دنیا کے ممبر کی شکل میں کردار ادار کرنے میں مدد کرتی ہے۔

• معاشیات (Economics)

انسان کے تعلقات اور کار عمل کا مطالعہ ہے۔ پروفیسر مارشل کے لفظوں میں یہ انسانی زندگی کے عام پیشیوں کا مطالعہ ہے۔ اس میں افراد اور سماج کے عمل کی جانچ کی جاتی ہے جن کا براہ راست تعلق اشیاء کے حصول اور ان کے استعمال سے ہے۔ پروفیسر روبن کے لفظوں میں "معاشیات" وہ سائنس ہے جو انسانی بر塔اؤ کا مطالعہ اس طرح کرتی کہ وہ ماذدوں اور اس کے استعمال کے مختلف ذرائع، بے روزگاری، مختلف پیشی، سرمایہ کاری، معاشری اصول، پلانگ، کھپت / پیداوار وغیرہ کو جان سکتے ہیں۔

1.2.5 سماجی مطالعہ کی نوعیت (Nature of Social Studies)

سماجی مطالعہ کی نوعیت قدرتی علوم سے مختلف ہے، اس علم کا نام دو الفاظ Social + Science سے مل کر بنتا ہے۔ یعنی ایسا علم جس سے سماج کے بارے میں معلومات حاصل ہو۔ اس علم کا استعمال عام طور پر انسان اور سماج سے متعلق علوم کے لیے کیا جاتا ہے۔ لیکن سماجی مطالعہ میں سائنس ایک ایسے علم کی طرف اشارہ کرتا ہے جو قدرتی سائنسی طریقوں اور تکنیکوں پر مشتمل ہے۔ جن کے ذریعہ انسانی تعلقات کے مشکل اور پیچیدہ تانے بانے، تنظیموں اور ان کی حقیقی صورتوں کے مطالعے کے لیے انھیں طریقہ کار کا استعمال کیا جاتا ہے جو قدرتی سائنس میں مستعمل ہوتے ہیں۔

سماجی مطالعہ میں وہ سبھی مضمون شامل کیے جاتے ہیں جو انسان کی سماجی زندگی کے مختلف پہلوؤں سے متعلق ہوں۔ مثال کے طور پر 'تاریخ' انسانی زندگی سے متعلق ماضی کے تہذیب و ثقافت کا غاکہ پیش کر کے سماج کو آنے والی زندگی یا مستقبل کے لیے تیار ہونا سکھاتی ہے۔ سیاسیات انسانی زندگی کے اجزاء، شہریت اور سیاسی حقوق و فرائض کے ساتھ دیگر سیاسی پہلوؤں کو روشناس کرتا ہے۔ جو انسان قدیم زمانے سے لے کر آج تک اپنا تا آ رہا ہے۔

عمرانیات (Sociology) معاشرے کے پیچیدہ پہلوؤں کو سمجھنے میں مدد کرتا ہے اور انسان و سماج کے باہمی تعلقات کے سلسلے میں مطالعہ کرتا ہے اور اسے لفظ بے لفظ قلم بند کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ جہاں جغرافیہ مختلف خطہ ارضی میں گزر برسر کرنے کے دوران انسانی عمل میں درپیش دقتیں اور آسانیوں سے بحث کرتا ہے وہیں نفسیات انسان کے بر تاؤ اور احساسات کو سمجھ کر اس کے علوم کی وجوہات کو بیان کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ فلسفہ (Philosophy) خیال کو ایک ایسا آزاد دائرة دیتا ہے جس میں انسان مختلف خیالات کو جوڑ کر کسی بھی مادی یا غینی جز پر خیال و بحث کا موقع پاتا ہے۔ معیشت انسانی زندگی کے اہم ضروریات کمالیٰ و اخراجات اور اس سے متعلق مختلف مسائل کی تبدیلیوں سے بحث کرتی ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ سماجی مطالعہ کے تحت آنے والے تمام مضامین اپنی اپنی نوعیتوں میں منفرد ہونے کے باوجود ایک دوسرے سے مربوط ہوتے ہیں۔

1.2.6 سماجی مطالعہ کی وسعت (Scope of Social Studies)

سماجی مطالعہ کی وسعت سے مراد اس کا پھیلاوا اور دائرة عمل ہے۔ یہ علم تعلیمی نظام کے مطابق مختلف تدریسی تجربات سے متعارف کرتا ہے۔ جس سے ہمیں ضروری اور مفید سرگرمیوں کا علم ہوتا ہے۔ یعنی جوں جوں انسان میں سماج کے تینیں درکار علوم میں اضافہ ہوتا ہے ویسے ویسے سماجی علم کا دائرة بھی بڑھتا جاتا ہے۔

جدید نظریات کے مطابق اس موضوع کے حدود میں روز بروز اضافہ ہو جاتا جا رہا ہے۔ اس کی وسعت پڑوس، شہر، ضلع، صوبہ اور ملک سے گزر کر عالمی سطح کے سماجی روابط کا احاطہ کرتی ہے۔ سمجھنے میں آسانی پیدا کرنے کے لیے سماجی مطالعہ کو مختلف زمروں: انسانی تعلقات کا مطالعہ، شہریت کی تعلیم، موجودہ حادثات، دنیا کے اہم مسائل، بین الاقوامی تعلقات، فنون، حیاتیاتی مطالعہ، سماجی اور طبعی ماحول کے باہمی تعلقات کے مطالعے وغیرہ میں تقسیم کر کے دیکھا اور پر کھا جاتا ہے۔

اپنی پیش رفت کی جائج کریں (Check your progress)

1- سماجی مطالعہ کے مختلف مضامین کی وضاحت کریں؟

1.2.7 قدرتی سائنس اور سماجی مطالعہ کے درمیان فرق

(Distinction between Natural Sciences and Social Studies)

سماجی مطالعہ سے مراد وہ علم ہے جو انسانی سماج پر منحصر ہے۔ جس سے واضح ہے کہ سماج اور افراد کا باہمی ربط، سماجی ادارے اور ان کے باہمی تعلقات، سماجی مطالعہ کے مطالعے کے اہم شعبے ہیں۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ سماجی مطالعہ کی پیچیدگی قدرتی سائنس سے زیادہ ہے اسی لیے اس کے مسائل بھی قدرتی علوم کے مسائل سے کہیں زیادہ ہیں۔ کیونکہ یہ علم انسان اور سماج پر منحصر ہے جہاں روز بروز تغیر و تبدل امکان ہوتے ہیں۔ چونکہ سماجی مطالعہ میں انسانی رابطوں اور وجود کا مطالعہ کیا جاتا ہے اس لیے سماجی مطالعہ کے علم کو کسی مخصوص علوم کی نظام کے بجائے عام نظریوں سے سمجھنا زیادہ بہتر ہے۔ اسی لیے اس موضوع میں سماج کے مختلف حصوں کا مطالعہ ایک گروپ یا فرد کی صورت میں کیا جاتا ہے۔ معاشرہ جو کہ قدرتی سائنس میں بھی استعمال کیا جاتا ہے، سماجی مطالعہ میں عام استعمال ہونے والا طریقہ ہے۔ حالانکہ سماجی مطالعہ میں کوئی بھی تجربہ کرنا بے حد مشکل ہوتا ہے، کیوں کہ یہاں تجربہ گاہ ایک کمرہ نہ ہو کر ایک سماجی محول ہوتا ہے، جس سے رو برو ہو کر سماجی سائنسدار کو حقیقت کی تلاش کرنی ہوتی ہے۔ اس لیے اس علم کے تجربے ہمیشہ پیچیدہ ہوتے ہیں۔ سماجی مطالعہ کے دیگر اہم طریقہ کار میں انٹر ویوز، سروے، کیس اسٹڈی وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔

قدرتی سائنس کے مقابلے میں سماجی مطالعہ میں اس بات پر زور دیا جاتا ہے کہ کس کو آپ منظور شدہ علم مانیں گے۔ اس لیے بڑے پیمانے پر فلسفیانہ نظریات سماجی مطالعہ میں پائے جاتے ہیں، جن پر سرسری نظر ڈالی جاسکتی ہے۔ پہلا نظریہ Positivist کا نظریہ ہے جو کہ ابتدائی سماجی سائنسدار August comte کے ذریعہ دیا گیا۔ ان کا مانا تھا کہ سماجی حقائق کو جاننے کے لیے انھیں طریقوں کا استعمال کرنا چاہیے جو قدرتی سائنس میں اپنائے جاتے ہیں اور اسے interpretivism کے ذریعے تقدیم کے میدان میں لیا گیا ہے۔ کیونکہ ان کے مطابق سماجی حقائق کو اس طرز پر نہیں جاسکتا ہے۔ جس طرز پر قدرتی سائنس میں عوامل ناپے اور پر کھے جاتے ہیں۔ بلکہ قدرتی و سماجی حداثات کی حقیقت کی اکثریت کو ہم نظر انداز نہیں کر سکتے۔ یہ خیالات میکس ویبر کی تصنیفات کا مطالعہ کرتے ہوئے اخذ ہوتے ہیں۔ سماجی مطالعہ کا مطالعہ اکثر کئی بنیادوں پر مبنی ہوتا ہے۔ یہ مختلف طرز وضاحت (Interpretation) پر منحصر ہے کیوں کہ اس کے متغیرات کو آسانی سے کنٹرول نہیں کیا جاسکتا۔ ساتھ ہی ساتھ اخلاقی مسائل اور معاشی مسائل بھی درپیش ہوتے ہیں۔ چونکہ سماجی مطالعہ کوئی طے شدہ مضمون نہیں ہے اس لیے سماجی مطالعہ کے ذریعہ حقیقت کے نتائج کی کوئی ایک اہم شکل سامنے نہیں آسکتی۔

اخلاقی مسائل ہمیشہ سامنے آتے رہتے ہیں۔ کیونکہ کئی دلچسپ سوالوں کا بھی مطالعہ کئی بار لوگوں کی ذہنی اور جسمانی حفاظان کو بالائے طاق رکھ کر کیا جاتا ہے اور یہ بھی ضروری نہیں ہوتا کہ ایک وقت میں ایک سوال جو بہت اہم تھا وہ پوری زندگی اہم ہی ہو۔ ہو سکتا ہے کہ اس کی اہمیت کسی وقت میں ختم ہو جائے۔ اس لیے یہ کہنا مناسب ہے کہ سائنس کی یہ دونوں شاخیں ایک دوسرے سے قریب اور یکساں ہونے کے باوجود منفرد اور الگ الگ ہیں۔

اپنی پیش رفت کی جانچ کریں (Check your progress)

1۔ قدرتی سائنس اور سماجی مطالعہ کے درمیان فرق واضح کریں؟

1.3 خلاصہ (Summary)

لفظ سائنس کا استعمال عام طور پر علم کے لیے کیا جاتا ہے۔ یہ لفظ دنیا کی تفہیم اور وضاحت پر مبنی ہے۔ یعنی مختلف طریقہ کار کا استعمال کر کے ان اصولوں کو تعمیر کرنا جن سے ہمیں ایک نئے علم سے واقعیت ہو۔ حالانکہ اس لفظ کے اندر کوئی ایسی خاص خوبی نہیں ہے جس کی بنیاد پر یہ کہا جاسکے کہ سائنس کو دیگر دنیاوی سمجھ اور وضاحتوں سے الگ کیا جاسکتا ہے۔ مثال کے طور پر مذہب، علمنجوم، علم بیوت وغیرہ کی وضاحت جو عام طور پر سائنس کے زمرے میں نہیں آتے، لیکن کچھ خصوصیات کی بنیاد پر ہم دونوں مختلف سائنسی زمروں کا موازنہ کرتے ہیں۔ جن میں قدرتی سائنس اور سماجی مطالعہ اہم ہیں۔ یہ دونوں ہی زمرے حقیقی سائنس ہیں۔ ایک سائنس قدرتی مسائل سے ہٹ کر تخلیقی مسائل کو حل کرنے پر زور دیتی ہے، جب کہ ہمارے سامنے بہت سے ایسے مسائل موجود ہیں جن میں قدرتی اور سماجی دونوں ہی سائنسز ایک ہی میدان میں ہوتے ہیں۔ اور بہت سے ایسے بھی مسائل ہیں جو دونوں کے مابین فرق کو واضح کرتے ہیں۔ سماجی مطالعہ میں شامل مضامین مثل تاریخ، سیاست، جغرافیہ، معیشت، فلسفہ، نفسیات اور عمرانیات سماج کے مختلف پہلوؤں کا احاطہ کرتے ہیں، جس سے سماجی ریت روان، باہمی تعلقات اور معاشرتی عمل کو سمجھنے میں آسانی ہوتی ہے۔ جب کہ قدرتی سائنس میں ان تمام موضوعات کا مطالعہ کیا جاتا ہے جو قدرتی معاملات سے متعلق ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر زمین کی گردش، سورج کی تپش اور سیاروں کا مدار وغیرہ۔

1.4 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

اس اکائی کو پڑھنے کے بعد اب آپ اس قابل ہو چکے ہیں کہ

- قدرتی سائنس اور سماجی مطالعہ کے تصور کو سمجھ چکے ہیں۔
- قدرتی سائنس سماجی مطالعہ کے مفہوم سے واقف ہو س چکے ہیں۔
- قدرتی سائنس سماجی مطالعہ کی نوعیت سے واقف ہو چکے ہیں۔
- قدرتی سائنس اور سماجی مطالعہ کی وسعت کو سمجھ چکے ہیں۔
- قدرتی سائنس اور سماجی مطالعہ کے درمیان فرق کو سمجھ چکے ہیں۔

1.5 فرنگ (Glossary)

- آگسٹس کامٹے: ایک سائنسدار (Augustus Comte)
- سیاست (Political Science): سیاست کا ایک مضمون
- تاریخ (History): تاریخ کا ایک مضمون
- قدرتی سائنس (Natural Science): سائنسی مضمون
- سماجی مطالعہ (Social Studies): سماجی مطالعہ کے مضمون

1.6 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Type Questions)

- 1- قدرتی سائنس کے مطالعہ کی بنیاد کس پر ہے؟
 (a) عمومی طور پر (b) قدرتی مظاہر
 (c) سماجی بر塔و (d) مذکورہ بالا میں سے کوئی نہیں
- 2- سماجی مطالعہ کے مطالعے کے اہم طریقہ کار ہیں؟
 (a) سیاست (b) معاشیات
- 3- طبیعت کا تعلق سائنس کے کس زمرے سے ہے؟
 (a) سماجی سائنس (b) حیوانیات
- 4- سماجی مطالعہ کا تعلق ذیل کے کس زمرے سے ہے؟
 (a) طبیعت، معاشیات، حیاتیات، سیاست
 (b) حیوانیات، طبیعت، کیمیا
- 5- معاشیات کا تعلق کس سائنس سے ہے؟
 (a) سماجی مطالعہ (b) طبیعت
- 6- تاریخ سے ہم کس چیز کا مطالعہ کرتے ہیں؟
 (a) کچھ کا (b) ثابت کا
 (c) سماجی حالات کا (d) سبھی کا
- 7- سماجی مطالعہ کی تدریس کے لیے استاد کے اوصاف ہونے چاہیے؟
 (a) سابق کی منصوبہ بندی کے لیے ایک خاکہ تیار کرنا
 (b) طالب علم کی کارکردگی کا جائزہ لینا

(d) سمجھی	(c) تاریخ سے	(b) زبان سے	(a) نہ ہب سے	c) طلباء کو سرگرمیوں میں شامل کرنا 8۔ علم سیاست کا تعلق ہے؟
d) سماجی حالات سے	c) تاریخ سے	b) زبان سے	a) نہ ہب سے	9۔ علم معاشریات کو سماجی مطالعہ کے مضمین میں شامل کیا گیا؟
c) تاریخی مطالعہ کے لیے	d) اقتصادی ترقی کے لیے	b) زبانی نشوونما کے لیے	a) نہ ہبی ترقی کے لیے	10۔ علم سیاست کا تعلق ہے؟
d) سماجی حالات سے	c) تاریخ سے	b) زبان سے	a) نہ ہب سے	

معروضی سوالات کے جوابات

1-b	2-d	3-d	4-d	5-d
6-d	7-d	8-d	9-d	10-d

مختصر جواب کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

- 1۔ قدرتی سائنس سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟
- 2۔ قدرتی سائنس کی وسعت کیا ہے؟
- 3۔ سماجی مطالعہ کی نوعیت کیا ہے؟
- 4۔ قدرتی اور سماجی مطالعہ کے ماہین کیا فرق ہے؟
- 5۔ قدرتی سائنس کی اہمیت کیا ہے؟
- 6۔ سماجی مطالعہ کے مطالعہ کی اہمیت کیوں ہے؟
- 7۔ سماجی اور قدرتی سائنس کی افادیت پر مختصر روشنی ڈالیں۔
- 8۔ سماجی مطالعہ میں شامل دیگر موضوعات پر مختصر نوٹ لکھیں۔
- 9۔ سماجی مطالعہ کو سائنس کیوں کہا جاتا ہے؟
- 10۔ بنیادی طور پر قدرتی سائنس میں کن علوم کا مطالعہ کیا جاتا ہے؟

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

- 1۔ قدرتی سائنس کا تنقیدی جائزہ پیش کریں۔
- 2۔ سماجی مطالعہ میں شامل دیگر علوم کے مطالعے کے فوائد پر تفصیلی بحث کیجیے۔

- 3۔ قدرتی اور سماجی مطالعہ کا موازنہ کریں۔
- 4۔ سماجی مطالعہ کی تدریس کے فوائد پر تفصیلی نوٹ لکھیے۔
- 5۔ سماجی مطالعہ سے سیاست کا تعلق قائم کیجیے۔

تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Reading Materials) 1.7

1. Praveen, Dr. Manoj & Koya, Dr. Hassan, *Teaching science Resources, Methods and Practices*, Neelkamal Publications Pvt.ltd, Hyderabad
2. Mohan, Radha(2019). *Innovative Science Teaching for Physical Science Teachers*, PHI Learning Private Limited, dehli
3. Sharma H.S & et.all (2007); *Science teaching*, Radha Prakashan Mandir, Agra
4. Sharma R.C (2005); *Modern Science Teaching*, Dhanpat Rai Publishing Company.
5. Siddiqui and Siddiqui (1998). *Teaching of Science Today and Tomorrow*, New Delhi: Doaba House.
6. Soni, Anju (2000). *Teaching of Science*, Ludhiana: Tandon Publications.
7. Vaidya, Narendra (1989). *The Impact of Science Teaching*, New Delhi: Oxford and IBH Publishing Co. Pvt. Ltd.
8. Vanaja, M. (2004). *Methods of Teaching Physical Sciences*, Hyderabad: Neelkamal Publications Pvt. Ltd.

9. مطالعہ معاشرہ، نیشنل کو نسل فار ایجو کیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، سری ار بندوروڑ، نئی دہلی۔
10. سماجی اور سیاسی زندگی، نیشنل کو نسل فار ایجو کیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، سری ار بندوروڑ، نئی دہلی۔
11. سماجی اور سیاسی زندگی حصہ دوم، نیشنل کو نسل فار ایجو کیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، سری ار بندوروڑ، نئی دہلی۔
12. سماجی اور سیاسی زندگی حصہ سوم، نیشنل کو نسل فار ایجو کیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، سری ار بندوروڑ، نئی دہلی۔
13. سماجیات کا تعارف، نیشنل کو نسل فار ایجو کیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، سری ار بندوروڑ، نئی دہلی۔

اکائی 2۔ جغرافیہ، تاریخ، شہریت اور معاشیات کے خصوصی حوالے سے سماجی مطالعہ کے معنی، تاریخ، نوعیت، وسعت اور ترقی

(Meaning, History, Nature, Scope and Development of Social Studies with Special Reference to Geography, History, Civics and Economics)*

تمہید (Introduction)	2.0
مقاصد (Objectives)	2.1
جغرافیہ، تاریخ، شہریت اور معاشیات کے خصوصی حوالے سے سماجی مطالعہ کے معنی، تاریخ، نوعیت، وسعت اور ترقی	2.2
(Meaning, History, Nature, Scope and Development of Social Studies with Special Reference to Geography, History, Civics and Economics)	
2.2.1 سماجی مطالعہ کے معنی، نوعیت اور وسعت (Meaning, Nature and Scope of Social Studies)	
2.2.2 جغرافیہ (Geography)	
2.2.3 تاریخ (History)	
2.2.4 علم شہریت (Civics)	
2.2.5 معاشیات (Economics)	
خلاصہ (Summary)	2.3
اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)	2.4
فرہنگ (Glossary)	2.5
نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)	2.6
تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Reading Materials)	2.7

* Dr. Md. Firoz Alam, Assistant Professor, MANUU CTE, Darbhanga

2.0 تمهید (Introduction)

کوئی بھی سماج دو انسانوں یا انسانوں کے ایک بڑے گروپ سے مل کر بتا ہے، جو منظم طریقے سے عرصہ دراز سے ایک ساتھ رہتے ہوں اور باہمی اشتراک سے سماج کی مختلف سرگرمیاں انجام دیتے ہوں۔ سماج سے انسان کا گہرا تعلق ہوتا ہے۔ زندگی بسر کرتے ہوئے ہر انسان سماج سے مختلف نوعیتوں سے اپنارشتہ قائم کرتا ہے۔ ہر سماج کے اپنے کچھ خاص روایات اور اصول ہوتے ہیں اور اس سماج کا ہر فرد ان روایتوں اور اصولوں سے بندھا ہوتا ہے۔ سماجی مطالعہ میں ہم سماج اور افراد کے ماہین رشتہوں اور سماج کے روایات و اقدار کا مطالعہ کرتے ہیں۔ سماجی مطالعہ انسان کی پیدائش اور اس کی ترقی کے ساتھ ساتھ اس کے حالات و تجربات کی وضاحت بھی کرتا ہے۔ ماضی میں رونما ہو چکے واقعات اور مستقبل کے منصوبوں کی عکاسی بھی کرتا ہے۔ سماجی مطالعہ کا مقصد طلباء کو ان کے گرد و پیش سے باخبر کرنا، اپنی انفرادی شناخت کے ساتھ اجتماعی سرگرمیوں میں عملی طور پر حصہ لینے کے لیے انھیں آمادہ کرنا اور ایک ذمہ دار شہری کے طور پر شرکت کی تربیت دینا شامل رہتا ہے۔ سماجی مطالعہ اسکولی سطح پر ایک مضمون کے طور پر پڑھایا جاتا ہے جس میں معاشیات، شہریت، تاریخ، علم سماجیات و جغرافیہ کے نمایاں تصورات شامل ہیں۔ اس اکائی میں ہم سماجی مطالعہ کے معنی، نوعیت، تاریخ اور وسعت کا مطالعہ کریں گے۔

2.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کے مطالعے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- سماجی مطالعہ کے معنی، نوعیت، وسعت اور تاریخ ہج کو سمجھ سکیں۔
- سماجی مطالعہ کی خصوصیات کو سمجھ سکیں۔
- سماجی مطالعہ کے مختلف تصورات کی وضاحت کر سکیں۔
- سماجی مطالعہ کے دائرة کا پر بحث کر سکیں۔
- روزمرہ کی زندگی میں سماجی مطالعہ کے اطلاق کی وضاحت کر سکیں۔
- سماجی مطالعہ کا دوسرے مضامین سے کیا رشتہ ہے اس کی وضاحت کر سکیں۔
- سماجی مطالعہ کے ذریعے سماج اور اس کی پیچیدگیوں سے واقف ہو سکیں۔

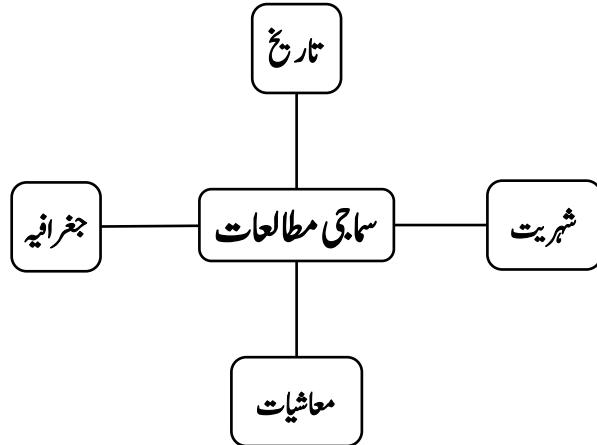
2.2 جغرافیہ، تاریخ، شہریت اور معاشیات کے خصوصیات کے خصوصیات سے سماجی مطالعہ کے معنی، تاریخ، نوعیت،

وسعت اور ارتقا

(Meaning, History,Nature, Scope and Development of Social Studies with Special Reference to Geography, History, Civics and Economics)

سماجی مطالعہ ایک بین شعبہ جاتی مضمون ہے جس کے تحت سماج میں انسان کے رشتہوں کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ تاریخ، شہریت، معاشیات اور جغرافیہ کا مطالعہ سماج سے انسان کے تعلقات کو سمجھنے کے لیے ضروری ہے۔ متوالن زندگی کے لیے ضروری ہے کہ ہر فرد سماج

سے اپنارشہ استوار کرے، سماج سے الگ ہو کر کوئی بھی فرد بہتر زندگی نہیں گزار سکتا، اپنی اجتماعی زندگی میں انسان سماج اور افراد سے مختلف طرح کے رشتے بناتا ہے، انفرادی شناخت برقرار رکھتے ہوئے ہر فرد اپنی صلاحیت کے مطابق سماج پر اثر انداز ہوتا ہے۔ سماجی مطالعہ کی شاخیں درج ذیل ہیں:



2.2.1 سماجی مطالعہ کے معنی، نوعیت اور وسعت (Meaning, Nature and Scope of Social Studies)

• سماجی مطالعہ کے معنی (Meaning of Social Studies)

سماجی مطالعہ وہ مضمون ہے جس کے تحت انسان اور سماج سے اس کے رشتہ کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ اس مضمون کو آرٹ اور سائنس دونوں کا مجموعہ سمجھا جاتا ہے۔ اس کا تعلق تو براہ راست سماج سے ہے مگر اس کے مطالعے کا طریقہ کار سائنسی ہے۔ عام طور سے سماجی مطالعہ کو سماج میں انجام پانے والی مختلف سرگرمیوں کا عکس بھی سمجھا جاتا ہے لیکن اس کا انداز انہتائی منطقی اور سائنسی ہوتا ہے۔ سماجی مطالعہ میں ہم تہذیب، روایت، انسان کی طرز زندگی، مقامات، ماحول، طاقت، اختیارات، حکمرانی، میشیت، انسان کی سماجی ذمہ داریوں وغیرہ سے متعلق تصورات و مسائل کا مطالعہ کرتے ہیں۔ ابتداء میں سماجی مطالعہ کو الگ سے بطورِ مضمون نہیں پڑھایا جاتا تھا مگر اب یہ اسکولوں میں باقاعدہ ایک مضمون کے طور پر پڑھایا جاتا ہے۔

سماجی مطالعہ کی کچھ اہم نکات درج ذیل ہیں:

- i. سماجی مطالعہ کا تعلق بنیادی طور پر انسانی رشتہوں سے ہے۔
- ii. سماجی مطالعہ کے تحت انسانی معاشرے کا منظم اور سائنسی مطالعہ کیا جاتا ہے۔
- iii. سماجی مطالعہ میں فرد، معاشرے اور سماجی اداروں کے مابین تعلق کا بھرپور احاطہ کیا جاتا ہے۔
- iv. انسانی معاشرے کی نوعیت کا مطالعہ ہی اس مضمون کا اصل مقصد ہے۔

• سماجی مطالعہ کی نوعیت (Nature of Social Studies)

سماجی مطالعہ بنیادی طور پر بین شعبہ جاتی نوعیت کا ہوتا ہے۔ اس کے تحت زیادہ تر سماجی مسائل کا مطالعہ کیا جاتا ہے اور ہم سب یہ جانتے ہیں کہ سماجی مطالعہ، دیگر سائنسی مضامین کے مقابلے میں زیادہ پیچیدہ ہوتا ہے اور قدرتی سائنس یا دیگر سائنسی مضامین کی طرح

موضوعی نہیں ہوتا۔ اس لیے اس کا مطالعہ دیگر مضامین سے نہ صرف مختلف ہوتا ہے بلکہ اس کے تقاضے بھی مختلف ہوتے ہیں۔ سماجی مطالعہ میں کسی اصول کو ہم حقیقی تصور نہیں کر سکتے بلکہ وقت اور مقام کی مناسبت سے اصول و ضوابط اور اس سے برآمد ہونے والے متاثر بدلتے رہتے ہیں۔ جس طرح انسانی سماج میں برق رفتاری سے مسلسل تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں اسی طرح سماج اور معاشرے کی قدریں بھی بدل رہی ہیں۔

سماج کا کوئی مسئلہ سماجی مطالعہ کے کسی ایک شعبے تک محدود نہیں ہوتا بلکہ اس مسئلے کو سماجی مطالعہ کے تمام شعبوں کے تناظر کو مد نظر رکھتے ہوئے سمجھا جاتا ہے۔ کسی مسئلے کو سمجھنے میں سماجی مطالعہ ہمیں مختلف زاویے سے سوچنے کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ کئی بار ایک سماجی صورت حال کے متعدد اسباب ہوتے ہیں اور ایک ہی سبب کے متعدد اثرات بھی ہوتے ہیں، اس لیے سماجی مطالعہ ایک ہی مسئلے یا تصور کے مطالعے کے لیے متعدد سوچوں اور رازاویوں کی سہولت فراہم کرتا ہے۔

سماجی مطالعہ کی تدریس میں ہمیں درج ذیل اہم نکات کو ملحوظ خاطر رکھنا چاہیے:

- i. سماجی مطالعہ کی تدریس و آموزش معنی خیز ہونا چاہیے۔
- ii. سماجی مطالعہ کی تدریس و آموزش مربوط ہونا چاہیے۔
- iii. سماجی مطالعہ کی تدریس و آموزش چیلنجنگ ہونا چاہیے۔
- iv. سماجی مطالعہ کی تدریس و آموزش فعلی ہونا چاہیے۔

• سماجی مطالعہ کی وسعت (Scope of Social Studies)

سماجی مطالعہ کی وسعت سے مراد اس کی جامعیت اور تنوع ہے جو تدریس و آموزش کے مختلف سرگرمیوں کے ذریعے فراہم کی جاتی ہے۔ سماجی مطالعہ کا دائرہ دنیا کی طرح و سیع اور انسانی تاریخ کی طرح طویل ہے۔ اس کے ذریعے طلباء انسانی تاریخ سے متعارف ہوتے ہیں، اہم شخصیات، واقعات اور ایجادات سے روشنas ہوتے ہیں، بے شمار مقامات اور کہانیوں سے واقف ہوتے ہیں، سماجی مطالعہ طلباء کو ذہنی وسعت عطا کرتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ ان کے ذہنوں کو نئے امکانات تلاش کرنے کی تربیت بھی کرتا ہے۔ اس کا مطالعہ طلباء کو ان کی تہذیب و تمدن، تاریخ، روایات اور اقدار کو سمجھنے اور اپنے ملک پر فخر کرنے کا جذبہ پیدا کرنے میں مدد کرتا ہے، اس کے علاوہ فرد میں ذہن داری کا احساس بیدار کرتا ہے اور اپنے ملک کو بہتر بنانے کا جذبہ بھی پیدا کرتا ہے۔ سماجی مطالعہ کا مقصد طلباء کو اس معاشرے کے بارے میں معلومات فراہم کرنا اور سمجھنے میں مدد کرنا ہے جس میں وہ رہتے ہیں۔ جیسے ان کے معاشرے کے افراد کس طرح منظم طور پر ایک ساتھ رہتے ہیں، ان کی بات چیت کا انداز کیسا ہے، وہ اپنے معاملات کس طرح بھاتے ہیں، آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ ان کا سلوک، بر تاؤ اور رویہ کیسا ہے، ان روایات کی تاریخ اور حقیقت کیا ہے جن کی پیروی اس معاشرے کے افراد کرتے ہیں، مختلف تقریبات اور رسم و رواج کیسے مناتے ہیں وغیرہ۔ اس سے طلباء کو اپنے معاشرے کی اصلیت، اپنے آبادانی کی تاریخ، اپنی تہذیب و تمدن، اپنے پڑوسیوں اور آخر کار خود کو سمجھنے میں بھی مدد ملتی ہے۔

سماجی مطالعہ کا مطالعہ ہمیں انسانی دنیا اور اس کے کام کاچ کے بارے میں ایک مربوط تفہیم کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتا ہے، جس میں فطرت اور ماحول کے ساتھ اس کے باہمی رشتے بھی شامل رہتے ہیں تاکہ معاشرے کو بہتر بنانے کی مسلسل کوشش کی جاسکے۔ سماجی مطالعہ کی تدریس کا مقصد ایک حساس، متقدّر اور باخبر انسان بنانا ہے۔

سماجی مطالعہ کے تحت درج ذیل نکات کا مطالعہ کیا جاتا ہے:

- i. انسانی تعلقات کا مطالعہ
- ii. طبیعتی اور سماجی ماحول کا مطالعہ
- iii. فنون لطیفہ اور قدرتی علوم کا مطالعہ
- iv. بین الاقوامی تفہیم کا فروغ
- v. حالات حاضرہ کا مطالعہ
- vi. سماجی زندگی اور شہریت کے لیے بیداری

اپنی پیش رفت کی جائج کریں (Check your progress)

1۔ سماجی مطالعہ کی تعریف بیان کیجیے؟

2۔ سماجی مطالعہ دیگر سائنسی مضامین سے کس طرح مختلف ہے؟ اس کی وضاحت کیجیے۔

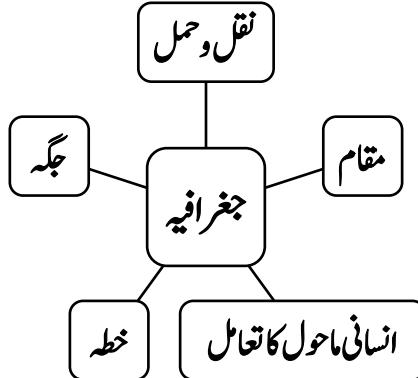
2.2.2 جغرافیہ (Geography)

سماجی مطالعہ اور جغرافیہ دونوں لازم و ملزم ہیں۔ جغرافیہ، مقامات اور لوگوں کا ان کے ماحول کے درمیان تعلقات کا مطالعہ کرتا ہے۔ سماجی مطالعہ میں ہم مختلف خطے کے لوگوں کے حالات زندگی، ان کے طرز زندگی، ان کے پیشہ اور ان کے معیار زندگی وغیرہ کا مطالعہ کرتے ہیں۔ زندگی کے تمام حالات تمام ممالک کے جغرافیائی حالات سے بہت زیادہ متاثر رہتے ہیں۔ ملک کے محل و قوع اور حالات کا وہاں کے باشندوں اور ان کی سماجی زندگی پر مکمل اثر پڑتا ہے۔ جغرافیہ میں زمین کی سطح کے متنوع ماحول، مختلف مقامات اور خالی جگہوں اور ان کے تعاملات وغیرہ کا ہندوستانی تناظر میں مطالعہ کیا جاتا ہے۔

یہ لکھتے ہیں ”جغرافیہ میں عام طور پر زمین کی سطح کے مختلف حصوں سے متعلق مظاہر کے فرق کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔“

جغرافیہ مختلف مقام اور جگہ سے متعلق مسائل جیسے ماحول، فضا، وسائل، فطرت، درجہ حرارت، نقل و حمل اور مواصلات وغیرہ سے متعلق ہے۔ سماجی مطالعہ کے تحت جغرافیہ کی تدریس کا مقصد طلباء کو جغرافیہ کے بنیادی تصورات سے واقف کرنا ہے۔ اسکوئی سطح پر جغرافیہ کی تعلیم بنیادی طور پر آموزگاروں کو ہندوستان کے قدرتی، اقتصادی اور ترقیاتی جغرافیہ سے آشنا کرنی ہے۔ جغرافیہ سے موسمیاتی

تبدیلیوں، طوفانوں، لینڈ سلائیڈنگ، گرم ہواؤں اور جنگل کی آگ وغیرہ سے متعلق جو خبریں ہمیں مختلف ذرائع سے موصول ہوتی ہیں ان مسائل اور مظاہر کو سمجھنے میں جغرافیہ ہماری مدد کرتا ہے۔ اس سے طلباء میں مشاہدے کی عادت پیدا ہوتی ہے، جوان کے تجسس کو تیز کرتی ہے اور انہیں اپنے گرد و پیش کے ماحول کی تفہیم کرنے میں مدد کرتی ہے۔ جغرافیہ کے پانچ اہم موضوعات ہیں: جگہ، مقام، انسانی ماحول کا تعامل، نقل و حرکت اور علاقہ۔ مجموعی طور پر یہ پانچ موضوعات جغرافیہ کے پورے مضمون کا احاطہ کیے ہوئے ہیں۔



ہندوستان جنوبی ایشیا کا ایک وسیع ملک ہے۔ جو خط استوا کے شمال میں $4^{\circ}8'$ سے $37^{\circ}6'$ عرض البلد اور $68^{\circ}7'$ مشرق سے $97^{\circ}25'$ مشرقی طول البلد کے درمیان واقع ہے۔ خط سرطان ہندوستان کو تقریباً دو حصوں میں تقسیم کرتا ہے۔ اس کارتبہ تقریباً 3.28 ملین مربع کلومیٹر ہے۔ ہندوستان کے پاس 15,200 کلومیٹر کی زمینی سرحد ہے اور 7517 کلومیٹر کی ساحلی پٹی ہے۔ ہندوستان زمینی رقبے کے لحاظ سے دنیا کا ساتواں اور آبادی کے لحاظ سے دنیا کا پہلا سب سے بڑا ملک ہے۔ ہندوستان تین طرف سے سمندروں سے گھرا ہوا ہے یعنی بحر یمن، خلیج بنگال اور بحیرہ عرب۔ یہاں کا دارالحکومت نئی دہلی ہے۔ انتظامی امور کو آسان بنانے کے لیے ہندوستان کو 28 ریاستوں اور 8 مرکزی زیر انتظام والے علاقوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر ایک کا اپنا دارالحکومت ہے۔ ہندوستان کے شمال میں جموں و کشمیر، جنوب میں صوبہ تمل ناڈو، مشرق میں اروناچل پردیش اور مغرب میں صوبہ گجرات واقع ہے۔ ہندوستان کے پڑوسی ممالک افغانستان، پاکستان، نیپال، چین، بھگدہ دیش، بھوٹان، میانمار، سری لنکا اور مالدیپ ہیں۔ طبیعی جغرافیہ کی بنیاد پر ہندوستان کو چھے درج ذیل حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

- i. پہاڑ
- ii. میدان
- iii. سطح مرتفع
- iv. ساحلی میدان
- v. ریگستان
- vi. جزائر

ہندوستان کے بلند بالا پہاڑ، دور تک پھیلے ہوئے ریگستان، ندیاں، شمالی میدانی علاقوں، ساحلی علاقوں اور جزیرے وغیرہ یہاں کی رنگی اور خوبصورتی کے مظہر ہیں۔ ہندوستان میں نہ صرف آبادی بلکہ زمینی شکلوں جیسے پہاڑوں، وادیوں، میدانوں، سطح مرتفع اور صحرائوں میں بھی بہت زیادہ تنوع پایا جاتا ہے۔ یہ ہی تنوع اور رنگارنگی اس ملک کو دنیا کے دیگر ممالک میں مختلف شناخت عطا کرتی ہے۔ ہندوستان میں پانی کے اہم ذرائع کے طور پر یہاں کی 12 بڑی ندیاں ہیں۔ یہاں کی معاشری حالت کا انحصار انھیں نہ ہوں پر ہے۔

اپنی پیش رفت کی جانچ کریں (Check your progress)

- 1۔ جغرافیہ کی تدرییں کی اہمیت و افادیت پر روشنی ڈالیے؟
- 2۔ ہندوستان کی معاشری حالت کا انحصار ندیوں پر ہے، اس کی وضاحت کیجیے۔

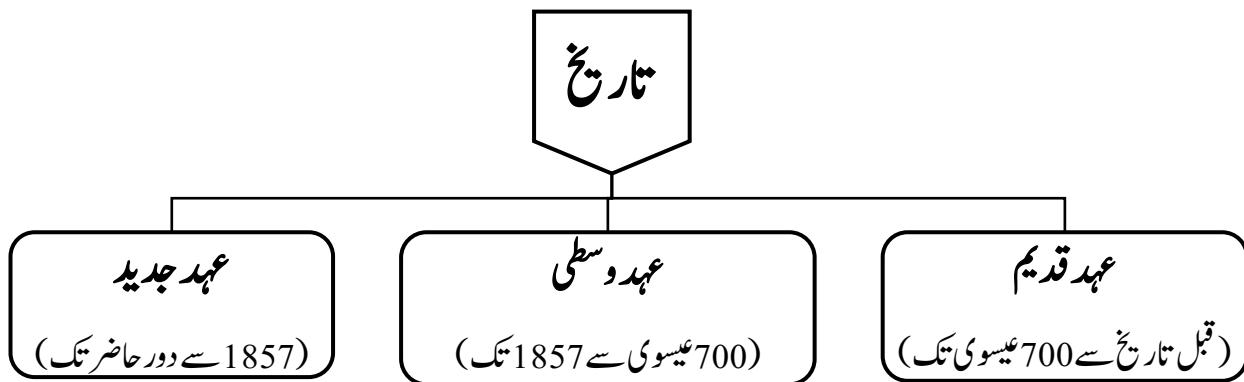
2.2.3 تاریخ (History)

لفظ "ہستروگرافی" سے مشتق ہے جس کے معنی ہیں۔ "معلومات"

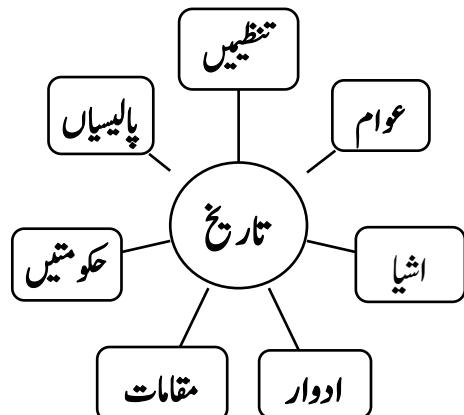
ہنری جانس کے مطابق "تاریخ، اپنے و سچے تر معنوں میں وہ سب کچھ ہے جو کبھی مااضی میں ہوا ہے۔"

این سی ای آرٹی کے ماہرین کامانہ ہے کہ "تاریخ عصر حاضر کی روشنی میں ایک سماجی گروہ کے مااضی کے واقعات کے تمام پہلوؤں کا سائبنسی مطالعہ ہے۔"

مااضی کے واقعات کے مجموعے کو تاریخ کہتے ہیں۔ تاریخ بنا دی طور پر انسانی رویے کی داستان ہے۔ تاریخ ثبوت اور مااضی کی تحقیقات پر مبنی مااضی کی نسلوں کی دلچسپ کہانی ہے۔ یہ ہمیں ہماری تہذیب، زبان، آرٹ، فن، تعمیر وغیرہ کے بتدریج ارتقا کو سمجھنے میں مدد کرتی ہے۔ تاریخ ایک ایسی کھڑکی ہے جس کے ذریعے ہم مااضی کے واقعات کو دیکھ سکتے ہیں، اس کی روشنی میں ہم حال کا جائزہ لے سکتے ہیں، عصر حاضر کی ترقی کو سمجھ سکتے ہیں۔ تاریخ مااضی کے معاشرے کی زندگی کا عکاسی ہے یہ ہمیں مستقبل کے نئے امکانات تلاش کرنے اور مستقبل کے لیے لائجہ عمل تیار کرنے میں ہماری مدد کرتی ہے۔ تاریخ انسانی زندگی کی ابتداء، ارتقا اور زوال کی حتی المقدور وضاحت کرتی ہے۔ تاریخ ہمیں مقامی اور ریاستی تاریخ، قومی اور عالمی تاریخ کے ساتھ مخصوص خطے، زمانے اور گروہوں کو جاننے اور سمجھنے میں مدد کرتی ہے۔ تاریخ کے اعتبار سے ہندوستانی تاریخ کو درج ذیل تین ادوار میں تقسیم جا سکتا ہے۔



تاریخ انسان کے ماضی کا تجربیہ اور تشریع ہے جو ہمیں وقت کے ساتھ رونما ہونے والی تبدیلیوں کا مطالعہ کرنے کے قابل بناتی ہے۔ یہ تفہیش اور تخيیل دونوں کا ایک عمل ہے جس کے ذریعے ہم سمجھ پاتے ہیں کہ وقت کے ساتھ کیسے تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔ تاریخ ان تمام مضامین کے مطالعے کی بنیاد ہے جو انسانیات اور سماجی مطالعہ کے زمرے میں آتے ہیں۔ اسے اکثر سماجی مطالعہ کی "ملکہ" یا "ماں" سمجھی کہا جاتا ہے۔ تاریخ کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ کوئی بھی چیز جو انسان کو ممتاز کر رہی ہے یا انسان کے تجربے میں آرہی ہے اسے تاریخ کے دائرہ کار میں شامل کیا جاسکتا ہے۔ درج ذیل نکات ہمیں تاریخ کے دائرہ کار کو سمجھنے میں مدد کرتے ہیں۔



تاریخ کے مطالعے کے ذریعے ہمیں اپنے گرد و پیش کی دنیا میں واقع ہو رہی مسلسل تبدیلیوں کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے اور ہم اس حقیقت سے بھی واقف ہوتے ہیں کہ دنیا کی ہر چیز غیر مستقل ہے۔ تاریخ کے ذریعے ہم ملک کے باہر رونما ہونے والے واقعات سے استفادہ کرتے ہیں، سماج اور ملک کو بہتر بنانے کے لیے ان کا اطلاق کرتے ہیں۔

اپنی پیش رفت کی جائیج کریں (Check your progress)

1۔ تاریخ کے مطالعے سے ہمیں کیا فائدہ حاصل ہوتا ہے؟

2۔ مستقبل کے لامبے عمل تیار کرنے میں تاریخ ہمیں کس طرح مدد کرتی ہے؟

2.2.4 شہریت (Civics)

علم شہریت، انسانی شہریت کے حقوق اور فرائض کا مطالعہ ہے، یہ سماجی مطالعہ کی نمایاں شاخوں میں سے ایک شاخ ہے۔ لفظ 'لاطینی لفظ' Civitas سے مشتق ہے، جس کا مطلب ہے 'شہر' ارسٹو کے مطابق "شہریت وہ سائنس ہے جو بہترین ممکنہ زندگی کے حالات کا مطالعہ کرتی ہے۔" انساں گلوبپید یا بریانیکا کے مطابق "شہریت معاشرے میں انسان کے حقوق اور فرائض کی سائنس ہے۔"

علم شہریت کے تحت نہ صرف معاشرے میں مختلف شہریوں کی ذمہ داریوں اور حقوق کا مطالعہ کیا جاتا ہے بلکہ اس کا مطالعہ لوگوں کو ان کے معاشرے کا فعل، ذمہ دار اور باشور رکن بننے میں مدد کرتا ہے۔ اس کا دائرہ کار اسکولوں، محلوں اور قبصوں سے لے کر پوری قوم اور یہاں تک کہ دنیا تک پھیلا ہوا ہے۔ علم شہریت کے مطالعے سے ہمیں یہ سمجھنے میں مدد ملتی ہے کہ ہماری حکومت کیسے کام کرتی ہے۔ شہریت ہمیں یہ سمجھنے میں بھی مدد کرتی ہے کہ ہم اپنی حکومت میں کس طرح حصہ لے سکتے ہیں اور اس کے کام کو کیسے بہتر بناسکتے ہیں۔ سماجی مطالعہ میں شہریت ایک اہم مضمون ہے یہ ہمیں نہ صرف بنیادی حقوق اور بنیادی فرائض سے روشناس کرتا ہے بلکہ باخبر اور فعال شہری بننے میں ہماری مدد بھی کرتا ہے۔ بطور شہری اپنے حقوق اور فرائض کو جاننے کے بعد ہم اپنی حکومت میں زیادہ مؤثر طریقے سے حصہ لے سکتے ہیں۔ حکومت کو لوگوں کی ضروریات کے لیے مزید ذمہ دار بنانے کے لیے بھی کام کر سکتے ہیں۔ علم شہریت کا مطالعہ جمہوریت کی تاریخ، قانون سازی اور شہری اپنی حکومت میں کیسے حصہ لے سکتے ہیں جیسے موضوعات کا احاطہ کرتا ہے۔ جب تک افراد اپنی ذمہ داریوں سے واقف نہیں ہوں گے تب تک وہ ملک کی بہتری اور ترقی میں اپنا کردار نہیں ادا کر سکتے ہیں۔ علم شہریت کے تحت تمام انتظامی امور کا سنجیدگی سے مطالعہ کیا جاتا ہے اور انتظامی امور میں مزید بہتری لانے کے لیے نئے نئے امکانات تلاش کیے جاتے ہیں۔ علم شہریت اچھی تعلیم کا ایک اہم حصہ ہے اور اس لیے اسکویں سطح پر لازمی طور پر اس کی تعلیم دی جاتی ہے۔ عوام کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ زندگی بھر شہریت کے بارے میں سیکھتے رہیں۔ کتابوں، دستاویزی فلموں اور شہری تقریبات وغیرہ کے ذریعے ہم شہریت اور اس میں ہو رہی نئی نئی تبدیلیوں سے واقفیت حاصل کر سکتے ہیں۔

اپنی پیش رفت کی جا گنج کریں (Check your progress)

1۔ شہریت کا مطالعہ کیوں ضروری ہے وضاحت کیجیے؟

2۔ باخبر اور ذمہ دار شہری پیدا کرنے میں شہریات کا کیا کردار ہے؟

2.2.5 علم معاشیات (Economics)

لفظ 'Economics' دو یونانی لفظوں سے مانوذ ہے۔ 'oikos' کا مطلب 'گھر' اور 'nemein' کا مطلب ہے 'کھاتا'، جس سے مراد ہے گھر یا انتظام۔ ارسطو نے معاشیات کو گھر یا انتظام کی سائنس قرار دیا ہے۔ معاشیات کی اصطلاح دو الفاظ 'معیشت' اور 'سائنس' سے تعلق رکھتی ہے جس کا مطلب 'معیشت کی سائنس' یا وسائل کے صحیح استعمال کی سائنس ہے۔ معاشیات سماجی مطالعہ کا اہم حصہ ہے۔ یہ ایک بہت ہی دلچسپ موضوع ہے۔ علم معاشیات لوگوں کی زندگی کا ایک لازمی حصہ ہے۔ یہ عوام کی زندگی سے براہ راست تعلق رکھتی ہے۔ یہ اشیاء اور خدمات کی پیداوار، تقسیم اور خرچ وغیرہ کے مطالعہ سے وابستہ ہے۔ عصری معاشی مسائل کو سمجھنے اور انہیں حل کرنے کی کوششوں میں مدد کرنے کے لیے معاشیات کو ابتدائی سطح سے لے کر اعلیٰ ثانوی سطح تک اسکولی نصاب میں شامل کیا گیا ہے۔ معاشیات کی سمجھ لوگوں کو جدید دنیا کو جانتے اور مستقبل کی تشكیل کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ معاشیات تجزیہ کرتی ہے کہ کس طرح انسان اپنے محدود وسائل کو احتیاط سے استعمال کر کے اپنی لاحدہ و خواہشات کو پورا کرتے ہیں۔ اس کا علم، گھرانوں، کاروباری اکائیوں اور اداروں کے ساتھ ساتھ حکومت گویا کہ ہر فرد کے لیے مفید ہے۔

معاشیات کی اہمیت یہ ہے کہ یہ معاشرے کو اپنی ضروریات کو بہترین طریقے سے پورا کرنے میں مدد کرتا ہے۔ معاشیات کا تعلق قلت کے مسئلے کو حل کرنے سے ہے۔ ماہرین معاشیات وسائل کی قلت کو پورا تو نہیں کر سکتے لیکن وہ ہمیں قلیل وسائل کو استعمال کرنے کے بہترین طریقے تلاش کرنے میں ہماری مدد کر سکتے ہیں۔ معاشیات کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ یہ ہمیں ان نکات کو سمجھنے میں مدد کرتا ہے کہ کس طرح ایک معاشرہ ترقی کے حصول کے لیے اپنے محدود وسائل کو محفوظ کرتا ہے اور ضروری کاموں میں ان محدود وسائل کو منحصر کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ کسی بھی معاشرے کے حالات اور معیارات کا جائزہ لیتے ہوئے اس معاشرے کے بنیادی معاشی مسائل کو سمجھنے کی بھی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ سماج کے بیشتر مسائل بھی انہیں مسائل کے گرد گھومتے ہیں۔ معاشیات مسائل کی اصل وجوہات کا پتہ لگانے میں ہماری مدد کرتا ہے اور ان مسائل کا دائیگی حل تلاش کرنے میں ہماری رہنمائی کرتا ہے۔ دنیا کے ترقی یا نتی یا ترقی پذیر ممالک معاشیات کے ذریعہ فراہم کردہ معلومات اور اطلاعات کا استعمال کرتے ہوئے اپنی پالیسیاں اور منصوبے بناتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس شعبہ میں تحقیق کے کام زیادہ ہو رہے ہیں اور ایسے اداروں کو حکومت امداد بھی فراہم کرتی ہے جو معاشی مسائل کے حل کے لیے بہتر تجاویز فراہم کرتے ہیں۔ معاشیات کی بہتر سمجھ کے بغیر کوئی سماج یا معاشرہ نہ ترقی کر سکتا ہے اور نہ ہی اس کے حصے میں خوش حالی آسکتی ہے۔

اپنی معلومات کی جاچ کریں (Check your own progress)

- 1- ملک کے معاشی نظام کو بہتر بنانے میں معاشیات کے کردار پر ایک نوٹ لکھیے۔

2.3 خلاصہ (Summary)

سماجی مطالعہ کی تدریس کا بنیادی مقصد طلباء کو مقامی، قومی اور عالمی شہری زندگی کے لیے تیار کرنا ہے۔ یہ مضمون سماج اور افراد سے متعلق موضوعات کا ایک جامع گروپ ہے جو سماج کی تمام سرگرمیوں اور ضروریات کی بھروسہ عکاسی کرتا ہے۔ سماجی مطالعہ کا دائرہ تاریخ، جغرافیہ، شہریت اور معاشیات تک محدود ہے، جس کے ذریعے انسان اپنے اختیارات اور ذمہ داریوں سے روشناس ہوتا ہے۔ تاریخ ہمیں ماضی کی روشنی میں حال سمجھنے میں مدد دیتی ہے، جبکہ معاشیات وسائل کے بہتر استعمال کی سمجھہ عطا کرتی ہے۔ جغرافیہ کے مطالعے سے ملک کی رنگی، آب و ہوا اور مختلف قدرتی و سماجی پہلوؤں کو سمجھنا آسان ہو جاتا ہے۔

2.4 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

- اس اکاؤنٹ کے مطالعے کے بعد طلباء اس قابل ہو چکے ہیں کہ
- سماجی مطالعہ کی اصطلاح کی وضاحت کر سکتے ہیں۔
 - سماجی مطالعہ کے تحت پڑھائے جانے والے تمام مضمون پر مختصر گفتگو کر سکتے ہیں۔
 - تاریخیں جیسے مضمون پر اپنے بڑوں سے گفتگو کرتے ہیں۔
 - ملک کے معاشری مسائل پر اپنی تجاویز پیش کرنے کا حوصلہ کر سکتے ہیں۔
 - شہر کاری کے ثابت اور منفی پہلوؤں پر اپنے دلائل پیش کر سکتے ہیں۔
 - برقراری سے بدل رہی دنیا اور آئے دن رونما ہونے والے نئے نئے واقعات پر اپنی رائے پیش کر سکتے ہیں۔
 - اسکولی سطح پر ہورہی سماجی مطالعہ سے متعلق سرگرمیوں میں حصہ لیے سکتے ہیں۔
-

2.5 فرہنگ (Glossary)

- سماجی مطالعہ (Social Studies): ایک مضمون جس میں تاریخ، علم معاشیات، علم جغرافیہ شامل رہتے ہیں۔
- تعامل (Interaction): ہن آہنگی قائم کرنا।
- معاشرہ (Society): انسانوں کا ایک گروپ
- دستاویزی فلم (Documentary Film): ایک مخصوص فلم
- درجہ حرارت (Temperature): موسم کی ساخت یا درجہ حرارت
- نقل و حمل (Transportation): ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقلی
- مواصلات (Communication): ترسلی
- دارالحکومت (Capital): کسی ملک کا ایک اہم شہر یا دارالحکومت

- شہریت (Civics): اپک شہر کے انسانوں کے پلچر، ثقافت اور اقدار ایں

2.6 نمونه امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Type Questions)

- 1- شہریت کی بہتر سمجھ پیدا کرنے کے لیے کس مضمون کا مطالعہ ضروری ہے؟

(a) معاشیات (b) جغرافیہ (c) شہریت (d) حیاتیات

2- کس مضمون کے تحت ہم ماضی کے واقعات کا مطالعہ کرتے ہیں؟

(a) جغرافیہ (b) معاشیات (c) سیاست (d) تاریخ

3- معاشری مسئلے کی سمجھ کے لیے کس مضمون کا مطالعہ ضروری ہے؟

(a) سیاست (b) معاشیات (c) جغرافیہ (d) تاریخ

4- سماجی مطالعہ کا تعلق برہ راست کس سے ہے؟

(a) نباتات سے (b) سماج سے (c) حیاتیات سے (d) ان میں سے کوئی نہیں

5- ہندوستان کو دو حصوں میں تقسیم کرتی ہے؟

(a) خط سرطان (b) خط استوا (c) عرض البلد (d) طول البلد

6- علم معاشیات کو ہم سماجی مطالعہ کے مضامین میں کیوں شامل کرتے ہیں؟

(a) اقتصادی ترقی کے لیے (b) تفریح کے لیے (c) طلباء کو ترسیل سکھانے کے لیے (d) کوئی نہیں

7- علم شہریت کا مطالعہ کیوں کیا جاتا ہے؟

(a) سماجی حالات جاننے اور سمجھنے کے لیے (b) سماجی ذمہ داری اور فرائض کو پورا کرنے کے لیے

8- علم جغرافیہ سے ہم کیا حاصل کرتے ہیں؟

(a) معاشری جانکاری (b) سیاسی جانکاری (c) خاندانی جانکاری (d) زمین کی ساخت کی جانکاری

9- سماجی مطالعہ میں تاریخ مضمون کو کیوں شامل کیا گیا ہے؟

(a) اپنے ماضی کو پچاننے کے لیے (b) اپنے حال کو جاننے کے لیے (c) اپنے مستقبل کو پیچاننے کے لیے (d) غلط شامل کیا گیا ہے

- 10۔ سماجی مطالعہ کی تدریس میں اساتذہ کا کیا کردار ہوتا ہے؟
 (a) یادداشت قائم کروانا (b) مفروضہ بنوانا
 (c) سماجی زندگی کے لیے تیار (d) اقداروں کو قائم کرنا
 کرنا

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Type Questions)

- 1۔ معاشریات سے کیا مراد ہے؟
- 2۔ تاریخ میں ہم کس کامطالعہ کرتے ہیں؟
- 3۔ ہندوستان میں کتنے صوبے ہیں؟
- 4۔ تاریخ کو کتنے ادوار میں تقسیم کیا گیا ہے؟
- 5۔ شہریت سے کیا مراد ہے؟
- 6۔ علم شہریت سماجی مطالعہ کے مضمون میں کیوں شامل کیا گیا؟
- 7۔ جدید دور سے ہم طباء کو کیا واضح کرنا چاہتے ہیں؟
- 8۔ سماجی مطالعہ میں اور کون کون سے مضامین کی شمولیت لازمی ہوئی چاہیے؟
- 9۔ سماجی مطالعہ سے طباء کو کس طرح معاشرہ کا ایک اہم رکن بنایا جاسکتا ہے؟
- 10۔ سماجی مطالعہ کے اساتذہ کے اوصاف درج کریں؟

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

- 1۔ سماجی مطالعہ بطور مضمون اسکولی سطح پر کیوں ضروری ہے؟
- 2۔ سماجی مطالعہ دیگر سائنسی مضامین سے کس طرح مختلف ہے؟
- 3۔ تاریخ کا مطالعہ کیوں ضروری ہے؟
- 4۔ سماجی مطالعہ ہمارے ذہن کو وسعت عطا کرتا ہے، وضاحت کیجئے۔
- 5۔ معاشرتی ترقی کے لیے سماجی مطالعہ ضروری ہے۔ واضح کیجئے۔

معروضی سوالات کے جوابات

1-c	2-d	3-b	4-b	5-a
6-a	7-d	8-d	9-a	10-c

تجویز کردہ اکتسابی موارد (Suggested Reading Materials) 2.7

- 1- National Education Policy 2020.
- 2- National Curriculum Framework for School Education 2023.
- 3- The Pedagogy of Social Studies (James P. Halsall & Michael smpw den, Editors, Springer.)
- 4- Brecht De Smet (2016)
- 5- Studies in Critical Social Studies. A Dialectical Pedagogy of Revolt Gramsci Vygotsky and the Egyptian Revolution (Studies in critical Social ciences).
- 6- Abhay Kumar Dubey (2013), Samaj Vigyan Vishwakosh (Khand 1-6); New Delhi, Raj Kamal Prakashan.
- 7- Batra, Poonam (2010) Social Studies Learning in School)Edt.); India Sage Publication.

اکائی 3۔ سماجی سائنس اور سماجی مطالعہ کے ما بین امتیاز

(Distinction between Social Sciences and Social Studies)*

اکائی کے اجزاء

تمہید (Introduction)	3.0
مقاصد (Objectives)	3.1
سماجی سائنس اور سماجی مطالعہ کے امتیازات (Distinction between Social Sciences and Social Studies)	3.2
3.2.1 سماجی سائنس اور سماجی مطالعہ کے خصوصی حوالے سے تدریس کا تصور	

(Concept of Teaching with Special Reference to Social Sciences and Social Studies)

خلاصہ (Summary)	3.3
اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)	3.4
فرہنگ (Glossary)	3.5
نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)	3.6
تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Reading Materials)	3.7

تمہید (Introduction) 3.0

تعلیم کا مقصد انسان کو اچھا شہری بنانا ہے۔ اس کے لیے بہت سے اصول و نظریات قائم کیے جاتے ہیں۔ تعلیمی نظام کو وقت اور حالات کے مطابق تبدیل کیا جاتا ہے تاکہ حالات کے پیش نظر انسان اپنے آپ کو بہتر بن سکے اور سماج میں رہنے کے قابل ہو سکے۔ جدید تعلیمی نظام مختلف سماجی اصولوں پر مبنی ہیں، اس میں بچوں کی تعلیم اور تربیت کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔ جس طرح ایک فوج میں تناوار اور پھل دار درخت بننے کی صلاحیت ہوتی ہے اسی طرح ایک بچے میں بھی باصلاحیت انسان بننے کی مکمل صلاحیت موجود ہوتی ہے۔ اس کے لیے مناسب تعلیم و تربیت کی ضرورت پیش آتی ہے۔ انسان اپنے ماحول سے بہت کچھ سیکھتا ہے، قدروں کی پاسداری، اخلاقیات، ہمدردی، رواداری اور جذباتی خوبیاں اس میں پیدا ہوتی جاتی ہیں۔ جہاں ماحول کے اثرات وہ قبول کرتا جاتا ہے وہیں اس میں کچھ خاندانی خوبیاں بھی پیدا ہوتی جاتی ہیں۔ آہستہ آہستہ وہ سماج میں اپنا مقام و مرتبہ بنالیتا ہے اور اس کی ایک حیثیت قائم ہو جاتی ہے حتیٰ کی وہ سماج کا مثالی فرد بن جاتا ہے۔ اس کی

* Dr. Md. Firoz Alam, Assistant Professor, MANUU CTE, Darbhanga

حرکات و سکنات پر لوگ نظر رکھنے لگتے ہیں۔ اس کی معیار زندگی بہتر ہو جاتی ہے۔ اس کے لیے ایسے نظام بنائے جاتے ہیں جس سے بچوں کے دماغ کے ساتھ ساتھ ان کی ذہانت، جذبات، اقدار اور رویوں کے ساتھ ساتھ پوری شخصیت، کی بھی نشوونما ہو سکے۔ اس اکاؤنٹ میں آپ درس و تدریس کے لیے مختلف قسم کی مہارتوں کا مطالعہ کریں گے جس میں مشاہداتی، تجرباتی، تاثراتی قابل ذکر ہیں۔ ان تینوں طرزِ رسائی کے تصور، اصول، مراحل، خوبیوں و خامیوں کی تفصیل سے گفتگوؤں کی گئی ہیں۔ آپ سے امید ہے کہ اس مطالعے سے مختلف کے قسم طرزِ رسائی کے تصور، اصول، اجزاء، خوبیاں، خامیاں اور تمام پہلوؤں کی عمومی جانکاری حاصل کر سکیں گے۔ اسی بنیاد پر ہم یہ پیشین گوئی کرتے ہیں کہ وہ بچہ مختلف تدریسی عمل سے گزر کر ایک کامیاب اور نمائندہ فرد کی حیثیت سے نمایاں ہوتا ہے۔

3.1 مقاصد (Objectives)

اس اکاؤنٹ کے آموزش کے بعد طلباء اس لاکچن ہو جائیں گے کہ وہ

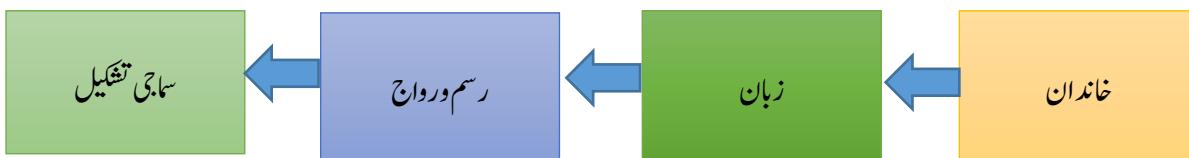
- سماجی سائنس اور سماجی مطالعہ کی تدریس کے تصور کو اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں۔
- سماجی سائنس اور سماجی مطالعہ کی اکاؤنٹ، ربط، رویہ اور خوبیاں و خامیاں بیان کر سکیں۔
- سماجی سائنس اور سماجی مطالعہ کے امتیازات، تصورات، اصول و نظریات، اور سماجی نظام کی خوبیوں و خامیوں کو بیان کر سکیں۔
- سماجی مطالعہ کی خصیات کو سماجی سرگرمیوں، اصلاح معاشرہ، حقوق انسانی، اور روداری کے لیے سازگار ماحول فراہم کر سکیں۔
- بہتر معاشرے کا تصور کن بنیادی اصولوں پر قائم کیا جا سکتا ہے اس کے مختلف نکات کی وضاحت کر سکیں۔

3.2 سماجی سائنس اور سماجی مطالعہ کے امتیازات

(Distinction between Social sciences and Social Studies)

• سماج کیا ہے؟

سماجی سائنس سماج کے مطالعے کا نام ہے۔ اس علم میں فرد، خاندان، سماج، سماجی مسائل، سماجی حقیقتوں اور سماجی مشاہدوں کا مطالعہ کیا جاتا ہے اور سماجی مسائل کو حل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ خاندانی نظام کو مستحکم کیا جاتا ہے تاکہ سماجی توازن برقرار رہے۔ عملی سماجی مطالعہ میں سماجی سائنس میں سماجی نظام، غربت، افلاس، جرم و زیادتی، معاشرتی حقوق، سماجی درجہ بندی، سماجی انتشار، آبادی اور آبی لین دین جیسے مسائل کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ اس میں نت نئے سماج سے متعلق بحث کی جاتا ہے۔ سماجی سائنس دیگر سماجی مطالعہ سے گہرا تعلق رکھتی ہے۔ اس ضمن میں درج ذیل عناصر کا فرمائ ہوتے ہیں۔



- خاندان (Family): انسان کو پیدا کرنے والی عورت کا نام ماں ہے جس کا تعلق ایک خاندان پر منحصر ہوتا ہے۔ خاندان ایک سماجی اکائی ہے۔ خاندان کی ضرورت اور اہمیت اس لیے پڑتی ہے کہ خاندان کے ذریعے انسان میں تعاون و ہمدردی، خیر خواہی، جذباتی احساساتی نشوونما ہوتی ہے۔ خاندان کے مختلف مسائل ہوتے ہیں جنہیں خاندان خود حل کرتا ہے۔ وہ ان مسائل کو حل کرنے کو بوجھ نہیں بلکہ اپنی ذمہ داری سمجھتا ہے۔ جو خاندان جتنے متعدد ہوتے ہیں اس کے افراد اسی قدر مطمئن اور پر سکون زندگی بسر کرتے ہیں اور جو خاندان انتشار کا شکار ہوتا ہے اس کے افراد اسی قدر بے چین اور غیر مطمئن ہوتے ہیں۔ خاندان کی تشکیل محبت، اتحاد عدل و انصاف سے ہوتی ہے۔ انسان کو فطری رخص پر لے جانا اور تعمیری کاموں میں لگانا جن سے انسانیت کی خدمت ممکن ہو اور سماجی اور اخلاقی وجود کا تحفظ ہو سکے۔ تہذیب و تمدن، سیاست و معیشت کا استحکام ہو سکے۔
- زبان (Language): انسانی زندگی کا یہ خاکہ ہے کہ وہ تنہا نہیں رہ سکتا اور اپنے جذبات کو دوسروں کو بتائے بنائیں رہ سکتا۔ اس لیے اپنے احساس کو بیان کرنے کے لیے وہ کسی نہ کسی چیز کا سہارا ضرور لیتا ہے۔ بہت دنوں تک تو وہ اشاروں و کتابیوں میں بات کر تارہا لیکن جب خاندان کا دائرہ و سعی ہوا تو اس نے ایک بولی اور زبان کی صورت اختیار کر لی تاکہ وہ اپنے جذبات و احساسات دوسروں کو بھی بتاسکے یہی انسان ناطق کی سب سے بڑی خوبی ہے۔
- رسم و رواج (Costumes and Traditions): زندگی گزارنے کے لیے کچھ ناگزیر چیزیں ہوتی ہیں۔ خاندان کسی بھی صورت میں ہواں میں کوئی نہ کوئی تعلق ہوتا ہے۔ اس کے بغیر زندگی کا تصور ناممکن ہے۔ ہماری ضروریات، لین دین، شادی بیاہ، بود و باش قدروں کو مستلزم کرتے ہیں۔ یہی قدریں ہماری تہذیب و ثقافت کا حصہ بن جاتی ہیں۔ کلچر کا انحصار بھی رسم و رواج کا محتاج ہوتا ہے۔ انسان کسی بھی کلچر سے تعلق رکھتا ہو۔ اس کے کچھ رسوم و رواج ہوتے ہیں۔ فطرت کے عین مطابق ہے کہ ہم ایک جماعت یا گروہ کی صورت میں رہیں اسی میں تحفظ و بقا ہے۔
- سماجی تشکیل (Social Structure): خاندان، زبان اور رسم و رواج کی اکائی کا نام ہی سماج ہے۔ ہمارا سماج باہمی رشتہوں، روایا توں، ضابطوں کے ذریعے تشکیل پاتا ہے۔ ہم اپنی روزمرہ کی ضرروتوں کو ایک دوسرے کے ذریعے مکمل کرتے ہیں۔ کبھی کبھی ہم ایک دوسرے سے مقابلہ بھی کرتے ہیں جس سے بد مزاجی پیدا ہو جاتی ہے اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ امداد باہمی کے جذبے کے ساتھ ساتھ سماج میں شدید ٹکراؤ بھی دیکھے جاتے ہیں۔ سماجی تشکیل میں بہت سے چیزیں ایسی ہوتی ہیں جنہیں ہم سماجی طور پر انعام نہیں دے سکتے۔ کچھ فعل کا تعلق انفرادی ہوتے ہیں جب کہ وہ سماجی عمل ہی ہوتے ہیں مگر ہمارا سماجی نظام ہمیں مہذب سماج کی تعلیم دیتا ہے اگر ہم نے اس نظام کے تحت اپنی کارکردگی انعام نہیں دی تو سماجی ناہموری پیدا ہو جائے گی اس لیے نہ چاہتے ہوئے بھی ہمیں ان قوانین و حد بندیوں کا خیال رکھنا پڑتا ہے۔ اس کے علاوہ مختلف اداروں کے سہارے ہم اپنی سماجی ضرروتوں کو پورا کرتے ہیں۔ مثلاً مذہب، زبان، کلچر، جغرافیائی عناصر، ماہول، رنگ و نسل، اسکول، کالج، مدرسہ، مندر، مسجد، گرجا گھر، بازار اور ترجیحات وغیرہ۔ ان تمام عناصر کے ذریعے ہم اپنی معیار زندگی کو بہتر بناسکتے ہیں۔ اسی لیے سماج میں سب کو برابری کے حقوق دیے جاتے ہیں تاکہ وہ اپنی زندگی کو بہتر بناسکے۔ وہ تمام مادی و سائل کا استعمال کرتا ہے جس سے صرف دولت ہی نہیں حاصل کرتا بلکہ صحت، ملازمت، آرام، عزت و وقار، بھی حاصل کرتا ہے۔

• سماجی سائنس (Social Science): معلومات کے مجموعے کو سائنس کہا جاتا ہے اور وہی معلومات سائنس کہلائے گی جو صداقت پر مبنی ہو۔ جامع اور مکمل ہو، جن کے دلائل زمان و مکان کی قید سے آزاد ہوں۔ جن کے اصولوں کا اطلاق آفاقی نوعیت کا حامل ہو۔ جن میں تنگ نظری اور تعصب کا دخل نہ ہو۔ جن کی نوعیت موضوعی (Objective) ہو۔ سائنس دال جن کسی موضوع پر تحقیق کے ذریعے کوئی وصول و ضع کرتے ہیں تو ان کا مقصد عوام کی فلاح و بہبود ہوتا ہے۔ وہ مشاہدے کے ذریعے کسی نتیجے پر پہنچتے ہیں۔ سائنس دال طبعی اور سماجی مظاہر کی اس طرح عکاسی کرتے ہیں کہ زندگی کی تعلق تحقیقات بے نقاب ہو جاتی ہیں۔ نئی تحقیق کی روشنی میں وہ پرانے نظریات میں رد و بدل کر کے نئے امکانت روشن کرتا ہے۔ سائنس کی معلومات مشاہدہ پر مبنی ہوتی ہیں یعنی دوسرے لفظوں میں غیر مشاہداتی معلومات سے سائنس میں بحث نہیں کی جاتی۔ سائنس کی یہ خصوصیات تو طبعی اور حیاتیاتی علوم میں بدرجہ اتم پائی جاتی ہے لیکن سماجی مطالعہ جیسے سیاست، نفسیات، معاشیات، انسانیات اور سماجیات میں سائنس کی اس تعریف کا اطلاق نہیں ہوتا۔ اس لحاظ سے طبعی اور سماجی مطالعہ کو نوعیت کا فرق واضح ہو جاتا ہے۔ مثلاً طبعی علوم کا مشاہدہ کئی بار ہو سکتا ہے جب کہ سماجی مطالعہ کا تعلق مذہب، عقائد، خداوں یادیوں تاکا تصور، ان کی فطری قوتوں اور معجزات وغیرہ کا تعلق سراسر عقائد پر مبنی ہوتا ہے۔ جہاں عقل اور منطق کا کوئی دخل نہیں۔ سماجی مطالعہ میں عقائد سے اس لیے بحث کی جاتی ہے کہ وہ تمدن کا اہم جزو ہیں اور عقائد انسانی یعنی عمل پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ سماجی سائنس کے اصول و نظریات عقیدوں اور روایتوں میں اس قدر رزم ہوتے ہیں کہ انسان انھیں جوں کے توں قبول کر لیتا ہے۔ کبھی وہ استدلال اور عقلی طور پر ان کا جواز ڈھونڈنے کی کوشش نہیں کرتا۔

• سماجی مطالعہ (Social Studies): سماجی مطالعہ انسانی زندگی کے تہذیفی علوم سے بحث کرتا ہے۔ اگر روئے زمین پر انسان کا وجود نہ ہوتا تو سماجی مطالعہ کا وجود نہ ہوتا بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ انسان کی زندگی چند روزہ ہے اور اس کی بنیادی ضرورتیں غذا، لباس، مکان، اور جنسی جذبے کی تکمیل تک محدود ہیں لیکن انسان ان بنیادی احتیاجوں اور بے شمار خواہشوں کو پورا کرنے کے لیے اس قدر سرگردان رہتا ہے اور اتنے نئے طریقوں سے ان احتیاجوں اور خواہشوں کو پورا کرنے کے مسلسل جدوجہد کرتا ہے کہ وہ سماجی مطالعہ کے لیے انتہائی وسیع اور دلچسپ مواد فراہم کرتے ہیں۔ اس لحاظ سے انسانی ضرورتوں اور خواہشوں کو پورا کرنے کا دائرة جتنا زیادہ وسیع ہوتا ہے اتنی ہی وسعت سماجی مطالعہ کے نفس مضمون میں پائی جاتی ہے۔ سماجی زندگی میں بے حد تنویر پایا جاتا ہے اس لیے سماجی زندگی کی مختلف نوعیتوں کا مطالعہ سائنسی نقطہ نظر سے سماجیات، معاشیات، انسانیات، قانونیات، سیاست، انسانیات، شہریت، مذہب، تاریخ، جغرافیہ کے علاوہ دوسرے علوم سے کیا جاتا ہے۔ سماجی زندگی میں پیچیدگی اور وسعت ہونے کی وجہ سے کسی ایک سماجی پہلو کا مطالعہ بھی کسی ایک مخصوص سماجی علم کے مضمون کے لیے مشکل ہو گیا ہے۔ اس لیے ان سماجی مطالعہ کے کئی ذیلی مضالیں یا شاخیں ہو گئی ہیں مثلاً سماجیات ہی کو بیچے جس میں نظری سماجیات، اطلاقی سماجیات، دیہی سماجیات، شہری سماجیات، صنعتی سماجیات، مذہبی سماجیات، تعلیمی سماجیات، سماجی نفسیات، خاندانی سماجیات اور سماجی سیاست کے علاوہ کئی سماجی زندگی کے کسی نہ کسی پہلو کا مطالعہ گہرائی اور سنجیدگی سے کرتے ہیں۔ سماجی مطالعہ کا تعلق انسانی سماج کی ابتداء، تنظیم، ارتقاء اور انسان کی سماجی، معاشری، سیاسی اور تہذیفی حالت کو بہتر بنانے سے ہے۔ وہ بنی نوع انسان کو تمام مصروفیتوں، کارناموں اور حالات سے بحث کرتے ہیں اور انسانی تعلقات اور دلچسپیوں میں جس قدر وسعت ہے، اتنی ہی وسعت سماجی مطالعہ میں پائی جاتی

ہے۔ سماجی مطالعہ کی تعریف ان ذہنی اور تمدنی علوم کی حیثیت سے کی جاتی ہے جو فرد کی بدو جہد کا مطالعہ ایک گروہ کے رکن کی حیثیت سے کرتے ہیں۔ اس کے ذریعے سماجی اداروں کی نواعت کو بہتر طور پر سمجھتے ہیں۔ زندگی کی بدلتی ہوئی قدروں اور تقاضوں سے انفرادی اور سماجی زندگی کو بہتر کرتے ہیں۔ یہ تو کھلی حقیقت ہے کہ انسان کچھ کھو کرپانے کی کوشش کرتا ہے، لہذا جنگ کے بعد امن اور متعدد امراض پھیلنے کے بعد انسدادی دواویں اور صحت بخش طریقوں پر زور دیا جاتا ہے۔ بے روز گاراری پھیلنے کے بعد امدادی طریقوں کو اختیار کرنا پڑتا ہے۔ جرم اور قتل کی وارداتیں پیش آنے کے بعد ان پر قابو پانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اس قسم کے متعدد سماجی مظاہر ہماری توجہ سماجی مطالعہ کی طرف مبذول کرواتے ہیں کیوں کہ ان عناصر کی وجہ سے انفرادی، خاندانی، سماجی، قومی اور بین الاقوامی زندگی میں بے چینی پیدا ہوتی ہے۔ ان حالات میں سماجی مطالعہ کی وجہ سے ذہنی تحفظ حاصل ہوتا ہے۔

مختصر یہ کہ سماجی مطالعہ سماجی مظاہر کو اپنا موضوع بحث بناتے ہیں۔ ان کے درمیان نظریات اور تحقیق کے موضوعات کا فرق ہے۔ علمی شعبوں کے درمیان تحقیق کے طریقوں اور موضوعات کی تقسیم واضح ہے۔ انسانیت بڑے انسار سے اعلان کرتی ہے کہ وہ "انسان کا علم" ہے نفیات بڑی اختیاط سے اپنے آپ کو "کردار کا علم" قرار دیتی ہے۔ معاشریات کا دعویٰ ہے کہ وہ "وسائل زندگی کا مطالعہ" ہے۔ سیاست "قدار کا علم" ہے۔ سماجیات "سماج اور سماجی تعلقات" کو اور تاریخ "ماضی کے سائنسی مطالعہ" کو اپنا نفس مضمون قرار دیتی ہے۔ اس تخصیص کی بنابر ہر تعلیمی اداروں میں جدا گانہ شعبوں کا قیام عمل میں آتا ہے۔ ہر سماجی مطالعہ اپنا مخصوص موضوع پیش نظر رکھ کر سماجی مظاہر کے انبار سے صرف وہی مواد ڈھونڈنے کا تھا ہے جو اس مخصوص موضوع سے تعلق رکھتا ہے۔ اس بنیادی فرق کے باوجود تمام سماجی مطالعہ ایک دوسرے کے نظریوں اور تحقیقات سے فاائدہ اٹھاتے ہیں جس کی وجہ سے سماجی مظاہر اور مختلف النوع سماجی مسائل کو سمجھنے میں آسانی ہوتی ہے۔ اسی بناء پر تمام سماجی مطالعہ میں بہت گہرا بلط پایا جاتا ہے۔

• سماجی سائنس اور سماجی مطالعہ (Social Science and Social Studies): مذکورہ تمام گفتگو کے بعد ہم نے یہ نتیجہ نکالا ہے کہ سماجی سائنس کے ذریعے ہم کسی مسئلے کی تشخیص کرتے ہیں۔ سماجی ناہمواری، غیر مساوونہ رویہ، غیر متوازی حالات، افلاس، غربت، بے راہ روی کو کیسے دور کیا جائے۔ ہم کن عناصر کی مدد سے سماج کو بہتر بنائے ہیں، اس کے لیے مناسب تدبیر اختیار کیے جاتے ہیں۔ فرد اور سماج میں تعلق پیدا کرنے کا طریقہ کار اپنائے جائیں، جب ہم کسی مسئلے کو حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو اس کے لیے بہت سارے اصول و نظریات اختیار کرتے ہیں دراصل انہیں اصول و نظریات کو سماجی سائنس کہتے ہیں۔ سماجی نظام کی تحفظ و بقا کی خاطر اٹھائے گئے اقدامات کا تعلق سماجی مطالعہ سے ہوتا ہے۔ اس میں فرد کی نفیات، ذہنی رویہ، سماجی تعلقات اور اقدار کی پاسداری نیز ہمدردی، رواداری، اخوت و انسانیت، رحم کا جذبہ پیدا کیا جاتا ہے اور اس کے لیے بہت سے سماجی مطالعہ کے مضامین کو اختیار کیا جاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان تنہا نہیں رہ سکتا وہ سماج کے دوسرے افراد کے ساتھ مل جل کر رہتا ہے، اپنی بنیادی ضرتوں اور خواہشوں کی تکمیل دوسروں کے ذریعے کرنا چاہتا ہے، جذبات کی تسلیم کے لیے اپنے خیالات، پریشانی، مصیبت اور ضرورتیں دوسروں سے بیان کرتا ہے۔ تسلیم کے لیے زبان اختیار کرتا ہے یہی زبان اسے تہذیب سے وابستہ کرتی ہیں ان تمام عناصر کی تکمیل کے لیے ہم سماجی مطالعہ کو اختیار کرتے ہیں۔ جہاں بہت سے

سماجی مطالعہ کے ذریعے ہم سماجی نظام کو مستحکم کرتے ہیں وہیں نفسیاتی علوم کے ذریعے انسانی رویے کا پتہ لگا کر اسے سماجی نظام کے قابل بناتے ہیں۔

- سماجی مطالعہ کا عمرانیات سے تعلق (Relationship of Social Studies with Sociology): سماجیات کا تعلق فلسفے، دینیات اور مذہب سے ہے۔ سماجیات ایک Pure Science ہونے کی وجہ سے مختلف النوع سماجی مظاہر سے متعلق ایسا وسیع مواد اکٹھا کرتا ہے جو قانون ساز جماعتوں، سفارتی مکاموں، سیاست دانوں، استادوں، شہریوں اور سماجی کارکنوں وغیرہ کے لیے ثبت اصول بیان کرتا ہے۔ سماجیات کا تعلق نظم و ننقش، قانون سازی، تعلیم اور سماج کاری سے ہے۔ سماجیات ایک تجزیدی یعنی Abstract سائنس ہے نہ کہ Concrete۔ اس لحاظ سے سماجیات کی دلچسپی صرف واقعات کے ظہور پذیر ہونے تک محدود نہیں بلکہ واقعات کی نوعیت اور اس کے مختلف شکلوں گویا محض جنگ و انقلاب بذات خود اہم نہیں بلکہ وہ سماجی اہمیت اس وقت اختیار کرتے ہیں جب کہ جنگ و انقلاب کا مطالعہ سماجی مظہر کی حیثیت سے کیا جاتا ہے جس کی بنابر وہ تصادم کے روپ میں کبھی کھلی اور کبھی چھپی حالت میں ظاہر ہوتے ہیں۔ سماجیات انسانی دلچسپیوں اور مقاصد کو پورا کرتی ہے۔ مختلف نسلوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کی ایکیموں پر بحث کرتی ہے۔ تہذیب و تمدن کے مخصوص تمنی نمونوں کو پیش نظر کھاجاتا ہے کہ بر سہار سائزرنے کے باوجود ان کے تمنی نمونوں میں کس حد تک یکسانیت پائی جاتی ہے۔

- سماجی مطالعہ کا تاریخ سے تعلق (Relationship of Social Studies with History): تاریخ ایک سماجی علم ہے جو ماخذی کے واقعات کو سائنسی طریقے سے قلم بند کرتا ہے۔ جس میں انسانی نسل کی ابتداء، ارتقاء، عروج اور تنزل کا نقشہ ہمارے سامنے آتا ہے۔ لیکن کئی تاریخ کے ماہرین محض دیر نیہ واقعات کو قلم بند کرنے سے مطمئن نہیں ہوتے بلکہ ان واقعات کا تجزیہ بھی کرتے ہیں جو کسی نسل ترقی اور تنزل کا باعث قرار دیے جاتے ہیں۔ اس طرح واقعات کی توجہ تاریخ کا ایک اہم فرض ہے۔ سماج سے تاریخ کا گہرا تعلق ہے اس لیے کہ موجودہ سماج کی ساخت، فعلیت اور سماجی مسئللوں کو سمجھنے اور مستقبل کی پیش گوئی کے لیے ماخذی کا مطالعہ اہم ہے، تاکہ مسئللوں کی نوعیت اور ان کی پیچیدگی کو زیادہ بہتر طور پر سمجھا جاسکے۔ تاریخ کے سائنسی مطالعے سے فیصلے کی قوت میں توازن پیدا ہوتا ہے اور تاریخ کا جماعتی پہلو بہتر اور مفید تر سماجی معلومات فراہم کرنے کا باعث ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آرنلڈ ٹوین بی (Arnold Toynbee) کی کتاب "A Study of History" سماجی مطالعے کے لیے بہترین کتاب سمجھی جاتی ہے۔ بظاہر ان دونوں میں بہت حد تک مطابقت پائی جاتی ہے مگر ان دونوں میں نقطہ نظر کے اعتبار سے فرق بھی پایا جاتا ہے۔ مثلاً مورخ جنگ کی سرگزشت بیان کرتا ہے اور جنگ کے اسباب پر روشنی ڈالتا ہے لیکن سماجی سائنس کے ماہرین یہ سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں کہ جنگ کی وجوہات کیا تھے کن رجحانوں نے افراد کو جنگ کی طرف اکسane کا کام کیا۔ سماجی سائنس یہ نہیں جانتا چاہتی کہ جنگ کب ہوئی؟ کس کے درمیان ہوئی؟ کب تک جاری رہی؟ اس جنگ کا کیا نتیجہ لکلا؟ بلکہ وہ جنگ اور انقلاب کا مطالعہ سماجی مظہر کے نقطہ نظر دیکھتے ہیں۔ یہی معاملہ لوگوں کے مطالعہ میں بھی ظاہر ہوتا ہے۔ یعنی مورخ اہم شخصیتوں کا مطالعہ ان کے کارناموں کی حیثیت سے کرتا ہے۔ اسی طرح سماجیات کے ماہرین سماجی کنٹرول کے ذریعے کی حیثیت سے لیڈر شپ کا مطالعہ کرتا ہے۔

ہماری زندگی کا ہر پہلو خواہ علمی ہو یا نظری سماجی و رٹے کام ہون ملت ہے جو ہم نے اپنے پیش روں سے حاصل کیا ہے۔ ہمارے علوم و فنون، موسیقی اور مصوری، قانون اور سیاست، مدرسے اور یونیورسٹیاں، صنعت و حرف اور تجارتے اس منظم اور تدریجی ارتقا کا نتیجہ ہے اور یہیں جس میں بے شمار افراد اور جماعاتیں گذشتہ زمانوں میں حصہ لے چکی ہیں جن میں سے بعض کا تذکرہ تاریخ کے اور اقی میں محفوظ ہے اور اکثر کی کوششیں گمنامی کے پردے میں چھپ گئیں۔ اس لحاظ سے یقیناً ہماری موجودہ پڑی ان تمام گذشتہ پڑیوں کے ترکے سے مستفید ہو رہی ہے جو ہم سے پہلے گزر گئیں۔ لہذا ہم اپنے علم میں اضافہ اس جگہ سے کرتے ہیں جہاں سے گذشتہ پڑی نے اسے چھوڑا ہے۔ اس لحاظ سے ہر بچہ پچھلے تہ دن کا وارث ہوتا ہے۔ ہم ماضی کو ایک بوجھ سمجھ کر پھینک نہیں سکتے کیوں کہ اس کا اثر ہمارے رُگ و ریش، قلب اور دماغ میں سراست کر چکا ہے جس کی بنا پر ہم روایتوں، مسلکوں اور رسم و رواج کی پابندی کرتے چلے آئے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم دیکھتے ہیں کہ ماضی کبھی معدوم نہیں ہوتا بلکہ حال کا ایک جزو بن کر مستقبل کی تعمیر میں ہم حصہ لیتا ہے۔ علم تاریخ کو سماجی سائنس میں اسی لیے رکھا گیا ہے کہ ہم اپنے سماجی و رٹے کی حفاظت کریں اور ان کارناموں پر اپنے خیالات و نظریات کی بنیاد رکھیں اور زمانے کے تقاضوں اور رجحانوں کو مد نظر رکھتے ہوئے ترمیم اور تبدیلی لائیں۔

• **سماجی مطالعہ کا نفسیات سے تعلق (Relationship of Social Studies with Psychology):** نفسیات اور سماج میں انسانی افعال اور اعمال کا مطالعہ کیا جاتا ہے لیکن فرق یہ ہے کہ نفسیات میں فرد کے نفسی رجحانوں اور کیفیتوں کا جائزہ لیا جاتا ہے تو سماجیات میں سماج کے دوسرے افراد سے ربط میں آنے کی وجہ سے سماجی زندگی پر جو اثرات مرتب ہوتے ہیں ان کا سائنسی نقطہ نظر سے مشاہدہ کیا جاتا ہے۔

نفس سے مراد وہ تمام خواہیں، جبلتیں اور روحان شامل ہیں جو تمام جانداروں میں فطری یا اکتسابی طور پر پیدا ہوتے ہیں اور جن پر انسان کے تمام ثابت اور منفی اعمال کا دار و مدار ہے۔ انسان کے نفسی رجحانوں کی تغیر و تشکیل میں سماجی گروہوں کا زبردست حصہ ہوتا ہے۔ پیدائش سے لے کر موت تک انسان جن مختلف اداروں سے ربط میں آتا ہے وہ سب شخصیت ساز ہوتے ہیں۔ ایک متوازن شخصیت یا کی تشکیل مختلف اداروں سے مطابقت کرنے کی وجہ سے ظہور میں آتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم کسی فرد کے افعال نمونوں کو دیکھ کر اس امر کا آسانی اندازہ لگاسکتے ہیں کہ وہ کس سماج کا پروردہ ہے۔ یہ ضرور ہے کہ نفسیات میں فرد اور سماجیات میں سماج پر زور دیا جاتا ہے لیکن فرد اور سماج دونوں ایک دوسرے پر اثر انداز ہوتے ہیں اور انھیں ایک دوسرے سے علیحدہ نہیں کیا جاسکتا۔ یہی وجہ ہے کہ سماجیات کے اکثر و بیشتر موضوع جیسے سماجیات، شخصیت، خاندان، سماجی ادارے، گروہ اور سماجی کنٹرول وغیرہ جیسے خالص سماجی موضوع نفسیات کی ایک ذیلی شاخ میں آتے ہیں۔

موجودہ زمانے میں علم نفسیات بہت زیادہ مقبول ہوتا جا رہا ہے کیوں کہ ہمارے سماجی زندگی کا ڈھانچہ تمام تر ہمارے نفسی رجحانوں کی غمازی کرتا ہے۔ وہ زمانہ گیا جب کہ خداداد قاعدت پسندی (Divine Contentment) کا سہارا لے کر "چندروزہ دنیوی زندگی" میں فرد کی نفسی خواہشوں اور جبلتوں کو کچلنے کی تعلیم دی جاتی تھی تاکہ آخرت سنبھل جائے، لیکن موجودہ زمانے میں یہ فرسودہ فلسفہ ہے۔ آج کل بیشتر لوگ آخرت کی پرواہیں کرتے بلکہ دنیوی زندگی کی لذتوں سے بہر و در ہونا چاہتے ہیں۔ اس بدلتے رجحان کی وجہ سے ہر سماجی ادارے کے

پیش نظر یہ مسئلہ رہتا ہے کہ مادیت اور لذتیت میں انسان اس طرح نہ پھنس جائے کہ سماجی نظام درہم برہم ہو جائے کیوں کہ سماجی زندگی میں ہم آہنگی بنا دی قدروں کی پابندی کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ نفیات کی ایک شاخ انفرادی نفیات میں فرد کے نفسی روحانوں اور کیفیتوں کو سمجھنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ نفیات کے ذریعے نفسی اور ذہنی الجھنوں کا پتہ لگا کر ان عناصر کا تجزیہ کیا جاتا ہے جو شخصی اور خاندانی زندگی کے ساتھ ساتھ سماجی زندگی میں انتشار پھیلانے کا باعث ہوتے ہیں۔ موجودہ زمانے میں انفرادی آزادی کارچان چونکہ بہت زیادہ تقویت پاچکا ہے اس لیے ہر سماجی ادارہ ایسے عضروں کا شکار ہے جس کی وجہ سے زندگی میں بے اطمینانی بہت زیادہ بڑھ چکی ہے۔ میاں بیوی، بھائی، بہن، والدین اور بچے، آفسر اور ماتحت، مالک اور مزدور غرض ہر فرد ذاتی مفادوں کو پس پشت ڈال کر زندگی گزارنا نہیں چاہتا، اور نہ ہی وہ اپنے آپ کو بے بس اور مجبور، مظلوم اور مکولم سمجھتا ہے بلکہ ایک آزاد، قابلی عزت فرد کی حیثیت سے زندگی گزارنا چاہتا ہے۔ اس کی بر عکس صورت حال خاندانی انتشار، پڑتالوں، جنگ اور تصادم کی ہوگی۔ ان سماج و شمن عضروں کے نتیجے بڑے دور رس اور تباہ کن ہوتے ہیں ایسے تمام موتیوں پر جب کہ افراد اور گروہ نفسی الجھنوں کا شکار ہوتے ہیں۔

- **سماجی مطالعہ کا معاشیات سے تعلق (Relationship of Social Studies with Economics)** : ایک زمانہ میں معاشیات کو دولت اور خوشحالی کا علم سمجھا جاتا تھا۔ جب کہ یہ ایک غلط نظر یہ تھا کہ معاشیات دولت پر سنتی سکھاتا ہے۔ اس کی بنا دی وجہ یہ ہے کہ اس علم کا سائنسی نقطہ نظر سے مطالعہ نہیں کیا گیا تھا۔ یہ ضرور ہے کہ دولت کے بغیر نہ تو ضروریات کی تکمیل ہوتی ہیں اور نہ خواہشات پوری ہو سکتی ہیں۔ یہ تہذیبی خوش حالی کا ڈھانچہ ضرور ہے مگر ڈھانچہ محض بدن نہیں بن سکتا اور بدن کا وجود جان اور صحت کی علامت نہیں بن سکتا کیوں کہ دولت سب کچھ نہیں ہے۔ لیکن دولت بھی ضروری ہے تاکہ انسان ضروریات زندگی کو معقول حد تک پورا کر کے عزت و وقار، صحت و عافیت، سکون اور آرام سے زندگی بسر کر سکے۔ معاشیات لکھپتی اور کروڑپتی بنانا نہیں سکھاتی بلکہ افراد اور گروہ کی معاشی خوش حالی کے لیے منصوبے بنانے میں مدد کرتی ہے۔

معاشیات میں بطور خاص چار موضوعوں پر سائنسی نقطہ نظر سے بحث کی جاتی ہے جن میں پیدائش دولت، صرف دولت، مبادله دولت، اور تقسیم دولت شامل ہیں۔ معاشیات میں جس طرح قدرتی ذریعوں اور وسائلوں سے فائدہ اٹھا کر دولت کی پیدائش میں اضافے پر توجہ دی جاتی ہے اسی طرح دولت کے صحیح مصرف میں دولت کے مبادلے اور دولت کی منصفانہ تقسیم کو اہمیت دی جاتی ہے تاکہ سماجی نظام درہم برہم نہ ہو جائے۔ معاشیات میں انسان کی اس جدوجہد کا مطالعہ کیا جاتا ہے جس کے ذریعے مادی طریقوں سے انسان کی ضرورتوں کو تشفی پہنچائی جاتی ہے۔ اس میں انسانی جدوجہد کا مطالعہ خالص معاشی نقطہ نظر سے کیا جاتا ہے۔ معاشی مظاہر ہی سماجی قوتوں کا تعین کرتے ہیں۔ معاشی نظام کو بہتر بنانے یا برقرار رکھنے کے لیے معاشیات کی ماہر اور واقفیت ناگزیر ہے، خاص کر زراعت، صنعت و حرفت، بیوپار، مالیات، امداد بھی کی انجمنوں کی خصوصی واقفیت رکھنے والے ہیں۔ معاشیات کے اکثر و پیشتر موضوع سماجیات میں اہمیت رکھتے ہیں۔ مثال کے طور پر بے روزگاری کا مسئلہ ایک خالص معاشی مظہر ہے، لیکن اس کا سماجی پہلو بھی ہے۔ بہت سے سماجی طریقے بے روزگاری میں اضافہ کا باعث ہوتے ہیں۔ معاشیات میں معاشی اسباب کو پیش نظر رکھتے ہوئے اس مسئلے کو حل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

بے روزگاری کے علاوہ آبادی کا مسئلہ بھی سماجیات اور معاشیات کا اہم موضوع ہے۔ آبادی کے مسئلے کی وجہ سے بے روزگاری، غربت، افلس، گھروں کی قلت، بیماریاں، جہالت، فقیری، جرم، عصمت فروشی، چوری، قتل اور ڈاکہ جیسے انسانیت سوز سماجی ڈھانچے کو خراب کرتے ہیں۔ یہ صورت حال اس لیے پیدا ہوتی ہے کہ آبادی کی شرح اور پیدائش میں تناسب باقی نہیں رہتا۔ آبادی جس تناسب سے بڑھتی ہے اسی تناسب سے قدرتی اور انسانی وسائل ساتھ نہیں دیتے جس سے نہنے کے لیے آبادی کی تعداد پر معقول حد تک قابو پانا ضروری ہے۔ ہر حساس حکومت ترغیبی طریقوں کے ذریعے افراد خاندان کا تعین کرنے کے طریقے سمجھاتی ہے لیکن یہ طریقے اس حد تک موثر اور بامعنی ثابت نہیں ہو سکتے جب تک کہ لوگوں کے رجحانوں اور خیالوں میں اس طرح تبدیلی لائی جائے کہ وہ خود اس طریقے پر عمل کرنے کی ضرورت محسوس کریں۔

- سماجی مطالعہ کا سیاسیات سے تعلق (Relationship of Social Studies with Political Science): سیاسیات اس اہم سماجی ادارہ کا علم ہے جسے حکومت کہا جاتا ہے۔ حکومت سماج کے اغراض و مقاصد کو عمل میں لانے کا ایک آلہ ہے جس کے لیے حکومت دستور یا قانون بناتی ہے، جس کے ذریعے آئین و ضوابط، فرائض اور حقوق کا تعین ہوتا ہے۔ اگر ہم پیدائش سے لے کر موت تک کسی فرد کی زندگی کا تجھیہ کریں تو پتہ چلتا ہے کہ ہماری سماجی زندگی کا کوئی ایسا دائرہ نہیں ہے جہاں حکومت کا دخل نہ ہو۔ مثال کے طور پر بچہ کی پیدائش کے بعد اس کا نام بلدیہ میں رجسٹرڈ کروانا ضروری ہے جس کی بنابر بر تھ سرٹیفیکیٹ (Birth Certificate) حاصل کیا جاتا ہے جو اسکول میں شرکت کے لیے ضروری ہے۔ ان تمام ملکوں میں جہاں لازمی تعلیم کا نفاذ ہے ہر بچہ کو اسکول بھیجا والدین کی ذمہ داری ہے ورنہ وہ قابل سزا ہیں۔ نوکری حاصل کرنے کے لیے محکمہ فرائی ہی روزگار (Employment Exchange) میں نام کا درج ہونا ضروری ہے۔ شادی کے لیے ترقی یافتہ ملکوں میں طبی صداقت نامے کی ضرورت پڑتی ہے۔ بیرونی سفر کے لیے پاسپورٹ، گھر کی تعمیر کے لیے بلدیہ کی اجازت، گھر کی منتقلی یا فردخت کرنے کے لیے حکومت کی اجازت۔ ان تمام مثالوں سے ظاہر ہے کہ پیدائش سے لے کر موت تک حکومت کا دخل رہتا ہے لیکن ان کا مطلب یہ نہیں ہے کہ حکومت کا کام صرف پولیس کے فرائض انجام دینا، سزادلوانا، انفارادی اور خانگی معاملوں میں مداخلت کرنا ہے بلکہ ہر حکومت اپنے زیر تسلط علاقے کی نگرانی، آبادی کی ہر جھنچتی ترقی اور سدھار کی ذمہ دار ہے۔ سیاسی آزادی کا موجودہ تصور یہ ہے کہ لوگوں کی قوتوں اور صلاحیتوں کی نشوونما کا پورا پورا موقع دیا جائے تاکہ وہ اپنی رائے سے وہ مسلک اختیار کریں جو وہ اپنے لیے بہتر سمجھتے ہیں۔ ان پر جرأۃ ایسے قاعدے اور قانون عائدہ کیے جائیں جن سے ان کے بنیادی انسانی حقوق پامال ہوتے ہیں۔ البتہ یہ شرط ضرور ہے کہ وہ اس آزادی کے استعمال میں دوسروں کی جائز آزادی کو تلف نہ کریں۔ سیاسیات سماج میں سیاسی شعور بیدار کرتا ہے تاکہ ان میں سیاسی اور سماجی معاملات کو ہر وقت جانچنے اور ان کے خلاف ہر وقت آواز بلند کرنے کی صلاحیت پیدا ہو۔

حکومت عوام کی فلاح و بہood ہے جس سے حکومت کا رنگ خالص سیاسی نہ ہونے پائے بلکہ سماجی سیاست یا Social Politics کا اثر بڑھتا جاتا ہے۔ آج سیاست سے مراد صرف حکومت کے قاعدے، ضابطے، قانون اور پابندیاں نہیں بلکہ سماجی قانون سازی ہے۔ یہ سماجی قانون سازی ہی کا اثر ہے کہ غلامی کا انسدادی قانون، بچہ کشی کا ممانعتی قانون، بیگار کا ممانعتی قانون، معدنی کارخانوں میں مانپن کا افادی

قانون، لازمی تعلیم کا قانون، بچپن کی شادی کا قانون، بچہ مزدور کا قانون، چھوٹ چھات کا ممانعتی قانون، عصمت دری کا قانون اور ہندو کوڑ بل وغیرہ ایسے قوانین نافذ ہوئے جن کی بدولت افراد کو انسانیت کے شایان شان زبدگی بسر کرنے کا موقع مل سکا۔

- سماجی مطالعہ کا جغرافیہ سے تعلق (Relationship of Social Studies with Geography) : انسانی عادات و اطوار کی تنکیل میں جغرافیائی عوامل کا زبردست دخل ہے۔ انسانی جسم کی ساخت، بناؤٹ، جانداری، بہادری، محبت کشی، وفا پرستی وغیرہ کا تعلق آب و ہوا سے ہوتا ہے۔ جس ملک کی آب و ہوا معتدل ہوتی ہے وہاں کے افراد کی طبیعتوں میں بھی اعتدال پایا جاتا ہے اور جس ملک کی آب و ہوا سخت ہوتی ہے وہاں کی افراد کی طبیعتوں میں تیزی پائی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ وہ عوامل جوز میں کی گردش کا باعث ہوتے ہیں، نظام شمسی میں زمین کی حیثیت کا تعین کرتے ہیں اور وہ تمام نامیاتی عنصر جوز میں کی ساخت میں مدد دیتے ہیں۔ سمندر سے قربت یادوری، سلسلہ کوہ، درجہ حرارت، چٹانوں کی سختی، زمین کی زرخیزی، گھنے جنگل، سرسبز شاداب وادیاں، معدونیات، وسیع ہمار میدان، دریاؤں کا جال، پانی کا کال یہ سب جغرافیائی عوامل دولت کے سرچشمے ہیں۔ سماجی ساخت کے لیے چار جغرافیائی عوامل کو بطور خاص ذکر کیا جاسکتا ہے جس کا اثر بر اہ راست سماج سے ہے، جس میں زمین کی حرکت، پانی اور زمین کی تقسیم، آب و ہوا اور قدرتی ذریعے شامل ہیں۔

اپنی پیش رفت کی جانچ کریں (Check your progress)

1۔ سماجی سائنس اور سماجی مطالعہ کے امتیاز واضح کریں؟

3.2.1 سماجی سائنس اور سماجی مطالعہ کے خصوصی حوالے سے تدریس کا تصور

(Concept of Teaching with special reference to Social sciences and Social Studies)

جدید تعلیمی نظام مختلف سماجی نظریات پر منحصر ہے۔ جس میں بچوں پر مرکوز تعلیم کو ترجیح دی گئی ہے۔ بچوں کی شخصیت کی تمام خوبیوں کو نکھرانے کے لیے ضروری ہے کہ تعلیم اس نوعیت کی ہو کہ بچوں کے ذہنی نشوونما کے ساتھ ساتھ ان کی مکمل شخصیت، ذہانت، جذبات، اقدار اور روپیوں کی بھی نشوونما ہو سکے۔ تدریسی عمل میں بچے کی جسمانی عمر و ذہنی عمر کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ اس لیے سماجی مطالعہ کے اساتذہ کو موضوع کے انتخاب کے ساتھ ساتھ اسے پڑھانے کے لیے تدریسی طریقہ کار اور بچوں کے لیے موزوں ماحول کا فرمہ کرنا لازمی ہے۔ اساتذہ بذات خود سماجی سائنس اور سماجی مطالعہ کے اصول، نظریات و تجربات سے واقف ہوں۔ تدریس کے لیے مناسب طریقوں کا انتخاب، امدادی اشیاء کا استعمال، تاریخی، جغرافیائی، سماجیاتی، سیاسیاتی و ثقافتی آگاہی کے مناسب جگہوں کا مشاہدہ ضروری ہے۔ جس سے ثابت تدریسی عمل کا رفراما ہو سکے۔ موجودہ دور میں سماجیاتی سائنس اور سماجی مطالعہ کی تدریس کے لیے خصوصی تدریسی انداز اپنایا جاتا ہے۔ استاد کو صرف ضرورت کے مطابق مناسب طریقہ استعمال کرنا چاہیے۔ سماجی مطالعہ کی تدریس میں جدید تکنیک، جدید اصولوں

و نظریات، منوثر ابلاغ، تجسس کو فروغ دینا، تقیدی سوچ اور علم کا عملی اطلاق شامل ہے۔ اس میں تدریس کے تصور کو مندرجہ ذیل اہم پہلو سے سمجھا جاسکتا ہے۔

- اساتذہ کا مقصد سماجی سائنس اور سماجی مطالعہ پر مکمل طور پر عبور حاصل کرنا چاہیے، جس میں بنیادی اصول، نظریات، ضابطہ اور کلیہ وغیرہ سے بحث کرنا شامل ہو۔
- تجربات، مظاہروں اور مشاہدوں کی سرگرمیوں کو یکجا کرنا طلباء کو سماجی تصورات کا تجربہ کرنے اور ان کا اطلاق کرنے کا موقع فراہم کرنا چاہیے اور عملی سمجھ کے ساتھ نظریاتی علم کو بھی تقویت دینا چاہیے۔
- طلباء کو سوالات پوچھنے، مفروضے دریافت کرنے اور تحقیقاتی سرگرمیوں میں مشغول کرنے کی حوصلہ افزائی کرنا چاہیے۔
- خاندانی نظام پر مبنی سماجی اکائی کی مشاہداتی سمجھ پیدا کرنا۔
- سماجی مطالعہ کے اصولوں کا حقیقی دنیا سے ہم آہنگ کرنا اور روزمرہ کی زندگی میں سماجی مطالعہ سے مطابقت اور عملی اہمیت سے آگاہی فراہم کرنا۔
- جدید شکنالوگی اور سماجی میڈیا وسائل کو شامل کر کے اکتساب عمل کو فروغ دینا اور پیچیدہ سماجی تصورات کو واضح کرنے کے لیے منوثر آلات کو فراہم کرنا۔
- اکتساب کے متنوع صلاحیتوں کو تسلیم کرتے ہوئے اساتذہ ایک جامع اور منوثر تعلیمی ماحول کو یقینی بناتے ہوئے تمام طلباء کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مختلف تدریسی حکمت عملی استعمال کرتے ہیں۔
- سماجی سائنس اور سماجی مطالعہ کی تعلیم میں طلباء کے مسائل حل کرنے کی مہارتوں کو فروغ دینا اور انھیں تقیدی سوچ اور منطقی استدلال کا استعمال کرتے ہوئے سماجی مسائل کا تجزیہ کرنے اور حل کرنے کے قابل بنا ناشامل ہے۔
- ماحولیاتی مسائل، پاسیداری اور ماحولیات پر سماجی ترقی کے اثرات اور چیلنجوں کا مطالعہ کرنا۔
- سماجی تجسس کا احساس پیدا کرنا اور طلباء کو آزادانہ طور پر دریافت کرنے، سوال کرنے اور تحقیق کرنے کی ترغیب دینا۔
- اساتذہ سماج میں ہونے والی پیشہ فتنہ پر اپ ڈیٹ رہنے کے لیے مسلسل پیشہ وراثہ ترقی میں مشغول رہتے ہیں تاکہ وہ اپنے طلباء کو درست اور متعلقہ معلومات فراہم کر سکیں۔
- سماج میں اساتذہ مشاہدات اور مظاہروں (Demonstrations) کے دوران حفاظتی تدبیر کو ترجیح دیتے ہیں تاکہ طلباء میں ذمہ داری کا احساس اور حفاظتی اقدامات کے بارے میں آگاہی پیدا ہو سکے۔
- زبانی یاد کرنے (روٹ میمورائزیشن) اور تصوراتی سمجھ بوجھ پر زور دیتے ہوئے اساتذہ سماجی مطالعہ کی مختلف شاخوں کے اندر بنیادی اصولوں اور روابط کو سمجھنے میں طلباء کی مدد کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

(Check your progress) اپنی پیش رفت کی جاگہ کریں

سوال: سماجی سائنس اور سماجی مطالعہ کی تدریس کے تصور بیان کیجیے؟

3.3 خلاصہ (Summary)

مذکورہ تمام مباحثت سے یہ اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ انسانی زندگی کو بہتر بنانے کے لیے قدرت نے جو قوانین بنائے ہیں اسے اس طرح عمل میں لایا جائے کہ انسان آسانی سے ان قوانین پر عمل پیرا ہو سکے۔ اس کے لیے بہت سے علوم و فنون کا سہارا لیا گیا تاکہ اس کی زندگی حالات و ماحول کے پیش نظر بر ہو سکے۔ اس باب میں سماجی سائنس اور سماجی مطالعہ کا ذکر کیا گیا ہے۔ سماجی سائنس اپنے نام سے ہی یہ بتا رہا ہے کہ یہ ایک سائنس ہے۔ سائنس اسی علم کو کہا جاتا ہے جو سچائی پر مبنی ہوتا ہے۔ سائنسی طریقے کے ذریعے حال کا جائزہ لیتے ہوئے مستقبل کے بارے میں پیش گوئی کی جاتی ہے تاکہ نامناسب حالات پر قابو پانے میں آسانی ہو۔ اس ضمن میں دو طرح کے علام عمل میں لائے گئے جن کے سہارے حالات کو سازگار بنایا جاتا ہے پہلے قسم کے مضامین میں طبیعت، کیمیا، ارضیات، فلکیات، حیاتیاتی علوم، بنا تات، حیوانیات وغیرہ آتے ہیں اور دوسرے قسم کے مضامین کا تعلق سماجی سائنس سے ہے جس میں سماجیات، سیاسیات، معاشیات، تاریخ، فلسفہ، مذہبیات، جغرافیہ اور نفسیات وغیرہ ہیں۔ ان دونوں علوم کی مدد سے انسان کو مہذب بنایا جاتا ہے تاکہ سماجی ماحول کا توازن قائم رہے۔ اس کے ذریعے انسانیت کی بقہ و تحفظ کو بروے کار لایا جاتا ہے۔ یہ سارے علوم مل کر ایک مجموعے کی شکل میں سماجی نظام کی تعمیر و تشکیل کرتے ہیں۔ جہاں تجربہ گاہ کی ضرورت پیش آتی ہے وہاں بہت سی مشینوں کے ذریعے تجربے کیے جاتے ہیں اور جہاں عملی حکمت یا مشاہدے کی ضرورت پیش آتی ہے وہاں لوگوں کی رائے معلوم کی جاتی ہے ان تمام عناصر کا تجزیہ کرنے کے بعد جو نتائج آخذ کیے جاتے ہیں اس کا نفاذ سماجی استحکام کے لیے کیا جاتا ہے۔

3.4 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

اس اکائی کو مکمل کرنے کے بعد آپ اس قبل ہو چکے ہیں کہ

- سماجی سائنس کا مفہوم، تصور سمجھ چکے ہیں۔
- سماج کے تشکیلی عناصر (خاندان، زبان، رسم و رواج) کو سمجھ چکے ہیں۔
- سماجی مطالعہ کی تفصیلی معلومات حاصل کر چکے ہیں۔
- سماجی سائنس اور سماجی مطالعہ کا تصور، اصول و نظریات سمجھ چکے ہیں۔

3.5 فرہنگ (Glossary)

- استدلال کسی چیز کے بارے میں سوچنے اور فیصلہ کرنے یا فیصلہ کرنے کا عمل، معلوم یا فرض شدہ حقائق سے نتائج اخذ کرنا؛ وجہ کا استعمال
- مفروضہ مفروضہ بیان کا عارضی حل ہے اور جسے جانچا جاسکتا ہے۔
- خاندان گھرانا، قبیلہ، کنبہ، کچھ اصحاب یا چند لوگ، کسی گھر کے کچھ لوگ۔
- انسدادی روک تھام کا، روک تھام کرنے والا
- طبعی فطری، خلقی، (فلسفہ) حکمت کی وہ شاخ جس میں فطری، مادی اشیا کی تحقیقات سے بحث کی جاتی ہے
- موضوعی فرضی، خیالی موضوع سے منسوب یا متعلق، جس کا تعلق سوچ سے ہو۔
- مشاہداتی بصری، نظری، جس کا تعلق دیکھنے سے ہو۔
- تدریجی آہستہ آہستہ آگے بڑھنا۔

3.6 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Type Questions)

- 1- سماجی سائنس کے مطالعہ کی بنیاد کس مضمون پر مبنی ہے؟
- | | | | |
|-----------|-------------|-------------|---------------------|
| (a) تاریخ | (b) جغرافیہ | (c) سماجیات | (d) مذکورہ بالاتمام |
|-----------|-------------|-------------|---------------------|
- 2- سماجی مطالعہ کے مطالعے کے اہم مضامین کا مقصد ہے؟
- | | | | |
|----------------------|-------------|------------------------|---------------|
| (a) معاشرہ کا مطالعہ | (b) معاشیات | (c) تاریخ کے مطالعے پر | (d) کوئی نہیں |
|----------------------|-------------|------------------------|---------------|
- 3- سائنس کا تعلق معاشرے کے کس زمرے سے ہے؟
- | | | | |
|------------------|--------------|-------------|-----------------|
| (a) انسانی زندگی | (b) حیوانیات | (c) معاشیات | (d) قدرتی سائنس |
|------------------|--------------|-------------|-----------------|
- 4- سماجی سائنس کے مضامین کا تعلق ہے؟
- | | | | |
|---------------------------------------|---------------------------|--|------------------------------------|
| (a) طبیعتیات، معاشیات، حیاتیات، سیاست | (b) سیاست، معاشیات، تاریخ | (c) ادویات، معاشیات، سیاست، مردمیات، سماجیات | (d) سیاست، معاشیات، حیاتیات، سیاست |
|---------------------------------------|---------------------------|--|------------------------------------|
- 5- معاشیات کا تعلق کس سائنسی مضمون کو ترجیح دیتی ہے؟
- | | | | |
|-----------------|--------------|--------------|---------------|
| (a) سماجی سائنس | (b) طبیعتیات | (c) حیوانیات | (d) اقتصادیات |
|-----------------|--------------|--------------|---------------|

- 6- اقتصادیات کا مضمون سماجی سائنس میں کیوں شامل کیا گیا؟
(a) سماجی ترقی کے لیے (b) ثقافت کی ترقی کے لیے (c) معاش تلاش کرنے (d) سمجھی
- 7- سماجی سائنس کی تدریس کے لیے معلم کو گرجوئٹ ہونا چاہیے؟
(a) سماجیات-سیاست (b) معاشیات-علم شہریات (c) تاریخ-جغرافیہ (d) سمجھی
- 8- علم شہریات کا تعلق ہے؟
(a) مذہب سے (b) زبان سے (c) تاریخ سے (d) سماجی حالات سے
- 9- علم معاشیات کو سماجی سائنس کے مضامین میں شامل کیا گیا؟
(a) مذہبی ترقی کے لیے (b) زبانی نشوونما کے لیے (c) تاریخی مطالعہ کے لیے (d) اقتصادی ترقی کے لیے
- 10- سماجی سائنس کے معلم کو کامل ہونا چاہیے؟
(a) مذہب میں (b) اقداروں میں (c) علم میں (d) ترسیل میں

معرضی سوالات کے جوابات

1-d	2-a	3-a	4-b	5-a
6-a	7-d	8-d	9-d	10-d

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

- سماجی سائنس کن مضامین سے مل کر بتاہے؟
- سماجی مطالعہ کا کیا مطلب ہے؟
- خاندانی نظام کیسے وجود میں آتا ہے؟
- کسی دو سماجی مطالعہ کے مضامین کا تعلق بیان کیجیے۔
- "انسان سماجی جانور ہے" اس جملے کی وضاحت کیجیے۔
- سماجی سائنس اور سماجی مطالعہ میں فرق واضح کیجیے؟
- سماجی سائنس کی ترقی پر ایک مضمون تحریر کیجیے؟
- سماج کا علم ہم سماج کی تفہیم کر سمجھتے ہیں، مثالوں سے وضاحت کیجیے؟
- سماجی سائنس تحقیق کرتی ہے؟
- سماجی تبدیلی کس طرح رونما ہو سکتی ہے؟

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

1۔ سماج کے تشكیلی عناصر کا جائزہ بیان کیجیے

2۔ سماجی مطالعہ اور سماجی مطالعہ سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

3۔ سماجی مطالعہ کا فوائد پر روشنی ڈالیے؟

4۔ سماجی مطالعہ کا اطلاق سماجی نظام میں کیسے گارگر ہو سکتے ہیں؟

5۔ کسی سماج میں رسم و عوام کیسے پروان چڑھتے ہیں؟

3.7 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Reading Materials)

1۔ سائنس اور سماج، ڈاکٹر سر یو پر شاد پتا منتر جم سید عدیل حسن و کاظم علی خاں، ایجو کیشنل پبلیشنگ ہاؤس، دہلی۔ 1998

2۔ سماجیات، پہلا حصہ، محمد مصلح الدین صدیقی ایم۔ اے، سنٹر پبلشرز، حیدر آباد۔ 1953

3۔ سماجیات کے اصول (برائے بی۔ اے)، ڈاکٹر فاطمہ شجاعت، عثمانیہ یونیورسٹی کالج فارومین، حیدر آباد۔ 1979

4۔ تعلیم اور سماج، اے۔ کے۔ سی۔ اوٹاوے مترجم اختر انصاری، ترقی اردو ہیرو، نئی دہلی۔ 1980

5۔ ہندوستانی سماجیات، ڈاکٹر جعفر حسن، انجمن ترقی اردو ہند۔ 1955

6۔ تعلیم فلسفہ اور سماج، سلامت اللہ، مدھیہ پردیش اردو اکیڈمی، بھوپال۔ 1980

اکائی 4۔ متعدد سماجی مطالعہ کے مضامین کی روشنی میں سماج کی تفہیم

(Understanding Society through Various Social Studies)*

اکائی کے اجزاء

تمہید (Introduction) 4.0

مقاصد (Objectives) 4.1

مختلف سماجی مطالعات کی روشنی میں سماج کی تفہیم 4.2

(Understanding Society through Various Social Studies)

تاریخ (History) 4.2.1

جغرافیہ (Geography) 4.2.2

سیاست (Political Science) 4.2.3

معاشیات (Economics) 4.2.4

بُشريات (Humanities) 4.2.5

خلاصہ (Summary) 4.3

التسابی نتائج (Learning Outcomes) 4.4

فرہنگ (Glossary) 4.5

نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions) 4.6

تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Reading Materials) 4.7

تمہید (Introduction) 4.0

سماج، سماجی مطالعہ کی تفہیم اور ان کے مابین روابط کو سمجھنے اور جاننے کے لیے ضروری ہے کہ سماجی نکات پر غور کیا جائے جن کی وجہ سے سماج کی ترقی و تزلیل، ذات پات، تہذیب و ثقافت اور ایک جگہ سے دوسری جگہ نقل مکانی کے اسباب و عمل کی جانکاری حاصل ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر ایک سماج کسی نقطے میں برسوں آباد تھا لیکن کچھ ایسے حالات رونما ہوئے جن کی وجہ سے یا تو وہ لوگ وہاں سے کسی دوسرے

* Dr. Md. Firoz Alam, Assistant Professor, MANUU CTE, Darbhanga

خطہ ارض میں جا بے یا بھی بھی وہاں موجود ہیں لیکن اب ان کی زندگی میں وہ چہل پہل نہیں رہی جو پہلے تھی۔ میسون پٹامیا، کالی بنگن، ہڑپا اور موہن جوداڑو کی تہذیب اور اس کے سماجی حالات کو سمجھنے کے لیے تاریخ، علم جغرافیہ، معاشیات اور علم بشریات معاون ہوتے ہیں۔ اسی طرح ہیر و شنا اور ناگاساکی پر امریکہ کے ذریعے داغنے گئے اٹاک بم کے اسباب کی آگاہی کے لیے علم سیاست کا مطالعہ ناگزیر ہے۔ اس لیے سماجی مطالعہ کے ذریعہ سماج کی تفہیم ایک اہم ضرورت ہوتی ہے۔ اس اکائی میں ہم سماج کی تفہیم کے لیے سماجی مطالعہ کے مختلف مضامین جیسے تاریخ، جغرافیہ، سیاست، معاشیات اور بشریات کا مطالعہ کریں گے اور یہ جانے کی کوشش کریں گے کہ وہ کون سے علوم ہیں جن کی مدد سے سماج کے بارے میں معلومات کو صحیح اور درست طریقے سے سمجھا جا سکتا ہے۔

4.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کو پڑھنے کے بعد طلباء اس لائق ہو جائیں گے کہ وہ

• سماج کی ترقی اور تنزلی کے اسباب کو جان سکیں گے۔

• ان جغرافیائی حالات سے واقف ہو سکیں گے جن سے سماجی حالات میں تغیر و تبدل نہ موقود ہوتے ہیں۔

• ان سیاسی اسباب کو جان سکیں گے جن کی وجہ سے سماج میں تبدیلیاں پیدا ہوتی ہیں۔

• سماج پر پڑنے والے معاشی اثرات سے واقف ہو سکیں گے۔

• سماج میں ہونے والی تہذیبی اور ثقافتی تبدیلیوں سے واقف ہو سکیں گے۔

• مختلف سماجی مطالعہ کے ذریعے سماج کی مختلف شکلوں کے بارے میں جان سکیں گے۔

• سماج اور سماج میں ہونے والی تبدیلیوں کے بارے میں جان سکیں گے۔

• سماج کے اندر دولت کی وجہ سے پیدا ہونے والی طبقہ بندی کے بارے میں جان سکیں گے۔

4.2 مختلف سماجی مطالعات کی روشنی میں سماج کی تفہیم

(Understanding Society through Various Social Studies)

سماج یا نجمن سے مراد ہر وہ چیز ہے جو برادری کے موارہ ہو۔ سماج کا مفہوم خاص طور پر جدید شہری زندگی کے غیر ذاتی، باہری اور عارضی رشتہوں سے ہے۔ تجارت اور صنعت کی یہ ضرورت ہے کہ ہر فرد کا دوسرا افراد کے ساتھ غیر ذاتی، سلطی اور عارضی رشتہ قائم رہے۔ ہم ایک دوسرے کو جاننے کے بجائے معاہدہ یا اقرار کرتے ہیں۔ آپ برادری کو ابتدائی گروہ اور انجمن کو ثانوی اور ان دونوں کے مجموعے کو سماج کہہ سکتے ہیں۔ سماج کے متعدد زمرے ہو سکتے ہیں جن میں اندرونی و بیرونی گروہ، ایک مخصوص گروہ، سرکردہ انجمن وغیرہ کو ایک سماج کی اہمیت حاصل ہے۔ اندرونی گروہ میں اپنا نیت کا جذبہ ہوتا ہے۔ یہ جذبہ ہمیں یا ہم کو انھیں یا ہم سب کو سب سے الگ کرتا ہے۔ ایک اسکول میں پڑھنے والے بچے اس اسکول سے باہر کے بچوں کے مقابلے میں ایک اندرونی گروہ کی تشکیل کر سکتے ہیں۔ کیا آپ ایسے کسی

دوسرے گروہ کے بارے میں سوچ سکتے ہو جادو باہری یا مختلف اسکولوں کے افراد سے مل کر بتتا ہے؟ جو ایک بیرونی گروہ وہ ہوتا ہے جس سے اندرونی گروہ کے لوگ بے تعلق ہوتے ہیں۔ کسی بیرونی گروہ کے افراد کو اندرونی گروہ کے افراد کی عداوت کا ناسامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ مہاجرین کو اکثر بیرونی گروہ مانا جاتا ہے جب کہ اپنے اور پرانے کی درست تعریف وقت اور سماجی سیاق کے ساتھ بدلتی رہتی ہے۔ مشہور ماہر سماجیات ایم این سری نواس نے 1948 رام پورہ میں مردم شماری کرتے ہوئے دیکھا کہ وہاں نئے اور پرانے مہاجرین کے بیچ امتیاز کیا گیا تھا۔ مثال کے طور پر حوالہ گروہ اور ہم سر گروہ:

- ایک مخصوص گروہ (A Specific Group): لوگوں کے سامنے ہمیشہ ایسے دوسرے گروہ موجود ہوتے ہیں جن کی وہ عزت کرتے ہیں اور ان کے جیسا بننا چاہتے ہیں۔ وہ گروہ جن کے طرز زندگی کی نقل کی جاتی ہے حوالہ یا مخصوص گروہ کہلاتے ہیں۔ ہم ایسے گروہوں سے متعلق تو نہیں ہوتے لیکن اپنی شناخت اس گروہ سے متعلق ضرور کرواتے ہیں۔ ثقافت، طرز زندگی، حوصلہ اور مقاصد کی حصول یا ان کے سلسلے میں حوالہ گروہ ایک اہم ذریعہ ہوتے ہیں۔ استعماریت کے زمانے میں کئی متوسط طبقے کے ہندوستانیوں نے بالکل انگریزوں کی طرح عمل کرنے کی کوشش کی۔ اس طرح انھیں جیسی خواہشات رکھنے والے گروہ کے لیے انھیں حوالہ گروہ کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔ لیکن یہ عمل صفائی تفریق پر مبنی تھا یعنی مردوں اور عورتوں کے لیے الگ الگ پیانے تھے۔ اکثر ہندوستانیوں جیسے لباس پہنانا چاہتے تھے اور انھیں کی طرح کے کھانے بھی کھانا چاہتے تھے۔ لیکن وہ ساتھ ساتھ یہ بھی چاہتے تھے کہ ہندوستانی خواتین اپنارہن سہن ہندوستانی ہی رکھیں یا وہ اس کے آرزو مند بھی نظر آتے تھے کہ ہندوستانی خواتین پوری طرح سے نہ سہی پر تھوڑا بہت انگریز خواتین کے رہن سہن کو ضرور اپنائیں۔

- ہم سر گروہ (Parallel Group): یہ ایک طرح کا ابتدائی گروہ ہوتا ہے جو عام طور پر ہم عمر افراد یا یکساں پیشہ کے لوگوں کے درمیان۔ ہم سر کردہ گروہ میں، ہم سر دباؤ کو ہوتا ہے، ہم سر دباؤ سے مراد ساتھ کے افراد کے ذریعہ ڈالے گئے سماجی دباؤ سے ہے کہ انسان کو کیا کرنا چاہیے کیا نہیں۔ سماجی طبقہ بندی سماج کے مطالعے کا اہم شعبہ ہے جس سے مراد سماجی گروہوں کے درمیان ساخت بندی، نابر ابری کی موجودگی ہوتی ہے۔ طبقہ بندی کی آسان وضاحت لوگوں کے مختلف گروہوں کی غیر برابری کی شکل کے طور پر کی جاسکتی ہے۔ اکثر سماجی طبقہ بندی کا موازنہ زمین کے سطح پر موجود چٹان کی پرتوں سے کیا جا سکتا ہے اور سماج کو تقسیم شدہ پرت کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ جس میں درجہ وار کئی پرنسپل شامل ہوتی ہیں۔ سب سے اوپری طبقے کو زیادہ مراعات جب کہ نچلے طبقے کو سب سے کم سہولت فراہم ہوتی ہے۔

سماجی تنظیمیں طبقہ بندی کا اہم مقام رہنے کے سب اقتدار اور مقادیر کی نابر ابری میں سماج کے مطالعے کا مرکز رہتی ہیں۔ ہر ایک فرد اور خاندان کی زندگی کا ہر ایک پہلو طبقہ بندی سے متاثر ہوتا ہے۔ صحت، لمبی عمر، حفاظت، تعلیمی کامیابی، کاموں کی تکمیل اور سیاسی اثر و رسوخ کے موقع یہ تمام چیزی نابر ابری کی تقسیم کو منظم طریقے سے واضح کرتی ہیں۔ تاریخی طور پر انسانی سماج میں طبقہ بندی کے چار اہم نظام موجود رہے ہیں۔ یعنی غلامی، ذات، جاگیر اور طبقہ۔

غلامی نابر ابری کی انتہائی نچلی شکل ہے جس میں کچھ لوگوں کا دوسروں پر اختیار ہوتا ہے یہ چھوٹی مولیٰ شکلوں میں، کئی وقوتوں اور کئی جگہوں پر موجود رہی ہیں۔ لیکن غلامی کی دو اہم مثالیں اٹھا رہویں اور انہیسوں صدی میں قدیم یونان، روم اور ریاست متحده امریکہ کی جنوبی

ریاستوں کی ہیں۔ ایک رسمی ادارے کی شکل میں غلامی کے اس نظام کو آہستہ آہستہ جڑ سے الھاڑ دیا گیا۔ لیکن دنیا میں کہیں ابھی بھی بندھوا مردوري جاری رکھی ہے جس میں زیادہ تر نچے ہی ہوتے ہیں۔ جاگیر دارانہ یورپ کی خصوصیت جاگیریں رہی ہیں۔ ہم جاگیر کے بارے میں یہاں ذکر نہیں کریں گے بلکہ سماجی طبقہ بندی کے نظام کی شکل کے طور پر ذات اور طبقے کام مختصر ذکر کریں گے۔ انیسویں صدی کے ماہرین سماجیات، کامٹے، کارل مارکس وغیرہ نے اس بات کی کوشش کی ہے کہ سماج کو مختلف زمروں میں تقسیم کر کے ان کا مطالعہ کیا جائے۔ مثال کے طور پر:

- قبل جدید سماجوں کے اقسام مثلاً شکاری، خوارک جمع کرنے والے، چراگاہی، زرعی اور غیر صنعتی معاشرے۔
- جدید سماج یا صنعتی معاشرے، اس قسم کی زمرہ بندی میں مغربی معاشرہ لازمی یقینی طور پر زیادہ ترقی یافتہ تھا، اس کے برخلاف غیر مغربی سماج، غیر مہذب اور کم ترقی یافتہ سماج سمجھا جاتا تھا۔

لہذا فرد اور سماج کے مابین جدیباتی تعلق کو سمجھنے کے لیے ہمیں تین مرکزی تصورات یعنی سماجی ڈھانچہ، طبقاتی تقسیم اور سماجی عوامل پر گفتگو اور بحث کرنے کی ضرورت ہے۔ اس لیے ہم یہ جانے کی کوشش کریں گے کہ دیہی اور شہری معاشروں میں سماجی ڈھانچہ کس طرح مختلف ہوتا ہے، ماحول اور سماج کے وسیع تر تعلقات کیا ہیں۔ یعنی جن سماجی ماحول میں ہم زندگی بسر کرتے ہیں وہ محض واقعات یا افعال کے ایک بے ترتیب اور بے ڈھنگے مجموعے پر مشتمل نہیں ہے بلکہ لوگوں کے بر塔اؤ اور باہمی رشتہوں میں بنیادی ضابطے یا شکلیں ہوتی ہیں۔ سماجی ڈھانچے کا تصور انھی ترتیبوں اور نمونوں کی نشاندہی کرتا ہے۔ ایک حد سماج کی بناؤٹ کی خصوصیات کو اسی عمارت کے ڈھانچے کے مشابہ سمجھنا مدد گار ہوتا ہے۔ عمارت کی دیواریں ہوتی ہیں، فرش ہوتا ہے، چھت ہوتی ہے۔ یہ سمجھی مل کر عمارت کو ایک خالص شکل دیتے ہیں۔ ہر سماج میں کسی طرز کی سماجی طبقاتی تقسیم موجود ہوتی ہے۔ جدید معاشروں میں اکثر ویژت دولت اور اقتدار کے وسیع اختلافات نظر آتے ہیں۔ حالانکہ آج کے سماج میں طبقاتی ترتیب کی سب سے زیادہ نمایاں شکلیں درجاتی تقسیم کی ہیں، حالانکہ نسل، ذات پات، علاقہ، فرقہ، قبیلہ اور جنس کی بنیاد پر بھی سماج میں تفریق جاری ہے، ذیل میں ہم سماج کو سمجھنے میں معاون دیگر سماجی مطالعہ کے مضامین کا مطالعہ کرتے ہیں۔

4.2.1 تاریخ (History)

History لاٹینی لفظ Historia سے مخوذ ہے جس کا معنی ہے جانا۔ Jhon Huizinga کے مطابق "تاریخ" وہ عملی تشكیل ہے جس میں تہذیب اپنے ماضی کو دکھاتا ہے۔ Maitiland کے لفظوں میں "انسان نے جو کچھ کیا اور کہا ہے وہ تاریخ ہے"۔ یعنی انسانی تعلقات کی تفہیم کے لیے تاریخ کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ (Hill) کا کہنا ہے کہ "تاریخ" کی تدریس میں طباء کو سچ کی تلاش کرنے کے لیے تیار کرایا جاتا ہے اور مختلف قوموں کے آپسی تعلقات اور اس کی سماجی، ثقافتی و معاشی حالات کو سمجھنے کی صلاحیت پیدا کر کے بین الاقوامی میل جوں اور ترقی کے موقع فراہم کیے جاتے ہیں۔ یعنی تاریخ میں انسانی ترقی، ثقافت کے عروج و زوال کے اسباب، جنگوں کا تہذیب پر اثر اور مختلف ممالک کی قدیم تہذیبوں، رہنم سہن اور ریت رواج کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ سماج کے مطالعے کے لیے اگر ہم پچھے مڑ کر ان ذہنی تصورات اور مادی سیاق و سباق میں تاریخ کو دیکھیں، جس میں سماجیات کی پورش و پرداخت بھی ہوئی ہے جو کہ اس وقت کے افکار و خیالات

اور مادی تبدیلی کو سماجیات کے منظر عام پر رکھتے ہیں، یہ بھی قابل غور ہے کہ جس طرح ہماری سوانح عمری ہے اسی طرح سے سماجی مطالعہ کی بھی ایک سوانح ہوتی ہے۔ کسی مضمون کی تاریخ کی تفہیم سے اس مضمون کی تفہیم میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے۔

تاریخ اور سماج کے تعلقات کو سمجھنے کے لیے سماجیاتی تخلیلات معاون ہوتے ہیں، اسی لیے کہا جاتا ہے کہ مفید ترین امتیاز جو سماجیاتی تخلیل میں کام کرتی ہے وہ کسی رجحان کی ذاتی مشکلات اور سماجی ڈھانچے کے عوامی مسائل کے درمیان موجود رہتا ہے، یعنی دو فرد کے بیچ مشکلات فرد کے کردار اور دوسروں سے تعلقات کی بنیاد میں پیدا ہوتی ہیں، جس کو فرد کو خود اور سماجی زندگی کے ان محدود میدانوں کے ساتھ جس سے کہ وہ راست اور ذاتی طور پر آگاہ ہے، سمجھانے کی کوشش کرنا ہوتا ہے۔ سماجی مسائل کا تعلق ان معاملوں سے ہے جو فرد کے ان مقامی ماحول اور اس کی باطنی زندگی سے بالاتر ہوتے ہیں۔ معاصر تاریخ کے حقائق انفرادی طور پر مردوں اور عورتوں کی کامیابی اور ناکامی کے بھی حقائق ثابت ہوتے ہیں۔ جب کوئی سماج صنعتی سماج بنتا ہے تب ایک کسان مزدور بن جاتا ہے اور ایک زمیندار امیر ہو جاتا ہے یا پھر کاروباری شخص بن جاتا ہے۔ جب کسی طبقے کا عروج یا زوال ہوتا ہے تو ایک فرد روزگار سے جڑتا ہے یا پھر بے روزگار ہو جاتا ہے۔ جب سرمایہ کاری کی شرح پڑھتی یا گھٹتی ہے تو انفراد کے دل کو آسودگی حاصل ہوتی ہے۔ پھر ان کا دل ٹوٹ جاتا ہے۔ جب جنگ شروع ہوتی ہے تو کوئی بیان ایجنت را کٹ لاچر، کوئی استور میں ایک ٹکر ایک راڈار میں بن جاتا ہے۔ کوئی بیوی اکیلی رہ جاتی ہے اور کسی بچے کے بغیر باپ کے ہی پرورش ہوتی ہے۔ نہ تو فرد کی زندگی کو اور نہ ہی سماج کی تاریخ کو ان دونوں کو سمجھے بغیر سمجھا جاسکتا ہے۔ علم تاریخ سے ہم اپنے گزرے ہوئے زمانے کو سمجھتے ہیں اور کی گئی غلطیوں سے روشناس ہو کر مختلف اقداروں کو سماجی ترقی و عافیت کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

4.2.2 جغرافیہ (Geography)

جغرافیہ انگریزی لفظ Geography سے بناتے جس کے معنی ہوتے ہیں زمین کا بیان۔ یعنی جغرافیہ وہ علم ہے، جس میں زمین، اس کی خصوصیات، اس کے باشندوں، اس کے مظاہر اور اس کے نقش کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ علم جغرافیہ سے معلوم ہوتا ہے کہ جغرافیہ ایک ہمہ جہت نظم و ضبط ہے جو زمین اور اس کی انسانی اور فطری پیچیدگیوں کو سمجھنے کی کوشش کرتا ہے، اس لیے جغرافیہ کو "قدرتی علوم اور سماجی مطالعہ کے درمیان ایک پل" کہا جاتا ہے۔ جغرافیہ کی تاریخ ایک نظم و ضبط کے طور پر شاقنوں اور صدیوں پر محیط ہے، جو آزادانہ طور پر ایک سے زیادہ گروہوں کے ذریعے تیار کی گئی ہے اور ان گروہوں کے درمیان تجارت کے ذریعے باہمی تفہیم کی بنیاد پر بنی ہے۔ جغرافیہ کے بنیادی تصورات جو تمام طریقوں کے درمیان مطابقت رکھتے ہیں وہ جگہ، وقت اور بیانے پر مرکوز ہوتے ہیں۔ جغرافیہ کی مختلف شاخیں ہیں جن میں سماج کے مطالعے کے لیے انسانی جغرافیہ کا مطالعہ ناگزیر ہوتا ہے۔ علم جغرافیہ کے ذریعے دنیا میں رہنے والے لوگوں کی رہائش، طرز رہائش اور ان کی قدیم تہذیبوں کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر بابل، نینوا اور دنیا کی دیگر قدیم تہذیبوں کا مطالعہ کرنے کے لیے جغرافیہ کا علم ضروری ہے۔ علم جغرافیہ سے ہم اس علاقے کے لوگوں کے رہن سہن، کھانے پینے اور تعلقات کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

(Political Sciences) 4.2.3

ارسطو کے نزدیک "سیاست وہ سائنس ہے جو اچھی عادتوں کا مطالعہ کرتی ہے"- E. M White کے نزدیک سیاست مختصر انسانی علم کی وہ شاخ ہے جو تمدن سے متعلق سمجھی سماجی، معاشری، سیاسی، ذہنی اور مذہبی پہلوؤں کا احاطہ کرتی ہے، خواہ وہ ماضی، حال اور مستقبل میں سے کسی بھی زمانہ، علاقہ، قوم اور انسانی معاملات سے متعلق ہو۔ علم سیاست کی تدریس سے باہمی تعاون، پیار محبت، برداشت، برابری اور آزادی کے احساسات کی نشوونما ہوتی ہے، جس سے طالب علموں میں سماج کا مثالی شہری اور متخرک ممبر بننے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔ یعنی سیاست جمہوری اصول، شہری فرائض، شہری حقوق، قومی اور بین الاقوامی تعلقات، شہری سہولیات کے لیے مختلف اداروں کا قیام، قومی اور بین الاقوامی مسائل کا حل، شہریوں کی گاؤں، ضلع، ریاست، قوم، دنیا کے ممبر کی شکل میں کردار ادار کرنے میں مدد کرتی ہے۔ موجودہ دور میں سماجی مطالعہ کی بنیاد پر سماجیات اور سیاست کے طریقہ کار اور نظریات کے تعامل میں اضافہ ہوا ہے۔ روایتی سیاست میں بنیادی طور پر دو عناصر (نظریہ اور انتظامیہ) پر توجہ دی جاتی تھی، حالانکہ دونوں میں سے کسی بھی زمرے نے سیاسی کرداروں کے ساتھ کوئی جامع تعلق شامل نہیں کیا۔ علم سیاست کے نظریاتی حصے میں افلاطون سے لے کر کارل مارکس تک حکومت سے متعلق تصورات پر اپنی توجہ منبذول کرتے ہیں جبکہ انتظامیہ کے حصہ کا مرکزی نقطہ عموماً حکومت کا رسمی ڈھانچہ علم سیاست کا حقیقی عمل۔ سماجیات سماج کے تمام پہلوؤں کے مطالعے سے مخصوص ہے۔ جب کہ روایتی سیاست نے خاص طور پر ان اقتدار کے مطالعہ تک خود کو محدود رکھا جن کی ضمانت رسمی تنظیم کو دی جاتی ہے۔

(Economics) 4.2.4

انسان کے اقتصادی تعلقات اور علموں کا مطالعہ ہے۔ پروفیسر مارشل کے لفظوں میں یہ مضمون انسانی زندگی کے عام پیشوں کا مطالعہ کرتا ہے۔ علم معاشیات میں افراد اور سماج کے علموں کی جانچ کی جاتی ہے جن کا براہ راست تعلق اشیاء کے حصول اور ان کے استعمال سے ہوتا ہے۔ پروفیسر روبن کے لفظوں میں "علم معاشیات" وہ سائنس ہے جو انسانی برداشت کا اقتصادی طور پر مطالعہ اس طرح کرتی کہ وہ ماخذوں اور اس کے استعمال کے مختلف ذرائع بے روزگاری، مختلف پیشے، سرمایہ کاری، معاشری اصول، پلانگ، گھپٹ / پیداوار وغیرہ کو جان اور سمجھ سکیں۔ قدیم معاشری نظریے کا سروکار خالص معاشری متغیرات سے تھابینی قیمت اور طلب و رسید کا رشتہ، زر کے بہاؤ میں مجموعی لaggت اور پیداوار میں تعلقات اقتصادی ترقی سے ہیں۔ روایتی معاشیات کے مطالعے کا دائرہ معاشری سرگرمی کی فہم تک ہی محدود رہا، یعنی کسی سماج میں کم یا زیادہ اشیاء اور خدمات کا تعین معاشری سرگرمی کو ذرائع پیداوار کی ملکیت اور اس سے تعلق کے وسیع تر سانچے میں رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ تاہم معاشری تجزیہ میں غالب رجحان کا مقصد کسی طرح سے معاشری رویہ کے جامع قوانین کی تشکیل کرنا تھا۔ سماجی مطالعہ میں علم معاشیات کا نظریہ معاشری نظام کو وسیع سیاق میں دیکھتا ہے۔ جن میں سماجی معیارات، اقدار، رسوم اور دلچسپی شامل رہتی ہیں۔ تجارتی سیکڑ کے منتظمین بھی اسی سے آگاہ ہیں۔ اشتہاری صنعت میں وسیع سرمایہ کاری کا براہ راست تعلق طرز و نگی اور اشیاء کے استعمال کے نمونوں کو نئی شکل دینے سے ہے۔ علم معاشیات میں اقتصادی نظریہ سماج کی تنظیم کا اہم نظریہ بن سکے۔ مثال کے طور پر وہ یہ دیکھنا چاہیں گے کہ گھر پر کیے گئے کام کا باہر کی پیداواریت سے کتنا تعلق ہے۔ ہمیں اپنے ملک میں آسودگی و خوشنامی کی معاشیات کو سامنے لانے کی ضرورت ہے جو انفرادی، اجتماعی،

مادی، علامتی، سرگرمی سے وابستہ اور بے کاری اور اتفاقی روز گار سے وابستہ لاگتوں کی مادی وعلامتی لاگتوں پر بھی توجہ دے۔ صنعتی انقلاب معاشری عمل کی ایک نئی شکل یعنی سرمایہ داری پر مبنی تھا۔ صنعتی پیداوار کی ترقی میں سرمایہ داری نظام ہی متاخر ک قوت بن گیا۔ سرمایہ داری میں نئے رویے اور ادارے شامل تھے اب کاروباری اور فراد نفع کے دیر پا منظم حصول کی کوشش میں لگ گئے تھے۔ پیداواری کی زندگی میں بازار ایک کلیدی ذریعہ کے طور پر کام کرتے تھے اور سامان، خدمات اور محنت مختلف اشیاء بن گئیں جن کا استعمال مخصوصی اعتبار سے طے ہوتا تھا۔ ایک کلیدی ذریعہ کے ابھرنے کا ایک اور اشارہ گھٹری کے مطابق وقت کی نئی معنویت تھی۔ یعنی اٹھار ہویں اور انیسویں صدی میں زرعی اور صنعتی جدید سماجوں کے ابھرنے کا ایک کاروباری گھٹری کے مطابق وقت کی نئی معنویت تھی۔ یعنی اٹھار ہویں اور انیسویں صدی میں زرعی اور صنعتی مزدوروں کی بڑھتی ہوئی تعداد نے بڑی تیزی سے نئے کیلینڈر اور گھٹری کے مطابق اپنے آپ کو ڈھالنا شروع کر دیا جو کام کی قبل جدید کی شکلوں سے بالکل جدا تھا۔ صنعتی سرمایہ داری کے وجود سے پہلے کام کی رفتار، دن کے اجالے کی مدت مفروضہ کاموں کے درمیان آرام کا وقفہ، انتہائی مدت کی پابندیا اور سماجی ذمہ داری جیسے عوامل کے بنیاد پر طے ہوئی تھی۔ اس لیے ایسے میں کارکن اور آجر دونوں کے لیے ہی وقت دولت ہوتا ہے۔ حالانکہ ہندوستان میں سماج کا مطالعہ مغربی دنیا سے قدرے مختلف بھی ہے۔ یہاں قدیم انسانوں، کسانوں، نسلی گروہوں، سماجی طبقات، قدیم تہذیبوں کے پہلوؤں کو بھی دھیان میں ضرور رکھنا ہو گا۔

4.2.5 سماجیات اور بشریات (Sociology and Humanity)

سماجی بشریات میں علم آثار قدیمہ، بشریات، ثقافتی تاریخ، سماجیات، طبیعتیات کی مختلف شاخوں اور انسانوں کی زندگی کے تمام پہلوؤں جو کہ عام سماج میں تھے، شامل ہوتے ہیں۔ یہاں ہمارا مطلب صرف سماجی بشریات اور ثقافتی بشریات سے ہے کیوں کہ یہ سماجیات کے مطالعہ کے بالکل قریب ہیں۔ سماجیات کو جدید اور مخلوط سماج کا مطالعہ سمجھا جاتا ہے جب کہ سماجی بشریات کو عام سماج کا مطالعہ۔ سماجی بشریات کی ترقی مغرب میں تب ہوئی جب یہ مانا جاتا تھا کہ مغرب کے تربیت یافتہ ماہرین سماجی بشریات سے غیر یوروپی سماجوں کا مطالعہ کیا جن کو عموماً بیرونی و حشی اور غیر مہذب سمجھا جاتا تھا۔ اس وقت کے مطالعہ کار اور موضوع مطالعہ افراد کے درمیان اس غیر مساوی رشتے پر پہلے اکثر توجہ نہیں دی جاتی تھی، لیکن اب وقت بدل گیا ہے اور ہمارے اپنے ماہرین لوگ موجود ہیں؛ چاہے وہ ہندوستانی ہوں یا سوڈانی، ناگا یا سنھالی یہ اب اپنے سماج کے بارے میں بولتے بھی ہیں اور لکھتے ہیں۔ ماضی کے ماہرین بشریات نے سادہ سماجوں کی تفصیلات کو بظاہر غیر جانب دارانہ انداز میں دستیازی شکل دی۔ اس کے علاوہ دیگر تبدیلیوں نے بھی سماجیات اور سماجی بشریات کی نوعیت کی از سر نو تو پنج دی ہے۔ جدیدیت نے جیسا کہ ہم نے دیکھا ایک ایسے ملکی پہل کی جس میں چھوٹے سے چھوٹا گاؤں بھی عالمگیریت کے عمل سے ضرور منتشر ہوا، اس کی جیتی جاتی مثال استعماریت ہے۔ برطانوی حکومت کے تحت ہندوستان کے دور افراطہ گاؤں نے بھی زمین سے متعلق قوانین اور اس کے انتظامیہ میں تبدیلی اور ٹیکس کی جری و صولی کا طریقہ بدلا جس سے صنعتیں اور کارخانے بیٹھ گئے۔ ایک معاصر عالمی تبدیلیوں نے بھی دنیا کے اس سکڑاؤ کے عمل کو تیز کیا ہے۔ لذتمنہ دنوں میں کسی بھی سادہ سماج کے مطالعے کے لیے ایک مفروضہ تھا کہ یہ ایک بند سماج ہے جس کی اب تردید ہو چکی ہے۔ سماجی بشریات کے تحت سادہ اور ناخواندہ سماج کے ذریعہ روایتی مطالعہ کا گہرا اثر سماجی مطالعہ مضمون کے مواد اور موضوع پر پڑا ہے۔ سماجی بشریات میں ایک کل کے طور پر سماج کے تمام پہلوؤں کے مطالعہ کا راجحان پیدا ہوا ہے جہاں تک اس کے اختصاص

کا تعلق ہے تو وہ علاقہ کی بنیاد پر تھامثال کے طور پر انڈومن مجموعہ جزاں نو پیر یا میلی نیز وغیرہ۔ ماہرین سماجیات پیچیدہ سماجی گروہوں کا مطالعہ کرتے ہیں اور اس کے خاص طور پر سماج بعض ان حصوں پر توجہ دیتے تھے جسے افسر شاہی یا مذہب یا ذات یا سماجی حرکت پذیری جیسا عمل پایا جاتا تھا۔ آج ایک سادہ سماج اور پیچیدہ سماج میں فرق کے بارے میں خاص طور پر از سر نو غور کرنے کی ضرورت ہے۔ ہندوستان خود ایک پیچیدہ اور مخلوط سماج ہے جس میں روایت اور جدیدیت، گاؤں اور شہر، ذات اور قبائل، طبقہ اور برادری کا امترانج ہے۔ گاؤں جیسی بستیاں دلچسپی دلکشی کے بالکل مرکز میں بھی موجود ہیں۔

(Check your progress) اپنی پیش رفت کی جانچ کریں

1۔ سماجی کی تفہیم، ہم کس طرح کر سکتے ہیں؟

4.3 خلاصہ (Summary)

سماجی مطالعہ میں مختلف انسانی گروہ جس کو مختلف درجوں اور طبقوں پر دیکھا اور کھا جاسکتا ہے کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر موجودہ دنیا میں جس سے ہمارا تعلق ہے، ایک سے زائد سماجوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ غیر ملکی افراد کے درمیان ہوں تو ہمارے سماج کو ہندوستانی سماج کے حوالے سے جانا جائے گا لیکن ہندوستانیوں کے درمیان ہم اپنے سماج کو زبان، فرقے، مذہب، ذات یا قبیلہ کے حوالے بتاتے اور ظاہر کرتے ہیں۔ یہ تنوع اس کا تعین کرنے میں مسئلہ پیدا کرتا ہے کہ ہم کس سماج کی بات کر رہے ہیں۔ لیکن شاید یہ بھی لگتا ہے کہ سماج کی خاکہ کا مسئلہ تھا ماہرین سماجیات کا ہی نہیں ہے۔ یہاں سماجیات کے سامنے اہم سوال یہ ہے کہ سماج کے کس رخ کو عوام کے سامنے لا یا جائے، حالانکہ موجودہ دنیا میں ہم ایک سے زائد سماجوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس لیے سماج کا مطالعہ کرنے کے لیے آپ کو سماجیاتی تحریکات اور سماجیات کے مرکزی تعلق سے متعارف ہونا ضروری ہے۔ ذاتی دلچسپی اور جا ب مار کیٹ پر ہماری بحث سے پہلے چلتا ہے کہ معاشی، سیاسی، اخلاقی، خاندانی، ثقافتی اور تعلیمی ادارے آپس میں مربوط ہوتے ہیں۔ اس لیے ان تمام ادوار کے مطالعے کے لیے ضروری ہے کہ ہم ان مضامین کا مطالعہ کریں جن سے تاریخ، معاشرت اور سیاسی پہلوؤں کی جانکاری ملتی ہے۔ تاکہ ان علوم کی مدد سے سماجی ناہمواریوں اور طبقہ بندیوں کا صحیح تعین کیا جاسکے۔ اسی لیے اس باب میں سماج کی تفہیم میں انھیں تمام مضامین کو پیش نظر رکھا گیا ہے۔

4.4 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

- اس اکالی کو پڑھنے کے بعد آپ اس قابل ہو چکے ہیں کہ
- سماج کی ترقی اور تنزلی کے اسباب کو جان چکے ہیں۔
 - ان جغرافیائی حالات سے واقف ہو جان چکے ہیں، جن سے سماجی حالات میں تغیر و تبدل نہ ہو پذیر ہوتے ہیں۔

- ان سیاسی اسباب کو جان چکے ہیں، جن کی وجہ سے سماج میں تبدیلیاں پیدا ہوتی ہیں۔
 - سماج پر پڑنے والے معاشی اثرات سے واقف ہو چکے ہیں۔
 - سماج میں ہونے والی تہذیبی اور ثقافتی تبدیلیوں سے واقف ہو چکے ہیں۔
 - مختلف سماجی مطالعہ کے ذریعے سماج کی مختلف شکلوں کے بارے میں جان چکے ہیں۔
 - سماج کے اندر دولت کی وجہ سے پیدا ہونے والی طبقہ بندی کے بارے میں جان چکے ہیں۔
-

فرہنگ (Glossary) 4.5

- | | |
|--------------|---|
| • سماج | : دو یادو سے زیادہ لوگوں کا ایک گروہ جو کسی نہ کسی اعتبار سے یکساں ہو سماج کہلاتا ہے۔ |
| • سماجی گروہ | : مختلف انسانوں کے گروہ جو کسی نہ کسی اعتبار سے مختلف نوعیت رکھتے ہوں۔ |
| • سماجیات | : سماجی مطالعہ کا ایک مضمون۔ (Sociology) |
| • بشریات | : انسانی زندگی کی اقداروں کلچر ٹھافت کا مطالعہ کا ایک مضمون (Humanity) |
-

4.6 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Type Questions)

- 1- سماج سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟
- | | | | |
|-----------------|------------|---------|-----------------------------|
| (a) انسانی گروہ | (b) خاندان | (c) نسل | (d) مذکورہ بالا میں سے تمام |
|-----------------|------------|---------|-----------------------------|
- 2- سماج کے مطالعے کے اہم علوم ہیں:
- | | | |
|--|-------------|-------------------------|
| (a) سیاست، معاشیات، جغرافیہ اور (b) بشریات | (c) جغرافیہ | (d) ان میں سے کوئی نہیں |
|--|-------------|-------------------------|
- 3- معاشیات میں سماج کے کس پہلو کا مطالعہ کیا جاتا ہے؟
- | | | | |
|------------|-----------|------------|-----------|
| (a) معاشری | (b) سیاسی | (c) تاریخی | (d) قدرتی |
|------------|-----------|------------|-----------|
- 4- سماج کی تفہیم کے لیے کن علوم کا ادراک اہم ہے؟
- | | | | |
|---------------------------------------|-------------------------------|-----------------------------------|---------------------------------------|
| (a) طبیعتیات، معاشیات، حیاتیات، سیاست | (b) جیوانیات، طبیعتیات، کیمیا | (c) ادیات، معاشیات، سیاست، مرویات | (d) سیاست، معاشیات، تاریخ اور جغرافیہ |
|---------------------------------------|-------------------------------|-----------------------------------|---------------------------------------|
- 5- تاریخ کے ذریعہ سماج کے کس پہلو کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے؟
- | | | | |
|------------|------------|------------|------------------|
| (a) معاشری | (b) تہذیبی | (c) اسلامی | (d) مذکورہ تینوں |
|------------|------------|------------|------------------|

6- سماجی گروہ ہوتے ہیں؟

(a) کسی نہ کسی اعتبار سے یکساں (b) مختلف

7- سماجی گروہ مختلف نوعیت کے ہو سکتے ہیں؟

(a) سبی ہے (b) غلط ہے (c) معلوم نہیں (d) ہو بھی سکتے ہیں

8- سماجی گروہ کا مطالعہ کیا جاتا ہے؟

(a) سماجی ترقی، تبدیلی کے لیے (b) اقتصادی ترقی کے لیے (c) سیاسی حالات جاننے کے لیے (d) سبی

9- سماجی مطالعہ سے مختلف معاشرہ کے ----- سمجھتے ہیں؟

(a) حالات (b) رہن سہن (c) اقداروں (d) سبی

10- علم بشریات کو سماجی مطالعہ میں اہمیت حاصل ہے، چونکہ؟

(a) یہ انسانی تعلقات کا مطالعہ کرتا ہے (b) بشر بنا تا ہے (c) اقدار میں قائم کرتا ہے (d) کوئی نہیں

مختصر جواب کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1- سماج یا معاشرہ کی تعریف اپنے الفاظوں میں بیان کیجیے؟

2- سماجی طبقہ بندی کی وضاحت کیجیے؟

3- سماج پر جغرافیہ کا کیا اثر پڑتا ہے؟

4- مثلی گروہ سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

5- سماج کی تفہیم میں تاریخ کی اہمیت کیا ہے؟

6- سماج کے مطالعے کے لیے کن علوم کی اہمیت زیادہ ہے۔

7- بشریات سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

8- سماج کے مطالعے کے لیے بشریات کی ضرورت کیوں ہے؟

9- سماجی ثقافت کو سمجھنے کے لیے کس علم کا مطالعہ ضروری ہے؟

10- سماج کی تفہیم میں سیاست کے مطالعے کی اہمیت کیا ہے؟

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

1- سماج کا تعارف پیش کرتے ہوئے اس کی زمرة بندی کی وضاحت کریں۔

2- سماج کی تفہیم میں شامل دیگر سماجی مطالعہ کے مطالعے کے فوائد پر روشنی ڈالیں۔

- 3۔ کسی سماج پر معاش کا اثر کیسے پڑتا ہے؟ دلائل سے واضح کریں۔
- 4۔ سماج کی تفہیم میں تاریخ کی اہمیت پر روشنی ڈالیں۔
- 5۔ سماج کا بشریات سے کیا تعلق ہے؟ واضح کریں۔

معروضی سوالات کے جوابات

1=(d)	2=(a)	3=(a)	4=(d)	5=(d)	6=(a)	7=(a)	8=(d)	9=(d)	10=(a)
-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	--------

تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Reading Materials) 4.7

- 1۔ Praveen, Dr. Manoj & Koya, Dr. Hassan, *Teaching science Resources, Methods and Practices*, Neelkamal Publications Pvt.ltd, Hyderabad
- 2۔ Mohan, Radha (2019). *Innovative Science Teaching for Physical Science Teachers*, PHI Learning Private Limited, dehli
- 3۔ Sharma H.S & et.all (2007); *Science teaching*, Radha Prakashan Mandir, Agra
- 4۔ Sharma R.C (2005); *Modern Science Teaching*, Dhanpat Rai Publishing Company.
- 5۔ Siddiqui and Siddiqui (1998). *Teaching of Science Today and Tomorrow*, New Delhi: Doaba House.
- 6۔ Soni, Anju (2000). *Teaching of Science*, Ludhiana: Tandon Publications.
- 7۔ Vaidya, Narendra (1989). *The Impact of Science Teaching*, New Delhi: Oxford and IBH Publishing Co. Pvt. Ltd.
- 8۔ Vanaja, M. (2004). *Methods of Teaching Physical Sciences*, Hyderabad: Neelkamal Publications Pvt. Ltd.

- 9۔ مطالعہ معاشرہ، نیشنل کو نسل فار ایجو کیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، سری ار بندور ووڈ، نئی دہلی۔
- 10۔ سماجی اور سیاسی زندگی، نیشنل کو نسل فار ایجو کیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، سری ار بندور ووڈ، نئی دہلی۔
- 11۔ سماجی اور سیاسی زندگی حصہ دوم، نیشنل کو نسل فار ایجو کیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، سری ار بندور ووڈ، نئی دہلی۔
- 12۔ سماجی اور سیاسی زندگی حصہ سوم، نیشنل کو نسل فار ایجو کیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، سری ار بندور ووڈ، نئی دہلی۔
- 13۔ سماجیات کا تعارف، نیشنل کو نسل فار ایجو کیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، سری ار بندور ووڈ، نئی دہلی۔

اکائی 5۔ سماجی مطالعہ کی تدریس کے اہم اغراض و مقاصد

(Major Aims and Objectives of Teaching Social Studies)*

اکائی کے اجزاء

تہبید (Introduction)	5.0
مقاصد (Objectives)	5.1
سماجی مطالعہ کی تدریس کے اغراض و مقاصد (Major Aims and Objectives of Teaching Social Studies)	5.2
5.2.1 سماجی مطالعہ کی تدریس (Teaching of Social Studies)	
5.2.1.1 ماجی علوم کی تدریس کے لیے ایکسوں صدی کی مہارتیں (21 st Century Skills to Teaching Social Studies)	
5.2.2 سماجی مطالعہ کی تدریس کے اغراض و مقاصد (Aims and Objectives of Teaching Social Studies)	
5.2.2.1 سماجی مطالعہ کی تدریس کے اغراض (Objectives of Social Studies)	
5.2.2.2 سماجی مطالعہ کی تدریس کے مقاصد (Aims of Teaching Social Studies)	
5.2.2.3 سماجی مطالعہ کے اغراض اور مقاصد میں فرق (Difference between Aims and Objectives of Social Studies)	
خلاصہ (Summary)	5.3
فرہنگ (Glossary)	5.4
اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)	5.5
نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)	5.6
تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Reading Materials)	5.7

* Dr. Mohd. Talib Ather Ansari, Associate Professor, MANUU CTE, Bidar

5.0 تمهید (Introduction)

سماجی مطالعہ ایک ایسا مضمون ہے جس میں تاریخ، جغرافیہ، علم شہریت، معاشیات اور سماجیات سمیت بہت سے مضامین شامل رہتے ہیں۔ سماجی مطالعہ کے یہ تمام ذیلی مضامین ہمارے معاشرے کے کچھ، ثقافت، ہماری اقداریں اور ہماری تاریخ اور جغرافیہ کی وضاحت کرتے ہیں اور طلباء کو اس قابل بناتے ہیں کہ وہ اپنے معاشرتی ماحول کے ساتھ خوش اسلوبی سے ہم آہنگ ہو سکیں، معاشرتی تعاملات قائم کر سکیں جس میں معاشرے کے تمام افراد، برادریاں اور معاشرتی ماحول کے درمیان تعلقات قائم کرنے کے مقاصد کو معین کیا جاتا ہے۔ اسکو لوں میں سماجی مطالعہ کی تدریس کا مقصد طلباء کی اپنے ارد گرد کی دنیا کے بارے میں تفہیم، کرنا، بطور شہری ان کے ثبت کردار اور ذمہ داریوں کو نہانے کے قابل بنانا، اور معاشرے میں موثر طریقے سے اپنی موجودگی کا اظہار کروانا شامل رہتا ہے، جس سے ہر فرد معاشرتی کاموں میں اپنی ذمہ داری پوری کر سکے، اس کے ساتھ ہی اپنی صلاحیت اور مہارت کو واضح طور پر سمجھ کر سماجی کاموں میں اپنی حصہ داری کو پورا کر سکے۔ اس اکائی میں ہم سماجی مطالعہ کی تدریس کے مختلف اغراض و مقاصد کی وضاحت کریں گے۔

5.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کو مکمل کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- سماجی علوم کی تعلیم و تربیت اور سماجی مطالعہ کے اغراض و مقاصد کے معنی سمجھ سکیں۔
- سماجی علوم کی تدریسی اغراض اور مقاصد واضح کر سکیں۔
- سماجی علوم کی تدریس کے عمومی مقاصد کو بیان کر سکیں۔
- سماجی علوم میں سیکھنے کے مقاصد کو مرتب کر سکیں۔
- سماجی علوم کی تدریس کی اکیسویں صدی کی مہارتوں کو پہچان سکیں۔

5.2 سماجی مطالعہ کی تدریس کے اغراض و مقاصد

(Major Aims and Objectives of Teaching Social Studies)

اردو میں، سماجی مطالعہ کو اکثر ”سماجی اسٹڈیز“ (Social Studies) یا ”معاشرتی مطالعہ“ کہا جاتا ہے۔ سماجی مطالعہ کی تدریس میں مختلف سماجی، ثقافتی اور تاریخی تصورات کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کے لیے زبان کا استعمال شامل رہتا ہے۔ سماجی مطالعہ کی تدریس میں طلباء کو معاشرے کی اقداریں، اصولوں اور روایات کے بارے میں علم فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ سماجی مسائل کا تجزیہ کرنے اور مناسب حصی فیصلے کرنے کے لیے تلقیدی سوچ کی مہارتوں کو فروغ دینا بھی شامل رہتا ہے۔ معاشرہ میں سماجی مطالعہ کی تدریس ان طلباء کے لیے اہم ہے جو اپنی مادری زبان میں اکتسابی عمل حاصل کرنے میں زیادہ آسانی محسوس کرتے ہیں۔ اس سے انہیں موضوع کے ساتھ زیادہ گھرائی سے جڑنے اور یقیدہ تصورات کو زیادہ موثر طریقے سے سمجھنے میں مدد ملتی ہے، جس کو وہ اپنی عملی زندگی میں استعمال کر سکتے ہیں۔

معاشرہ میں سماجی مطالعہ کے درس و تدریس سے طلباء کو اپنے مادر وطن اور ہمنوا علاقے کی زبان، ثقافت اور رسمیت کو محفوظ رکھنے اور فروغ دینے میں بھی مدد ملتی ہے۔ سماجی مطالعہ کی تدریس سے طلباء کو اپنی دنیا، معاشرے اور ان جگہوں کے تاریخی ورثہ، جغرافیائی ساخت، اپنے کلچر اور ثقافت کو سمجھنے میں اہم کردار ادا کرنے کی ترغیب ملتی ہے۔ سماجی مطالعہ کی تعلیم مختلف مضامین پر مشتمل ہے، جس میں تاریخ، جغرافیہ، شہریت، معاشیات، اور علم سماجیات (Sociology) شامل ہیں، جس کا مقصد طلباء کے جامع علم، ہنر، اور سماجی اقداروں کو فروغ دینا ہے۔

سماجی مطالعہ کی تدریس کے مقاصد بہت اعلیٰ اور معیاری تسلیم کیے جاتے ہیں پونکہ ان کا تعلق زندگی کی عام مہارتوں سے منسک ہوتا ہے، اور یہ تمام مقاصد طلباء کو اس قابل بناتے ہیں کہ وہ معاشرے میں رہ کر اپنی زندگی کو پر اثر انداز میں بس رکھیں۔ سماجی مطالعہ کی تدریس کے مقاصد کثیر جھتی ہوتے ہیں، جن میں علمی و تجرباتی، شہری اور سماجی اہداف شامل رہتے ہیں، جو سماجی مطالعہ کی تدریس سے حاصل کیے جاتے ہیں۔ نیشنل کو نسل فار سماجی اسٹڈیز (NCSS) کے مطابق، سماجی مطالعہ کا بنیادی مقصد نوجوانوں کو باخبر اور معقول فیصلے لینے میں مدد فراہم کرنا ہے جو کہ ایک دوسرے پر مختص دنیا میں ثقافتی طور پر جدید، جمہوری معاشرے کے شہری ہونے کے ناطے عوام کی بھلائی کے لیے معیاری اور معقول فیصلے لینے میں کارگر ہو سکتے ہیں۔

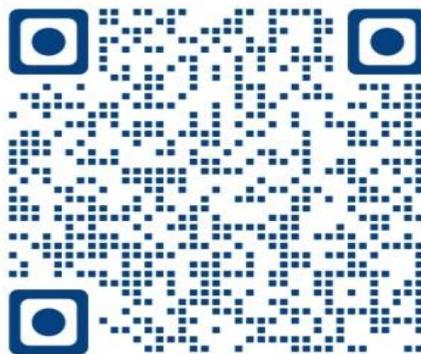
5.2.1 سماجی مطالعہ کی تدریس (Teaching of Social Studies)

سماجی مطالعہ کی تدریس کا ثانوی مرحلہ طالب علم کے تعلیمی سفر میں ایک اہم موڑ ہوتا ہے یہ مرحلہ بنیادی تعلیم میں رکھی گئی بنیاد پر استوار ہوتا ہے، جس کا مقصد طلباء کو معاشرے کے سماجی، ثقافتی، اقتصادی اور سیاسی پہلوؤں کی سمجھ کو پروان چڑھانا ہے۔ ثانوی مرحلے میں سماجی مطالعہ کی تدریس کو جامع بنانے کے لیے طلباء کو زندگی کی تمام مہارتوں سے آرستہ کیا جاتا ہے، جس میں سماجی علم سے تعلق رکھتے ہوئے مختلف شعبوں جیسے کہ تاریخ، جغرافیہ، شہریت اور معاشیات کو شامل کیا گیا ہے تاکہ طلباء کو اس کے اطراف کے ماحول اور دنیا کا ایک جامع نظریہ پیش کیا جاسکے۔ سماجی مطالعہ کی تدریس سے طلباء کو تقيیدی سوچ کی مہارت پیدا کرنے، پیچیدہ مسائل کا تجزیہ کرنے، اور نتیجہ خیز رائے بنانے اور حتمی فیصلہ کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے۔ سماجی مطالعہ کی تدریس حلقہ اور تاریخوں کی ترسیلی عمل سے بالاتر ہے۔ یہ تحقیق، تجزیہ، مواصلات، اور مسئلہ حل کرنے جیسی مہارتوں کی نشوونما پر زور دیتی ہے۔ طلباء کے اندر زندگی کی مہار تین طلباء کے لیے فعال اور مصروف شہری بننے کے لیے ضروری ہیں جو معاشرے میں با معنی حصہ داری قائم کر سکتے ہیں۔ سماجی مطالعہ کی تدریس کے لیے مختلف زندگی کی مہارتوں کو قائم کرنے کے لیے مختلف اغراض و مقاصد اور ہدف قائم کیے جاتے ہیں، جن کا تعلق متنوع ثقافتوں، عقائد اور سماجی فعالی نقطہ نظر کے تین ہمدردی اور تفہیم کے احساس کو فروغ دینا ہے۔ یہ طلباء کو دنیا کی پیچیدگیوں کی تفہیم کرنے اور ذمہ دار عالمی شہری بننے کی ترغیب دیتے ہیں۔ جس کے لیے ہمیں سماجی مطالعہ کی تدریس کے اغراض و مقاصد کے ساتھ ساتھ سماجی مطالعہ کی تدریس کے ہدف کو وضاحت کے ساتھ سمجھنا لازمی ہو جاتا ہے۔

مزید جانکاری کے لیے دیکھیں <https://www.youtube.com/watch?v=lCRRFYzfQ5g>

Source:-<https://today.uconn.edu/2015/01/a-21st-century-approach-to-teaching-social-studies/>

<https://leverageedu.com/blog/branches-of-social-sciences/>



5.2.1.1 سماجی مطالعہ کی تدریس کے لیے ایکسوسیں صدی کی مہار تیں

(21st Century Skills to Teaching Social Studies)

سماجی مطالعہ کی تدریس کے لیے ایکسوسیں صدی کی مہارتوں کو درس و تدریس میں شامل کر طلباء کے لیے معاشرے میں ہم آہنگ ہونے اور متاثر انداز میں زندگی بس رکنے کے لیے جدید دور کے تجربہ کو حاصل کرنے کے لیے کافی مفید ہو سکتا ہے۔ سماجی مطالعہ کی تدریس کے لیے درج ذیل اہم مہارتوں کی شمولیت ہمارے اکتسابی عمل کو ثابت راہ فراہم کر سکتی ہیں:

- سماجی مطالعہ کی تدریس سے طلباء و طالبات میں تنقیدی سوچ قائم کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا۔
- سماجی مطالعہ کی تدریس سے طلباء و طالبات میں تخلیقی صلاحیت پیدا کرنا۔
- سماجی مطالعہ کی تدریس سے طلباء و طالبات میں تعاون، آپسی اشتراک اور بھائی چارگی کو فروغ دینا۔
- طلباء و طالبات میں معاشرتی مواصلات، علم کی خواندگی، سماجی میڈیا استعمال کرنے کے آداب قائم کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا۔
- سماجی مطالعہ کی تدریس سے طلباء و طالبات میں قیادت کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا۔

- سماجی مطالعہ کی تدریس سے طلباء و طالبات میں اپنے فرائض اور حقوق ادا کرنے، حاصل کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا۔
 - سماجی مطالعہ کی تدریس میں سماجی اقداروں، کلچر اور ثقافت کی حفاظت کرنے اور معیاری بنانے کی صلاحیت پیدا کرنا۔
- سماجی مطالعہ کی تدریس کے تعلق سے یہ بات ذہن نشین رکھیں کہ ان صلاحیتوں کو مختلف تدریسی تکنیکوں میں استعمال کیا جاسکتا ہے، جس میں ترسیلی عمل، درجہ کی کارکردگیوں، پروجیکٹ پر مبنی اکتساب، اشتراکی لرنگ، اور استفسار پر مبنی سیکھنے کے عمل شامل رہتے ہیں۔ اساتذہ درج بالا تکنیکوں اور حربوں کو ذہن میں رکھ کر کرایک سماجی مطالعہ کا نصاب تیار کر سکتے ہیں، جس کا نفاذ طلباء کو ایکسویں صدی کے موقع فرائم کر سکتا ہے اور مدمقابل حاصل رکاوٹوں کو دور کرنے، مسائل کو سلچھانے کی مہارتوں سے آراستہ کر سکتا ہے۔

لپی پیش رفت کی جانچ کریں (Check your progress)

سوال: سماجی مطالعہ کی تدریس کے لیے ایکسویں صدی کی مہارتیں واضح کریں؟

5.2.2 سماجی مطالعہ کی تدریس کے اغراض و مقاصد (Aims and Objectives of Social Studies)

سماجی مطالعہ کی تدریس میں سب سے اہم کام مقاصد کا تعین کرنا ہوتا ہے، جس کے ارد گرد ہی ہماری تمام تدریسی کارکردگیا گردش کرتی رہتی ہیں۔ مقاصد کو معین کرنے میں سب سے چھوٹی یا مختصر اکائی کو ہم اغراض کہتے ہیں، کئی اغراض کو ملا کر ایک مقصد قائم کیا جاتا ہے اور کئی مقاصد کو ملا کر ہم ایک ہدف قائم کرتے ہیں۔ عام طور پر مقاصد اور اغراض کی اصطلاح کو تمام لوگ ایک ہی مانتے ہیں مگر دونوں میں بہت زیادہ فرق ہوتا ہے۔ اغراض (Objectives)، سب سے چھوٹی اکائی ہوتے ہیں، مقاصد (Aims) کئی اغراض کا مجموعہ ہوتا ہے اور ہدف (Goal) کوئی آخری منزل، یہ تینوں مل کر ہی سلسلہ وار عمل سے کسی منزل تک رسائی حاصل کرتے ہیں۔ جس میں اغراض (Objectives) سب سے چھوٹی اکائی ہوتی ہے اور اغراض کو ایک مقررہ وقت میں ایک ایک کر کے مخصوص طور پر حاصل کیا جاسکتا ہے، جبکہ مقاصد (Aims) ایک طویل مدتی اکائی ہوتی ہے اور ایک مقصد حاصل کرنے میں ہمیں کئی اغراض کو حاصل کرنا ہوتا ہے، یعنی ہم کہہ سکتے ہیں کہ ایک مقصد میں کئی اغراضوں کی شمولیت ہوتی ہے۔ اسی طرح ایک ہدف ہمیں منزل مقصود کی طرف لے جاتا ہے جس میں ہمیں کئی مقاصد کے حصول کی درکار ہوتی ہے، یعنی ہم کہہ سکتے ہیں کہ ایک ہدف حاصل کرنے کے لیے کئی مقاصد کو حاصل کرنا لازمی ہوتا ہے۔ ایک اغراض زیادہ مخصوص بیان ہوتا ہے، جو کہ تربیت کے تجربے کے بعد سیکھنے والے کو کیا کرنا چاہیے؟ یا کیا کرنے کے قبل ہو گا؟ کو واضح کرتا ہے، یعنی اغراض ایک مخصوص عمل ہے۔ ایک مقصد کسی ارادے کا عمومی بیان ہوتا ہے، یہ ہمیں اس سمت کی وضاحت کرتا ہے جس میں سیکھنے والا اس لحاظ سے شامل ہو گا کہ وہ کیا سیکھ سکتا ہے یا استاد کیا تربیت فرائم کرے گا۔

5.2.2.1 سماجی مطالعہ کی تدریس کے اغراض (Objectives of Social Studies)

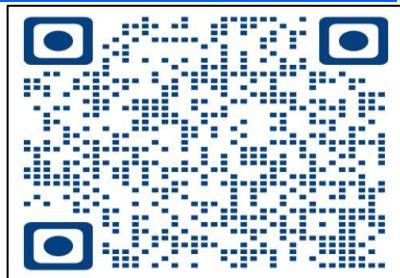
سماجی مطالعہ کے بنیادی اغراض نوجوانوں کو ایک دوسرے پر منحصر دنیا میں ثقافتی طور پر متنوع، جمہوری معاشرے کے شہری ہونے کے ناطے عوام کی بھلائی کے لیے باخبر اور معقول فیصلے کرنے میں مدد فراہم کرنا ہے، اس عمل کو ہم کئی اغراض میں تبدیل کر حاصل کریں گے، جس میں سماجی مطالعہ کے ذیلی مضامین میں سے ہر ایک سے کچھ اغراض جن کر ایک مقصد قائم کر ان کو حاصل کیا جاسکتا ہے۔ سماجی مطالعہ کے اغراض کو درج ذیل سے بھی واضح کیا جاسکتا ہے:

- سماجی مطالعہ کی تدریس سے قدرتی اور سماجی ماحول کا علم فراہم کرنا۔
- سماجی مطالعہ کی تدریس سے ہمیں علم ہوتا ہے کہ انسان اپنی ضروریات کو کیسے پورا کر سکتا ہے۔
- سماجی مطالعہ کی تدریس سے طلباء میں انسانی خصوصیات کو فروغ دینا۔
- انسانی معاشرے کے تین اپنے فرائض کو جاننا۔
- طالب علموں میں ایک ایک کر تخلیل، تنقیدی سوچ، موازنہ، تجربیہ، خلاصہ، تشخیص وغیرہ کرنا۔
- طلباء کو ماحول کے مطابق کام کرنے کے قابل بنانا۔
- تعاون، طلباء میں اخلاقیات کا احساس پیدا کرنا، سماجی اقداروں کو منظور کرنا، عالمگیر بھائی چارگی کے احساس کو فروغ دینا۔

5.2.2.2 سماجی مطالعہ کی تدریس کے مقاصد (Aims of Teaching Social Studies)

سماجی مطالعہ کی تدریس معاشرے کے تاریخی جغرافیائی اور سماجی پہلوؤں کے تعلقات اور مذاختوں کا مطالعہ ہے جو حال، مااضی اور مستقبل کے انفرادی، مقامی، قومی اور غیر ملکی لوگوں اور ماحول کے درمیان زندگی کے عمل کا تعلق بیان کرنے کا ایک عمل ہے۔ جس کو ہم مختلف مقاصد سے حاصل کرتے ہیں، سماجی مطالعہ کے تدریسی مقاصد کو درج ذیل میں واضح کیا جا رہا ہے:

- سماجی مطالعہ کی تدریس کے مقاصد میں طلباء کو اپنے سماجی ماحول سے مطابقت پیدا کرنے کے قابل بنانا ہوتا ہے، جس میں خاندان، برادری، ریاست، قوم اور درحقیقت پوری عالمی کمیونٹی شامل رہتی ہیں۔
- طلباء و طالبات کو سماجی مطالعہ کی تدریس سے معاشرہ کے کلچر و ثقافت اور تہذیب سے متعلق علم فراہم کرنا۔
- سماجی مطالعہ کی تدریس سے جمہوریت، شہری زندگی، سماجی رویے سے انفرادی شخصیت کی ہمہ جہت ترقی فراہم کرنا۔
- سماجی مطالعہ کی تدریس سے عالمگیر بھائی چارگی کے احساس کی نشوونما، ماحول کے مطابق خود کو ڈھالنے کی صلاحیت پیدا کرنا ہے۔
- سماجی مطالعہ کی تدریس سے اچھی عادات اور مناسب مہارت اور سماجی نشوونما کرنا ہے۔
- سماجی زندگی کو خشکوار بنانا اور اقتصادی، ترقی، سماجی اور اخلاقی اقداروں کو قائم کرنا ہے۔



5.2.2.3 سماجی مطالعہ کے اغراض اور مقاصد میں فرق (Difference between Aims and Objectives)

سماجی مطالعہ کی تدریس میں درج ذیل جدول کی شکل میں پیش کردہ سماجی مطالعہ کی تدریس کے اغراض و مقاصد کے درمیان ایک موازنہ پیش ہے:

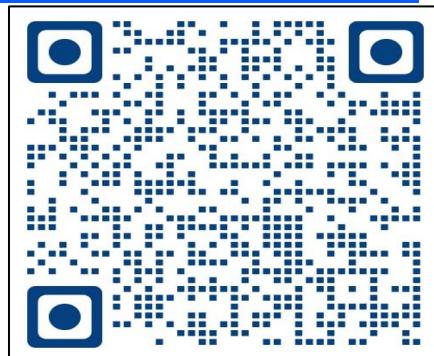
سماجی مطالعہ کے اغراض و مقاصد میں فرق (Difference between Aims and Objectives of Social Studies)	
مقاصد (Aims)	اغراض (Objectives)
مقاصد ایک عام بیان ہوتا ہے جو کسی بھی تعلیمی پروگرام کی سمت کو واضح کرتا ہے، اور اس سمت کو کئی راستوں سے حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔	اغراض سب سے چھوٹی اکائی ہوتے ہیں اور کسی بھی تعلیمی پروگرام میں میل کا پتھر یا سنگ بنیاد سمجھے جاتے ہیں، یہ چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم کر کسی کام کو کرتے ہیں۔
مقاصد اس سوال کا جواب ہوتا ہے کہ فلاں مضمون کیوں پڑھایا جا رہا ہے اور اس سے کون سی صلاحیتیں حاصل ہوں گی۔	اغراض اس سوال کا جواب ہوتا ہے کہ اس تدریس کے بعد کیا حاصل کیا جائے گا، یہ ایک سلسلہ وار عمل ہوتا ہے۔
مقاصد و سمع اور غیر واضح نوعیت کے ہوتے ہیں۔	اغراض محدود اور واضح ہوتے ہیں۔
مقاصد قابل پیਆش نتائج حاصل کرنے کے لیے قائم کیے جاتے ہیں۔	اغراض میں کسی ایک موضوع پر غور کرتے ہیں اور اغراض میں ہدف کی رہنمائی کرنے والی پدایات مخصوص ہوتی ہیں۔
مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے کافی وقت درکار ہوتا ہے۔	اغراض کو ایک مقررہ وقت میں حاصل کیا جاسکتا ہے۔

اس کے ساتھ ہی سماجی مطالعہ کی تدریس کے اغراض و مقاصد میں درج ذیل شامل رہتے ہیں:

- اغراض میں تفصیل کی سطح مخصوص اور مقاصد میں عمومی ہوتی ہیں۔
- اغراض میں وقت مختصر مدتی اور مقاصد میں طویل مدتی رہتا ہے۔
- اغراض کی مثالوں میں تنقیدی سوچ کی مہارتوں کو فروغ دینا، مقاصد کی مثالوں میں سائنسی خواندگی کو فروغ دینا شامل رہتا ہے۔
- اغراض سے بنیادی تصورات کا علم حاصل کروانا، مقاصد سے تحسیس اور حیرت کو فروغ دینا شامل رہتا ہے۔

اغراض اور مقاصد کا تعلق بہت گہرا ہے، کئی اغراض مل کر ایک مقصد کو مکمل کرتے ہیں اور کئی مقصد مل کر ایک ہدف حاصل کرتے ہیں۔ جبکہ ہدف تعلیم کے لیے وسیع اور آخری کار عمل ہوتا ہے اور یہ ہی تعلیمی کامیابی کی سمت معین اور ظاہر کرتے ہیں، اغراض طالب علم کے لیے مخصوص معلومات فراہم کرتے ہیں اور مقاصد قبل پیمائش ہدف فراہم کرتے ہیں۔ مقاصد اکثر تجیریدی اور طویل مدت ہوتے ہیں، جو تعلیم کے مجموعی فلسفے کی رہنمائی کرتے ہیں، جبکہ اغراض ٹھوس اور قلیل مدتی ہوتے ہیں، جو ایک معین مدت کے اندر حاصل کیے جانے والے مخصوص سیکھنے کے نتائج پر توجہ مرکوز کرتے ہیں سماجی مطالعہ کی تدریس میں اغراض، مقاصد اور ہدف تمام مؤثر نصاب کی منصوبہ بندی اور تدریسی طرز عمل کے لازمی اجزاء ہیں۔

مذید جائز کاری کے لیے دیکھیں <https://www.youtube.com/watch?v=IywU48jkpNk>



اپنی پیش رفت کی جائیج کریں (Check your progress)

1۔ سماجی مطالعہ کے اغراض و مقاصد کے درمیان فرق واضح کریں؟

5.3 خلاصہ (Summary)

سماجی مطالعہ کی تدریس کے اغراض و مقاصد کی اس اکائی میں سماجی مطالعہ کے مضمون کی درس و تدریس کے بنیادی اغراض، مقاصد اور ہدف کو بیان کرتی ہے۔ اس اکائی میں میں سماجی مطالعہ کے تدریسی مقاصد کا خاکہ پیش کیا گیا ہے، جن میں عام طور پر سماجی مطالعہ سے تعلق رکھتے ہوئے مختلف مضامین کے مطابق زندگی کی عام مہارتوں کو فروغ دینا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اس اکائی میں سماجی مطالعہ کی تعلیم و تدریس کے مخصوص مقاصد پر بحث کی گئی ہے، جیسے کہ تصوراتی تفہیم کو فروغ دینا، تجرباتی مہارتوں کا احترام کرنا، اور دوچیزوں کے درمیان تعلقات قائم کرنے کی حوصلہ افزائی کرنا شامل ہے۔ یہ اکائی تدریسی مقاصد کو وسیع تر تعلیمی ہدف کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کی اہمیت کو بھی واضح کرتی ہے، یہ اکائی سماجی مطالعہ کے تدریسی ناظر میں اکتساب کے اغراض اور مقاصد کی وضاحت کرتی ہے۔

5.4 فرہنگ (Glossary)

- مقاصد (Aims) وسیع تعلیمی ہدف: جس سے اپنے کام کی نوعیت اور ہدف کو معین کیا جاتا ہے۔
 - اغراض (Objectives) اغراض: مخصوص سیکھنے کے مقاصد کو ٹکڑوں میں رکھ کر حاصل کرنا۔
 - سوچ (Thinking) تلقیدی تجربیہ اور تشخیص کرنا اور کسی چیز کے بارے میں قیاس آرائی کرنا۔
 - قومی کانسل فار سماجی مطالعہ (National Council for the Social Studies) NCSS
 - تفہیم (Understanding) تصورات کی سمجھ قائم کرنا، گہرائی سے علم حاصل کرنا جس میں تجربات بھی شامل ہوتے ہیں۔
-

5.5 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

- اس اکائی کو مکمل کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو چکے ہیں کہ
- سماجی علوم کی تعلیم و تربیت اور سماجی مطالعہ کے اغراض و مقاصد کے معنی سمجھ چکے ہیں۔
 - سماجی علوم کی تدریسی اغراض اور مقاصد واضح کر سکتے ہیں۔
 - سماجی علوم کی تدریس کے عمومی اغراض و مقاصد کو بیان کر سکتے ہیں۔
 - سماجی علوم میں سیکھنے کے مقاصد کو مرتب کر سکتے ہیں۔
-

5.6 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Type Questions)

1. سماجی مطالعہ کی تدریس کے لیے اغراض و مقاصد قائم کرنے کا بنیادی مقصد ہے؟
 - (a) سابق کی منصوبہ بندی کے لیے ایک خاکہ تیار کرنا
 - (b) طالب علم کی کارکردگی کا جائزہ لینا
 - (c) طلباء کو سرگرمیوں میں شامل کرنا
 - (d) اساتذہ کی تاثیریت کی نگرانی کرنا
2. درج ذیل میں سے کون سا سماجی مطالعہ کی تدریس میں ہدف اور مقاصد کے درمیان فرق کو بہترین انداز میں بیان کرتا ہے؟
 - (a) ہدف وسیع ہیں، جبکہ مقاصد مخصوص اور قابل پیمائش ہیں۔
 - (b) مقاصد قلیل مدتی ہدف ہیں جبکہ مقاصد طویل مدتی خواہشات ہیں۔
 - (c) مقصد مواد پر توجہ مرکوز کرتا ہے، جبکہ مقاصد طالب علم کے رویے پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔
 - (d) ہدف اساتذہ کے ذریعے طے کیے جاتے ہیں، جبکہ مقاصد طلباء کے ذریعے طے کیے جاتے ہیں۔
3. درج ذیل میں کون سا قول سماجی مطالعہ کی تدریس کے اہم ہدف کی طرف اشارہ کرتا ہے؟

(a) مقاصد	(b) اغراض	(c) حکمت عملی	(d) ثبت نتائج
4۔ سماجی مطالعہ کی تدریس کے لیے واضح مقاصد طے کرنے کا مقصد ہے؟			
(a) طلباء کو معاف کرنا	(b) نصاب کی ترقی کی رہنمائی کرنا	(c) طالب علم کی مصروفیت کی حوصلہ شکنی کرنا	(d) تدریسی اختیارات کو محدود کرنا
5۔ قبل پیاسہ ہدف سے مراد ہے کہ طلباء سماجی مطالعہ کی تدریس میں کیا حاصل کرنے کی توقع رکھتے ہیں؟			
(a) مقاصد	(b) اغراض	(c) نتائج	(d) ہدف
6۔ سماجی مطالعہ کی تدریس میں تشخیصی طریقوں کے ساتھ مقاصد کو ہم آہنگ کرنے کا کیا فائدہ ہے؟			
(a) یہ تدریس کو مزید مشکل بناتا ہے۔	(b) یہ درجہ بندی میں مستقل مزاجی کو یقینی بناتا ہے۔	(c) یہ طلباء کی شرکت کی حوصلہ شکنی کرتا ہے۔	(d) یہ درجہ بندی میں مستقل مزاجی کو یقینی بناتا ہے۔
7۔ درج ذیل میں سے کون سماجی مطالعہ کی تدریس میں ایک اغراض کی حیثیت کی مثال ہے؟			
(a) طلباء سماجی زاویوں کی اہمیت کی تعریف کریں گے۔	(b) طلباء متواتر جدول پر مہارت کا مظاہرہ کریں گے۔	(c) طلباء کلاس کے مباحثوں میں حصہ لینے سے لطف انداز ہوں گے۔	(d) طلباء اپنی سیکھنے کی سرگرمیاں خود منتخب کریں گے۔
8۔ اغراض و مقاصد سماجی مطالعہ کی تدریس میں سبق کی مؤثر منصوبہ بندی میں کس طرح تعاون کرتے ہیں؟			
(a) واضح سیکھنے کے اہداف فراہم کر کے	(b) تدریسی اختیارات کو محدود کر کے	(c) طالب علم کی مصروفیت کی حوصلہ شکنی کر کے	(d) غیر فعال سیکھنے کو فروغ دے کر
9۔ سماجی مطالعہ کی تدریس میں بنیادی طور پر تدریسی مقاصد کس علاقہ پر توجہ مرکوز کرتے ہیں؟			
(a) علمی	(b) مؤثر	(c) سائیکلو موثر	(d) مذکورہ بالا تمام
10۔ درج ذیل میں سے کون اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ سماجی مطالعہ کی تدریس میں سیکھنا واقع ہوا ہے؟			
(a) تدریسی مقاصد	(b) سیکھنے کے نتائج	(c) طرز عمل کے مقاصد	(d) تعلیمی مقاصد

محضر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

- 1۔ تدریسی اغراض، تدریسی مقاصد سے کیسے مختلف ہیں؟
- 2۔ طبیعتی سائنس کی تدریس میں معاشرتی علم کی حصول یابی کی ایک مثال پیش کریں؟
- 3۔ سماجی مطالعہ کی تدریس میں مقاصد کیوں ضروری ہے؟
- 4۔ ہدف اور مقاصد کے درمیان فرق کی وضاحت کریں؟
- 5۔ سماجی مطالعہ کی تدریس میں تدریسی منصوبہ بندی کی رہنمائی میں مقاصد کی جگہ معین کریں؟

- 6۔ سماجی مطالعہ کی تدریس میں مقاصد کا کردار بیان کریں؟
- 7۔ سماجی مطالعہ کی تدریس میں تشخیص کے مقاصد کی کیا اہمیت ہے؟
- 8۔ طالب علم کے سینئنے کے نتائج کا اندازہ لگانے کے لیے تدریسی مقاصد کو کیسے استعمال کیا جاسکتا ہے؟
- 9۔ اغراض و مقاصد سماجی مطالعہ کی تدریس میں کس طرح متوثر نصاب کی ترقی میں معاون ہیں؟
- 10۔ سماجی مطالعہ کے کسی موضوع پر تدریسی مقاصد کی کچھ مثالیں پیش کریں؟

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

- 1۔ سماجی مطالعہ کی تدریس کے مقاصد معاشرے میں باخبر فیصلہ سازی کو فروغ دینے میں کس طرح معاون ہیں؟
- 2۔ سماجی مطالعہ کی تدریس میں ایک مقصد کے طور پر تنقیدی سوچ کی مہارتؤں کو کس طرح واضح کیا جاسکتا ہے؟
- 3۔ سماجی مطالعہ کی تدریس کے مقاصد معاشرے میں باخبر فیصلہ سازی کو فروغ دینے میں کس طرح معاون ہیں؟
- 4۔ سماجی علوم اور دیگر ذیلی مضامین کے درمیان میں الضابط روابط کو فروغ دینے کا مقصد کیا ہے؟
- 5۔ سماجی مطالعہ کی تدریس میں ہم آہنگی اور تاثیر کو یقینی بنانے کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

معروضی سوالات کے جوابات

1-a	2-a	3-d	4-b	5-d
6-b	7-a	8-a	9-d	10-b

5.7 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Reading Materials)

- 1- Report of the Secondary Education Commission, 1953, Ministry of Education, Government of India, New Delhi. https://www.educationforallinindia.com/1953%20Secondary_Education_Commission_Report.pdf
- 2- Report of the Education Commission, 1964–66, Ministry of Education, Government of India, New Delhi. <https://educationforallinindia.com/wp-content/uploads/2023/02/KothariCommissionVol.2pp.289.pdf>
- 3- The Curriculum for the Ten Year School: A Framework, 1975, NCERT, New Delhi. National Curriculum for Elementary and Secondary Education: A Framework, 1988, NCERT, New Delhi.

- 4- National Curriculum Framework for School Education, 2005,. NCERT, New Delhi:
<https://ncert.nic.in/pdf/nc-framework/nf2005-english.pdf>
- 5- Rosyad, A. M., Sudrajat, J., & Loke, S. H. (2022). Role of social studies teacher to inculcate student character values. *International Journal of Science Education and Cultural Studies*, 1(1), 1-15.
- 6- Abbas, E. W., Rusmaniah, R., Mutiani, M., Putra, M. A. H., & Jumriani, J. (2022). Integration of River Tourism Content in Social Studies Teaching Materials as an Efforts to Strengthen Student Understanding. *The Innovation of Social Studies Journal*, 4(1), 11-33.
- 7- Ansari, T. A. (2019). "Educational Curriculum and Curriculum Development": Vol. I, 2019th, ISBN-978-93-85295-97-3, Published by Noor Publication, New Delhi. India-
- 8- Ansari, T. A. (2016). Guidance and Counselling in Teaching and Learning: Vol. I, 2016th, ISBN-93-81029-92-X, Funded by, NCPUL, MHRD, Published by Arshia Publication, New Delhi. India.

اکائی 6۔ بلوم کے تعلیمی مقاصد کی درجہ بندی

(Bloom's Taxonomy of Educational Objectives)*

اکائی کے اجزاء

تمہید (Introduction)	6.0
مقاصد (Objectives)	6.1
بلوم کے تعلیمی مقاصد کی درجہ بندی (Bloom's Taxonomy of Educational Objectives)	6.2
6.2.1 وقونی علاقہ (Cognitive Domain)	
6.2.2 جذباتی علاقہ (Affective Domain)	
6.2.3 حسی و حرکی علاقہ (Psychomotor Domain)	
6.2.4 دوبارہ پیش کردہ بلوم کے مقاصد کی درجہ بندی (Revised Bloom's Taxonomy-2001)	
6.3 خلاصہ (Summary)	
6.4 فرہنگ (Glossary)	
6.5 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)	
6.6 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)	
6.7 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Reading Materials)	

تمہید (Introduction) 6.0

بلوم کے تدریسی مقاصد کی درجہ بندی (Bloom's Taxonomy) ایک مشہور مائل ہے جس سے تعلیمی مقاصد کو مواد مضمون کے اعتبار سے اخذ کر حاصل کیا جاتا ہے۔ اسکول کے درس و تدریسی ماحول میں ایک معلم سماجی مطالعہ کے مختلف ذیلی مضامین کی تدریس میں ہمارا اولین مقصد اپنے طلباء میں معاشرہ کے ساتھ ہم آہنگی کروانا اور طلباء کی زندگی سے تعلق رکھنے والے عناصر سے نہ صرف علم فراہم کرنا ہوتا ہے بلکہ طلباء و طالبات کی یادداشت، تفہیم اور تنقیدی سوچ کی مہارتوں کے ساتھ سیکھنے ہوئے علم کے اطلاقی عمل کو بھی فروغ دینا شامل رہتا ہے، ان مقاصد کے حصول میں، ہم اکثر ایسے موثر طریقہ کار کی طرف رجوع کرتے ہیں جو سیکھنے کے موثر تجربات کو تیار کرنے،

* Dr. Mohd. Talib Ather Ansari, Associate Professor, MANUU CTE, Bidar

پیش کرنے اور منزل مقصود حاصل کرنے میں ہماری رہنمائی کرتے ہوں، اور جس کو ہم ایک نمونہ (مائل) کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ ایسا ہی ایک طریقہ کار (فریم ورک) جو وقت کی کسوٹی پر کھرا ازتا ہے اور جس کو ہم بلوم کے مقاصد کی درجہ بندی یا ٹیکسانومی (Bloom's Taxonomy) کے نام سے جانتے ہیں اور اس کا استعمال سماجی مطالعہ کی درس و تدریس میں کرتے ہیں، ہماری درس و تدریس کے لیے یہ ٹیکسانومی، ایک اہم راہ فراہم کرتی ہے۔ جس پر گامزن ہو کر ہم اپنی منزل مقصود تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ کسی بھی مضمون کی تدریس کے لیے مقاصد کو معین کرنا ایک لازمی عمل ہے اور بلوم کے مقاصد کی درجہ بندی، ہمیں مضمون سے طلباً کے طرز عمل کو تبدیل کرنے کی ایک راہ فراہم کرتی ہے۔ بلوم کے مقاصد کی درجہ بندی کو بخاطر ایس بلوم اور ان کے ساتھیوں نے 1956 کے میں تیار کیا، جو کہ تین علاقوں (Domain) پر مشتمل ہے۔ اس اکائی میں، ہم بلوم کی اسی مقاصد کی درجہ بندی پر بحث کریں گے، اس کے ساتھ ہی، اس درجہ بندی کی علمی پچیدگی (Knowledge Challenges) کی سطحیوں اور درجہ میں عملی اطلاق کو تلاش کرنے کی بھی کوشش کریں گے۔ ساتھ ہی ساتھ بلوم کی درجہ بندی کے تینوں ذیلی علاقوں کی وضاحت بھی کریں گے جس میں بلوم کے مقاصد کی درجہ بندی کے اصول، حکمت عملی اور تعلیم میں تبدیلی کی صلاحیت کو دریافت کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

6.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کو پڑھنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- بلوم کے مقاصد کی درجہ بندی کی نوعیت کو سمجھ سکیں۔
- بلوم کے مقاصد کی درجہ بندی کے مختلف علاقوں اور ذیلی دلایات کو سمجھ سکیں۔
- بلوم کی درجہ بندی کے ذیلی معیاری سوچ کی مہارت سے اعلیٰ معیاری سوچ کی مہارتوں کی ترقی کو تسلیم کر سکیں۔
- بلوم کی درجہ بندی کے مطابق سیکھنے کے مقاصد کی شناخت اور علمی معیار کی درجہ بندی کر سکیں۔
- بلوم کی درجہ بندی کو استعمال کرتے ہوئے واضح، مخصوص سیکھنے کے مقاصد کو تیار اور بیان کر سکیں۔

6.2 تعلیمی مقاصد کی درجہ بندی: بلوم، کراٹھوال، سمپسن، وغیرہ

(Taxonomy of Educational Objectives – Bloom, Krathwohl, Simpson, et al)

بخار من ایس بلوم کے مقاصد کی درجہ بندی (Bloom's taxonomy) کو اساتذہ کو سبق کے مواد کے تجزیے کی بنیاد پر طلباء کے اکتسابی عمل، تشخیص کرنے اور مخصوص مقاصد قائم کرنے کے طریقوں پر عمل کرنے کے لیے (1956) میں تیار کیا گیا تھا۔ جس میں مخصوص اکتسابی تجرباتی عوامل کے نتائج کو مقاصد کی شکل میں درج کر کے بلوم کی درجہ بندی سے اخذ کیا جا سکتا ہے، بلوم کی درجہ بندی کا استعمال کرنے والے اساتذہ کا مقصد پھلی معیاری سطح (LOT-Lower Order Thinking) کی علمی مہارتوں کو اپنے طلباء میں اعلیٰ ترتیب والی معیاری سوچ کی سطح (HOT-Higher Order Thinking) میں تبدیل کرنے کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ علم اور طلباء کے

طرز عمل میں معیاری تبدیلی لانا لازمی ہے، چونکہ تعلیم تجربات کا مجموعہ ہے اور کسی بھی تعلیمی مقصد کو حاصل کرنے کے لیے اکتسابی تجربات کا ہی سہارا لیا جاتا ہے۔ تعلیم کے ذریعے حاصل ہونے والے مقاصد کو تعلیمی مقاصد کہتے ہیں جو کہ تدریسی عمل کے ذریعے بلومنگ کی درجہ بندی کے استعمال سے حاصل کیے جاسکتے ہیں اور تدریسی عمل کے ذریعے طلباء کے بر تائو، کردار و عادات اور طرز عمل میں جو مقصود تبدیلیاں لائی جاتی ہیں انہیں تدریسی مقاصد کہا جاتا ہے۔ ایک عرصہ تک تدریسی مقاصد کا تعلق صرف مواد مضمون تک ہی محدود تھا۔ سن 1948 میں تدریسی مقاصد اور ان کی درجہ بندی پر سوچنے کا کام شروع ہوا۔ 1956 میں بی ایس بلومن اور ان کے ساتھیوں نے تدریسی مقاصد کی درجہ بندی کی تجویزیں پیش کیں اور تعلیم سے متعلق تین علاقوں کو بیان کیا یہ تینوں علاقے کسی فرد کے کردار و عادات یا طرز عمل میں مقصود تبدیلی قائم کرنے کے اعتبار سے واضح کیے جاسکتے ہیں، جس میں شامل ہیں:

- **وقوفی علاقہ (Cognitive Domain-1956)**: جس کا تعلق ذہنی علم کے تجربات سے ہے۔
- **جنذباتی علاقہ (Affective Domain-1965)**: جس کا تعلق انسانی جذباتوں و احساسات سے ہوتا ہے۔
- **حسی و حرکی علاقہ (Psychomotor Domain-1972)**: کا تعلق عملی کاموں اور جسم کے اعضاء کی تربیت سے ہے۔

بلوم اور ان کے ساتھیوں نے ان تینوں علاقوں کو 1956-1972 کے درمیان ایک ایک کر کے مختلف انداز میں پیش کیا، اور وقوفی علاقہ کو دوبارہ سے 2001 میں نئے انداز سے پیش کیا۔ تدریسی مقاصد کے ان تینوں علاقوں کو اکتسابی تجربات حاصل کرنے کے آہ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے جس سے طلباء میں پیدا ہونے والی کردار و عادات کی تبدیلیوں کی وضاحت کی جاسکتی ہے۔ بلومن کی درجہ بندی کے تینوں علاقوں، وقوفی، جذباتی، وسی حرکی کے ہر علاقے کی مشکل پسندی کے اعتبار سے ذیلی مقاصد کے طور پر درجہ بند کیا گیا ہے جو کہ چلی سطح (LOT-Lower Order Thinking) سے اعلیٰ سطح (HOT-Higher Order Thinking) کی طرف مائل ہوتی ہیں جس کے ذریعے معلم طلباء کے آتسابی عمل کا مشاہدہ کرتے ہیں اور اس علاقے کی درجہ بندی کے اعتبار سے ہی مقاصد کے عمل کو درس و تدریسی مراحل اور تکنیکوں و حکمت عملیوں سے مقصود عمل تک پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں۔ بلومن کی درجہ بندی اساتذہ کے لیے اپنی تدریس میں مقصود عمل حاصل کرنے کی ایک سلسلہ وار را فراہم کرتی ہے۔ جیسے وقوفی علاقہ میں اساتذہ طلباء و طالبات کی ذہنی عمل سے معلومات، تفہیم، یادداشت، اطلاقی عمل اور علم کو بیان کرنے کے تجزیاتی، تجرباتی عمل کو فروغ دیتے ہیں۔ اسی طرح جذباتی علاقہ کا تعلق طلباء کی دلچسپیوں، اقداروں و صلاحیتوں، حوصلوں، پیار و محبت اور اقداروں پر مبنی ہوتا ہے جبکہ نفسیاتی یا حسی و حرکی علاقہ میں ہم طلباء کے جسمانی اعضاء کی مشق اور جسمانی اعضاء کے کام کرنے کے طریقہ کی وضاحت اور تربیت فراہم کرتے ہیں۔ درج ذیل تینوں ہی علاقوں سے تدریس کے مقاصد کو حاصل کیا جاتا ہے۔

بلوم کے تدریسی مقاصد کی درجہ بندی کا جدول

(Taxonomy of Educational Objectives of Bloom)

حسی حرکی علاقہ (Psychomotor Domain)	جنبداتی علاقہ (Affective Domain)	ذہنی یا وقوفی علاقہ (Cognitive Domain)
6. پختگی (عادت ڈالنا) (Habit formation)	6. کردار سازی (Character formation)	6. تعین قدر (Evaluation)
5. ہم آہنگی (Coordination)	5. منظم کرنا (Organization)	5. ترکیب (Synthesis)
4. درستگی قائم کرنا (Precision)	4. مصوری کرنا (Conceptualization)	4. تجزیہ (Analysis)
3. جوڑ توڑ کرنا (Manipulation)	3. اقداریں قائم کرنا (Valuing)	3. اطلاق (Application)
2. نقل کرنا (Imitation)	2. رد عمل کرنا (Responding)	2. تفہیم (Understanding)
1. تحریک دینا (Impulsion)	1. قبول کرنا (Receiving)	1. معلومات (knowledge)

6.2.1 ذہنی یا وقوفی علاقہ (Cognitive Domain)

وقوفی علاقہ کا تعلق ذہنی علم کے تجربات سے ہے، بنیامن ایس بلوم نے 1956ء میں اپنی مقاصد کی درجہ بندی کا پہلا علاقہ (First Domain) پیش کیا جس کا نام ذہنی علاقہ (Cognitive Domain) تھا اس علاقہ میں بلوم نے مزید چھ ذہنی علامتوں کے علاقوں کی درجہ بندی پیش کی جو کہ ذہنی سطح یا پخچالی سطح (LOT-Lower Order Thinking) سے اعلیٰ سطح (HOT-Higher Order Thinking) کی طرف مائل ہوتے ہیں۔ وقوفی علاقہ میں طلباء و طالبات کی ذہنی اور شعوری صلاحیتوں کی نشوونما کو فروغ دیا جاتا ہے، وقوفی علاقہ میں ہم طلباء کو مشکل پسندی اور ذہنی لیاقتوں کے اعتبار سے سبق کے مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے ہدایتیں فراہم کرتے ہیں، جس میں طلباء کی ذہنی لیاقتوں کے اعتبار سے تعلیمی و تدریسی مقاصد کو اخذ کیا جاتا ہے۔ ذہنی یا وقوفی علاقہ میں مزید چھ مختلف سطحات کی شناخت کے لیے درج ذیل عناصر شامل کیے گئے ہیں۔ جو درج ذیل ہیں:

- i. معلومات (knowledge) : معلومات سے مراد پہلی حاصل کیے گئے علم کو یاد رکھنے، اس علم کو دوبارہ پیش کرنے، مظاہرہ کرنے اور یادداشت قائم کرنے سے لیا جاتا ہے یعنی معلومات طلباء کی یادداشت پر مبنی ہوتی ہے، وقوفی علاقہ میں یہ سب سے بچپن سطح ہے جس سے اکتسابی تجربات کی شروعات ہوتی ہے۔ یہاں پر ہم طلباء سے امید کرتے ہیں کہ وہ اس قبل ہوں جائیں گے کہ، سبق کو یاد رکھ سکیں، سبق کا اعادہ کر سکیں، علم کی دوبارہ شناخت کر سکیں، ذہنی مہارتوں کو فروغ دے سکیں۔
- ii. تفہیم (Understanding) : یہ وقوفی علاقہ کا دوسرا مرحلہ ہے جس میں مواد کے اہم نکات (Teaching Points) سے مقاصد کو اخذ کرنے، معنی اور مفہوم کی صلاحیت پیدا کرنے، اصول قائم کرنے سے کی جاتی ہے جس سے طالب علم مواد مضمون سے تصورات، حقائق، اصول وغیرہ کی ظاہری خصوصیات کو فروغ دے سکیں۔ یہاں پر ہم طلباء سے امید کرتے ہیں کہ وہ اس قبل ہو جائیں گے کہ مواد مضمون کی مثالوں سے وضاحت کر سکیں، وجوہات بیان کر سکیں، درجہ بندی کر سکیں، اندازہ لگا سکیں، تشریح کر سکیں، تعلق قائم کر سکیں۔
- iii. اطلاق (Application) : اطلاق کے معنی ہیں کہ طالب علم اپنے مضمون سے تعلق رکھتے ہوئے علم کی معلومات اور تفہیم کے بعد اس علم کو اپنی زندگی سے تعلق رکھتے ہوئے کاموں اور کارکردگیوں میں استعمال کر سکے گا۔ یہاں پر اکتسابی عمل کی سطح تفہیم کی سطح سے بلند ہوتی ہے۔ یہاں پر ہم طلباء سے امید کرتے ہیں کہ وہ اس قبل ہو جائیں گے کہ سیکھے ہوئے علم کے استعمال کا مظاہرہ کر سکیں، مشاہداتی حقائق کے ذریعے نتیجہ اخذ کر سکیں، عمل اور رد عمل کے باہمی تعلقات کے ذریعے واقفیت حاصل کر سکیں، پیش گوئی کر سکیں۔
- iv. تجزیہ (Analysis) : وقوفی علاقہ میں تجزیہ کرنے کا مطلب ہوتا ہے کہ مواد کے اجزاء کو با معنی اکائیوں میں تقسیم کر اس کی وضاحت کرنا تاکہ مواد کی ساخت کا منظم مطالعہ کیا جاسکے اور مواد کے مختلف تصورات کو واضح طور پر سمجھا جاسکے۔ یہاں پر ہم طلباء سے امید کرتے ہیں کہ وہ اس قبل ہو جائیں گے کہ: سبق میں موجود مختلف عناصر اور پہلوؤں کا تجزیہ کر سکیں، سبق میں موجود عناصر کا باہمی طور پر تعلق قائم کر سکیں، نئے اصول قائم کر سکیں، مواد کے حقائق میں فرق اور موازنہ کر سکیں۔
- v. ترکیب (Synthesis) : ترکیب سے مراد طلباء کے اندر اس صلاحیت کو پیدا کرنے سے ہے جس میں طلباء مواد کو بہت چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم کر کے مواد کو منظم کرتے ہیں، ان کی وجوہات دریافت کرتے ہیں۔ یہاں پر ہم طلباء سے امید کرتے ہیں کہ وہ اس قبل ہو جائیں گے کہ: سبق میں موجود مختلف عناصر کی ترتیب کے ساتھ منفرد طور پر ترسیل قائم کر سکیں، سبق میں موجود مختلف عناصر کو ملا کرنے منصوبے تیار کر سکیں، سبق میں موجود مختلف عناصر کے آپسی نظریات و تجربات میں تعلق قائم کر سکیں، سبق میں موجود مختلف عناصر کے نظریات و تجربات کے دلائل پر مبنی اصول قرار دے کر سکیں۔
- vi. تعین قدر (Evaluation) : تعین قدر یا جائز کے مرحلہ سے طلباء اس قبل ہو جاتے ہیں کہ وہ کسی مضمون کے مواد کی اقداری پیمائش کر سکتے ہیں، وقوفی علاقہ میں یہ علم کی سب سے اعلیٰ سطح ہے اور سب سے زیادہ اہمیت کی حامل بھی، یہاں پر طلباء اس قبل ہو جاتے ہیں کہ وہ مواد کے تعلق سے اندازہ لگاسکتے ہیں، پیمائش کر سکتے ہیں تدقید کر سکتے ہیں اور نئے زاویات کی وضاحت پیش کر سکتے ہیں۔ یہاں پر ہم

طلباًء سے امید کرتے ہیں کہ وہ اس قابل ہو جائیں گے کہ: سبق کو پیش کرنے کے طریقہ کے مراحل وغیرہ کے داخلی عمل کی پیمائش، اندازہ قدر اور حتیٰ فیصلہ لے سکیں، سبق کے مختلف مراحل کے خارجی عمل کی پیمائش، اندازہ قدر کر سکیں اور وضاحت کر سکیں۔

اپنی پیش رفت کی جانچ کریں (Check your progress)

1۔ وقوفی علاقے کے ذیلی سیکھنے کی علامتیں بیان کیجیے؟

6.2.2 جذباتی علاقہ (Affective Domain)

جذباتی علاقہ کا تعلق انسانی فطرت کے جذبات و احساسات سے ہوتا ہے، بلوم کی درجہ بندی میں یہ دوسرا علاقہ ہے جسے 1964ء عیسوی میں بلوم (Bloom)، کراٹھوال (Krathwohl) اور ماریا (Marya) نے پیش کیا تھا جس کا مقصد طلاًء کے جذبات کو سمجھ کر واضح کرنا تھا۔ جذباتی علاقہ طلاًء کے احساسات و جذبات، دل اور اقداروں پر مبنی ہوتا ہے اور ان کے تمام شعبوں کو فروغ فراہم کرتا ہے۔ اس علاقے میں طلاًء کی دلچسپی روایات و رجحانات، سماجی و نجی اقداریں، پسندیں ناپسندیں، عقیدے شامل رہتے ہیں جن سے ایک شخص متاثر ہوتا ہے اور کچھ حد تک اس کی شخصیت کہیں نہ کہیں ان عناصر کے عکس کا مجسمہ پیش کرتی ہے۔ اس علاقے کے ذریعے جذبات و احساسات سے تعلق رکھتی ہوئی صلاحیتوں کی نشوونما کی جاتی ہے۔ یہ علاقہ بھی مذید چھہ ذیلی علاقوں میں تقسیم کرواضح کیا گیا ہے۔ جس کی درجہ بندی درج ذیل ہیں:

- i. **قبول کرنا (Receiving):** کوئی بھی شخص کسی نئی معلومات کو حاصل کرنے کے لیے تبھی تیار ہو گا جب اس کی اقداریں، دلچسپی، جذبات اور احساسات قبول کرنے کے قابل ہوں گے، ورنہ تدریسی عمل را یگا چلا جائے گا۔ کسی بھی شخص کی نئی معلومات کو حاصل کرنے کی کوشش اسکی قبول کرنے کی صلاحیت کو کہتے ہیں۔ اس صلاحیت کے مختلف عناصر میں شامل ہیں: سماعت کرنا، قبول کرنا، ترجیح دینا، چننا، توجہ مرکوز کرنا اور علم کو حاصل کرنا۔
- ii. **رد عمل (Responding):** رد عمل کسی شخص کے جواب دینے کی صلاحیت کو واضح کرتا ہے۔ یہ صلاحیت طلاًء کی پسند ناپسند اور اقداری عمل سے پر ہوتی ہیں، کوئی بھی طالب علم تبھی جواب دے گا جب اسکی اقداری صلاحیتیں اور پسندیں اس میں شامل ہوں گی۔ اس صلاحیت کے عام افعال ہیں: جواب دینا، الفاظ کہنا، سماعت کرنا، فلاح کرنا، مجسمہ بنانا تحریر کرنا اور واضح کرنا۔
- iii. **اقداریں (Valuing):** یہ جذباتی علاقہ کی تیسری سطح ہے جو ہمیں کسی شخص کی خاص اقداروں اور اصولوں کو اپنانے اور استعمال کرنے کی افادیت اقداروں پر قائم کرنے کی صلاحیت کے عناصر ہیں: متأثر کرنا، شامل کرنا، اشارہ کرنا، طے کرنا، شامل ہونا، قبول کرنا اور متحرک ہونا۔

- iv. مصوری کرنا (Conceptualization): جذباتی علاقہ میں طلباء و طلبات کے اندر موجود انداز فکر کو "تصوری کی سطح" واضح کرنے کی کوشش کرتی ہے جس میں کوئی شخص کسی مسئلہ کے حل کی مصوری اپنی دلچسپی، اقداروں اور پسندناپسند کی صلاحیتوں کے اعتبار سے تخيیلی انداز میں کر کے اس کو عملی جامہ پہناتا ہے۔ اس علاقہ کے مختلف ذیلی عناصر ہیں: فرق بتانا، رابطہ قائم کرنا، تصویر کشی کرنا، مظاہرہ کرنا، اشارہ کرنا، موازنہ کرنا اور پیش گوئی کرنا۔
- v. منظم کرنا (Organization): جذباتی علاقہ کی یہ صلاحیت کسی شخص میں کچھ خاص اقداروں کو بننے اور ان کے فروغ دینے سے متعلق عمل کو واضح کرتی ہے۔ اس صلاحیت کے مختلف عناصر میں شامل ہیں: منظم کرنا، رشتہ تو پڑھ دینا، چننا، معین کرنا، اندازہ قائم کرنا، منصوبہ بندی کرنا۔
- vi. کردار سازی کرنا (Characterization): یہ جذباتی سطح کے مقاصد کی سب سے اعلیٰ سطح ہے، اس سطح تک آتے آتے ایک شخص اپنی اقداروں، روایاتوں اور رجحانوں کے ساتھ ساتھ دلچسپی، پسند اور ناپسند سے بہت اچھی طرح واقف ہو جاتا ہے اور اس کے تمام کام انہیں صلاحیتوں سے فروغ پاتے ہیں اور اس کی شخصیت انہیں عناصر سے پہچانی جاتی ہے۔ جس میں عام طور پر شامل رہتے ہیں: دوبارہ غور و فکر کرنا، تبدیلی لانا، حاصل کرنا، مظاہرہ کرنا، پہچان لینا، فلاح کرنا۔

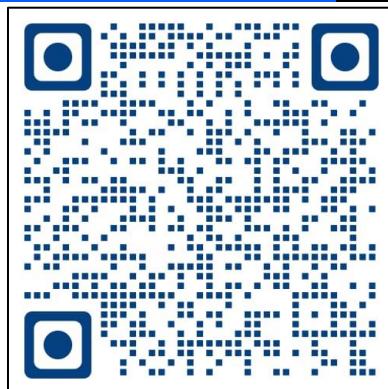
اپنی پیش رفت کی جائیج کریں (Check your progress)

1. جذباتی علاقہ کے ذیلی علاقے بیان کیجیے؟

- #### 6.2.3 حسی و حرکی علاقہ (Psychomotor Domain)
- نفسی یا حسی و حرکی علاقہ کا تعلق جسمانی حرکات و سکنات کے عملی کاموں اور جسم کے اعضاء کی تربیت سے ہے، حسی و حرکی علاقہ کا تعلق جسم کی حرکی (Motor) سرگرمیوں سے ہے، جس کا سیدھا تعلق عملی کاموں اور عمل سے ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر جسمانی اعضاء کو بار بار حرکتی مشق فراہم کر عادات قائم کرنا جیسے ٹائپنگ، ڈرائیورنگ، پیٹننگ، کسی کھیل میں مہارت، لکھنے کی مہارت وغیرہ کو فروغ دینا۔ اس سے معلوم یہ ہوتا ہے کہ اگر کوئی شخص کسی کام کو کرنے کے لیے نفسیاتی طور پر تیار ہے تو وہ ذہنی اور جذباتی طور پر بھی تیار ہو گا اور یہ کام کارکردگی کی بنیاد پر بہ خوبی مکمل ہو جائے گا۔ اس علاقہ کی درجہ بندی اور پیشکش 72-1966 عیسوی میں سمپسون (Simpson) اور میلانے کی۔ حسی و حرکی علاقہ بھی مذید چھڑ ذیلی علاقوں میں تقسیم کیا گیا ہے:
- i. تحریک دینا (Impulsion): ہم تبھی کسی کام کو کرنے کے لیے راضی ہوتے ہیں جب ہمارے اندر سے حرکت پیدا ہوتی ہے، یعنی طلباء تبھی کوئی علم کے تجربات کو اپنی کارکردگی سے ظاہر کریں گے جب ان کے اندر حرکت پیدا کی جائے گی۔

- ii. **نقل کرنا (Imitation):** نفسیاتی یا حسی حرکی علاقہ کی اس سطح پر طلباء کے اندر نقل کرنے اور بار بار دھرانے کی مشق کروائی جاتی ہے جس سے ان کی عادات قائم ہو سکیں اور اس مخصوص عمل میں مہارت حاصل کر سکیں، جیسے کمپیوٹر پر ٹائپنگ کرنا۔
- iii. **جوڑ توڑ کرنا (Manipulation):** اس سطح پر طالب علم دوچیزوں کے آپسی تعلقات کو سمجھتا ہے اور ان میں کس طرح جوڑ توڑ کر کے بدلاو عمل میں لائے جاسکتے ہیں کو سمجھنے کی کوشش کرتا ہے۔ یہاں پر طلباء مشاہدات کے ذریعے اور اپنی عقل کا استعمال کر کچھ بدلاو کرتے ہیں اس طرح وہ دوچیزوں میں سپی تعلقات قائم کرنے کی صلاحیت حاصل کر لیتے ہیں۔
- iv. **درستگی (Precision):** اوپر کی دونوں سطحات کو حاصل کرنے یعنی بار بار مشق کرنے اور اس عادت میں مشاہدہ اور جوڑ توڑ کو شامل کر کے ایک وقت ایسا آتا ہے جب کہ طالب علم اس کام میں درستگی حاصل کر لیتا ہے۔ اور اس کام کو کرنے میں مہارت حاصل کر لیتا ہے یہی اس سطح کا مقصد ہے۔
- v. **ہم آہنگی (Coordination):** اس سطح پر طالب علم اس کام کے تمام عناصر کو بہت اچھی طریقہ سے سمجھ کر ان تمام عناصر کو ہم آہنگ کرتا ہے اور جن عناصر میں بدلاو درکار ہیں کرنے کی کوشش کرتا ہے۔
- vi. **عادات کی چینگی (Habit Formation or Naturalization):** نفسیاتی علاقہ کی سب سے اعلیٰ سطح ہے یہاں تک آتے آتے طالب علم بہت آرام محسوس کرتا ہے اور کسی مخصوص کام میں مہارت حاصل کر لیتا ہے اور اس مخصوص کام کو بہت آسانی سے انجام دینے لگتا ہے، اسے کسی دشواری یا پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑتا جس سے یہ اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ اب طالب علم اس کام کا ماہر ہو چکا ہے۔ جب طالب علم کوئی نئی چیز سیکھتا ہے تو یہ آموزش کسی ایک علاقہ میں مہارت حاصل کرنے سے نہیں ہوتی آپ نے دیکھا کہ زیادہ تر مقاصد کا آپس میں کچھ نہ کچھ رشتہ ہے اور تینوں ہی علاقے تعلیم کے مقاصد حاصل کرنے کے لیے اہم اور کوشش ہیں۔ ان سبھی وجوہات کی بنیاد پر بلوم کی درجہ بندی میں یہ تینوں علاقے شامل کیے گئے ہیں جس سے ایک طالب علم کسی مواد کے تمام نوعیت کے مقاصد میں مہارت حاصل کر سکے اور یہ کام ایک ماہر معلم کی نگرانی اور سرپرستی میں بلوم کی درجہ بندی کو ذہن میں رکھ کر بہ خوبی انجام دیا جاسکتا ہے۔

مزید جائزکاری کے لیے دیکھیں <https://www.youtube.com/watch?v=Wk7EAwE6h58>



اپنی پیش رفت کی جاگہ کریں (Check your progress)

1۔ بلومن کے مقاصد کی درجہ بندی اساتذہ کے لیے کیوں ضروری ہے؟ واضح کیجیے؟

6.2.4 دوبارہ پیش کردہ بلومن کے مقاصد کی درجہ بندی (Revised Bloom's Taxonomy-2001) 2001 میں بلومن کے تعلیمی مقاصد کی دوبارہ درجہ بندی ”درس و سکھنے اور پیاس کی درجہ بندی کے نام سے 2001 عیسوی میں پیش کی گئی، جس کو ایڈم (Adam Anderson) اندھر سن (Anderson) کرتھوال (Krathwohl) نے صرف و قوئی علاقہ کے ذیلی مقاصد کی درجہ بندی میں تبدیلی کر پیش کیا، چونکہ تحریک اور ترکیب آپس میں بہت مشابہت رکھتے تھے ان میں سے ترکیب کو ہٹا کر تعین قدر کے بعد تخلیق (Creation) کو جوڑ دیا اور یہ جواز پیش کیا کہ جب بچہ اس قبل ہو جائے کہ وہ کسی چیز یا مادہ کا تعین قدر کر سکے تو اسکو اس قبل بھی ہونا چاہیے کہ وہ کچھ نئے زاویوں اور نظریات کی تخلیق بھی کر سکے تب ہی سکھنے کا عمل مکمل ہو گا۔

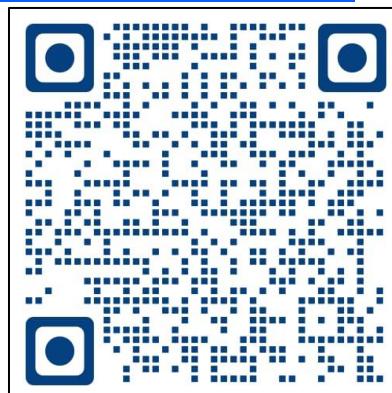
دوبارہ پیش کردہ بلومن کی درجہ بندی (Revised Blooms Taxonomy)	
پرانی بلومن کی درجہ بندی (صرف و قوئی علاقہ)	دوبارہ پیش کردہ بلومن کی درجہ بندی
(Old Blooms Taxonomy-1956)	(Revised Blooms Taxonomy-2001)
• تعین قدر (Evaluation)	• تخلیق (Evaluating)
• ترکیب (Synthesis)	• تعین قدر (Creating)
• تجزیہ (Analysis)	• تجزیہ (Analyzing)
• اطلاق (Application)	• اطلاق (Applying)
• تفہیم (Understanding)	• تفہیم (Comprehension)
• معلومات (Knowledge)	• یادداشت (Remembering)

اس طرح بلومن کے مقاصد کی درجہ بندی کو دوبارہ نئے زاویہ میں رکھ کر پیش کیا گیا مگر تبدیلی صرف و قوئی علاقہ تک ہی محدود رہی۔ اس تبدیلی میں ترکیب کو ہٹا کر آخر میں تخلیق کو جوڑ دیا گیا چونکہ طلباء اور تعلیم کا آخری عمل یا مرحلہ کسی نہ کسی طریقہ کی افادی تخلیق یا ایجاد پر ہی بنی ہوتے ہیں اس لیے طلباء کی سب سے معیاری اعلیٰ سطح تخلیق ہی ہونی چاہیے۔

دوبارہ پیش کردہ بلومنگ کی درجہ بندی کی معیاری سطح		
(HOT & LOT of Revised Blooms Taxonomy)		
	پرانی بلومنگ کی درجہ بندی (صرف و توفی علاقہ) (Old Blooms Taxonomy-1956)	دوسرا بارہ پیش کردہ بلومنگ کی درجہ بندی (Revised Blooms Taxonomy-2001)
اعلیٰ سطح کی معیاری سطح (HOT-Higher Order Thinking)	(Knowledge)	یادداشت (Remembering)
	(Understanding)	تفہیم (Comprehension)
	(Application)	اطلاق (Applying)
	(Analysis)	تجزیہ (Analyzing)
	(Synthesis)	تعین قدر (Creating)
	(Evaluation)	تجنیت (Evaluating)

طلبااء و طالبات کی موجودہ معلومات اور تصورات کو حقیقی معنی میں دوسرے حالات میں منتقل کرنے کو ہی ہم طلاباء کی اعلیٰ سطح کی معیاری سطح (HOTS) Higher Order Thinking Skill کی مہارت کہتے ہیں۔ جب طلاباء خود اپنے لیے ہی معلومات کو فروغ عطا کریں اور خود ہی کسی نئے کام کو پرانی معلومات استعمال کر تصحیح اندماز میں انجام دیں تو سمجھ لجھنے کے وہ اعلیٰ سطح کی معیاری سطح کا استعمال کر رہا ہے۔ اگر طالب علم صرف نقل کر رہا ہے تو وہ صرف نچلی سطح کی سطح (LOTS) Lower Order Thinking کا استعمال کر رہا ہے۔ اونچی سطح پر ہمیں ہمیشہ طلاباء و طالبات میں اعلیٰ سطح کی معیاری سطح کو کام کرنا ہوتا ہے جس کے لیے بلومنگ کے مقاصد کی درجہ بندی ہماری رہنمائی کرتی ہے۔ اعلیٰ سطح کی معیاری سطح میں وقوفی علاقہ کے تجزیہ (Analyzing)، تعین قدر (Creating)، تفہیم (Comprehension) اور تجنیت (Evaluating) شامل رہتے ہیں جبکہ نچلی سطح کی معیاری سطح میں یادداشت (Remembering)، تفہیم (Comprehension) اور اطلاق (Applying) کی شمولیت رہتی ہے۔

[مزید جانکاری کے لیے دیکھیں](https://www.youtube.com/watch?v=9P9WtIG0LQ8)



ابنی پیش رفت کی جانچ کریں (Check your progress)

1۔ اعلیٰ سطح کی معیاری سطح کے مقاصد واضح کیجیے؟

6.3 خلاصہ (Summary)

بلوم کی درجہ بندی کی یہ اکائی علمی مہارتؤں کو سمجھنے اور ان کی درجہ بندی کرنے کے لیے مقاصد کی درجہ بندی کا ایک بنیادی خاکہ متعارف کرواتی ہے۔ یہ بنیادی علم سے لے کر جدید تخلیقی سوچ قائم کرنے تک مذید چھ ذیلی علاقوں کی سطحیں کا خاکہ پیش کرتی ہے۔ یہ اکائی تعلیم میں بلوم کی درجہ بندی کے عملی اطلاق کی تلاش کرتی ہے، سیکھنے کے مقاصد، تشخیصات، اور تدریسی حکمت عملیوں کو تیار کرنے میں اس کے کردار پر زور دیتا ہے۔ مثالوں اور بحث کے ذریعے، یہ واضح کرتا ہے کہ کس طرح بلوم کی درجہ بندی تنقیدی سوچ، واقفیت، اور زندگی بھر سیکھنے کو فروغ دیتی ہے۔ مجموعی طور پر، یہ اکائی بلوم کی درجہ بندی اور با معنی سیکھنے کے تجربات کو فروغ دینے میں مقاصد کی رو سے اہمیت کا ایک جامع جائزہ فراہم کرتی ہے۔

6.4 فرہنگ (Glossary)

بلوم کے مقاصد کی درجہ بندی کا ایک خاکہ	Bloom's Taxonomy	•
ذہنی یا وقونی علاقہ جس میں ذہنی نشوونما کی شمولیت رہتی ہے۔	Cognitive Domain	•
جذباتی علاقہ جس میں طالب علم کی اقداریں، دلچسپی، روایات و رجحانات شامل رہتے ہیں	Affective Domain	•
حسی و حرکی علاقہ: جس میں انسانی جسم کے اعضاء کی تربیت کی جاتی ہے	Psychomotor Domain	•
یادداشت	Remembering	•
تخلیق	Creating.	•
سیکھنے کے مقاصد	Learning Objectives	•
تنقیدی سوچ	Critical Thinking	•

6.5 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

- اس اکائی کو مکمل کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو چکے ہیں کہ
- بلوم کے مقاصد کی درجہ بندی کی نوعیت کو سمجھ چکے ہیں۔
 - بلوم کے مقاصد کی درجہ بندی کے مختلف علاقوں کو سمجھ چکے ہیں۔
 - بلوم کی درجہ بندی کے ذیلی معیاری سوچ کی مہارت سے اعلیٰ معیاری سوچ کی مہارتؤں کی ترقی کو تسلیم کر سکتے ہیں۔
 - بلوم کی درجہ بندی کے مطابق سیکھنے کے مقاصد، کارکردگی، یا سوالات کی شناخت اور علم کی درجہ بندی کر سکتے ہیں۔
 - بلوم کی درجہ بندی کو استعمال کرتے ہوئے واضح، مخصوص سیکھنے کے مقاصد کو تیار اور بیان کر سکتے ہیں۔

6.6 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Type Questions)

1۔ بلوم کی درجہ بندی بنیادی طور پر استعمال ہوتی ہے:

(a) تدریسی مواد تیار کرنا (b) سکھنے کے مقاصد کو ڈیزائن کرنا

(c) طالب علم کی کارکردگی کا اندازہ لگانا (d) مذکورہ بالا تمام

2۔ بلوم کی درجہ بندی کے کس درجے کے لیے طلباء علم یا ہنر کوئے حالات میں لا گو کرنے کی ضرورت ہے؟

(a) تشخص کریں۔ (b) یاد رکھنا (c) تحقیق کرنا (d) درخواست دینا

3۔ تجزیہ کرنا، تشخص کرنا اور تحقیق کرنا کس قسم کی علمی مهارتوں کی مثالیں ہیں؟

(a) ذیلی سوچنے کی مہارت (b) اعلیٰ درجے کی سوچ کی مہارت

(c) انظر میڈیٹ سوچنے کی مہارت (d) مندرجہ بالا میں سے کوئی نہیں۔

4۔ بلوم کی درجہ بندی کے وظائفی علاقہ کی اعلیٰ ترین سطح کیا ہے؟

(a) تحقیق کرنا (b) تجزیہ کرنا (c) تشخص کرنا (d) تفہیم

5۔ بلوم کی درجہ بندی میں، کس سطح پر طلباء کو معلومات کو اس کے اجزاء میں تقسیم کرنے کی ضرورت ہے؟

(a) تفہیم (b) یاد رکھنا (c) تجزیہ کرنا (d) درخواست دینا

6۔ بلوم کی درجہ بندی کے کس درجے میں معلومات کی درستگی یا قدر کا اندازہ لگانا شامل ہے؟

(a) یاد رکھنا (b) تحقیق کرنا (c) تشخص کریں (d) درخواست دینا

7۔ درجہ ذیل میں سے کون سا بلوم کی درجہ بندی میں علمی سطھوں میں سے ایک نہیں ہے؟

(a) یاد رکھنا (b) تحقیق کرنا (c) وضاحت کرنا (d) درخواست دینا

8۔ بلوم کی درجہ بندی کی کس سطح میں حقائق اور بنیادی تصورات کو یاد کرنا شامل ہے؟

(a) تفہیم (b) تشخص (c) یاد رکھنا (d) تحقیق کرنا

9۔ عکاس مشق میں شامل ہیں:

(a) معلومات کی درستگی کا اندازہ لگانا (b) اپنے سکھنے کے تجربات کا جائزہ لینا

(c) مسائل کو حل کرنے کے لیے علم کا استعمال (d) حقائق اور تصورات کو یاد رکھنا

10۔ بلوم کی درجہ بندی اساتذہ کی مدد کرتی ہے:

(a) معیاری ٹیسٹ تیار کریں۔ (b) سکھنے کے موثر تجربات کو ڈیزائن کریں۔

(c) طلباء کو گرید تفویض کریں۔

(d) مندرجہ بالا میں سے کوئی نہیں۔

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1. بلوم کی درجہ بندی پر مبنی سیکھنے کے تجربات سے کیا مراد ہے؟
2. مختلف ہدایات میں بلوم کی درجہ بندی کے ایک عملی اطلاق پر بحث کریں۔
3. "یاد رکھنے" کی سطح کے ساتھ منسلک سیکھنے کے مقاصد کی ایک مثال فراہم کریں۔
4. بلوم کی درجہ بندی میں "اطلاق" اور "تجزیہ" کے درمیان فرق کی وضاحت کریں۔
5. بلوم کی درجہ بندی کو درجہ میں کس طرح لا گو کیا جاسکتا ہے؟
6. بلوم کی درجہ بندی کے سلسلے میں معلم کے کردار کی وضاحت کریں۔
7. بلوم کی درجہ بندی میں وقوفی علاقہ کی چھ ذیلی علمی سطحوں کا ترتیب میں نام دیں۔
8. بلوم کی درجہ بندی تنقیدی سوچ کی مہارتوں کی نشوونما میں کس طرح معاونت کرتی ہے؟
9. تعلیم میں بلوم کی درجہ بندی کا مقصد کیا ہے؟
10. اپنے سیکھنے کے تجربات پر غور کریں اور سیکھنے کے نتائج کو پروان چڑھانے میں بلوم کی درجہ بندی کی مطابقت پر تبادلہ خیال کریں۔

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

1. تنقیدی سوچ کی مہارت کو فروغ دینے میں بلوم کی درجہ بندی کی اہمیت پر تبادلہ خیال کریں؟
2. سیکھنے کے مقاصد کے ساتھ ہم آہنگی کو یقینی بنانے اور اعلیٰ تفہیم کو فروغ دینے کے لیے بلوم کی ٹیکسانومی کو نصاب کی ترقی میں کیسے ضم کیا جاسکتا ہے؟
3. بلوم کی درجہ بندی کس طرح تفریق شدہ ہدایات کے تصور کی حمایت کرتی ہے؟
4. ایک متعلم کے طور پر اپنے تجربات پر غور کریں اور اس بات پر تبادلہ خیال کریں کہ کس طرح بلوم کی درجہ بندی کی تفہیم بامعنی سیکھنے کے اہداف مقرر کرنے، آپ کی پیشافت کی نگرانی میں آپ کی صلاحیت کو بڑھا سکتی ہے؟
5. بلوم کی درجہ بندی کے سلسلے میں اساتذہ طلباء میں منظم سیکھنے کے لیے مقاصد کا استعمال کس طرح کر سکتے ہیں؟ واضح کریں۔

معروضی سوالات کے جوابات

1-c	2-c	3-b	4-d	5-c
6-c	7-d	8-d	9-b	10-b

تجویز کردہ اکتسابی موارد (Suggested Reading Materials) 6.7

- 1- Bloom, B. S., Engelhart, M. D., Furst, E. J., Hill, W. H., & Krathwohl, D. R. (1956). Taxonomy of Educational Objectives: The Classification of Educational Goals. Handbook I: Cognitive Domain. New York: David McKay Company.
- 2- Anderson, L. W., Krathwohl, D. R., Airasian, P. W., Cruikshank, K. A., Mayer, R. E., Pintrich, P. R., ... & Wittrock, M. C. (2001). A Taxonomy for Learning, Teaching, and Assessing: A Revision of Bloom's Taxonomy of Educational Objectives. New York: Longman.
- 3- Krathwohl, D. R., & Anderson, L. W. (Eds.). (2009). Taxonomy for Learning, Teaching, and Assessing: A Revision of Bloom's Taxonomy of Educational Objectives. New York: Pearson.
- 4- Marzano, R. J. (2001). Designing a New Taxonomy of Educational Objectives. Thousand Oaks, CA: Corwin Press.
- 5- Biggs, J., & Collis, K. (1982). Evaluating the Quality of Learning: The SOLO Taxonomy. New York: Academic Press. Ansari, T. A. (2019). "Educational Curriculum and Curriculum Development": Vol. I, 2019th, ISBN-978-93-85295-97-3, Published by Noor Publication, New Delhi. India
- 6- Ansari, T. A. (2016). Guidance and Counselling in Teaching and Learning: Vol. I, 2016th, ISBN-93-81029-92-X, Funded by, NCPUL, MHRD, Published by Arshia Publication, New Delhi. India.
- 7- Ansari, T. A. (2019). "Educational Curriculum and Curriculum Development": Vol. I, 2019th, ISBN-978-93-85295-97-3, Published by Noor Publication, New Delhi. India.

اکائی 7۔ سماجی مطالعہ کی تدریس کے تعلیمی معیارات اور اکتسابی نتائج

(Academic Standards and Learning Outcomes of Teaching Social Studies)*

تمہید(Introduction)	7.0
مقاصد(Objectives)	7.1
سماجی مطالعہ کی تدریس کے تعلیمی معیارات اور اکتسابی نتائج	7.2
(Academic Standards and Learning Outcomes of Teaching Social Studies)	
7.2.1 سماجی مطالعہ کی تدریس کے تعلیمی معیارات(Academic Standards of Teaching Social Studies)	
7.2.2 مسلسل جامع جائز اور سماجی مطالعہ کے تعلیمی معیارات(Academic standards of CCE)	
7.2.3 سماجی مطالعہ کی تدریس کے اکتسابی نتائج(Learning Outcomes of Teaching Social Studies)	
خلاصہ(Summary)	7.3
فرہنگ(Glossary)	7.4
اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)	7.5
نمونہ امتحانی سوالات(Model Examination Questions)	7.6
تجویز کردہ اکتسابی مواد(Suggested Reading Materials)	7.7
تمہید(Introduction)	7.0

سماجی مطالعہ کی تدریس میں نہ صرف قومی، سماجی، اقتصادی، ملکی، بین الاقوایی علم کے ترسیلی عمل شامل رہتے ہیں بلکہ سماجی و معاشرتی تعلقات، کلچر اور ثقافت، تاریخی واقعات، جغرافیہ، سماجی مطالعہ کا علم اور تجربات کو بھی حاصل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ سماجی مطالعہ کی تدریس کا اولین مقصد طلباء و طالبات کے کردار و عادات میں مقصود تبدیلیاں کرنا ہے۔ سماجی مطالعہ طلباء کو اس قابل بناتا ہے کہ طلباء تحقیقات، تنقیدی سوچ کی مہارت، اور اپنے اطراف میں موجود قدرتی اور مصنوعی وسائل کے لیے وضاحتی تعریفیں اور استعمال کرنے کے قابل ہو جائیں۔ طلباء و طالبات سماجی مطالعہ کی تدریس سے سماجی مطالعہ کے ذیلی مضامین کے اکتسابی نتائج بھی حاصل کر سکتے ہیں جس سے طلباء مخصوص قابلیتوں اور صلاحیتوں کے ذریعے اپنے اطراف کی زندگی کو سمجھ کر انسانی بقاء کے لیے متوڑ کار عمل کو عملی جامہ پہن سکتے ہیں، اس کے ساتھ ہی سماجی مطالعہ کے اساتذہ اپنی تدریس کو جدید تدریسی تکنیکوں اور طریقوں سے آراستہ کر سکتے ہیں جس سے طلباء کو سماجی

* Dr. Mohd. Talib Ather Ansari, Associate Professor, MANUU CTE, Bidar

مطالعہ کے اصولوں اور عمل کے ساتھ بامعنی طور پر کارکردگی میں مشغول رہنے کے لیے با اختیار بنایا جاسکے۔ یہ اکائی سماجی مطالعہ کی تدریس کے ہر شعبے اور ذیلی مضامین میں مکوثر تدریس کے لیے موجود صلاحیتوں اور مہارتوں کو پہچان کروضاحت کے ساتھ پیش کرتی ہے، جس میں تدریسی مہارتیں، سماجی مطالعہ کے مواد کا علم، تدریسی حکمت عملیاں، اور اکتسابی عمل حاصل کرنے کے ثبت ماحول اور طریقہ کار کو فروع دینے کی صلاحیتیں اور قابلیتیں (Academic Standards) شامل ہیں۔ اس اکائی میں مخصوص طور پر سماجی مطالعہ کی تدریس کے علمی معیار اور اکتسابی نتائج حاصل کرنے پر روشنی ڈالی گئی ہے، جو سماجی مطالعہ کی تدریس میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے NCF-2005 سے طے شدہ معیارات کو واضح کرتی ہے، ہم ان سماجی مطالعہ کی تدریس کے معیارات کو سمجھ کر اپنی تدریسی حکمت عملیوں کو طالب علم کی ترقی اور مہارت حاصل کرنے کی راہ میں استعمال کر سکتے ہیں۔

7.1 مقاصد (Objectives)

- اس اکائی کو مکمل کرنے کے بعد، آپ قبل ہو جائیں گے کہ سماجی مطالعہ کی تدریس کے اکتسابی نتائج کی حصولیابی کو سمجھ سکیں۔
- سماجی مطالعہ کی تدریسی مواد کا علم اور تدریسی مہارتوں میں رشتہ تو پڑھ دی سکیں۔
- سماجی مطالعہ کے تعلیمی معیارات کے بنیادی اجزاء اور اصولوں کی وضاحت کر سکیں۔
- سماجی مطالعہ کی مختلف تدریسی مہارتوں کو سمجھ سکیں۔
- سماجی مطالعہ کی مختلف اکتسابی تجربات اور مہارتوں کو ان کے ذیلی مضامین سے حاصل کر سکیں۔

7.2 سماجی مطالعہ کی تدریس کے تعلیمی معیارات اور اکتسابی نتائج

(Academic Standards and Learning Outcomes of Teaching Social Studies)

سماجی مطالعہ ہندوستانی اسکولوں کے نصاب میں ایک اہم مضمون ہے، جس کا مقصد ہمیں اپنے طلباء کو معاشرے، ثقافت، تاریخ، جغرافیہ، اور شہری ذمہ داریوں کی جامع تفہیم فراہم کرنا ہے۔ ہندوستانی اسکولوں میں سماجی مطالعہ کی تدریس کے لیے تعلیمی معیارات اس بات کو تین بانے کے لیے قائم کیے گئے ہیں کہ طلباء اپنے اردو گرد کے ماہول اور اپنی زندگی کے مختلف شعبوں کے بارے میں ایک جامع نقطہ نظر تیار کر سکیں اور ایک ذمہ دار شہریت کو فروع دینے کے لیے ضروری تنقیدی سوچ، قیادت اور حصتی فیصلہ سازی کرنے کی مہارت کو فروع دیں۔ سماجی مطالعہ کی تدریس کے تعلیمی معیارات نیشنل کریکولم فریم ورک یا قومی نصابی خاکہ (NCF-2005) کے ذریعے رہنمائی فراہم کرتے ہیں اور ہندوستان کے متنوع ثقافتی، تاریخی اور جغرافیائی حالات کو سمجھنے اور اس کے مطابق عمل کرنے کی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے طلباء کو تیار کرتے ہیں۔ سماجی مطالعہ کی تدریس کے تعلیمی معیارات میں ہندوستان کے بھرپور ثقافتی ورثے کو سمجھنے پر زور دیا جاتا ہے، طلباء ہندوستانی روایات، زبانوں، مذاہب، اور فن کی مختلف شکلوں کے بارے میں اکتسابی علم اور تجربات حاصل کرتے ہیں، جو ملک ہندوستان کی خصوصیت واضح کرتے ہیں۔ طلباء ان ثقافتی تبادلوں اور تعاملات کو بھی دریافت کرتے ہیں جنہوں نے صدیوں سے ہندوستانی معاشرے کی تشكیل کی ہے۔ طلباء سماجی مطالعہ کے تعلیمی معیارات سمجھ کر ان تعلیمی معیارات کو اپنی زندگی میں مختلف ثقافتی زاویوں کے احترام کو فروع

دینے اور طلاء میں ان تعلیمی معیارات کو حاصل کرنے سے اتحاد قائم کرنے کے احساس کو فروغ دینے میں مدد ملتی ہے۔ اگر درس و تدریس میں ہم ان تعلیمی معیارات کو موثر انداز میں حاصل کر لیتے ہیں تو یہ تبدیلی ہمیں اپنے طلاء میں اکتسابی متانج کے طور پر نظر آئے گی۔ ہندوستان میں سماجی مطالعہ کی تدریس کے اکتسابی متانج عام طور پر قومی نصابی خاکہ (NCF) اور مختلف ریاستی سطح کے نصاب کے خاکہ کے ذریعے طے شدہ وسیع تر تعلیمی اہداف کے ساتھ موافق ہوتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ اگرچہ سماجی مطالعہ کے مخصوص اکتسابی متانج مختلف تعلیمی بورڈز (جیسے ICSE، CBSE، ریاستی بورڈ وغیرہ) کے ذریعہ اختیار کردہ گرید کی سطح اور نصاب کے لحاظ سے قدرے مختلف ہو سکتے ہیں، مگر سب کا مقصد ایک ہی ہے کہ سماجی مطالعہ کی تدریس سے ہندوستان کے کلچر، ثقافت، تاریخ، جغرافیہ، علم شہریت کی تفہیم طلاء میں کرنا جس سے طلاء ملک کی ترقی میں اپنا کردار سمجھ کر ادا کر سکیں۔

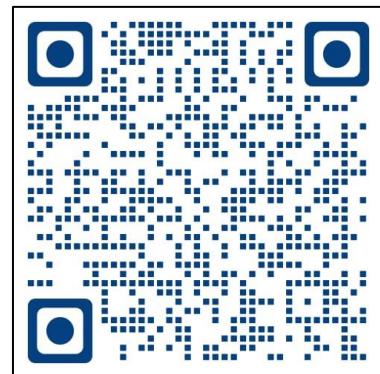
7.2.1 سماجی مطالعہ کی تدریس کے تعلیمی معیارات (Academic Standards of Teaching Social Studies)

سماجی مطالعہ کے علمی معیار (Academic Standard) کو حاصل کرنے کے لیے سماجی مطالعہ کے معلم کو سماجی مطالعہ کی تدریس کے مقاصد کو سمجھنا اور ان کو تدریسی مواد سے اخذ کر تدریسی عمل، طریقہ تدریس، تدریسی اشیاء، تدریسی حکمت عملیوں اور طلاء کو شامل کر سماجی مطالعہ کے علمی معیار کو حاصل کرنا ہوتا ہے۔ دراصل سماجی مطالعہ کے علمی معیار (Academic Standard) سماجی مطالعہ کی تدریس کے ان مقاصد سے اخذ کیے جاتے ہیں، جن کو ہم سماجی مطالعہ کے ذیلی مضامین کی تدریس سے حاصل کرتے ہیں۔ ان مقاصد کو حاصل کرنے کے ساتھ ہی طالب علم کے اندر کچھ خاص صلاحیتیں اور قابلیتیں فروغ پاتی ہیں جیسے اعلیٰ سطح کی معیاری سونچ (HOT) (Higher Order Thinking)، سیکھنے ہوئے علم کو دوسرے حالات یا مضامین میں منتقل کر استعمال کرنا (Transfer of Learning)، تدریسی مواد کے حقائق، تصورات، اقداروں اور دلائل کی بنیاد پر معلومات کا تعین قدر، استعمال اور حاصل شدہ نظریاتی و تجرباتی علم کو سماجی اور ثقافتی ورثہ کی فلاں میں استعمال کرنا شامل رہتا ہے۔ ہندوستان میں سماجی مطالعہ کی تدریس سے سماجی مطالعہ کے علمی معیار (Academic Standards) حاصل کرنے کے لیے ہمیں اپنے تعین قدر اور اساتذہ کی صلاحیتوں کے ساتھ اسکولی ماہول اور اس ماہول کا تعلیم پر اثر کو بھی واضح کرنا لازمی ہو جاتا ہے، جو ہمیں تعلیم کے منوثر طریقہ کار کی تشكیل اور معیاری تدریس کو یقینی بنانے میں اساتذہ کی رہنمائی کرتے ہیں، سماجی مطالعہ کے علمی معیار عام طور پر مسلسل جامع جانچ (CCE- Continuous and Comprehensive Evaluation) سے حاصل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے جس کو ذیل میں سماجی مطالعہ کے علمی معیارات کے بعد واضح کیا جا رہا ہے۔ اسکولوں میں سماجی مطالعہ کی تدریس کے علمی معیار کو ہم درج ذیل میں سمجھ سکتے ہیں۔ NCERT کے مطابق سماجی مطالعہ، مختلف مضامین کا ایک مجموعہ ہے جس میں تاریخ، جغرافیہ، سیاست، جzel سائنس، اقتصادیات، سماجیات، معاشیات، علم شہریت اور سماجیات کے ذیلی مضامین سے اخذ کردہ مواد کی ایک وسیع فہرست شامل رہتی ہے۔ ایک اعلیٰ سماجی مطالعہ کے نصاب میں مواد کا انتخاب اور اس کی تنظیم ایک ایسا عمل ہے جو طلاء کو معاشرے کی تعمیدی سمجھ پیدا کرنے کے قابل بنائے گا جو سماجی مطالعہ کی تدریس کا اولین علمی معیار بھی ہے، جن میں عام طور پر شامل رہتے ہیں:

- **ثقافتی تفہیم (Cultural Understanding):** جس میں اپنے ملک کی اندر وطنی اور عالمی سطح پر مختلف ثقافتوں، روایات اور نقطہ نظر کی تفہیم کو فروغ دینے پر زور دیا جاتا ہے۔

- تاریخی علم کی تفہیم (Historical Knowledge): طلباے سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اہم تاریخی واقعات، اعداد و شمار اور پیش رفت کے بارے میں سیکھیں، اس بات پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے کہ ہمارے بزرگوں نے معاشرے اور اس دنیا کو کس طرح تشکیل دیا ہے۔
- جغرافیائی تفہیم (Historical Knowledge): جغرافیہ کی تفہیم میں مختلف جغرافیائی خطوط، زمینی خصوصیات اور انسانی معاشروں پر ان کے اثرات کا علم شامل رہتا ہے۔
- شہری اور سیاسی خواندگی (Civic and Political Literacy): طلباے کو جمہوریت، شہریت اور حکومت کے اصولوں کے ساتھ ساتھ بطور شہری ان کے حقوق اور ذمہ داریوں کے بارے میں بھی سکھایا جاتا ہے۔
- اقتصادی تفہیم (Economic Understanding): اقتصادی تفہیم میں بنیادی معاشی تصورات کا احاطہ کیا گیا ہے، جس میں حاصل اور محصول، معاشی نظام، اور معاشرے میں معاشیات کا کردار واضح کیا جاتا ہے۔
- تنقیدی سوچ اور تجزیاتی ہنر (Critical Thinking and Analytical Skills): اکثر طلباے کو تاریخی واقعات، سماجی مسائل اور سماجی مطالعہ سے متعلق موضوعات سے تنقیدی انداز میں سوچنے کی صلاحیت کو فروغ دینے پر زور دیا جاتا ہے۔
- تحقیق اور مواصلات کی مہارتیں (Research and Communication Skills): طلباے سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ سیکھیں کہ تحقیق کیسے کی جائے، ذرائع کا اندازہ کیسے لگایا جائے، اور اپنے حاصل شدہ منابع کو موثر طریقے سے باقی عوام تک کس طرح پہنچایا جائے۔
- اخلاق اور اخلاقی استدلال (Ethical and Moral Reasoning): اس میں اخلاق، اخلاقی تعلقات، اور یہ تصورات شامل رہتے ہیں کہ سماجی مسائل اور فیصلہ سازی سے متعلق بات چیت کس طرح شامل کی جائے۔
- عالمی بیداری (Global Awareness): ترقی کرتی ہوئی اور ایک دوسرے سے جڑی ہوئی دنیا میں، طالب علموں کو عالمی مسائل اور چیلنجوں کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے میں مدد کرنے پر توجہ دی جاتی ہے۔
یہ معیارات عام طور پر طلباے کو اپنے اردو گرد کی دنیا کے بارے میں اچھی طرح سے سمجھنے اور انہیں باخبر رہنے کے لیے تیار کرنے میں مدد کرنے کے لیے بنائے گئے ہیں۔

[مذید جانکاری کے لیے ویڈیو دیکھیں](https://www.youtube.com/watch?v=8OovDLf5S4E)



اپنی پیش رفت کی جانچ کریں (Check your progress)

1۔ سماجی مطالعہ کی تدریس سے علمی مہار تین کس طرح حاصل کی جاسکتی ہیں؟

7.2.2 مسلسل جامع جانچ (CCE- Continuous and Comprehensive Evaluation)

مسلسل جامع جانچ (CCE) (Continuous and Comprehensive Evaluation) کی شروعات 2005 کے قومی نصابی خاکہ NCF کی سفارشات کی بنیاد پر 2009 کے RTE Act سے ہوئی جس کا مقصد طلباً کی بہم گیر شخصیت کی جانچ اور تعین قدر کرنا تھا اسکی شروعات سب سے پہلے سی بی ایس ای۔ CBSE نے درجہ چھ سے لے کر درجہ دس تک شروع کی اس کے ساتھ ہی ساتھ کچھ صوبوں کے اسکولوں میں بھی CCE کی شروعات ہو گئی، کچھ اسکول تو درجہ ایک سے درجہ بارہ تک CCE کو استعمال کرتے ہیں۔ مسلسل جامع جانچ میں طالب علم کی جانچ تشکیلی تعین قدر (Formative Evaluation) اور مجموعی تعین قدر (Summative Evaluation) سے (60%+40%) مطابق مسلسل طریقہ سے چلتی رہتی ہے، جس میں طالب علم کے اعمال، کارکردگیاں اور افعال کے ساتھ ساتھ مضامین میں اکتسابی کامیابی اور اکتسابی تجربات کے ساتھ ساتھ کھیل کو، ہم نصابی سرگرمیاں، طلباء و طالبات کی اقداریں، تعلقات، پرانے تعلیمی ریکارڈ، طلباء کے اسامیہ اور آپسی طلباء کے ساتھ تعلقات اور روایات، زندگی کی مہار تین، جسمانی ذہنی، سماجی و جذباتی عوامل وغیرہ شامل رہتے ہیں، جو کہ عام طور پر طالب علم کی گریدٹے کرتے ہیں جو کہ عام طور پر نقطہ کے اسکیل پر منی ہوتی ہیں، جس کو ہم درج ذیل طریقہ سے واضح کر سکتے ہیں اور جو سی جی پی اے (CGPA-(Cumulative Grade Point Average) کیمولیٹو گرید پاؤ اسٹ کا جدول ہے۔

مسلسل جمع جانچ کے کیمولیٹو گرید پاؤ اسٹ کا جدول

(Cumulative Grade Point Average of CCE)

نمبرات (Marks in Between)	گرید (Grade)	کیمولیٹو گرید پاؤ اسٹ (Cumulative Grade Point)	نمبر شمار
91 – 100	A1	10	1.
81 – 90	A2	9	2.
71 – 80	B1	8	3.
61 – 70	B2	7	4.
51 – 60	C1	6	5.
41 – 50	C2	5	6.
33 – 40	D	4	7.
21 – 32	E1		8.
20 سے کم	E2		9.

درج بالا مسلسل جامع جانچ کے کیوں لیو گریڈ پوائنٹ کے جدول سے اکتسابی عمل کے کچھ مطالب علمتوں کی شکل میں اخذ کیے جاتیں ہیں جیسے

مسلسل جامع جانچ کے گریڈ کے تجزیہ کا جدول (Grade Analysis Table of CCE)				
گریڈ کا تجزیہ (Analysis of Grades)	نمبرات (Marks in Between)	گریڈ (Grade)	گریڈ پوائنٹ (Cumulative Grade Point)	نمبر شمار
سکھنے کے عمل کی تمام علامتیں موجود ہیں (Most Indicators are Available)	91 – 100	A+	10	1
سکھنے کے عمل کی بہت سی علامتیں موجود ہیں (Many Indicators are Available)	81 – 90	A	9	2
سکھنے کے عمل کی کچھ علامتیں موجود ہیں (Some Indicators are Available)	71 – 80	B+	8	3
سکھنے کے عمل کی بہت تھوڑی علامتیں موجود ہیں (Few Indicators are Available)	61 – 70	B	7	4
سکھنے کے عمل کی بہت ہی کم علامتیں موجود ہیں (Very few Indicators are Available)	41 – 50	C	6	5

موجودہ جدول سے یہ واضح ہو جاتا ہے کہ طباو طالبات علمی معیار حاصل کرنے کے لیے اعلیٰ گریڈ کو حاصل کرنا ضروری ہے، سماجی مطالعہ کے علمی معیارات کو حاصل کرنے کے لیے اساتذہ کی تعلیمی، تدریسی مہارتوں کے ساتھ ساتھ نصاب کی تدوین اور تدریسی ماحول بھی ذمہ دار ہوتا ہے۔

7.2.2.1 مسلسل جامع جانچ اور سماجی مطالعہ کے تعلیمی معیارات (Academic Standards of CCE)

مسلسل جامع جانچ (CCE) میں تعلیمی معیارات تعلیم کی منصوبی بندی سے قائم کردہ معیارات کا خاکہ ہوتا ہے جو مختلف مضامین اور گریڈ کی سطحوں میں طلباء کی کارکردگی اور کامیابی کی متوقع سطحوں کی وضاحت کرتے ہیں، ان تعلیمی معیارات میں وہ علم، ہنر، اور قابلیتیں شامل رہتی ہیں جو طلباء سے سماجی مطالعہ کی ایک مخصوص نصاب یا تعلیمی پروگرام کے اندر حاصل کرنے لیے توقع کی جاتی ہے۔

سماجی مطالعہ کی تدریس میں تعلیمی معیارات کی کچھ مثالیں درج ذیل ہیں:

- سماجی مطالعہ، میں شامل مختلف مضامین جیسے تاریخ فلسفہ، سماجیات، جغرافیہ، سیاسی سائنس، اقتصادیات وغیرہ میں بنیادی تصورات کی تفہیم کا مظاہرہ کرنا شامل رہتا ہے۔
- حقیقی دنیا کے مسائل کا سائنسی تجزیہ اور مسائل حل کرنے کے لیے سماجی مطالعہ کے اصولوں کا اطلاق۔
- مناسب سماجی مطالعہ کے تدریسی طریقوں کو استعمال کرتے ہوئے نظریات، تجربات اور تحقیقات کا انعقاد۔
- سماجی مطالعہ کی تحریری، تحریدی اور پیشکش کے ذریعے موثر طریقے سے سائنسی خیالات کا اظہار۔
- سماجی مطالعہ کے تجربات اور مشاہدات سے جمع کردہ معطیات کی تشریح اور تجزیہ۔
- سماجی مطالعہ کے آلات اور لیباریٹری کے آلات کو محفوظ اور درست طریقے سے استعمال کرنے میں مہارت کا مظاہرہ۔
- سماجی مطالعہ کی مختلف شاخوں کے درمیان میں الضبط رابطوں کو سمجھنا۔
- سماجی مطالعہ سے استفسارات اور حسابات پر ریاضیاتی تصورات اور استدلال کا اطلاق اپنانا۔
- سماجی مطالعہ کی معلومات کا تنقیدی جائزہ لینا اور یہ ثبوت کی بنیاد پر باخبر فصلے لینا۔

اپنی پیش رفت کی جانچ کریں (Check your progress)

1. سماجی مطالعہ میں مسلسل جمع جانچ کے گریڈ کیوں قائم کیے جاتے ہیں؟

7.2.3 سماجی مطالعہ کی تدریس کے اکتسابی نتائج (Learning Outcomes of Teaching Social Studies)

سماجی مطالعہ کی تدریس کے اکتسابی نتائج حاصل کرنے کے لیے ہمیں سماجی مطالعہ کو اپنی زندگی سے تعلق رکھتے ہوئے زاویات اور ان پر مبنی سماجی مطالعہ کے ذیلی مضامین کے ساتھ ہم آئینگی قائم کر سماجی مطالعہ کی تدریس کے اکتسابی نتائج کو سمجھنا ہو گا۔ سماجی مطالعہ کی تدریس کے اکتسابی نتائج حاصل کرنے کی ضرورت سماجی مطالعہ کے مضامین کے ذریعے مکمل ہوتی ہے جو طالب علم کی سماجی، جغرافیائی، اقتصادی، سیاسی، قومی، ملکی اور ثقافتی زندگی کے معیار کی فلاج کے مقاصد کا حصول ہوتا ہے سماجی مطالعہ کی تدریس کے اکتسابی نتائج حاصل کرنے کے لیے ہم اپنی تعلیم و تدریس کے مختلف زاویات کو سماجی اداروں اور زندگی کے مختلف نظاموں کے نظریاتی اور تجرباتی مطالعہ کر حاصل کیا جاسکتا ہے، جس کا مقصد انسانوں اور ان کے سماجی، ثقافتی، سیاسی اور اقتصادی اداروں کے بارے میں عمومیت پیدا کرنا ہوتا ہے۔ سماجی مطالعہ کی تدریس کے اکتسابی نتائج سے ہم طلباء کو اس خیال سے بھی متعارف کرتے ہیں کہ علم انسانوں کے ذریعے اور ان کے لیے تیار کیا جاتا ہے۔ ہم جن مظاہر کا مطالعہ کرنے کا انتخاب کرتے ہیں اور ان کا مطالعہ کرنے کے طریقے ہماری سماجی، اقتصادی، سیاسی اور اخلاقی اقدار سے گھرے طور پر تشكیل پاتے ہیں، عام طور پر سماجی مطالعہ کی تدریس کے اکتسابی نتائج کو درج ذیل میں واضح کیا جا رہا ہے:

ہندوستان میں سماجی مطالعہ کی تدریس کے اکتسابی نتائج عام طور پر قومی نصابی خاکہ فریم ورک (NCF) اور مختلف ریاستی سطح کے نصاب کے فریم ورک کے ذریعے طے شدہ و سیع تر تعلیمی ہدف کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں۔ اور ملک کی پیروی کرتے ہیں، سب سے اہم اور ضروری یہ ہے کہ طلباء پورے ملک کے باشندوں کو یکساں سمجھیں، جو صرف سماجی مطالعہ کی تدریس سے ہی حاصل کیا جاسکتا ہے اس کے علاوہ درج ذیل کی شمولیت رہتی ہے:

- اپنے معاشرے اور ثقافت کی تفہیم (Understanding of your Society and Culture): طلباء کو چاہیے کہ وہ جس معاشرے میں رہتے ہیں، اس کی متنوع ثقافتوں، روایات، رسوم و رواج اور اداروں سمیت اس کی تفہیم پیدا کریں۔ انہیں یہ تجزیہ کرنے کے قابل ہونا چاہیے کہ سماجی ڈھانچے کس طرح کام کرتے ہیں اور وقت کے ساتھ ساتھ کس طرح تیار ہوتے ہیں۔
- تقیدی سوچ اور تجزیہ (Critical Thinking and Analysis): سماجی مطالعہ کی تدریس کا مقصد تقیدی سوچ کی مہارت کو فروغ دینا، طلباء کو تاریخی واقعات، سیاسی پیش رفت، اقتصادی رجحانات، اور سماجی مظاہر کا متعدد ذراً بیوں سے تجزیہ کرنے کی ترغیب دینا شامل ہے۔ طلباء کو شواہد کا جائزہ لینے، تھبات کی نشاندہی کرنے اور معقول نتائج اخذ کرنے کے قابل ہونا چاہیے۔
- تاریخی بیداری (Historical Awareness): طلباء کو ہندوستانی اور عالمی تاریخ دونوں تاریخ کے اہم واقعات، حرکات اور شخصیات کے بارے میں علم حاصل کرنا چاہیے۔ انہیں تاریخی واقعات کے اسباب و نتائج اور عصری معاشرے سے ان کی مطابقت کو سمجھنا چاہیے۔
- شہری صرفیت اور شہریت (Civic Engagement and Citizenship): سماجی مطالعہ کی تعلیم شہری ذمہ داری اور اپنی شہریت کو فروغ دینے کی اہمیت پر زور دیتی ہے۔ طلباء کو جمہوری اصولوں، انسانی حقوق، ماحولیاتی پائیداری، اور سماجی انصاف کے بارے میں سیکھنا چاہیے، انہیں شہری زندگی میں تغیری طور پر حصہ لینے کے لیے تیار کرنا چاہیے۔
- جغرافیائی تفہیم (Geographical Understanding): طلباء کو ہندوستان اور دنیا کی جغرافیائی تفہیم تیار کرنی چاہیے، جس میں جغرافیہ، سماجی جغرافیہ، اور مقامی تعلقات شامل رہتے ہیں۔ طلباء کو آبادی کی تقسیم، معاشی سرگرمیوں اور ماحولیاتی مسائل کے نمونوں کا تجزیہ کرنے کے قابل ہونا چاہیے۔
- معاشی خواندگی (Economic Literacy): سماجی مطالعہ کی تدریس طلباء کو بنیادی معاشی تصورات اور اصولوں سے آرائتہ کرتی ہے، جس سے وہ مقامی، قوی اور عالمی سطح پر معيشتوں کے کام کو سمجھنے کے قابل ہوتے ہیں۔ طلباء کو معاشی نظام، مارکیٹ کی قوتوں، وسائل کی تقسیم، اور معاشی ترقی میں حکومت کے کردار کے بارے میں سیکھنا چاہیے۔
- تحقیق اور پوچھ گچھ کی مہار تیں (Research and Inquiry Skills): طلباء کو تحقیق اور استفسار کی مہار تیں قائم کرنی چاہیں، جس میں ڈیا کٹھا کرنے اور تجزیہ کرنے، انٹرویو لینے، اور شواہد کی بنیاد پر دلائل تیار کرنے کی صلاحیت شامل رہتی ہیں۔ طلباء کو مختلف ذرائع کو تقیدی طور پر استعمال کرنا بھی سیکھنا چاہیے، جس میں کتابیں، مضمایں، بنیادی دستاویزات، اور ڈیجیٹل وسائل شامل رہتے ہیں۔

- **بین الصابطہ روابط (Interdisciplinary links):** سماجی مطالعہ کی تدریس، دوسرے مضمایں جیسے ادب، سائنس، ریاضی اور فنون کے ساتھ بین الصابطہ روابط کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔ طلباً کو علم کے مختلف شعبوں کے باہمی ربط کو پیچانا چاہیے اور یہ سمجھنا چاہیے کہ وہ کس طرح انسانی معاشرے کی جامع تفہیم میں حصہ دار ہیں۔
- **ثقافتی تعریف اور تنوع (Cultural Appreciation and Diversity):** طلباً کو معاشرے میں مختلف کمیونٹیز کے تعاون کو تسلیم کرتے ہوئے ثقافتی اختلافات کی تعریف پیدا کرنی چاہیے۔ انہیں ثقافتی تبادلے اور مکالمے کی اہمیت کو سمجھنے کے ساتھ ساتھ ثقافتی اختلافات کا احترام کرنا اور مناناسیکھنا چاہیے۔
- **مواصلات کی مہارتیں (Communication Skills):** سماجی مطالعہ کی تدریس متواتر مواصلاتی مہارتوں پر زور دیتی ہے، جس میں تحریری اور زبانی مواصلات، پیشکش کی مہارت، اور باوقار مکالمے اور بحث میں مشغول ہونے کی صلاحیت شامل رہتی ہیں۔ طلباً کو مناسب زبان اور ثبوت کا استعمال کرتے ہوئے اپنے نیالات کو واضح اور قائل کرنا سیکھنا چاہیے۔ سماجی مطالعہ کی تدریس سے اکتسابی تجربات حاصل کرنے کے ان نتائج کا مقصد طلباً کو ایسے علم، ہنر اور رویوں سے آراستہ کرنا ہے جو ہندوستان اور دنیا کو درپیش پیچیدہ سماجی، سیاسی، اقتصادی اور ثقافتی مسائل سے نمٹنے اور با معنی طور پر مسلک ہونے ان کے حل پر عبور حاصل کرنے اور معاشرے و ملک و ملت کی ترقی قائم کرنے کے لیے ضروری ہیں۔

مزید جاگاری کے لیے دیکھیں <https://www.youtube.com/watch?v=mPDThtn5pO8>

Professional competencies	
<ul style="list-style-type: none"> • Mastery of the subject • Professional training • Knowledge of student's mother tongue • Attitudes towards professional growth • Knowledge of principles of teaching and learning • Knowledge of psychology of learning • Skillful use of audio-visual aids • Personality attributes 	

اپنی پیش رفت کی جائج کریں (Check your progress)
1۔ سماجی مطالعہ کے اکتسابی نتائج کس طرح اخذ کیے جاتے ہیں؟

7.3 خلاصہ (Summary)

سماجی مطالعہ کی تدریس کے لیے قابلیت اور صلاحیتوں پر بنی یہ اکائی اپنے معیاری ضمن میں مکوث تدریس کے لیے درکار ضروری مہارتوں اور صلاحیتوں کو واضح کرتی ہے۔ اس اکائی میں سماجی مطالعہ کے مواد کے علم، تدریسی مہارت، طلاء کو مشغول رکھنے، دلچسپی قائم رکھنے اور سائنسی اصولوں کی تفہیم کو فروغ دیتے کے لیے ضروری تدریسی حکمت عملیوں کو نمایاں طور پر بیان کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی سماجی مطالعہ کی تدریس کے پیشہ و رانہ ترقی اور علمی معیار کی عکاسی کے ذریعے، معلمین اپنی قابلیت کو پروان چڑھا سکتے ہیں اور درجہ میں سماجی مطالعہ کی تدریس کا متحرك ماحول پیدا کر سکتے ہیں جو سماجی مطالعہ کے مطالعہ میں تحسس کو تحریک اور فروغ دیتے ہیں۔ یہ یونٹ مسلسل اور جامع تشخیص (CCE) کے فریم ورک کے اندر تعلیمی معیارات پر بھی زور دیتی ہے جو مختلف مضامین میں طلاء کی کارکردگی کے لیے مقرر کردہ معیارات اور بیان کس کا جائزہ فراہم کرتا ہے۔ یہ تعلیمی معیارات کی تشکیل کے عمل کا جائزہ لیتا ہے، جو علم، مہارت اور قابلیت میں کامیابی کی موقع سطحوں کی وضاحت کرتا ہے۔ یہ معیارات نصاب کی ترقی، تدریسی منصوبہ بندی، اور تشنجی طریقوں کے لیے رہنمای خطوط کے طور پر کام کرتے ہیں، جو طلاء کے لیے مستقل اور با معنی سیکھنے کے تجربات کو یقینی بناتے ہیں۔

7.4 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

- اس اکائی کو پڑھ کر آپ اس قابل ہو چکے ہیں کہ
- سماجی مطالعہ کے اساتذہ کے لیے طشدہ مکوث تدریس کی بنیادی صلاحیتوں کی نشاندہی کر سکتے ہیں۔
 - سماجی مطالعہ کی تدریسی مواد کا علم اور تدریسی مہارتوں میں رشتہ تو پڑھ دی سکتے ہیں۔
 - مسلسل جامع جانچ (CCE) اور جدید تعلیم میں اس کے کردار اور نصاب کی ترقی کی وضاحت کر سکتے ہیں۔
 - (CCE) کے خاکہ میں موجود تعلیمی معیارات کے بنیادی اجزاء اور اصولوں کی وضاحت کر سکتے ہیں۔
 - سماجی مطالعہ کی تدریسی حکمت عملیوں کو دریافت کر سکتے ہیں، جو طالب علم کی مشغولیت اور تفہیم کے لیے ضروری ہیں۔
 - مسلسل جامع جانچ (CCE) کے ناظر میں تعلیمی معیارات کی وضاحت کر سکتے ہیں۔

7.5 فرہنگ (Glossary)

- مسلسل جامع جانچ، Continuous and Comprehensive Evaluation:CCE
- ایک مرکزی اسکولی تعلیم کا بورڈ Central Board of Secondary Education:CBSE
- تدریسی مہار تیں: مکوث تدریس کے لیے درکار قابلیت اور مہارت Pedagogical skills
- مواد کا علم: سماجی مطالعہ کی تدریس میں موضوع کی گہری تفہیم Content knowledge
- تنقیدی سوچ: مسائل کو حل کرنے، علم کا تجزیہ کرنے، جائزہ لینے اور اس کا اطلاق کرنے کی صلاحیت Critical thinking

• Academic Standards کے تعلیمی معیارات

• Benchmark: ایک معیار جو طالب علم کی کارکردگی اور کامیابی کی پیمائش کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

• Learning Outcomes: سیکھنے کے نتائج: مخصوص، قبل پیمائش مقاصد جو اس بات کی وضاحت کرتے ہیں کہ طلباً کو کیا جانا

چاہیے اور کیا کرنے کے قابل ہونا چاہیے۔

7.6 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Type Questions)

1- کس اصطلاح سے مراد سماجی مطالعہ میں متوثر تدریس کے لیے ضروری مہارتؤں اور قابلیتوں کی ضرورت ہے؟

(a) تدریسی مہارتیں (b) مواد کا علم (c) انکوائری پر منی تعلیم (d) تنقیدی سوچ

2- CCE کے فریم ورک کے اندر تعلیمی معیارات کام کرتے ہیں؟

(a) نصاب کی ترقی کے لیے رہنمای اصول (b) طالب علم کی کارکردگی کے معیارات

(c) اساتذہ کی مہارت کی توقعات (d) مذکورہ بالا تمام

3- تعلیمی معیارات اس میں مدد کرتے ہیں؟

(a) ہدایاتی منصوبہ بندی کی رہنمائی کریں (b) طالب علم کی کامیابی کا اندازہ لگائیں

(c) نصاب کو سیکھنے کے نتائج سے ہم آہنگ کریں (d) مذکورہ بالا تمام

4- CCE فریم ورک کے اندر کلی ترقی میں ترقی کے کس علاقہ (ڈوین) پر زور دیا جاتا ہے؟

(a) علمی (b) سماجی (c) جذباتی (d) مذکورہ بالا تمام

5- سماجی مطالعہ کے تعلیمی معیار کام کرتے ہیں؟

(a) اساتذہ کی کارکردگی (b) طالب علم کی کارکردگی (c) نصاب کی ترقی (d) مذکورہ بالا تمام

6- نصاب کی صفت بندی اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ تدریسی طرز عمل اور تشخیص ہیں؟

(a) تعلیمی معیارات کے مطابق (b) طالب علم کی ترجیحات کی بنیاد پر

(c) صرف منتظمین کے ذریعہ تیار کردہ (d) سیکھنے کے نتائج سے آزاد

7- تعلیمی معیارات کے لیے رہنمای خطوط فراہم کرتے ہیں؟

(a) نصاب کی ترقی (b) تدریسی منصوبہ بندی (c) تشخیص کے طریقے (d) مذکورہ بالا تمام

8- کون سی اصطلاح مخصوص، قبل پیمائش مقاصد سے مراد ہے؟ جو اس بات کی وضاحت کرتی ہے کہ طالب علموں کو کیا جانا چاہیے اور کیا

کرنے کے قابل ہونا چاہیے؟

(a) بیخ مارکس	(b) سکھنے کے نتائج	(c) تشخیص کا معیار	(d) نصاب کی ترتیب
9۔ سماجی مطالعہ میں تدریسی مہارتوں کا بنیادی مقصد کیا ہے؟			
(a) طالب علم کی کارکردگی کا اندازہ لگانا	(b) مواد کے علم کو فروغ دینا		
(c) طلباء کی تعلیم کو فروغ دینا	(d) مندرجہ بالا میں سے کوئی نہیں		
10۔ CCE کے خاکہ کے اندر مجموعی ترقی ان تمام چیزوں پر زور دیتی ہے؟	(a) صرف علمی علاقے	(b) صرف سماجی اور جذبائی علاقے	
	(c) ترقی کے تمام علاقے	(d) مندرجہ بالا میں سے کوئی نہیں	

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

- 1۔ سماجی مطالعہ میں منوثر تدریس کے لیے کون سی ضروری مہارتوں میں درکار ہیں؟ نشاندہی کیجیے؟
- 2۔ تفتیش و تحقیق پر مبنی سماجی مطالعہ کی تعلیم کس طرح طالب علم کی ترقی کرتی ہے؟
- 3۔ طالب علم کو سماجی مطالعہ کے تصورات کی تفہیم میں سہولت فراہم کرنے میں تنقیدی سوچ کے کردار کی وضاحت کریں؟
- 4۔ طلباء تک سائنسی رجحانات قائم کرنے میں موافقانہ مہارتوں کی اہمیت کی وضاحت کریں؟
- 5۔ تدریسی مہارتوں میں سماجی مطالعہ کی تدریس میں مواد کے علم کے ساتھ کس طرح ایک دوسرے کو جوڑتی ہیں؟
- 6۔ مسلسل جامع جانچ (CCE) کے فریم ورک کے اندر تعلیمی معیارات کیا ہیں؟
- 7۔ سماجی مطالعہ کی تعلیم میں تعلیمی معیار نصاب کی ترقی کی رہنمائی کیسے کرتے ہیں؟
- 8۔ تعلیمی معیارات کے ساتھ تدریسی طریقوں کو ہم آہنگ کرنے کے عمل کی وضاحت کریں؟
- 9۔ تعلیمی معیارات کے خلاف طالب علم کی کارکردگی کا جائزہ لینے میں تشخیصی معیار کیا کردار ادا کرتا ہے؟
- 10۔ تعلیمی معیارات کس طرح CCE فریم ورک کے اندر طلباء میں مجموعی ترقی کی حمایت کرتے ہیں؟

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

- 1۔ سماجی مطالعہ کی تعلیم میں مواد کے علم اور تدریسی مہارتوں کے درمیان تعلق کی وضاحت کریں؟
- 2۔ سماجی مطالعہ کی تعلیم میں طلباء کی شمولیت کو فروغ دینے میں استفسار پر مبنی اکتساب کیا کردار ہے؟
- 3۔ وضاحت کریں کہ تعلیمی معیارات کس طرح CCE میں نصاب کی ترقی اور تشخیصات کو متاثر کرتے ہیں؟
- 4۔ طالب علم کی تعلیم کے لیے تعلیمی معیارات کے ساتھ تدریسی طریقوں کو ہم آہنگ کرنے کی اہمیت پر تبادلہ خیال کریں؟
- 5۔ تعلیمی معیارات کس طرح سماجی مطالعہ کے اکتسابی تجربات حاصل کرنے کے لیے اہم ہیں؟

معروضی سوالات کے جوابات

1-a	2-d	3-d	4-d	5-b
6-a	7-d	8-b	9-c	10-c

تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Reading Materials) 7.7

- 1- UNESCO. (2015). A guide to Curriculum Mapping: Planning, implementing and sustaining the journey. UNESCO Publishing.
- 2- Sadler, D. R. (2010). Beyond feedback: Developing student capability in complex appraisal. *Assessment & Evaluation in Higher Education*, 35(5), 535–550.
- 3- Justice JS Verma Committee (JVC) Report, 2012 UNESCO Global Framework of Professional Teaching Standards:
https://issuu.com/educationinternational/docs/2019_ei-unesco_framework
- 4- Ansari, T. A. (2019). Uses of ICT in Teaching learning and Education: Vol. I, 2019th, ISBN-93-87635-74-0, Funded by, NCPUL, MHRD, Published by Arshia Publication, New Delhi. India.
- 5- Ansari, T. A., Patel.M.,Zaidi. Z.I., (2019). "ICT Based Teaching and learning": Vol.-6, Edition-2018th, ISBN-978-93-80322-12-4, Published by Directorate of Translation and Publication, MANUU, Hyderabad. TS India.
- 6- Ansari, T. A. (2016). Guidance and Counselling in Teaching and Learning: Vol. I, 2016th, ISBN-93-81029-92-X, Funded by, NCPUL, MHRD, Published by Arshia Publication, New Delhi. India.

اکائی 8۔ قومی تعلیمی پالسی 1986 اور قومی درسیاتی خاکہ 2005 کی سفارشات اور ساماجی مطالعہ کی تدریس کی اقدار

(Recommendations of NPE 1986 and NCF 2005, Values of Teaching Social Studies)*

تمہید (Introduction)	8.0
مقاصد (Objectives)	8.1
قومی تعلیمی پالسی 1986 اور قومی درسیاتی خاکہ 2005 کی سفارشات اور سماجی مطالعہ کی تدریس کی اقداریں	8.2
(Recommendations of NPE 1986 and NCF 2005, Values of Teaching Social Studies)	
8.2.1 قومی تعلیمی پالسی (NPE-1986) کی سفارشات (Recommendations of NPE-1986)	
8.2.1.1 قومی تعلیمی پالسی (NEP-2020) کی سفارشات (Recommendations of NEP-2020)	
8.2.2 قومی درسیاتی خاکہ (NCF-2005) کی سفارشات (Recommendations of NCF-2005)	
8.2.3 سماجی مطالعہ کی تدریس کی اقداریں (Values of Teaching Social Studies)	
خلاصہ (Summary)	8.3
فرہنگ (Glossary)	8.4
اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)	8.5
نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)	8.6
تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Reading Materials)	8.7

تمہید (Introduction) 8.0

ساماجی مطالعہ اسکول کے نصاب کا ایک لازمی حصہ ہے، جس میں تاریخ، جغرافیہ، علم سیاست، معاشریات، اور سماجیات جیسے مختلف مضامین شامل رہتے ہیں، معاشرے میں سماجی مطالعہ کی اہمیت و فوائد بہت اہم ہے اور سماجی تعلیم پر اس کے گھرے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ سماجی مطالعہ کی تعلیم انسانی اقداروں کو فروغ دیتی ہے، ہماری آزادی، خود اعتمادی اور طلباء کی زندگی سے تعلق رکھتی ہوئی تمام زندگی کی مہارتوں پر روشی ڈالتی ہے جس میں سماجی مطالعہ کے ذیلی مضامین سماجی اقداروں کو قائم کرنے، پرانے دینیوں کی ترقیدی سوچ قائم

* Dr. Mohd. Talib Ather Ansari, Associate Professor, MANUU CTE, Bidar

کرنے ان کی تردید کرنے، سماج میں تعلقات قائم رکھنے، قوم و ملت کی ترقی و فلاح کرنے کے نظریاتی و تجرباتی تفہیم کے ساتھ مختلف زندگی کی مہارتوں اور صلاحیتوں کو فروغ دیتے ہیں۔ اس اکائی میں ہم سماجی مطالعہ کی ترقی و فلاح کے لیے پیش کی گئی ”قومی تعلیمی پالیسی (1986)“ کی سفارشات اور ”قومی درسیاتی خاکہ (2005)“ کے ساتھ ساتھ سماجی مطالعہ کی مختلف اقداروں پر بھی نظر ثانی کریں گے۔

مقاصد (Objectives) 8.1

- اس اکائی کو پڑھنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ
- قومی تعلیمی پالیسی 1986 کی سماجی مطالعہ کے لیے اہم سفارشات بیان کر سکیں۔
 - قومی تعلیمی خاکہ 2005 کی سماجی مطالعہ کے کار عمل کے لیے اہم سفارشات پر بحث کر سکیں۔
 - سماجی مطالعہ کی تعلیمی اقداریں واضح کر سکیں۔
 - سماجی مطالعہ کی تدریس کی اقداروں کو درس تدریس سے حاصل کر سکیں۔
-

8.2 قومی تعلیمی پالیسی 1986 اور قومی درسیاتی خاکہ 2005 کی سفارشات اور سماجی مطالعہ کی تدریس کی اقدار (Recommendations of NPE 1986 and NCF 2005, Values of Teaching Social Studies)

سماجی مطالعہ انسانی زندگی اور اس سے جڑے ہوئے تمام پہلوؤں کا مطالعہ ہے جس میں ہم طلباء کی ذہنی، جسمانی، جزباتی، نشوونما کے ساتھ ساتھ طلباء کی معاشرتی ترقی کے حالات، طلباء کے کردار و عادات، طلباء کے آپسی رشتہوں، تعلقات اور زندگی کی اقداروں، موجود وسائل اور معاشرے میں موجود مختلف اداروں جیسے خاندان، اسکول، کھلیل کے میدان، سیاست، مختلف جماعتیں اور حکومت کے کام کرنے کے طریقوں کا مطالعہ کرتے ہیں۔ معاشرے میں رہ کر کوئی بھی پیشہ اختیار کیا جائے انسان کو اپنے ہی معاشرے میں زندگی بسر کرنی ہے اور اس شخص کو وہ تمام روایتیں، قائدے و قوانین کو اپنانا پڑے گا جو کہ اس سماج میں رائج ہیں۔ انہیں وجوہات کی بنیاد پر سماجی مطالعہ کو اسکولی نصاب میں شامل کیا گیا تاکہ تمام طلباء اپنے سماجی حالات سے باخبر ہو کر اس میں ہم آہنگ ہو جائیں اور سماج کی ترقی و فلاح کے لیے کام کر سکیں۔ سماجی مطالعہ کے مضامین میں ہم اپنی اور معاشرے کی زندگی سے جڑے ہوئے تمام پہلوؤں سے تعلق رکھتے ہوئے مضامین کا مطالعہ کرتے ہیں اور سماجی مطالعہ کا ہر ذیلی مضمون ہماری زندگی کے کسی نہ کسی پہلو سے جڑا ہوا ہوتا ہے جس میں سماجیات، نفسیات، تاریخ، جغرافیہ، ثقافتی علوم، شہری زندگی، اقتصادیات، سیاست وغیرہ شامل رہتی ہیں جس سے طلباء و طالبات کو اپنی زندگی اور اپنے آس پاس کے ماحول کو سمجھنے اور اس سے ہم آہنگ ہونے میں مدد ملتی ہے۔ انہیں سب باتوں کو ذہن نشین رکھتے ہوئے مرکزی اسکولی ادارے، قومی نصابی پالیسیاں، قومی نصابی خاکے ہمیشہ سماجی مطالعہ کی ترقی کے لیے اپنی سفارشات فراہم کرتے رہتے ہیں۔

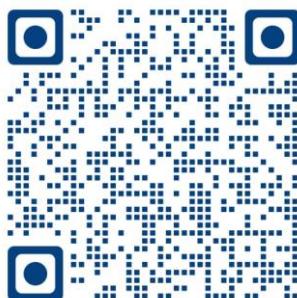
8.2.1 قومی تعلیمی پالیسی (NPE-1986) کی سفارشات (Recommendations of NPE-1986)

ہندوستان میں (NPE-1986) کی پیشل پالیسی آن ایجو کیشن جسے قومی تعلیمی پالیسی کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، جو ایک تاریخی دستاویز تھا جس کا مقصد پورے ملک میں تعلیمی نظام میں اصلاح کرنا تھا۔ اس قومی تعلیمی پالیسی میں تعلیم کے مختلف پہلوؤں کے لیے سفارشات موجود ہیں، جس میں تمام مضامین کے ساتھ سماجی مطالعہ کے نصاب، تدریس کے طریقے، بنیادی ڈھانچہ، اور تعلیمی انتظامیہ وغیرہ شامل تھے۔ اس قومی تعلیمی پالیسی نے ہندوستانی اسکولوں میں سماجی مطالعہ کی تعلیم و تدریس کے حوالے سے کئی سفارشات پیش کیں۔ جس میں چند اہم سفارشات درج ذیل ہیں:

- مضامین کی شمولیت کا نقطہ نظر (Interdisciplinary Approach): قومی تعلیمی پالیسی (1986) نے سماجی مطالعہ کی تدریس کے لیے مختلف مضامین کی شمولیت کا نقطہ نظر پیش کیا، قومی تعلیمی پالیسی نے معاشرے اور اس کی نوعیت کے بارے میں ایک جامع تفہیم فراہم کرنے کے لیے تاریخ، جغرافیہ، سیاسیات، سماجیات، اور معشاہیات جیسے سماجی مطالعہ کے مختلف ذیلی مضامین کے تصورات کو یکجا کر پیش کرنے کی سفارش کی۔
- سرگرمی پر بنی اکتساب (Active Learning): قومی تعلیمی پالیسی (1986) نے سماجی مطالعہ کی تدریس میں سرگرمی عمل سے کیخنے کے طریقوں کی ضرورت پر زور دیا۔ قومی تعلیمی پالیسی (1986) نے اساتذہ کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ رٹ کر اکتسابی عمل (Rote learning) سے دوری بنا کیں اور طلباء میں تنقیدی سوچ اور تجربیاتی مہارت کو فروغ دینے کے لیے انٹر ایکٹو (سرگرمی عمل) اور شرکتی طریقوں جیسے گروپ بحث و مباحثہ، پروجیکٹ لرننگ، اور فیلڈ وزٹ کو درس و تدریس میں شامل کریں۔
- مقامی عنوانات کی شمولیت (Inclusion of Local Context): قومی تعلیمی پالیسی (1986) نے سماجی مطالعہ کی تدریس میں مقامی، علاقائی اور قومی عنوانات کو شامل کرنے کی سفارش کی ہے۔ قومی تعلیمی پالیسی (1986) نے کلاس روم کی تدریس کو حقیقی زندگی کے تجربات کو معاشرے کے مسائل سے جوڑنے کی اہمیت پر زور دیا، اس طرح اس موضوع کو طلباء کے لیے مزید متعلقہ اور با معنی بنایا گیا۔
- اقدار کا فروغ (Promotion of Values): قومی تعلیمی پالیسی (1986) نے جمہوریت، سیکولر ازم، ہم مساوات، سماجی انصاف، اور یکسانیت کی عزت و احترام جیسی اقداروں کو فروغ دینے میں سماجی مطالعہ کے مضامین اور اس باق کے کردار پر زور دیا۔ قومی تعلیمی پالیسی نے اساتذہ پر زور دیا کہ وہ نصاب اور تدریسی طریقوں کے ذریعے طلباء میں ان اقداروں کو ابھاریں جو معاشرے میں ثابت تبدیلی لانے کے لیے موزوں ہوں، اس طرح طلباء و طالبات میں ایک ذمہ دار اخلاقی شہری بننے کی نشوونما کی جاسکتی ہے۔
- ٹیکنالوژی کا استعمال (Use of Technology): قومی تعلیمی پالیسی (1986) نے سماجی مطالعہ کی تدریس اور اکتسابی عمل کو بڑھانے میں ٹیکنالوژی کے استعمال کو تسلیم کیا ہے۔ قومی تعلیمی پالیسی نے نصاب میں سمعی و بصری آلات (آڈیو ویژو ایڈز)، ملٹی میڈیا و سائل، اور ڈیجیٹل ٹولز کے انعام کی حوصلہ افزائی کی تاکہ اس موضوع کو طلباء کے لیے مزید پر کشش اور قابل رسائی بنایا جاسکے۔

- اساتذہ کی تربیت (Teacher Training): قومی تعلیمی پالیسی (1986) نے سماجی مطالعہ کے اساتذہ کے لیے مسلسل پیشہ و رانہ ترقی کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ اس نے باقاعدہ تربیتی پروگراموں، ورکشاپس، اور وسائل کی فراہمی کی سفارش کی تاکہ اساتذہ کو جدید ترین تدریسی طریقوں، مواد کے علم اور تدریسی تکنیک کے ساتھ اپڈیٹ رہنے میں مدد مل سکے۔ مجموعی طور پر، قومی تعلیمی پالیسی 1986 نے معاشرے، ثقافت، اور انسانی رویے کی گہرائی سے تفہیم کرنے کو فروغ دینے میں سماجی مطالعہ کی تدریسی اہمیت پر زور دیا، اور اس نے ہندوستان میں سماجی مطالعہ کی تدریس کے معیار اور تاثیر کو بڑھانے کے لیے رہنمای خطوط فراہم کیے ہیں، جو کہ NCERT/ SCERT میں آج بھی استعمال کیے جا رہے ہیں۔

مزید جانکاری کے لیے دیکھیں <https://www.youtube.com/watch?v=d1ZTUVSSQ8c>



اپنی پیش رفت کی جانچ کریں (Check your progress)

قومی تعلیمی پالیسی (1986) کے بارے میں 200 الفاظ میں اس کی سفارشات لکھیں؟

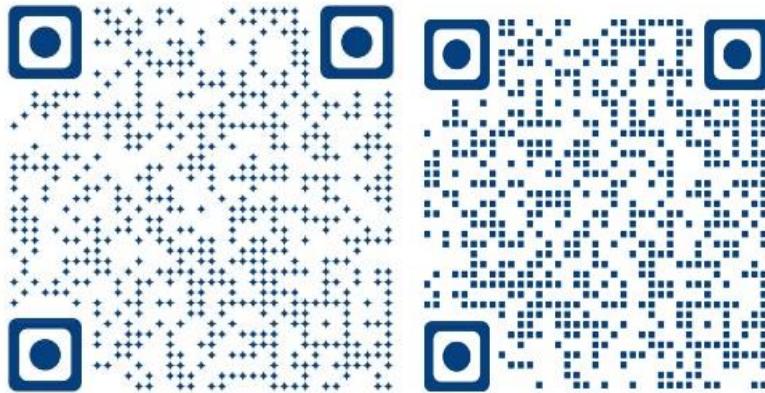
8.2.1.1 قومی تعلیمی پالیسی (NEP-2020) کی سفارشات

- ہندوستان میں قومی تعلیمی پالیسی (NEP-2020) نے سماجی مطالعہ کی تدریس کے لیے کئی سفارشات دوبارہ نئے زاویہ میں پیش کی ہیں، جن کا مقصد اسکولوں میں سماجی مطالعہ کی تدریس میں طلاء کی دلچسپی کو فروغ دینا ہے، درج ذیل کچھ سفارشات پیش کی جا رہی ہیں:
- **شوہیتی نصاب تعلیم (Integrated Curriculum):** قومی تعلیمی پالیسی (NEP-2020) سماجی مطالعہ کی تدریس کے نصاب کے خاکہ میں سماجی مطالعہ کے ذیلی مضامین کو شامل کرنے جس میں تاریخ، جغرافیہ، سیاسیات، سماجیات، اور معاشیات کو کثیر الشعبہ نصاب میں ختم کرنے کی تجویز پیش کی اور نئے دور کے مطابق ایک ساتھ کئی مضامین کو ساتھ پڑھنے پر بھی زور دیا جس سے طلاء کی مکمل نشوونما کی جاسکے۔

- **تجرباتی تعلیم (Experiential Learning):** قومی تعلیمی پالیسی (NEP-2020) نے سماجی مطالعہ کی تدریس میں تجرباتی سیکھنے کے طریقوں پر زور دیا جس سے طلاء زندگی کے تجربات خود کر کے سیکھیں، جس کے لیے تعلیمی دورے (Field visit)، کیس مطالعہ (Case Studies)، سیمیلیشنز، رول پلے، اور پروجیکٹ پر بنی سیکھنے جیسی سرگرمیوں کو شامل کرنے کی سفارش کی۔

- مقامی عنوایات کی شمولیت (Inclusion of Local Contexts): قومی تعلیمی پالیسی (NEP-2020) نے سماجی مطالعہ کی تدریس میں مقامی اور علاقائی مضامین اور زبانوں کی شمولیت پر زور دیا، جس سے طلباء میں موضوع کے متعلق علم کو فراہم کیا جاسکے اور طلباء اس علم کا استعمال اپنی زندگی کو بہتر طریقہ سے گزارنے کے لیے استعمال کریں، جس سے طلباء اس علم کو مقامی حفاظت سے جوڑ کر، اپنے ثقافتی ورثے اور سماجی ماحول کی گھری سمجھ پیدا کر سکتے ہیں۔
- تنقیدی سوچ اور تفییش پر بنی اکتساب (Critical Thinking and Inquiry-Based Learning): قومی تعلیمی پالیسی (NEP-2020) تفییش پر بنی اکتساب کے طریقوں کے ذریعے تنقیدی سوچ کی مہارتوں کو فروغ دینے کی سفارش کرتی ہے اور اساتذہ کو درجہ میں بحث و مباحثوں، آپسی اشتراک، تحقیقی و تنقیدی منصوبوں کے استعمال پر زور دیتی ہے، جس سے طلباء مختلف نظریات و تجربات اور حکایتوں کا تجزیہ کریں، شواہد کا جائزہ لیں، اور سماجی مسائل پر جدید رائے قائم کریں۔ اس سے طلباء میں فکری تجویز اور آزادانہ تفییش کرنے کو فروغ ملتا ہے۔
- آئی سی ٹی اور ڈیجیٹل وسائل کا استعمال (Use of ICT and Digital Resources): قومی تعلیمی پالیسی (NEP-2020) سماجی مطالعہ کی تدریس میں معلوماتی و ترسیلی ٹکنالوژی (ICT-Information and Communication Technology) اور ڈیجیٹل آلات (Digital Instruments) کی شمولیت پر زور دیتی ہے۔ قومی تعلیمی پالیسی طلباء کو مختلف نوعیت کے اکتسابی مواد تک رسائی فراہم کرنے، باہمی تعاون کے ساتھ سیکھنے کی سہولت فراہم کرنے، اور سیکھنے کے متعامل تجربات فراہم کرنے کے لیے ڈیجیٹل ٹولز، ملٹی میڈیا وسائل، اور آن لائن پلیٹ فارم کے ساتھ سماجی میڈیا کا استعمال کرنے کی سفارش کرتی ہے۔ آئی سی ٹی سے چلنے والی تعلیم ڈیجیٹل خواندگی کو بھی فروغ دیتی ہے اور طلباء کو ڈیجیٹل دور کے کے مسائلوں سے نہیں کے لیے بھی تیار کرتی ہے۔
- اساتذہ کے لیے پیشہ و رانہ ترقی (Professional Development for Teachers): قومی تعلیمی پالیسی سماجی مطالعہ کے اساتذہ کے لیے مسلسل پیشہ و رانہ ترقی کی اہمیت کو واضح کرتی ہے۔ یہ تربیتی پروگرام، ورکشاپس، اور وسائل فراہم کرنے کی سفارش کرتا ہے تاکہ اساتذہ کو اپنے مضمون کے علم، تدریسی مہارتوں، اور تدریسی حکمت عملیوں کو اپنی ترقی کرنے میں مدد ملے۔ استاد کی موثر پیشہ و رانہ ترقی اعلیٰ معیار کی سماجی مطالعہ کی تعلیم کو یقینی بناتی ہے اور طالب علم کے سیکھنے کے نتائج کو بہتر بناتی ہے۔
- اقدار اور شہریت کی تعلیم کا فروغ (Promotion of Values and Citizenship Education): قومی تعلیمی پالیسی 2020 جمہوریت، سیکولر ازم، سماجی انصاف، ماحولیاتی پائیداری، اور عالمی شہریت جیسی اقدار کو فروغ دینے میں سماجی مطالعہ کے کردار پر زور دیتی ہے جس سے طلباء اخلاقی شہریوں کی اقداریں سماجی مطالعہ کی تدریس سے حاصل کر سکیں جس میں شہری تعلیم، اور پائیداری کی تعلیم کو ضم کرنے کی سفارش کی جاتی ہے۔
- قومی تعلیمی پالیسی کی سفارشات کا مقصد مختلف مضامین کی شمولیتی تعلیم و تدریس فراہم کرنا، تجرباتی علم، تنقیدی سوچ، ڈیجیٹل خواندگی، اور اقدار پر بنی اکتساب کے اسکولوں میں سماجی مطالعہ کی تعلیم کو تبدیل کرنا ہے۔ ان سفارشات کو نافذ کرنے سے طلباء کی زندگی کی مجموعی ترقی حاصل کرنے میں مدد مل سکتی ہے اور انہیں تیزی سے بدلتی ہوئی دنیا میں مشغولیت کے لیے تیار کیا جاسکتا ہے۔

[مزید جانکاری کے لیے دیکھیں](https://www.youtube.com/watch?v=L16VxmZeQJA)



[مزید جانکاری کے لیے دیکھیں](https://www.youtube.com/watch?v=isCOT99RsQU)

اپنی پیش رفت کی جائزگری (Check your progress)

1۔ ہندوستان میں قومی تعلیمی پالیسی (NEP-2020) نے سماجی مطالعہ کی تدریس کے لیے کئی سفارشات پیش کی ہیں؟ واضح کریں؟

8.2.2 قومی درسیاتی خاکہ (NCF 2005) کی سفارشات (Recommendations of NCF-2005)

قومی درسیاتی خاکہ (NCF 2005) کی سفارشات (Recommendations of NCF-2005) کو NCERT 2005 (دی نیشنل کونسل فار ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ) کی طرف سے شائع کردہ سب سے حالیہ دستاویز ہے۔ قومی درسیاتی خاکہ 2005 سماجی مطالعہ کی تعلیم و تدریس کے لیے ایک نئی روشنی فراہم کرتا ہے۔ قومی درسیاتی خاکہ ثانوی سطح کی تعلیم میں موجودہ چار درسیاتی خاکوں میں سے سب سے نیا اور اہم ہے، جس کو ثانوی جماعتوں کے لیے مرکزی تعلیمی پالیسی کے تحت این سی ای ارٹی نے 2005 میں تیار کیا تھا۔ قومی درسیاتی خاکہ ہندوستانی تعلیم کو منظم کرتا ہے قومی درسیاتی خاکہ کا مقصد اسکولی تعلیم کی ترقی و فلاح کے ساتھ ساتھ اسکولی سطح پر کتابوں کے مواد اور مضامین کو جدیدیت کے مطابق پیش کرنا، منظم کرنا اور ملک میں یکساں تعلیم کو قائم کرنا ہے۔ قومی درسیاتی خاکہ 2005 کا پہلا مسودہ 2008 میں منظر عام پر آیا اور اس مسودے کو بائیکیں زبانوں میں ترجمہ کر کے 17 صوبوں میں راجح کیا گیا اور ہر صوبہ کے ایسی ای ارٹی (SCERT) کو 10 لاکھ روپے عطا کیے گئے تاکہ اس درسیاتی خاکہ کے مطابق تعلیم کو اس صوبہ میں قائم کیا جاسکے جس کو پورا کرنے کے لیے ڈائیٹ (DIET) نے اس صوبے کی ایسی ای ارٹی سے مل کر مقامی سطح پر اس کام کو انجام تک پہنچانے کی ذمہ داری اٹھائی۔ وسیع نقطہ نظر سے دیکھیں تو قومی درسیاتی خاکہ 2005 کا مقصد استاد کی زیر قیادت تدریسی عمل سے طالب علم کو تحریکی اکتساب فراہم کرنا تھا جس سے طلباء و طالبات تجربات پر بنی علم حاصل کر سکیں۔ ہندوستان میں مکمل تعلیمی پالیسیوں کے برعکس، قومی درسیاتی خاکہ 2005 خاص طور پر اساتذہ اور تعلیمی منتظمین کو ان کی تدریسی منصوبہ بندی کرنے میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ قومی درسیاتی خاکہ 2005 جدید دور میں طلباء کی بدلتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ایک جدید نصاب تعلیم تجویز کرتا ہے۔ قومی درسیاتی

خاکہ 2005 نے ہمارے تعلیمی نظام میں ایک اہم تبدیلی کی اور اس خاکہ کو 22 زبانوں میں ترجمہ کیا گیا اور ہماری کئی ریاستوں کے نصاب کو بھی متاثر کیا، قومی درسیاتی خاکہ 2005 (NCF) ایک اہم دستاویز ہے جو ہندوستان میں تعلیمی و تدریسی طریقوں کی رہنمائی کرتا ہے۔ خاص طور پر، سماجی مطالعہ کی تدریس کے لیے، اس قومی خاکہ کی کئی اہم خصوصیات کو متعارف کرایا جا رہا ہے جو اسکولوں میں سماجی مطالعہ کی تدریس کے طریقہ کار کو تشكیل دیتے ہیں:

- قومی درسیاتی خاکہ 2005 ایک چکدار، طباء مرکوز صلاحیتوں کو فروغ دینے پر زور دیتا ہے۔
- قومی درسیاتی خاکہ کے مطابق اسکولی زندگی کے ساتھ ساتھ طباء کی تمام کارکردگیوں کو علم سے جوڑ جائے۔
- طباء کے رٹنے کے عمل کو تجرباتی اکتسابی عمل میں تبدیل کیا جائے۔
- اسکولوں میں امتحانات کو اور چکدار بنا کر بنایا جائے، تعین قدر کے پہلو میں طباء کی تمام کارکردگیوں کو شامل کیا جائے۔
- سماجی مطالعہ کے نصاب کی تدوین اس طرح ہو کہ اس میں درسی کتب کے علاوہ زندگی کے بھی تمام پہلو شامل ہوں۔
- طباء کے اندر جمہوری نظریہ قائم کیا جائے جس سے وہ اشتراکی لرنگ کر سکیں۔
- اکتسابی عمل کو آسان اور عام فہم بنایا جائے جو کہ طباء کے خوشنود تجربات پر مبنی ہوں۔
- قومی درسیاتی خاکہ 2005 نے سماجی مطالعہ کی درس تدریس کے لیے بہت اہم سفارشات پیش کی جس میں کمپیوٹر اور دیگر جدید سائنسی طریقہ کو درس میں شامل کیا جائے۔
- طباء کے اندر سماجی زاویوں، تنقیدی نقطہ نظر، تعمیری نظریہ، مسائل کو خود حل کرنے اور مستقبل کا شہری بنانے کے لیے سماجی مطالعہ کے ذیلی مضامین کو شامل کیا جائے، جس میں تاریخ، جغرافیہ، سماجی مطالعہ، معاشیات، سیاسی سائنس، نفسیات، سماجیات، علم بشریات، علم شہریت، پلچر اور ثقافت وغیرہ کے مضامین شامل کیے جائیں جن کا مقصد طباء کو اپنے معاشرے سے ہم اہنگ کرنا ہونا چاہیے۔
- طباء و طالبات کو سماجی مطالعہ کے ذریعے اپنے علاقے کی زمینی سطح پر رہنے والے عام لوگوں کی جانکاری اور سمجھ فراہم کی جائے۔
- طباء و طالبات اپنے علاقائی، صوبائی، ملک و بینی ملک کا علم حاصل کر سکیں اور ان سے رابطہ رکھنا سکھایا جائے جو مثبت تعلق پر مبنی ہو۔
- سماجی مطالعہ کے ذریعے ماضی سے متعلق معلومات فراہم کی جائے اور دنیا کے مختلف خطوں میں ہو رہی ترقی سے روشناس کروا یا جائے۔
- سماجی مطالعہ کے ذریعے ملک کے سماجی سیاسی معاشری حالات کے حرکیاتی ماحول سے روشناس کروا یا جائے تاکہ وہ ان عوامل کو سمجھ سکیں۔
- قومی درسیاتی خاکہ 2005 اساتذہ کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ طباء کو خود مختار اکتسابی عمل حاصل کرنے کے لیے قابل بنائیں۔
- طباء کو حقیقی دنیا کے سیاق و سبق، مختلف نقطہ نظر، اور مسلسل مضاہرہ کے ساتھ مشغول رہنے کی تلقین سکھائی جائے۔

- علم کی تخلیق کی جائے، افہام و تفہیم اور اطلاقی عمل کی کارکردگیوں کو منعقد کیا جائے، جس سے علم کی تخلیق کی جاسکے۔
- طلباء کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ دریافت کریں، سوال کریں، اور اپنی سمجھ کو خود بنائیں۔

قومی درسیاتی خاکہ نے سماجی مطالعہ کی تعلیم اور تدریسی عمل سے طلباء و طالبات کی مکمل نشوونما کرنے پر زور دیتا ہے۔ قومی درسیاتی خاکہ اس کے ساتھ ہی تمام دیگر مضامین کو اکتسابی عمل میں شامل کرنے، جس میں سائنس کے مضامین، تدریتی سائنس کے مضامین آرٹ کے مضامین، صحت کی تعلیم اور امن کی تعلیم فراہم کرنے پر زور دیتا ہے جس سے ملک میں مستقبل کے شہری تیار کیے جاسکیں اور تعلیم کا اولین مقصد حاصل کیا جاسکے۔

مزید جائزی کے لیے دیکھیں

<https://www.youtube.com/watch?v=P7apGQJh37I>



(Check your progress)

1۔ قومی درسیاتی خاکہ 2005 کی سفارشات درج کریں؟

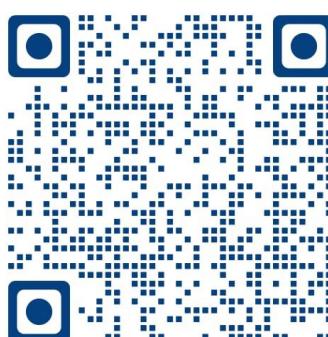
8.2.3 سماجی مطالعہ کی تدریس کی اقداریں (Values of Teaching Social Studies)

جب ہم کسی مخصوص مضمون کا درس دینے جا رہے ہوں تو ہمیں یہ معلوم ہونا چاہیے کہ اس مضمون کے مقاصد کون سے ہیں؟ اس کی اقداریں کیا ہیں؟ اور ان کو درس سے کس طرح حاصل کیا جاسکتا ہے؟ اس مضمون کا طلباء کی زندگی سے کیا تعلق ہے؟ اور اس مضمون کا استعمال طلباء کس طرح کر سکتے ہیں؟ یہ بات سماجی مطالعہ کے لیے بھی لاگو ہوتی ہے اسی وجہ سے ہمیں سماجی مطالعہ کی اقداروں کو سمجھنے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ سماجی مطالعہ میں اقداروں کی تعلیم کی اگر وضاحت کی جائے تو اس میں انسانیت، سیکولر ازم، سو شلزم اور جمہوریت کی اقداروں اور نظریات کو فروغ دینا شامل ہوتا ہے۔ جس سے طلباء و طالبات کے روایات کو ابھارنا اور عالمی نظام کی بنیادی اقداروں کے حصول، ماحولیاتی استحکام کو زیادہ سے زیادہ فروغ دینے کے لیے ضروری علم فراہم کرنا چاہیے۔ سماجی مطالعہ کی تعلیم کا مقصد طلباء میں اقداروں کو فروغ دینا ہے۔ جن اقداروں کو فروغ دینا ہے ان میں مشترکہ رویہ، علاقائی رویہ، ثقافتی رویہ وغیرہ شامل ہوتے ہیں جیسے:

- **نظم و ضبط کی اقداریں (Disciplinary values):** یادداشت اور تخلیق سماجی مطالعہ سے اتنی ہی تربیت یافتہ ہوتی ہیں جتنی کہ ادب اور جغرافیہ سے، سماجی مطالعہ کی تدریس سے طلباء و طالبات میں نظم و ضبط کی اقداریں فروغ پاتی ہیں۔

- **ثقافتی اقداریں (Cultural values):** سماجی مطالعہ کی تدریس سے طلباء و طالبات کو تہذیب، انسانی ترقی، معاشرے کی تبدیلیاں سمجھنے اور ان سے سبق حاصل کرنے کے لیے تیار کرتا ہے۔ یہ ہمیں انسانی معاشرے میں ہونے والی تبدیلی کو سمجھنے کے قابل بناتا ہے۔ جو انسانی تاریخ، سماجی اقداروں، جغرافیہ اور اختراعات کی تبدیلیوں سے وجود میں آتے ہیں۔
 - سماجی مطالعہ کی تدریس کا مقصد اکثر نہ صرف تاریخ، جغرافیہ، شہریات اور معاشیات کے بارے میں معلومات فراہم کرنا ہوتا ہے بلکہ طلباء میں ہمدردی، تنوع کا احترام، تقدیری سوچ اور ذمہ دار شہریت جیسی اقداروں کو بھی فروغ دینا ہوتا ہے۔
 - **مختلف عقائد کا احترام (Respect for Diversity):** ہندوستان ایک ایسا ملک ہے جس میں ثقتوں، مذاہب، زبانوں اور روایات میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ سماجی مطالعہ کی تعلیم اس اختلاف کو قبول اور احترام کرنے کی اہمیت پر زور دیتی ہے۔
 - **شہری ذمہ داری (Civic Responsibility):** ہندوستان میں سماجی مطالعہ کی تدریس کا مقصد طلباء میں شہری ذمہ داری کا احساس پیدا کرنا ہوتا ہے۔ اس میں جمہوری عمل کو سمجھنا اور، قوانین کا احترام کرنا، اور معاشرے میں ثابت کردار ادا کرنا شامل رہتا ہے۔
 - **ہمدردی اور سماجی انصاف (Empathy and Social Justice):** سماجی مطالعہ کی تدریس سے دوسروں کے تین ہمدردی اور سماجی انصاف کے مسائل کی تفہیم کو فروغ دینا ہے۔ طلباء کو معاشرے میں عدم مساوات سے نہیں کی ترغیب دی جاتی ہے۔
 - **محولیاتی شعور (Environmental Consciousness):** ہندوستان کے محولیاتی تنوع اور محولیاتی مسائل کے پیش نظر، سماجی مطالعہ کی تدریس اکثر محولیاتی تحفظ اور پائیدار ترقی کی اقداروں پر زور دیتی ہے۔
 - **اخلاقی روبیہ (Ethical Behaviour):** ہندوستان میں سماجی مطالعہ کی تدریس اکثر ذاتی، سماجی اور پیشہ ورانہ زندگی میں اخلاقی رویے کی اہمیت پر زور دیتی ہے۔ طلباء کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے جس سے وہ ایک مضبوط اخلاقی ذہن تیار کر سکیں اور دوسروں کے ساتھ اپنی بات چیت میں اخلاقی اظہار کر سکیں۔
- درج بالا اقداریں نہ صرف طلباء کی ذاتی ترقی کے لیے اہم ہیں بلکہ ہندوستان جیسے ایک مختلف زاویوں کے ملک اور متحرک معاشرے میں، حب الوطنی، ذمہ دار شہریوں کے طور پر ان کے کردار کے لیے بھی اہم ہیں، جو عام طور پر سماجی مطالعہ کی تدریس سے پروان چڑھتی ہیں۔

[مزید جانکاری کے لیے دیکھیں](https://www.youtube.com/watch?v=L70zQf5C6UU)



اپنی پیش رفت کی جانچ کریں (Check your progress)

1۔ سماجی مطالعہ کی تدریس کی اقدار میں کیا کیا ہیں؟ تفصیل سے بیان کریں۔

8.3 خلاصہ (Summary)

- سماجی مطالعہ اسکول کے نصاب کا ایک لازمی حصہ ہے، جس میں تاریخ، جغرافیہ، علم سیاسیات، معاشیات، اور سماجیات جیسے مختلف مضامین شامل رہتے ہیں، سماجی تعلیم پر اس کے گھرے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔
- سماجی مطالعہ کی تدریس کے لیے قومی تعلیمی پالیسی (1986) اور (2020) نے اپنی سفارشات پیش کی ہیں۔ جس سے سماجی مطالعہ ہماری آزادی، خود اعتمادی اور طلباء کی زندگی سے تعلق رکھتی ہوئی تمام زندگی کی مہارتؤں پر روشنی ڈالتی ہے۔
- سماجی مطالعہ کی تدریس کے لیے قومی تدریسی خاکہ کی سفارشات اہم ہیں، جو اس اکائی میں وضاحت کے ساتھ بیان کی گئی ہیں۔
- سماجی مطالعہ کی تدریس انسانی اقداروں کو فروغ دیتی ہے، ہماری آزادی، خود اعتمادی اور طلباء کی زندگی سے تعلق رکھتی ہوئی تمام زندگی کی مہارتؤں پر روشنی ڈالتی ہے۔

8.4 فرنگ (Glossary)

- نظم و ضبط(Discipline): نظم و ضبط۔ کسی کام کو صبر و تحمل کے ساتھ قاعدوں کو ذہن میں رکھ کر کرنا۔
- شفافی اقداری(Cultural values): انسانی کلچر: جو تاریخ، سماجی تصورات، جغرافیہ اور اختراعات سے وجود میں آتے ہیں۔
- مختلف عقائد کا احترام(Respect for Diversity): تنوع میں اتحاد۔
- شہری ذمہ داری(Civic Responsibility): شہری قوانین کا احترام
- ہمدردی اور سماجی انصاف سماجی مطالعہ کی تدریس سے دوسروں کے تین ہمدردی اور سماجی انصاف کے مسائل کی تفہیم کو فروغ دینا۔ طلباء کو معاشرے میں عدم مساوات کو پہچاننے اور ان سے منٹنے کی ترغیب دی جاتی ہے۔
- ماحولیاتی شعور(Environmental Consciousness): ماحولیاتی تحفظ اور پائیدار ترقی کی اقداریں۔
- NCERT-National Council for Educational Research and Training: ایک مرکزی ادارہ جو اسکولی تعلیم پر نظر ثانی کرتا ہے اور پالیسی تیار کرتا ہے۔
- NCF-2005-National Curriculum Framework: قومی درسیائی خاکہ

اکتسابی نتائج (Learning Outcomes) 8.5

اس اکائی کو مکمل کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو چکے ہیں کہ

- قومی تعلیمی پالیسی 1986 کی سماجی مطالعہ کے لیے اہم سفارشات بیان کر سکتے ہیں۔
 - قومی تعلیمی خاکہ 2005 کی سماجی مطالعہ کے کار عمل کے لیے اہم سفارشات بیان کر سکتے ہیں۔
 - سماجی مطالعہ کی تعلیمی کی اقداریں واضح کر سکتے ہیں۔
 - سماجی مطالعہ کی تدریس کی اقداروں کو درس تدریس سے حاصل کر سکتے ہیں۔

8.6 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Type Questions)

- (a) نصاب کی ترقی (b) تدریسی منصوبہ بندی (c) تشخیص کے طریقے (d) مذکورہ بالاتمام
- 8۔ کون سی اصطلاح مخصوص، قابل پیاؤش مقاصد سے مراد ہے؟ جو اس بات کی وضاحت کرتی ہے کہ طالب علموں کو کیا جاننا چاہیے اور کیا کرنے کے قابل ہونا چاہیے؟
- (a) بیچارکس (b) سیکھنے کے نتائج (c) تشخیص کا معیار (d) نصاب کی ترتیب
- 9۔ سماجی مطالعہ میں تدریسی مہارتوں کا بنیادی مقصد کیا ہے؟
- (a) طالب علم کی کارکردگی کا اندازہ لگانا (b) مواد کے علم کو فروغ دینا (c) طلباء کی تعلیم کو فروغ دینا (d) مندرجہ بالا میں سے کوئی نہیں
- 10۔ قومی نصابی خاکہ کے اندر مجموعی ترقی ان تمام چیزوں پر زور دیتی ہے؟
- (a) صرف علمی علاقے (b) صرف سماجی اور جذباتی علاقے (c) ترقی کے تمام علاقے (d) مندرجہ بالا میں سے کوئی نہیں

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

- 1۔ سماجی مطالعہ کی تدریسیں میں مکوث تدریسیں کے لیے کون سی ضروری مہار تیں درکار ہیں؟ نشاندہی کیجیے؟
- 2۔ تحقیق و تحقیق پر مبنی سماجی مطالعہ کی تدریسیں کس طرح طالب علم کی ترقی کرتی ہے؟
- 3۔ طالب علم کو سماجی مطالعہ کی تدریسیں کے تصورات کی تفہیم میں سہولت فراہم کرنے میں تلقیدی سوچ کے کردار کی وضاحت کریں؟
- 4۔ طلباء تک سماجی مطالعہ کی تدریسیں سے سامنے رجحانات قائم کرنے میں موافقانی مہارتوں کی اہمیت کی وضاحت کریں؟
- 5۔ تدریسی مہار تیں سماجی مطالعہ کی تدریسیں میں مواد کے علم کے ساتھ کس طرح ایک دوسرے کو جوڑتی ہیں؟
- 6۔ قومی نصابی خاکہ کے فریم ورک کے اندر تغییب اقداریں کیا کیا ہیں؟
- 7۔ سماجی مطالعہ کی تدریسیں کی تعلیم میں اقداروں کی ترقی کی رہنمائی کیسے کرتے ہیں؟
- 8۔ قومی تعلیمی پالیسی 2020 کی سفارشات کے ساتھ تدریسی طریقوں کو ہم آہنگ کرنے کے عمل کی وضاحت کریں؟
- 9۔ سماجی مطالعہ کی تدریسیں کے خلاف طالب علم کی کارکردگی کا جائزہ لینے میں تشخیصی معیار کیا کردار ادا کرتا ہے؟
- 10۔ سماجی مطالعہ کی تدریسیں کے تعلیمی معیارات کس طرح قومی نصابی فریم ورک کے اندر طلباء میں مجموعی ترقی کی حمایت کرتے ہیں؟

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

- 1۔ سماجی مطالعہ کی تدریسی کی تعلیم میں مواد کے علم اور تدریسی مہارتوں کے درمیان تعلق کی وضاحت کریں؟
- 2۔ سماجی مطالعہ کی تدریسی کی تعلیم میں طلباء کی شمولیت کو فروغ دینے میں استفسار پر مبنی اکتساب کا کیا کردار ہے؟

- 3۔ وضاحت کریں کہ سماجی مطالعہ کی تدریس میں نصاب کی ترقی اور تشنیحات کو متاثر کرتے ہیں؟
- 4۔ طالب علم کی تعلیم کے لیے سماجی مطالعہ کی تدریس کے ساتھ تدریسی طریقوں کو ہم آہنگ کرنے کی اہمیت پر تبادلہ خیال کریں؟
- 5۔ سماجی مطالعہ کی تدریس کس طرح قومی نسلی خاکہ کے مطابق طلباء میں مجموعی ترقی کی حمایت کرتے ہیں؟

معروضی سوالات کے جوابات

1-a	2-d	3-d	4-d	5-b
6-a	7-d	8-b	9-c	10-c

تجویز کردہ الکترونیکی مواد (Suggested Reading Materials) 8.7

- Ansari, T. A. (2016). Guidance and Counselling in Teaching and Learning: Vol. I, 2016th, ISBN-93-81029-92-X, Funded by, NCPUL, MHRD, Published by Arshia Publication, New Delhi. India.
- Ansari, T. A. (2018). "Taleem me maloomati w tarsili technology ka istemal": Vol. I, 2018th, ISBN-978-93-85295-87-4, Published by Noor Publication, New Delhi. India.
- Ansari, T. A. (2019). Uses of ICT in Teaching learning and Education: Vol. I, 2019th, ISBN-93-87635-74-0, Funded by, NCPUL, MHRD, Published by Arshia Publication, New Delhi. India.
- Ansari, T. A., Patel.M.Zaidi. Z.I., (2019). "ICT Based Teaching and learning": Vol.-6, Edition-2018th, ISBN-978-93-80322-12-4, Published by Directorate of Translation and Publication, MANUU, Hyderabad. TS India.
- Cyber Safety: Gov. of India <https://cybercrime.gov.in/UploadMedia/CyberSafetyEng.pdf>
- Das, Jatindra Kumar (2021). Law of Copyright. PHI Learning Pvt. Ltd. ISBN 978-81-948002-1-7.
- Hilgard, E.R. and Bower, G.H. Theories of Learning. New Delhi: Prentice Hall of India.
- [https://www.tamiu.edu/distance/students/netiquette.shtml#:~:text=What%20Is%20Netiquette%3F,%2C%20Kernek%20%26%20Lozada%202010\).](https://www.tamiu.edu/distance/students/netiquette.shtml#:~:text=What%20Is%20Netiquette%3F,%2C%20Kernek%20%26%20Lozada%202010).)
- <https://www.utep.edu/extendeduniversity/utepconnect/blog/october-2017/10-rules-of-netiquette-for-students.html#:~:text=Don't%20give%20out%20another,Follow%20the%20rules.>

اکائی 9۔ سماجی مطالعہ کی تدریس میں مختلف طرز رسانیاں، طریقہ تدریس، حکمت عملیاں اور تکنیکوں کے معنی، ضرورت اور اہمیت

(Meaning, Need and Significance of Various Approaches, Methods, Strategies and Techniques of Teaching Social Studies)*

9.2	سماجی مطالعہ تدریس کی مختلف طرز رسانیاں، طریقہ تدریس، حکمت عملیاں اور تکنیکوں کے معنی، ضرورت اور اہمیت (Concept, Need and Significance of Various Approaches, Methods, and Strategies and Techniques of Teaching Social Studies)
9.2.1	9. سماجی مطالعہ کی تدریس کی مختلف طرز رسانیاں: تصور، ضرورت اور اہمیت (Various Approaches of Teaching Social Studies: Concept, Need and Significance)
9.2.2	9. سماجی مطالعہ کی تدریس کے مختلف طریقہ تدریس کے تصورات، ضرورت اور اہمیت (Concepts, Need and Significance of Various Methods of Teaching Social Studies)
9.2.3	9. سماجی مطالعہ تدریس کی مختلف حکمت عملیوں کے تصورات، ضرورت اور اہمیت (Concepts, Need and Significance of Various Strategies of Teaching Social Studies)
9.2.4	9. سماجی مطالعہ تدریس کی مختلف تکنیکوں کے تصورات، ضرورت اور اہمیت (Concepts, Need and Significance of Various Techniques of Teaching Social Studies)
9.3	خلاصہ (Summary)
9.4	اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)
9.5	فرہنگ (Glossary)
9.6	نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)
9.7	تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Reading Materials)

* Dr. Mohd. Talib Ather Ansari, Associate Professor, MANUU CTE, Bidar

سماجی مطالعہ ہماری معاشرتی زندگی کو بہتر بنانے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ سماجی مطالعہ کے تمام مضامین سے واقفیت کی بناء پر ہمیں معاشرے کی اقداروں، روایات، سماجی تقریبوں، سماجی آہنگی اور سماج میں یہیقتوں کو سمجھنے اور ان کے عوامل پر قدم در قدم چلنے کا علم حاصل ہوتا ہے۔ سماجی مطالعہ انسانی معاشرے اور انسانی تعلقات کا مخصوص مطالعہ ہے۔ سماجی مطالعہ کے مضامین میں ہمیشہ وہ مواد مضمون شامل رہتا ہے جس سے سماجی و معاشی علم، سماجی زندگی کی تکنیکیں، مہار تیں، تجربہ اور بصیرت حاصل ہوتی ہیں۔ ایک قوم کی معاشرتی ترقی و تغیر کے لیے ثانوی سطح پر تعلیم میں سماجی مطالعہ کی تدریس کو شامل کرنا ایک ضروری عمل ہے۔ سماجی مطالعہ کی تدریس ایک مخصوص معیاری زندگی کی نمائندگی کرتی ہے جسے عوام اور حکومت نے اچھی طرح سے منظم کیا ہوا ہوتا ہے۔ سماجی مطالعہ کی تدریس کے مقاصد کے حصول کے لیے سماجی مطالعہ کی صحیح اور معنوی تدریس، بہت اہمیت رکھتی ہے، جس کے لیے ہمیں سماجی مطالعہ کے مختلف مضامین کے مواد کو مختلف تدریسی نقطہ نظر، مختلف طریقوں، حکمت عملیوں اور تکنیکوں سے آراستہ کرنا اور ان کا استعمال کرنا لازمی ہو جاتا ہے۔ ایک سماجی مطالعہ کے معلم کو سماجی مطالعہ کی تدریس کے لیے سماجی مطالعہ کی تدریس کی مختلف طرز رسانیوں، مختلف طریقوں، حکمت عملیوں اور تکنیکوں کا استعمال درجہ میں طلباء کے ساتھ کرنا اور سمجھنا لازمی ہوتا ہے۔ اس اکائی میں ہم انہیں سماجی مطالعہ کی تدریس کے مختلف طرز رسانیوں، مختلف طریقوں، حکمت عملیوں اور تکنیکوں کا تدریس میں میں استعمال سمجھیں گے۔

9.1 مقاصد (Objectives)

- اس اکائی کو پڑھنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ سماجی مطالعہ تدریس کی مختلف طرز رسانیاں سمجھ سکیں۔
- سماجی مطالعہ کی تدریس کے مختلف تدریسی طریقوں سے وقف ہو سکیں۔
- سماجی مطالعہ کی تدریس کی مختلف حکمت عملیوں سے وقف ہو سکیں۔
- سماجی مطالعہ کی تدریسی مختلف تدریسی تکنیکوں کا استعمال سمجھ سکیں۔
- سماجی مطالعہ کی تدریس کے تدریسی مواد کو مختلف طریقوں، تکنیکوں سے آراستہ کر سکیں۔

9.2 سماجی مطالعہ تدریس کی مختلف طرز رسانیاں، طریقہ تدریس، حکمت عملیاں اور تکنیکوں کے معنی، ضرورت و اہمیت

(Meaning, Need and Significance of Various Approaches, Methods, Strategies and Techniques of Teaching Social Studies)

سماجی مطالعہ کے اساتذہ اکثر سماجی مطالعہ کی تدریس میں تدریسی طرز رسانی، تدریسی طریقہ، تدریسی حکمت عملیوں اور تکنیکوں چیزیں اصطلاحات میں فرق نہیں کر پاتے ہیں، جس سے تدریس میں استعمال ہونے والے عوامل اور کارکردگیوں کا استعمال صحیح نہیں ہو پاتا

- سماجی مطالعہ کی تدریس ایک مشکل عمل ہے جس میں مضامین کے کئی پہلو اور اقسام شامل رہتے ہیں، جس میں تدریسی طرز رسانیاں، حکمت عملی، طریقہ تدریس اور تکنیکیں تدریس کے مواد کو منظم کرنے کے بندیاں اور اہم جزو ہوتے ہیں۔ یہ تمام اجزاء سماجی مطالعہ کی تدریس اور سیکھنے کے عمل کی رہنمائی کے لیے ایک راہ راست کے طور پر کام کرتے ہیں، ہر ایک کی اپنی منفرد خصوصیات ہوتی ہے، اور یہ تمام ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگی قائم کرتے ہوئے تدریسی عمل کو آگے بڑھاتے ہیں۔

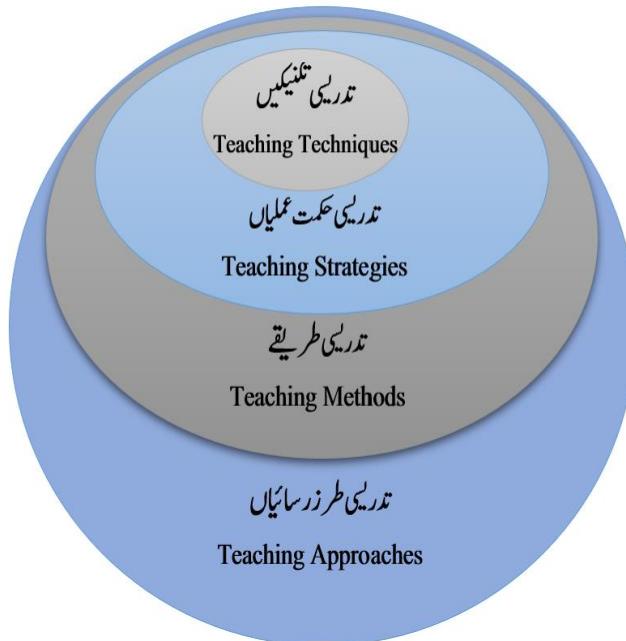
9.2.1 سماجی مطالعہ کی تدریس کی مختلف طرز رسانیاں: تصور، ضرورت اور اہمیت

(Various Approaches of Teaching Social Studies: Concept, Need and Significance)

- سماجی مطالعہ کی تدریس کی مختلف طرز رسانیاں

(Meaning of various Teaching Approaches of Social Studies)

سماجی مطالعہ تدریس کی مختلف تدریسی طرز رسانیاں عام طور پر طلباء کے اکتسابی عمل کی نویعت کے بارے میں سماجی مطالعہ کی تدریس کے اصولوں، قواعد، عقائد یا نظریات کا ایک مجموعہ ہوتی ہیں، جو کہ تدریسی عمل کو ثابت طریقہ سے قابو میں رکھتی ہیں، تدریسی طرز رسانیوں کا استعمال سماجی مطالعہ کے درس و تدریس کے عمل میں کیا جاتا ہے جس سے مواد مضمون کو سمجھنا اور مقاصد کا حصول آسان ہو جاتا ہے۔ تدریسی طرز رسانی تدریس کا ایک اہم پہلو ہوتی ہیں جس سے ہم سماجی مطالعہ کے درس و تدریس کے اہم مقاصد کو حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں، تدریسی طرز رسانیاں تدریس کے ہدایتی عوامل کو عملی فلسفہ اور نفسیاتی زاویوں اور تکنیکوں سے آراستہ کر عملی عوامل فراہم کرتی ہیں۔ تدریسی طریقہ، تکنیکیں اور حکمت عملیاں، تعلیمی طرز رسانیوں کے صرف حصے ہوتے ہیں اور درس و تدریس کے ساتھ ساتھ اساتذہ کو ایک راہ فراہم کرتے ہیں۔ تدریسی طرز رسانیاں تدریس کو ایک مجموعی حکمت عملی فراہم کرتی ہیں، یہ تدریس کو ایک سمت بھی فراہم کرتی ہیں، اور تدریسی عمل کے پورے علاقے میں ایک ہدف اور توقعات کا تعین کرتی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی تدریسی طرز رسانیاں طلباء کے اکتسابی عمل کو ممکن بنانے کے لیے خصوصی یا عمومی اصول طے کرتی ہیں، اور ان اصولوں تک رسائی بھی فراہم کرتی ہیں جیسا کہ درج ذیل کی تصویر سے واضح ہو جاتا ہے:



• سماجی مطالعہ کی مختلف تدریسی طرز رسانیاں (Different Teaching Approaches)

- سماجی مطالعہ کی تدریس میں مواد کی نوعیت کے اعتبار سے مختلف نوعیت کی طرز رسانیوں کا استعمال کیا جاتا ہے جس میں درج ذیل کچھ واضح کی جا رہی ہیں:
- i. اساتذہ مرکوز طرز رسانی (Teacher-centred Approaches): اساتذہ مرکوز طرز رسانی جہاں استاد معلومات کا بنیادی ذریعہ ہوتا ہے اور سبق کی رہنمائی کرتا ہے، طلباء اس کی بات پر عمل کرتے ہیں جس میں عام طور پر درج ذیل طریقہ تدریس کی شمولیت رہتی ہے: خطبہ یا بیانیہ کا طریقہ، پیچھر / مظاہراتی طریقہ، ماذقاتی طریقہ، نگرانی مطالعہ وغیرہ
- ii. طلباء مرکوز طرز رسانی (Teacher Centred Approaches): طلباء مرکوز طرز رسانیاں جہاں پر اساتذہ سیکھنے کا ماحول بناتے ہیں مگر طلباء خود تجربہ کر کے سیکھتے اور علم حاصل کرتے ہیں ایسی تدریسی ماحول کی طرز رسانیاں طلباء مرکوز کہلاتی ہیں، جس میں عام طور پر شامل رہتے ہیں: پراجیکٹ طریقہ، مسئلہ کا حل، بحث و مباحثہ، استقرائی و استخراجی طریقہ، مشاہدہ کا طریقہ، تعمیری طرز رسانی وغیرہ۔
- iii. مواد مضمون پر مبنی طرز رسانی (Content Based Teaching Approaches): ایسی طرز رسانیاں جہاں مواد مضمون کو اولین ترجیح دی جاتی ہے مواد مضمون ہی مرکز میں شامل رہتا ہے اور مواد مضمون کا تجزیہ کر، مواد مضمون سے ہی اقداریں، تصوارات اصول حقائق وغیرہ اخذ کیے جاتے ہیں، مواد مضمون پر مبنی طرز رسانیاں کہلاتی ہیں۔

- iv. تحقیق یا تحقیق پر مبنی طرز رسانیاں (Inquiry-based learning): سماجی مطالعہ کی اس طرز رسانی میں طلباً کے گروپ کسی موضوع کا گھرائی سے مطالعہ کرتے ہیں اور کسی مسئلہ کی حد تک پہنچنے کے لیے تحقیق یا تحقیقیں کرتے ہیں۔
- v. کھیل پر مبنی طرز رسانی (Game-based learning): ایک ایسی طرز رسانی جہاں طلباً کھیل ہی کھیل میں اکتسابی عمل حاصل کرتے ہیں۔
- vi. انفرادی اکتساب کی طرز رسانی (Personalized learning): ذاتی نویعت سے سیکھنے کی طرز رسانی ایک تعلیمی عمل ہے، جو ہر طالب علم کی منفرد صلاحیتوں، لیاقت، ضروریات، دلچسپیوں اور سیکھنے کے انداز کے لیے طلباً کو اکتسابی عمل کرنے کی تلقین دیتا ہے، جس سے طلباً اپنی مرضی کے مطابق اکتسابی عوامل کرتے اور اپنے انفرادی تجربات سے سیکھتے ہیں۔
- vii. مسئلہ پر مبنی سیکھنے کی طرز رسانی (Problem-based learning): ایک ایسی طرز رسانی جہاں طلباً حقیقی دنیا کے مسائل کو حل کے ذریعے سیکھتے ہیں۔
- viii. بلینڈد اکتساب کی طرز رسانی (Blended Learning Approach): ایک ایسا طریقہ جو آن لائن انتہنیت اور کمپیوٹر کے ساتھ روایتی تعلیم کی بھی شمولیت کو یقینی بناتا ہے، بلینڈد اکتساب کی طرز رسانی کے نام سے جانا جاتا ہے۔
- تدریسی طرز رسانیوں کی اہمیت و افادیت (Significance of various Teaching Approaches)
 - i. سماجی مطالعہ تدریس کی طرز رسانیاں درس و تدریس میں طلباً کی مشغولیت قائم رکھتی ہیں۔
 - ii. سماجی مطالعہ تدریس میں اساتذہ طلباً کی توجہ اپنی طرف مبذول کرنے، ان کی دلچسپی برقرار رکھنے، تقویت فراہم کرنے اور بروقت بازرگانی فراہم کرنے کے لیے تدریس کی مختلف طرز رسانیوں اور تدریسی طریقوں کا استعمال کر سکتے ہیں۔
 - iii. طلباً کی دلچسپی اور ذہنی صلاحیتوں کے مطابق اساتذہ اپنی تدریس کو مقصود طریقہ سے قائم رکھ سکتے ہیں۔
 - iv. سماجی مطالعہ تدریس کی طرز رسانیوں کے استعمال سے اساتذہ اپنے طالب علموں کی ضروریات، مواد اور درجہ میں متحرک کرنے کے لیے مختلف تکنیکوں، طریقوں، حربوں اور تدریسی گروں کا استعمال کر سکتے ہیں۔

اپنی پیش رفت کی جانچ کریں (Check your progress)

سماجی مطالعہ کی تدریس کی مختلف طرز رسانیوں کی وضاحت پیش کریں؟

9.2.2 سماجی مطالعہ کی تدریس کے طریقہ تدریس کے معنی، ضرورت اور اہمیت

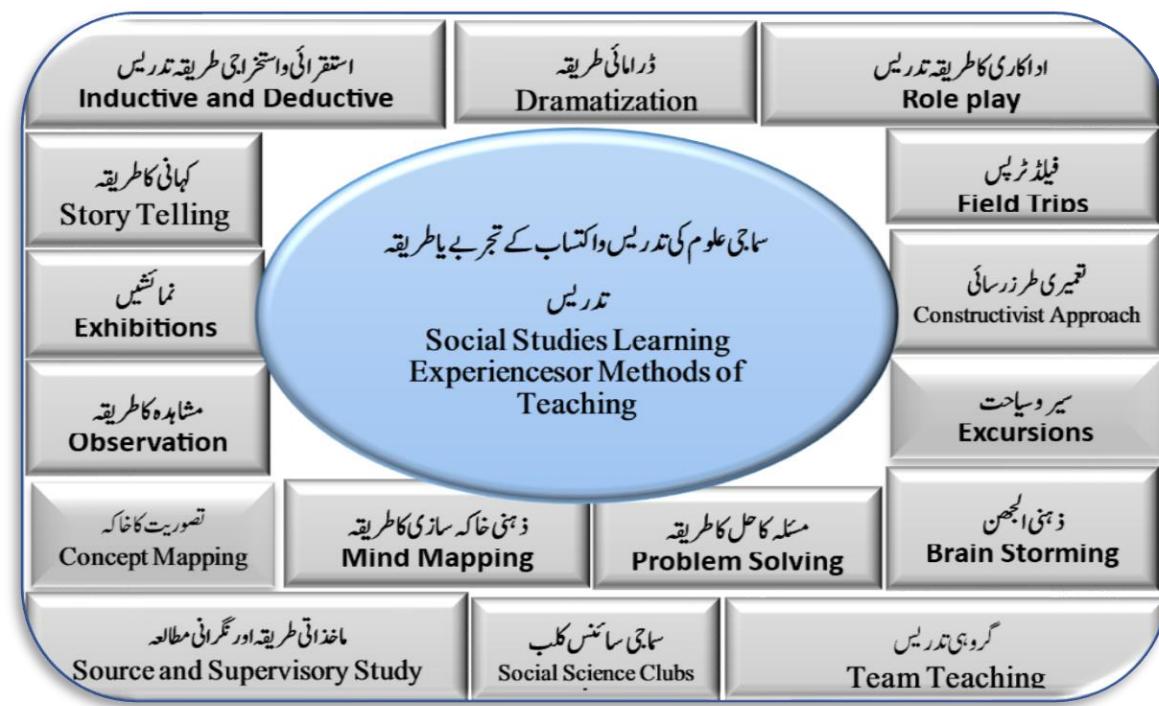
(Meaning, Need and Significance of Various Methods)

سماجی مطالعہ کی تدریس کے لیے تدریسی طریقہ ایک ایسا منظم، سلسلہ وار، ترتیب شدہ اور منصوبہ بند عمل ہے جو کہ مواد مضمون سے منصب ہوتا ہے اور جس کا مقصد طلباً کے اکتسابی عمل کو آسان، دلچسپ اور معتبر اکتسابی سہولت فراہم کرنا اور علم میں اضافہ کرنا ہوتا

ہے۔ سماجی مطالعہ کی تدریس کے لیے تدریسی طریقہ، تدریس کے کچھ اصولوں کے مطابق طے کیا جاتا ہے، جو کہ عام طور پر سماجی، ٹکنیکی، نفیسیاتی نوعیت کے ہوتے ہیں، یعنی، تدریسی طریقہ بنیادی طور پر طلباء کی صلاحیتوں، ضروریات اور دلچسپیوں پر غور فکر کرتا ہے اور انہیں پر مبنی ہوتا ہے۔ طریقہ تدریس عام طور پر تعلیم کے کچھ مخصوص مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ سماجی مطالعہ کے تدریسی طریقہ کا مقصد تدریس میں اضافہ کرنا ہے، اس طرح اسٹاد اور طالب علم دونوں کے وقت، محنت اور کوششوں اور کاوشوں بیہاں تک کہ پہیے اور تو انائی کی بھی بچت ہوتی ہے۔ طریقہ تدریس کسی بھی درجہ میں مواد، سبق یا سرگرمی کو شروع کرنے میں اساتذہ اور طلباء کو ہدایت اور رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ سینکڑری ایجوکیشن کمیشن نے تدریس کے مناسب طریقوں کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ ”ہر استاد اور تجربہ کار ماہر تعلیم جانتا ہے کہ بہترین اور مکمل نصاب بھی اس وقت تک مردہ رہتا ہے جب تک کہ صحیح تدریسی طریقوں اور صحیح قسم کی زندگی سے تعلق رکھتی ہوئی مثالوں سے مواد کو آراستہ نہ کیا جائے۔“ اساتذہ بعض اوقات غیر تسلی بخش اور غیر تصوراتی نصاب کو بھی طریقہ تدریس کے صحیح انتخاب سے دلچسپ بنالیتے ہیں۔ سماجی مطالعہ کے لیے اچھے تدریسی طریقوں میں ایسے نظریات شامل ہوتے ہیں جو طلباء کی تنقیدی سوچ، سماجی، ثقافتی بیداری، اور متحرک سیکھنے کے عمل کو فروغ دیتے ہیں۔ سماجی مطالعہ کی دی گئیں درج ذیل خصوصیات ایک اچھے طریقہ تدریس کی مکمل نشاندہی کرتی ہیں۔

• سماجی مطالعہ کی تدریس کے مختلف طریقہ تدریس (Different Methods of Teaching Social Studies)

درج ذیل تصویر میں ہم چند سماجی مطالعہ کے طریقہ تدریس پیش کر رہے ہیں جن کی وضاحت آگے کی جائے گی



- سماجی مطالعہ کے طریقہ تدریس کی اہمیت و افادیت (Significance of Various Teaching Methods)
 - i. پرکشش اور طلباں کی مشغولیت پر مبنی (Interactive and Engaging): سماجی مطالعہ کے طریقہ تدریس پرکشش اور طلباں کی مشغولیت پر مبنی ہوتے ہیں اور طلباں کی شرکت کو بیانی بناتے ہیں، جس سے طلباں آپسی مذاکرات، بحث و مباحثہ اور اکتسابی نظریات و تجربات حاصل کرنے کی حوصلہ افزائی حاصل کرتے ہیں۔
 - ii. طلباں مرکوز تعلیم (Student-Centred Learning): سماجی مطالعہ کا ایک معنوی طریقہ تدریس مواد کے نقطہ نظر کو طلباں کی دلچسپیوں، صلاحیتوں، ضرورتوں، پس منظر اور سیکھنے کے انداز کے مطابق ڈھالتا ہے، طالب علموں کو تحقیق کرنے، سوالات پوچھنے اور حقیقی دنیا کے مسائل اور کمیوٹی کے خدشات سے متعلق پرو جیکلش کو کرنے کے لیے متحرک کرتا ہے۔
 - iii. تقیدی سوچ، تجربہ، نظریات اور تجزیہ قائم کرتا ہے (Critical Thinking and Analysis): سماجی مطالعہ کا ایک اچھا طریقہ تدریس عام طور پر مضامین کے بنیادی اور شانوی ذرائع کے تجزیات کو فروع دیتا ہے، جیسے تاریخی دستاویزات، نقشے، اور کیس اسٹڈیز وغیرہ، اس کے ساتھ ہی طلباں کو مختلف نقطہ نظر کا جائزہ لینے، تصب کو سمجھنے اور ثبوت پر مبنی نتائج اخذ کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔
 - iv. ٹکنالوژی کا انعام (Integration of Technology): ایک اچھے طریقہ تدریس میں معلم ڈیجیٹل وسائل کا استعمال کرتا ہے جیسے ورچوئل ٹولز، انٹر ایکٹو نقشے، آن لائن ڈیٹا میں، اور ملٹی میڈیا پریز ٹیٹیشنز۔ ڈیجیٹل خواندگی کی حوصلہ افزائی کرتا ہے، طالب علموں کو ذمہ داری سے تحقیق کرنے اور معتبر ذرائع کو سمجھنے میں مدد کرتا ہے۔
 - v. جامع اور مبنی الصابطہ طرز رسانی (Interdisciplinary Approach): ایک اچھا طریقہ تدریس مواد کے مختلف عنوانات کو آپسی مطابقت قائم کرنے کے لیے سماجی مطالعہ کو ادب، سائنس، آرٹ، زبان اور موجودہ واقعات سے جوڑتا ہے۔ طالب علموں کو یہ دیکھنے سمجھنے میں مدد کرتا ہے کہ سماجی، معاشری اور سیاسی عوامل آپس میں کس طرح جڑے ہوئے ہیں۔ ہمیں یہ یاد رکھنا چاہیے کہ تدریس کا کوئی ایک طریقہ بہترین نہیں ہو سکتا، بلکہ درجہ میں مواد کی نوعیت کے اعتبار سے اس طریقہ تدریس کو چنتے ہیں، جو کہ تدریسی حکمت عملیوں اور تکنیکوں سے تعلق رکھتے ہوئے ہوتے ہیں اور یہ دونوں مل کر ہی کوئی طریقہ تدریس بناتے ہیں۔ سماجی مطالعہ کے طریقہ تدریس عام طور پر سماجی مطالعہ کو متعلقہ، متحرک اور اثر انگیز بنانے میں مدد کرتے ہیں، جو طلباں کو پیچیدہ سماجی مسائل کا تجزیہ کرنے اور سمجھنے کی مہارتوں سے وابستہ کرتے ہیں۔

<https://www.youtube.com/watch?v=J4zbt2xr-p0>

مزید جانکاری کے لیے دیکھیں

اپنی پیش رفت کی جاگئ کریں (Check your progress)

1۔ سماجی مطالعہ کے اساتذہ مرکوز اور طلباں مرکوز طریقہ تدریس کے درمیان فرق واضح کریں؟

9.2.3 سماجی مطالعہ تدریس کی مختلف حکمت عملیوں کے معنی، ضرورت اور اہمیت

(Meaning, Need and Significance of Various Strategies of Teaching Social Studies)

سماجی مطالعہ کی درس و تدریس ایک پیچیدہ عمل ہے جس میں طلباء، اساتذہ، تدریسی مواد، مناسب تدریسی حکمت عملیاں، طریقہ تدریس، اور سیکھنے کا ایک سازگار ماحول شامل رہتا ہے جو طلباء کو با معنی اکتساب کی طرف مائل کرتا ہے۔ تدریس کو زیادہ منوثر بنانے اور اکتسابی عمل کو زیادہ دیرپا بنانے کے لیے، اساتذہ مختلف تدریسی حکمت عملیوں کا استعمال کرتے ہیں، جو کہ مخصوص اقدامات، اعمال، طرز عمل، یا اظہارات و خیالات پر مبنی ہوتی ہیں۔ آکسفورڈ کشنسٹری کے مطابق، تدریسی حکمت عملی (Strategies) کا مطلب ہے ”ایک ایسا منصوبہ جس کا مقصد کسی خاص ہدف کو حاصل کرنا ہو۔“ درس و تدریس کے سلسلے میں، یہ وہ منصوبے ہیں جو اساتذہ اپنے مقاصد کے مطابق اپنے ہدف کے حصول کے لیے اپناتے ہیں۔ سماجی مطالعہ کی تدریسی حکمت عملی عام طور پر تدریس کے منصوبے، ذرائع، وضع، قطع، تدریس ماحول، طریقہ تدریس، تدریسی اشیاء کے استعمال اور خاص طور پر اساتذہ کی طرف سے شامل اور استعمال کیے جانے والے طریقے حرబے اور منصوبے ہوتے ہیں، جو طلباء کی دلچسپی، رہنمائی اور انکی راہ ہموار کرنے کے لیے مقرر کردہ تدریسی مقاصد کے حصول کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ آسان الفاظ میں، تدریسی حکمت عملی وہ ماحول ہے جو اساتذہ اپنے تدریسی کاموں کو انجام دینے میں استعمال کرتے ہیں۔

• سماجی مطالعہ کی تدریسی حکمت عملیوں کی اقسام (Types of Teaching Strategies)

سماجی مطالعہ کی درس و تدریس میں عام طور پر درج کے نظم و نق قائم رکھنے کے لیے مختلف قسم کی حکمت عملیوں کو استعمال کیا جاتا ہے اور انہیں حکمت عملیوں پر مبنی طریقہ تدریس قائم کیے جاتے ہیں درج ذیل تصویر سے ہم ان حکمت عملیوں کے اقسام کو بخوبی سمجھ سکتے ہیں جو کہ تین طریقہ کی ہوتی ہیں:

i. **آمرانہ درس و تدریس (Autocratic):** آمرانہ درس و تدریس کی سماجی مطالعہ کی حکمت عملی میں اساتذہ قیادت کرتے ہیں اور طلباء بغور سننے اور سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں، اساتذہ مرکوز آمرانہ درس و تدریس کی حکمت عملی میں درج ذیل طریقہ تدریس کی شمولیت رہتی ہے:-

آمرانہ درس و تدریس کے طریقہ کار (Autocratic)	
(Lecture Method)	لیکچر، بیانیہ یا خطبہ کا طریقہ تدریس
(Description Method)	تفصیل، وضاحت کا طریقہ تدریس
(Explanation Method)	توضیح یا تشریح کا طریقہ تدریس
(Narration Method)	کہانی کا طریقہ
(Exposition Method)	نمائش کا طریقہ تدریس
(Illustration Method)	مثال پیش کرنے کا طریقہ
(Review Method)	جاائزہ لینے کا طریقہ
(Recapitulation Method)	خلاصہ بیان کرنے کا طریقہ

ii. جمہوری نظریہ کی درس و تدریس (Democratic): جمہوری نظریہ کی درس و تدریس کی سماجی مطالعہ کی حکمت عملی میں اساتذہ اور طلباً دونوں کی شمولیت رہتی ہے، اساتذہ اور طلباً دونوں کو برابر کے موقع حاصل ہوتے ہیں اور طلباً مرکوز حکمت عملی میں طلباً و اساتذہ دونوں مل جل کر علم اور تجربات کو پروان چڑھاتے ہیں۔ جمہوری درس و تدریس کی حکمت عملی میں درج ذیل طریقہ تدریس کی شمولیت رہتی ہے:-

جمہوری نظریہ کی حکمت عملی کے درس و تدریس کے طریقہ کار (Democratic)	
Discovery Method	دریافت، تلاش یا کھون کرنے کا طریقہ تدریس
Demonstration Method	مظاہرہ کرنے کا طریقہ تدریس
Discussion Method	بحث کرنے کا طریقہ تدریس
Dramatization Method	ڈرامہ سازی کرنے کا طریقہ تدریس
Brainstorming Method	ذہن سازی کرنے کا طریقہ تدریس
Sensitivity Training Method	حوالی خاصہ کی حساسیت کی تربیت کرنے کا طریقہ تدریس
Constructivism Method	تعمیراتی کرنے کا طریقہ تدریس
Problems-Solving Method	مسائل حل کرنے کرنے کا طریقہ تدریس
Inductive Method	استقرائی کرنے کا طریقہ تدریس
Deductive Method	استخراجی کرنے کا طریقہ تدریس

iii. آزادانہ درس تدریس (Laissez-faire): آزادانہ طریقہ کی سماجی مطالعہ کی حکمت عملی میں اساتذہ صرف درجہ میں اکتساب کا سازگار ماحول بناتے ہیں اور طلباً خود اپنے مسائل، دشواریوں وغیرہ کو حل کر کے سمجھتے ہیں، اساتذہ صرف طلباً کا مشاہدہ اور معایینہ کرتے ہوئے رپورٹ لکھتے رہتے ہیں اور بعد میں وضاحت کے ساتھ رپورٹ پیش کرتے ہیں۔ یہ حکمت عملی مکمل طور پر آزادانہ پیش رفت پر مبنی ہوتی ہے۔ اس حکمت عملی میں درج ذیل طریقہ تدریس کی شمولیت رہتی ہیں:-

آزادانہ نظریہ کی حکمت عملی کے درس و تدریس کے طریقہ کار (Laissez-faire)	
Differentiated instruction	تفصیل شدہ ہدایات پر مبنی
Programmed	پروگرام لرنگ طریقہ
Instruction (Linear / Branching / Mathetics)	
Technology-based learning Methods	ٹیکنالوژی پر مبنی
Group learning Methods	گروپ لرنگ پر مبنی طریقہ

Individual learning Methods	انفرادی اکتسابی طریقہ
Inquiry-based learning Methods	انکوائری پر مبنی طریقہ
Kinaesthetic learning Methods	کائنٹھیٹیک سیکھنا (خود کر کے سیکھنا) طریقہ
Game-based learning. Methods	کھیل پر مبنی تعلیم کا طریقہ
Multi-media Method	ملٹی میڈیا طریقہ تدریس
E-Learning, I-Learning and M.Learning	الیکٹر آنک، انٹرنیٹ اور موبائل پر مبنی سیکھنے کے طریقہ
Jigsaw/ Stations/ Centers	جگسا طریقہ
Choice Boards	انتخابی طریقہ

یہ یاد رکھنا چاہیے کہ اکتسابی عمل، ایک نئی معلومات اور صلاحیتوں کے حصول کا عمل ہے لہذا ان سماجی مطالعہ کی تدریسی حکمت عملیوں کا انتخاب کیا جانا چاہیے جو طلباء کو نظریاتی اور عملی (تجرباتی) علم سے حاصل کی جانے والی معلومات کو سوچنے، سمجھنے اور یاد رکھنے میں مدد فراہم کریں، جو کہ اساتذہ کے اکتسابی نتائج سے براہ راست ہم آہنگ ہوں اور جو تعلیم و تربیت کے مقاصد پر مبنی ہوں۔

- سماجی مطالعہ کی تدریسی حکمت عملیوں کی خصوصیات (Characteristics of Teaching Strategies)
 - i. سماجی مطالعہ کی تدریسی حکمت عملی کا مقصد ایک عمومی منصوبہ، طریقہ کار، یا تدریس کے کام کو انجام دینے کے ذرائع فراہم کرنا ہیں۔

- ii. تدریس کی حکمت عملی تعلیمی مقاصد کے حصول میں مدد کرتی ہے، یہ تعلیمی اہداف تک پہنچنے کے متوازن مقاصد کو پورا کرتی ہیں۔
- iii. سماجی مطالعہ کی تدریسی حکمت عملی کا تعلق ہمیشہ تدریسی سیکھنے کے مقاصد اور طلباء کے اکتسابی عمل سے ہوتا ہے۔
- iv. سماجی مطالعہ کی تدریسی حکمت عملی نئی اور متحرک نوعیت کی ہوتی ہے جو کہ عام لیکچر یا بیان سے لے کر بہت ہی زیادہ انٹر اکیٹو بحث، ڈھنی خاکہ سازی، ڈھنی شکلش اور کردار سازی کرنے تک متاثر کرتی ہیں۔

- v. سماجی مطالعہ کی حکمت عملی درجہ میں طلباء کے گروپ سے لے کر انفرادی تک ہوتی ہیں، اور براہ راست تدریسی عمل سے بالواسطہ؛ خود ساختہ، انٹر اکیٹو مواد سے خود بدایت؛ اور استاد کی توجہ طالب علم پر مرکوز کرنے کے عمل تک کار آمد ہوتی ہیں۔
- آخر میں سماجی مطالعہ کی تدریسی حکمت عملیاں سماجی مطالعہ کے مواد کو درس و تدریس سے طلباء تک منتقل کرنے کا ذریعہ بنتی ہیں، تدریسی حکمت عملیاں اساتذہ کو یہ فیصلہ کرنے میں مدد کرتی ہیں کہ طلباء کو کس طرح مشغول رکھا جائے؟ اکتسابی عمل کو کس طرح متوازن طریقہ سے شروع کیا جائے؟ مواد مضمون کے تصور کو کیسے بیان کیا جائے؟ بازرسائی کس طرح حاصل کی جائے؟ سیکھنے کا ماحول خوشنگوار بنانے اور سیکھنے کو با معنی بنانے کے لیے کون سے تدریسی مواد کا انتخاب کیا جائے؟ اور مواد کو کس طرح پیش کیا جائے؟

• سماجی مطالعہ کی تدریسی حکمت عملیوں کی اہمیت و افادیت (Importance of Teaching Strategies)

- سماجی مطالعہ کی تدریسی حکمت عملیاں درس و تدریس کے پہلے سے طے شدہ سماجی مطالعہ کے سیکھنے کے مقاصد کے مطابق تدریس کے ایک منظم اور منصوبہ بند طریقے سے طلباء کے طرز عمل میں مطلوبہ تبدیلیاں لانے کے لیے استعمال کی جاتی ہیں۔ تدریس اور سیکھنے کے عمل میں سماجی مطالعہ کی مختلف حکمت عملیوں کی مختلف خصوصیات اور اہمیت ہوتی ہیں جو درجہ ذیل ہیں:
- i. سماجی مطالعہ کی تدریسی حکمت عملی سیکھنے کے لیے سازگار اور خوشنگوار ماحول کی تخلیق میں مدد کرتی ہیں۔
 - ii. سماجی مطالعہ کی نئی تدریسی حکمت عملیوں کے تجربات تدریس کو بہتر بناتے ہیں۔
 - iii. سماجی مطالعہ کے کم دلچسپ مواد کو ایک ثابت دلچسپ انداز میں بدل دیتی ہیں۔
 - iv. تدریسی حکمت عملیاں طلباء کی جمالیاتی، جسمانی، جذباتی، اور علمی ضروریات کو پورا کر کے سیکھنے کو مزید متعلقہ بناتی ہیں۔
 - v. سماجی مطالعہ کی تدریسی حکمت عملیاں باہمی تعاون اور مشترکہ فیصلہ سازی کرنے میں مدد کرتی ہیں۔

مزید جائزکاری کے لیے دیکھیں: <https://www.youtube.com/watch?v=XIpWvS0r1HI>

اپنی پیش رفت کی جائیج کریں (Check your progress)

- 1- سماجی مطالعہ کی مختلف حکمت عملیوں پر بحث کریں؟

9.2.4 سماجی مطالعہ کی تدریس کی مختلف تکنیکوں کے معنی، ضرورت اور اہمیت

(Meaning, Need and Significance of Various Techniques of Teaching Social Studies)

سماجی مطالعہ تعلیم کا ایک بنیادی مضمون ہے، جو طلباء کو اپنی کی معلومات، حال کو سمجھنے کے لیے ایک تصور، اور مستقبل کی تیاری کے لیے ایک راہ فراہم کرتا ہے۔ بطور معلم، ہمارا مقصد سماجی مطالعہ کو زندہ رکھنا، طلباء کے تحسس کو تقویت دینا اور طلباء کو عصری معلومات سے باخبر رکھنا ہوتا ہے، سماجی مطالعہ کے درس و تدریس سے طلباء کو زندگی کی مہارتوں میں مشغول رکھنا، معاشرہ میں ہمدردی قائم رکھنا، ایک اچھا شہری بننے میں طلباء کی مدد کرنا شامل رہتا ہے۔ تدریسی تکنیکوں کے لیے عام طور پر عملی موضوع کو متحرک، جدیدیت اور تبدیلی آمیز بنانے میں مدد کرنا ہوتا ہے، تدریسی تکنیکوں کا کام سماجی مطالعہ کی تدریس میں طالب علموں کے ساتھ علم و ہنر کو فروغ دینا ہے جس سے انہیں مدد مقابل زندگی کی دشواریوں کے لیے تیار کیا جاسکے۔ سماجی مطالعہ میں تدریسی تکنیک سے مراد مختلف تدریسی طریقوں، حکمت عملیوں طرز رسانیوں اور طریقوں کو اساتذہ اپنی خوب صلاحیتوں کا استعمال کرتے ہوئے درس و تدریس کے عمل کو آسان، دلچسپ بنانا ہے، اساتذہ تدریسی تکنیکوں کو ذاتی طور پر کلاس روم کی ہدایات میں استعمال کرتے ہیں تاکہ طلباء کو انسانی حقوق، معاشروں، ثقافتوں، تاریخ، معاشیات، جغرافیہ، سیاست، اور سماجی سائنس کے دیگر مضامین کے بارے میں سیکھنے و سمجھنے میں سہولت فراہم کی جاسکے۔ ان تکنیکوں کا مقصد طلباء کی تنقیدی سوچ میں فروغ کرنا، سماجی مسائل کو حل کرنے کی سمجھ کو فروغ دینا، اور انہیں ایک باخبر، اور ایک رہنمای شہری بننے کی ترغیب دینا ہوتا

ہے۔ آسان الفاظ میں تدریسی تکنیک ایک استاد کی ذاتی مہار تھیں ہیں جو کہ تدریس کے طریقوں کو مختلف تدریسی تکنیکوں کے ساتھ شامل کر استعمال ہوتی ہیں۔

- سماجی مطالعہ میں متوثر تدریسی تکنیک کی خصوصیات (Characteristics of Teaching Techniques)
 - i. طلباء مرکوز (Child Centered): سماجی مطالعہ کی جدید تدریسی تکنیکیں طلباء مرکوز ہوتی ہیں اور طلباء کی ضروریات، دلچسپیوں اور صلاحیتوں پر توجہ مرکوز کرتی ہیں۔ موثر سماجی مطالعہ کی تدریس میں طلباء کو حرکیاتی طور پر سیکھنے میں مشغول رکھتی ہیں۔
 - ii. انٹر ایکٹو اور پر کشش (Interactive and engaging): سماجی مطالعہ کی جدید تدریسی تکنیکیں طلباء کو درس و تدریس میں شرکت، تعاون، اور تنقیدی سوچ کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں۔
 - iii. تعلق اور ربطی قائم کرتی ہیں (Contextual and relevant): درس و تدریس کی تکنیکیں سماجی مطالعہ کی درس و تدریس کو حقیقی دنیا سے مربوط کرتی ہیں، جس سے طلباء کو یہ دیکھنے میں مدد ملتی ہے کہ وہ اپنی زندگیوں، برادریوں اور عالمی مسائل سے کیا سیکھ رہے ہیں۔
 - iv. تنقیدی سوچ اور عکاسی (Critical thinking and reflection): سماجی مطالعہ کی درس و تدریس میں تکنیکوں کے استعمال سے تدریس کے پیچیدہ سماجی مسائل پر غور و فکر کرنے کو فروغ ملتا ہے، طلباء کو مفروضوں پر سوال کرنے، ذرائع کا تجزیہ کرنے اور تاریخی بیانوں اور سماجی ڈھانچے کے بارے میں تنقیدی انداز میں سوچنے کی ترغیب ملتی ہے۔
 - v. نظریاتی اور تجرباتی (Theoretical and Practical): فلیٹ ٹریپس، روول پلے، اور پروجیکٹ پر مبنی سیکھنے جیسی تکنیکیں نظریات کے ساتھ ساتھ تجرباتی سیکھنے کو فروغ دیتی ہے، جو طالب علموں کو مشق اور حقیقی دنیا کے تجربات کے ذریعے تجربیدی تصورات کو بہتر طور پر سمجھنے میں بھی مدد کرتی ہے۔
 - vi. تکمیلیاتی اور تشخیصی (Formative and Summative Assessment): سماجی مطالعہ کی درس و تدریس کی مختلف تکنیکیں درس کے دوران طالب علم کی پیشرفت کا اندازہ کرنے والے دونوں جائزوں کو شامل کرتی ہیں، اور درس کے اختتام پر اس بات کو یقینی بنانے میں مدد کرتی ہیں کہ سیکھنے کے مقاصد پورے ہو گئے ہیں۔
 - vii. کیس اسٹڈیز، مبانشہ، سماجی وذہنی خاکہ سازی اور پروجیکٹ پر مبنی سیکھنے جیسی تکنیکیں طلباء کو مسائل کا تجزیہ کرنے، شواہد کا جائزہ لینے اور حل تجویز کرنے کی مہارتوں کو فروغ دینے میں مدد کرتی ہیں۔
- سماجی مطالعہ کی جدید تدریسی تکنیکوں میں متوثر تدریس کی حکمت عملیوں، طریقوں، طرز رسمائیوں کو اساتذہ مختلف تکنیکوں سے آراستہ کرتے ہیں جس سے طلباء کو درس و تدریسی عوامل میں مشغول رکھا جاسکے جس میں نظریاتی و تجرباتی زاویات کی بھی شمولیت رہتی ہے اور جس سے طلباء کے اندر معاشرے کی پیچیدگیوں کو سمجھنے، ان سے ہم آپنگ ہونے میں مدد فراہم کی جاتی ہے۔ سماجی مطالعہ کے روایتی درس و تدریسی طریقوں، جیسے لیکھرز، مظاہراتی، اور مزید اختراعی طریقوں جیسے پروجیکٹ پر مبنی سیکھنے اور ٹکنالوژی کے انضام کے امتحان کو مختلف

نوعیت کی تکنیکوں اور مہارتوں کا استعمال کرتے ہوئے، ایک متھر ک سیکھنے کا ماحول بناسکتے ہیں جو طلباء کی تقیدی سوچ کی حوصلہ افزائی کرتا ہے، شہری ذمہ داری کو فروغ دیتا ہے، اور تاریخ کی گہری سمجھ کو فروغ دیتا ہے۔

- تدریس کی طرز رسانیوں، طریقوں، حکمت عملیوں اور تکنیکوں کے درمیان فرق

(Differences between Teaching Approaches, Methods, Strategies and Techniques)

درج ذیل دی گئی جدول سے ہم سماجی مطالعہ کی تدریس کی مختلف طرز رسانیوں، طریقوں، حکمت عملیوں اور تکنیکوں کے درمیان فرق کو واضح کر سکتے ہیں:

سماجی علوم تدریس کی طرز رسانیاں، طریقہ، حکمت عملی اور تکنیکوں کے درمیان فرق

Difference in between Approaches, Methods, Strategies and Techniques of Teaching Social Studies

Teaching Approach: It is a set of principles, beliefs, or ideas about the nature of learning that is translated into the classroom.

تدریسی طرز رسانیاں: طرز رسانیاں تدریس کے اصولوں، عقائد، یا سیکھنے کی نوعیت کے بارے میں قائم کردہ اظہارات و خیالات کا مجموعہ ہوتا ہے جس کا درجہ میں خاکہ کھینچا جاتا ہے۔

Teaching Methods: The systematic way of conducting a learning activity. It implies an orderly, logical arrangement of steps. It is more procedural.

تدریسی طریقہ: تدریس میں اکتسابی عمل کو قائم کرنے کی سرگرمی کو منظم کرنے کا طریقہ کا رہوتے ہیں۔ یہ تدریس اقدامات کی ایک منظم، منطقی ترتیب کو مرتب کرتے ہیں۔

Teaching Strategy: refers to a precise method of approaching a problem or task, modes of operation for achieving a particular end, or planned design for controlling or manipulating

تدریسی حکمت عملیاں: کسی مسئلے یا ہدف تک پہنچنے کا ایک درست طریقہ کا رہنمای کرنا ہے اور راہ ہموار کرنی ہے، کسی خاص مقصد کو حاصل کرنے کے لیے ماہول کو منظم یا کنٹرول یا جوڑ توڑ کے لیے منصوبہ بند خاکہ پیش کرنی ہے۔

Teaching Technique: These are steps that we follow when we teach. It pertains to the teacher's style to accomplish an immediate objective.

تدریسی تکنیکیں: یہ وہ اقدامات ہیں جن کا استعمال ہم تدریس کے دوران کرتے ہیں۔ یہ ایک فوری مقصد کو پورا کرنے کے اتنا دکی تدریس میں کے انداز سے تعلق رکھتی ہیں۔

درجہ بالا تعریفوں، وضاحتوں، مثالوں سے ہم سماجی مطالعہ کی مختلف تدریسی طرز رسانیوں، تدریسی طریقوں، تدریسی حکمت عملیوں، اور تدریسی تکنیکوں کے استعمال کو بہ خوبی سمجھ سکتے ہیں۔ تدریسی طرز رسانیاں وہ طریقہ کا رہوتی ہیں جو مختلف تکنیکوں، طریقہ یا تدریسی حکمت عملیوں کو تدریس میں خاص طور پر ایک طے شدہ منصوبے کے مطابق قائم کرتی ہیں۔ تدریسی طریقہ کی وضاحت سے مراد تدریس کے عام اصول ہیں جو درجہ میں طلباء کو ہدایہت فراہم کرنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ اساتذہ طریقہ تدریس میں مواد مضمون کی

نوعیت اور موجود سہولیات کی بنیاد پر قائم کرتے ہیں۔ اسی طرح مختلف حکمت عملیوں اور تکنیکوں کے سہارے ہی ہم تدریس کے عمل کو مکمل کرتے ہیں۔

اپنی پیش رفت کی جانچ کریں (Check your progress)

- 1۔ طریقہ تدریس اور تدریسی حکمت عملیوں کے درمیان فرق واضح کریں؟

9.3 خلاصہ (Summary)

- سماجی مطالعہ کی تدریس ایک مشکل عمل ہے جس میں مضامین کے کئی پہلو اور اقسام شامل رہتے ہیں، جس میں تدریسی طرز رسمائیاں، حکمت عملی، طریقہ تدریس اور تکنیکیں تدریس کے مواد کو منظم کرنے کے بنیادی اور اہم جزو ہوتے ہیں۔
- سماجی مطالعہ تدریس کی مختلف تدریسی طرز رسمائیاں عام طور پر طباء کے اکتسابی عمل کی نوعیت کے بارے میں سماجی مطالعہ کی تدریس کے اصولوں، قواعد، عقائد یا نظریات کا ایک مجموعہ ہوتی ہیں، جو کہ تدریسی عمل کو ثابت طریقہ سے قابو میں رکھتی ہیں۔
- سینڈری ایجو کیشن کمیشن نے تدریس کے مناسب طریقوں کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ ”ہر استاد اور تجربہ کار ماہر تعلیم جانتا ہے کہ بہترین اور مکمل نصاب بھی اس وقت تک مردہ رہتا ہے جب تک کہ صحیح تدریسی طریقوں اور صحیح قسم کی زندگی سے تعلق رکھتی ہوئی مثالوں سے مواد کو آراستہ نہ کیا جائے۔“ اساتذہ بعض اوقات غیر تسلی بخش اور غیر تصوراتی نصاب کو بھی طریقہ تدریس کے صحیح انتخاب سے دلچسپ بنالیتے ہیں۔
- سماجی مطالعہ کی درس و تدریس کی مختلف تکنیکیں درس کے دوران طالب علم کی پیشہ رفت کا اندازہ کرنے والے دونوں جائزوں کو شامل کرتی ہیں، اور درس کے اختتام پر اس بات کو یقینی بنانے میں مدد کرتی ہیں کہ سیکھنے کے مقاصد پورے ہو گئے ہیں۔

9.4 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

- اس اکائی کو پڑھنے کے بعد اب آپ اس قبل ہو چکے ہیں کہ سماجی مطالعہ تدریس کی مختلف طرز رسمائیاں سمجھ سکتے ہیں۔
- سماجی مطالعہ کی تدریس کے مختلف تدریسی طریقوں سے واقف ہو چکے ہیں۔
- سماجی مطالعہ کی تدریس کی مختلف حکمت عملیوں سے واقف ہو چکے ہیں۔
- سماجی مطالعہ کی تدریسی مختلف تدریسی تکنیکوں کا استعمال سمجھ سکتے ہیں۔
- سماجی مطالعہ کی تدریس کے تدریسی مواد کو مختلف طریقوں، تکنیکوں سے آراستہ کر سکتے ہیں۔

9.5 فرہنگ (Glossary)

- **قدرتی سائنس (Natural Science)** (سائنسی مضامیں)
- **سماجی مطالعہ (Social Studies)** سماجی مطالعہ کے مضامیں
- **طرز رسانیاں (Approaches)**: درس و تدریس میں استعمال کی جانے والی مختلف، بھرم حکمت عملیاں اور طریقہ کار
- **طریقہ تدریس، (Methods)**: درس و تدریس میں استعمال کیے جانے والے مختلف کار عمل کو قابو کرنے اور مقاصد حاصل کرنے کے لیے استعمال کیے جانے والے طریقہ تدریس۔
- **حکمت عملی (Strategies)**: درس و تدریس میں مختلف ماحول کو قابو کرنے کے لیے استعمال کی جانے والی حکمت عملیاں
- **تکنیکوں (Techniques)**: درس و تدریس میں استعمال کی جانے والی مختلف تکنیکیں، اور آن لائن و آف لائن آلات ہوتے ہیں

9.6 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Type Questions)

1. سماجی مطالعہ کی تدریس کی بنیاد کس پر منحصر ہے؟
- (a) تدریسی حکمت عملیوں پر (b) تدریسی طریقوں پر
 (c) تدریسی تکنیکوں پر (d) سمجھی
2. اساتذہ مرکوز طریقہ تدریس ہے؟
- (a) مسئلہ حل کرنے کا طریقہ (b) بیانیہ طریقہ
 (c) سوال و جواب کا طریقہ (d) پروجیکٹ طریقہ
3. تدریس کی حکمت عملیاں کتنے طریقہ کی ہوتی ہیں؟
- (a) 1(b) (b) 2(a)
 5(d) 3(c)
4. سماجی مطالعہ کے بحث و مباحثہ طریقہ کار میں؟
- (a) اساتذہ اساتذہ بحث کرتے ہیں (b) طلباء آپس میں بحث کرتے ہیں
 (c) اساتذہ و طلباء بحث کرتے ہیں (d) کوئی بحث نہیں کرتا
5. درس و تدریس میں تدریسی طریقوں کا استعمال کرنا کیوں ضروری ہے؟
- (a) تدریسی طریقہ درس کو ایک راہ فراہم کرتے ہیں (b) تدریسی طریقہ اساتذہ کی مدد کا حامل ہوتا ہے
 (c) اس سے تدریس کے مقاصد کو حاصل کی جاسکتا ہے (d) تدریسی طریقہ کو استعمال نہیں کرنا چاہیے
6. طلباء مرکوز طریقہ کار ہیں؟
- (a) استقرائی (b) استخراجی
 (c) پروجیکٹ طریقہ (d) سمجھی

7۔ اساتذہ کو درجہ میں کس چیز پر زیادہ زور دینا چاہیے؟

a) مواد مضمون پر

c) اکتسابی طریقہ کار پر

b) اساتذہ مرکوزیت پر

d) طلباۓ کی آزادانہ کارکردگیوں پر

8۔ تدریس کے طریقہ اساتذہ کی کس طرح مدد کرتے ہیں؟

a) مضمون کے مقاصد حاصل کرنے کی راہ ہموار کرتے ہیں

b) درجہ میں طلباۓ کے ساتھ ہمنوائی رہتی ہے

c) پہلا درست ہے مگر دوسرا غلط

d) دونوں صحیح ہیں

9۔ ذہن کی خاکہ سازی ایک ۔۔۔۔۔ ہے؟

a) حکمت عملی ہے

b) ایک طریقہ تدریس ہے

c) ایک طرز رسانی ہے

d) ایک تکنیک ہے

10۔ درس و تدریس کی آزادانہ حکمت عملی میں اساتذہ کا کیا کردار ہوتا ہے؟

a) اساتذہ تمام سہولیات مہیا کرواتے ہیں

b) اساتذہ درجہ کی کارکردگیوں سے دور رہتے ہیں

c) اساتذہ بھی طلباۓ کی کارکردگیوں کو کرتے ہیں

d) اساتذہ صرف معاینہ کرتے ہیں

مختصر جواب کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1۔ سماجی مطالعہ سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

2۔ سماجی مطالعہ کے درس و تدریس کی وسعت بیان کیجیے؟

3۔ سماجی مطالعہ کی اساتذہ مرکوز طرز رسانیوں کو وضاحت کے ساتھ بیان کیجیے؟

4۔ سماجی مطالعہ کے مختلف طریقہ تدریس کی وضاحت کیجیے؟

5۔ اساتذہ مرکوز حکمت عملیاً کیوں استعمال کی جاتی ہیں؟

6۔ اساتذہ کو صحیح طریقہ تدریس کیوں استعمال کرنا چاہیے؟

7۔ طلباۓ مرکوز طرز کی افادیت پر مختصر روشنی ڈالیں۔

8۔ سماجی مطالعہ میں شامل دیگر طرز رسانیوں پر مختصر نوٹ لکھیں۔

9۔ سماجی مطالعہ کی تدریس کو سائننس کیوں کہا جاتا ہے؟

10۔ بنیادی طور پر سماجی مطالعہ میں کن علوم کا مطالعہ کیا جاتا ہے؟

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

1۔ سماجی مطالعہ کی تکنیکوں کا تنقیدی جائزہ پیش کریں۔

2۔ سماجی مطالعہ کے اساتذہ کی صلاحیتوں کے استعمال کے فوائد پر تفصیلی بحث کیجیے۔

- 3۔ طریقہ تدریس اور تکنیکوں کے پچھے فرقہ واضح کریں؟
- 4۔ سماجی مطالعہ کی تدریس کے فوائد پر تفصیلی نوٹ لکھیے۔
- 5۔ سماجی مطالعہ کی تدریس میں سیر و سیاحت طریقہ کیوں استعمال کیا جاتا ہے؟

معروضی سوالات کے جوابات

1-d	2-b	3-c	4-b	5-a
6-d	7-c	8-d	9-d	10-a

تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Reading Materials) 9.7

- 1- "Supervised study." Merriam-Webster.com Dictionary, Merriam-Webster, <https://www.merriam-webster.com/dictionary/supervised%20study>. Accessed 22 Nov. 2024.
- 2- Ansari, T. A. (2016). Guidance and Counselling in Teaching and Learning: Vol. I, 2016th, ISBN-93-81029-92-X, Funded by, NCPUL, MHRD, Published by Arshia Publication, New Delhi. India.
- 3- Hilgard, E.R. and Bower, G.H. Theories of Learning. New Delhi: Prentice Hall of India.
- 4- Ansari, T. A. (2018). "Taleem me maloomati w tarsili technology ka istemal": Vol. I, 2018th, ISBN-978-93-85295-87-4, Published by Noor Publication, New Delhi. India.
- 5- Ansari, T. A. (2019). "Educational Curriculum and Curriculum Development": Vol. I, 2019th, ISBN-978-93-85295-97-3, Published by Noor Publication, New Delhi. India
- 6- <https://ugcmoocs.inflibnet.ac.in/assets/uploads/1/42/1121/et/LECTURE%202020220060602022121.pdf>
- 7- Ansari, T. A. (2019). Uses of ICT in Teaching learning and Education: Vol. I, 2019th, ISBN-93-87635-74-0, Funded by, NCPUL, MHRD, Published by Arshia Publication, New Delhi. India.

- 8- Anwuka, T.G. (2000). Curriculum Development for Responsive Education in Third World Countries: Owerri, Cape Publishers. Danjuma, S.G. (2015).
- 9- <https://ugcmoocs.inflibnet.ac.in/assets/uploads/1/42/1121/et/LECTURE%2019%20TEXT200220060602022121.pdf>
- 10- <https://media.neliti.com/media/publications/342865-the-main-differences-between-teaching-ap-24a0895b.pdf>

اکائی 10- اساتذہ اور طفل مرکوز طرز رسانیاں

(Teacher and Learner Centered approaches)*

تپہید (Introduction)	10.0
مقاصد (Objectives)	10.1
اساتذہ مرکوز طرز رسانیاں: خطبہ یا بیانیہ کا طریقہ، لیکھر / مظاہر اتی طریقہ، ماذد اتی طریقہ اور نگرانی مطالعہ۔ طلباء	10.2
مرکوز طرز رسانیاں: پروجیکٹ طریقہ، مسائلی طریقہ، بحث و مباحثہ، استقرائی و استخراجی طریقہ، مشاہدہ کا طریقہ، تغیری طرز رسانی	

(Teacher-Centered Approaches: Lecture, Lecture-Demonstration, Source and Supervisory Study. Learner-Centered Approaches: Project, Problem Solving, Discussion, Inductive and Deductive, Observation, Constructivist Approach.)

اساتذہ مرکوز طرز رسانی (Teacher-Centered Approaches)	10.2.1
خطبہ یا بیانیہ طریقہ (Lecture)	10.2.1.1
لیکھر / مظاہر اتی طریقہ (Lecture cum Demonstration)	10.2.1.2
ماذد اتی طریقہ اور نگرانی مطالعہ (Source and Supervisory Study)	10.2.1.3
طفل مرکوز طرز رسانی (learner-Centered Approaches)	10.2.2
پروجیکٹ طریقہ (Project)	10.2.2.1
مسائلی طریقہ (Problem Solving)	10.2.2.2
بحث و مباحثہ کا طریقہ (Discussion Method)	10.2.2.3
استقرائی و استخراجی طریقہ (Inductive and Deductive Method)	10.2.2.4
مشاہدہ کا طریقہ (Observation)	10.2.2.5
تغیری طرز رسانی (Constructivist Approach)	10.2.2.6
خلاصہ (Summary)	10.3

* Dr. Mohd. Talib Ather Ansari, Associate Professor, MANUU CTE, Bidar

اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)	10.4
فرہنگ (Glossary)	10.5
نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)	10.6
تجھیز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Reading Materials)	10.7

تمہید (Introduction) 10.0

تدریسی طرز رسمائیں عام طور پر اساتذہ، مواد مضمون اور طلاء کے ما بین اکتسابی عمل کی حصول یابی کی نوعیت کے بارے میں اصولوں، قواعد، عقائد، نظریات اور تجربات کا مجموعہ بناتے ہیں جن کو درجہ کی درس و تدریسی م کے دوران استعمال کیا جاتا ہے۔ تدریسی طرز رسمائیں طلاء کی اکتسابی تجربات حاصل کرنے کا ایک زریعہ ہیں۔ جیسا کہ پہلی اکائی میں واضح کیا جا پکا ہے کہ سماجی مطالعہ کی طرز رسمائیوں میں کئی تدریسی طریقوں کی شمولیت رہتی ہے۔ تدریسی طریقوں کے استعمال سے درجہ کے سکھنے کا جو ماحول بتاتا ہے وہ تدریسی طرز رسمائیں ہی بیان کرتی ہیں، جس میں ہدایتی عوامل فراہم کرنے کے طریقے، درجہ کی اساتذہ مرکوز اور طلاء مرکوز سرگرمیوں، تکنیکوں کی شمولیت رہتی ہے اور جو مواد مضمون کا احاطہ کرتی ہیں۔ اس اکائی میں ہم اساتذہ اور طلاء مرکوز سماجی مطالعہ کی تدریسی طرز رسمائیوں کے مختلف طریقہ کی وضاحت کریں گے۔

مقاصد (Objectives) 10.1

اس اکائی کے پڑھنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- سماجی مطالعہ کی مختلف طرز رسمائی اور ان کے طریقہ کار کو سمجھ سکیں۔
- سماجی مطالعہ کی اساتذہ مرکوز طرز رسمائی اور ان کے طریقہ کار کو سمجھ سکیں۔
- سماجی مطالعہ کی طلاء مرکوز طرز رسمائی اور ان کے طریقہ کار کو سمجھ سکیں۔
- سماجی مطالعہ تدریسی کی اساتذہ مرکوز طرز رسمائی اور طلاء مرکوز طرز رسمائیوں کے بیچ فرق و واضح کر سکیں۔
- درجہ میں سماجی مطالعہ کی مختلف طرز رسمائیوں کا استعمال کر سکیں۔
- سماجی مطالعہ کی تدریسی طرز رسمائیوں کا مختلف مضامین سے رشته قائم کر سکیں۔

10.2 اساتذہ مرکوز طرز رسانی: خطبہ یا بیانیہ کا طریقہ، پیچھر / مظاہر اتی طریقہ، مأخذ اتی طریقہ اور نگرانی مطالعہ، طلباء مرکوز طرز رسانی: پراجیکٹ، مسئلہ کا حل، بحث و مباحثہ، استقرائی و استخراجی طریقہ، مشاہدہ کا طریقہ، تعمیری طرز رسانی

(Teacher-Centered approaches: Lecture, Lecture-demonstration, Source and Supervisory Study, Learner-Centered Approaches: Project, Problem Solving, Discussion, Inductive and Deductive, Observation, Constructivist Approach)

سامجی مطالعہ کی درس و تدریس میں ہم سماج اور افراد کے مابین رشتہوں اور سماج کے روایات و اقدار کا مطالعہ کرتے ہیں، جس کے لیے ہمیں مختلف مواد مضمون کو سمجھنے اور اس مواد مضمون کا تجزیہ کر مختلف تدریسی طرز رسانیوں، طریقوں حکمت عملیوں اور تکنیکوں کی ضرورت ہوتی ہے، جس میں کچھ اساتذہ مرکوز اور کچھ طلباء مرکوز ہوتی ہیں جن کو ہم مختلف طریقہ تدریس سے آراستہ کرتے ہیں اساتذہ مرکوز تدریسی طرز رسانیوں میں درج ذیل کی شمولیت رہتی ہے:

10.2.1 اساتذہ مرکوز تدریسی طرز رسانیاں (Teacher-Centered Approaches)

سامجی مطالعہ میں اساتذہ مرکوز تدریسی طرز رسانیوں میں عام طور روایتی تدریسی طریقوں کی شمولیت رہتی ہے، سامجی مطالعہ میں اساتذہ مرکوز تدریسی طرز رسانیوں میں استاد کو تدریس کے تمام عوامل یہاں تک کہ مواد مضمون اور طلباء پر بھی سبقت حاصل رہتی ہے۔ درجہ کی تمام کار کردگیاں اساتذہ مرکوز ہی ہوتی ہیں، اساتذہ عام طور پر درجہ میں طلباء کے ساتھ خطبہ یا بیانیہ کا طریقہ (Lecture Method)، پیچھر / مظاہر اتی طریقہ (Lecture-demonstration Method)، مأخذ اتی طریقہ (Source Method)، نگرانی (Supervisory Study) وغیرہ سے طلباء کو برادرست بدایات کے ذریعے علم فراہم کرتا ہے اور طلباء ان طریقہ تدریس سے مستفید ہو کر علم حاصل کرتے ہیں اور مختلف کار کردگیوں، امتحانات اور مفروضات کے ذریعے اپنے سیکھنے ہوئے علم کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ اساتذہ مرکوز تدریسی طرز رسانیوں کے طریقہ تدریس میں درج ذیل فوائد اور نقصانات ہوتے ہیں:

- اساتذہ مرکوز تدریسی طریقوں یا تدریسی طرز رسانیوں کے فوائد (Advantages)

ن. واضح ساخت (Clear Structure): اساتذہ مرکوز تدریسی طریقے یا طرز رسانیاں طلباء کے اکتسابی عمل کو حاصل کرنے کے لیے ایک واضح راہ فراہم کرتی ہیں، ان روایتی طریقہ تدریس میں اس بات کو یقینی بنایا جاتا ہے کہ تمام طلباء مواد مضمون کے اہم نکات کو سمجھ کر ان کا احاطہ کر سکیں۔

- ii. معلومات کی موثر تر سیل (Efficient Delivery of Information): سماجی مطالعہ کے مختلف مضامین کی گھری معلومات کے حامل اساتذہ مختصر وقت میں بڑی مقدار میں معلومات کو موثر طریقے سے منتقل کر سکتے ہیں۔
- iii. بعض موضوعات کے لیے مفید (Works Well for Certain Topics): بنیادی معلومات یا بنیادی مہارتؤں کی تعمیر کے لیے براہ راست بدایات کافی موثر ہو سکتی ہیں۔
- اساتذہ مرکوز تدریسی طریقوں یا طرز رسائیوں کے نقصانات (Disadvantages)
- i. طالب علم کی محدود مصروفیت (Limited Student Engagement): اساتذہ مرکوز تدریسی طرز رسائی میں طلباء صرف سنتے اور سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں، طلباء کے لیے سنا تکلیف دہ ہو سکتا ہے، خاص طور پر ان طلباء کے لیے جو بہترین طریقے سے سیکھتے سمجھتے اور علم کو استعمال کرتے ہیں۔
- ii. تقدیمی سوچ قائم کرنے کی حوصلہ شکنی (Discourages Critical Thinking): طلباء تقدیمی سوچ اور مسئلہ حل کرنے کی مہارتؤں کو فروغ دینے کے بجائے حقائق کو یاد کرنے پر توجہ دیتے ہیں۔
- iii. سمجھنے کے جدید انداز کو پورا نہیں کرتا (Doesn't Cater to Diverse Learning Styles): اساتذہ مرکوز تدریسی طرز رسائیاں ان طلباء کے سیکھنے کے عمل کو پورا نہیں کر سکتا جو بصری امداد، گروپ ورک، یاہنڈ آن سر گرمیوں کے ذریعے بہترین طریقے سے سمجھتے اور سیکھتے ہیں۔
- درج ذیل میں ہم چند اساتذہ مرکوز طریقہ تدریسیں پیش کر رہے ہیں ان اساتذہ مرکوز طرز رسائیوں میں استعمال کیے جاتے ہیں:

10.2.1.1 یکچر، خطبہ یا بیانیہ طریقہ تدریس (Lecture Method)

سماجی مطالعہ تدریس کی اساتذہ مرکوز طرز رسائیوں میں سب سے پہلے یکچر، خطبہ یا بیانیہ طریقہ تدریس (Lecture Method) کی بات کی جاتی ہے، یکچر، خطبہ یا بیانیہ طریقہ میں استاد مواد کو طلباء کے ایک گروپ کے سامنے پیش کرتا ہے، عام طور پر یہ ایک طرفہ تریل ہوتی ہے۔ استاد موضوعات کو بیان کرتا ہے اور طلباء بنیادی طور پر سنتے ہیں، خود انہم نکات کو اپنے پاس درج کرتے جاتے ہیں اور معلومات کو سنتے سمجھتے اور ذہن نشین کرتے جاتے ہیں۔ یکچر، خطبہ یا بیانیہ طریقہ تدریس عام طور پر ثانوی اور اعلیٰ ثانوی یا یونیورسٹی کے درجہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ چونکہ اس وقت تک طلباء اس لائق ہو چکے ہوتے ہیں کہ کسی مضمون کو سن کر سمجھ سکتے ہیں اور ان درجات میں مواد مضمون کی مقدار بھی زیادہ ہوتی ہے جس کی وجہ سے ایک تعلیمی سال میں پورا نصاب مکمل کرنا مشکل ہو جاتا ہے، مگر یکچر، خطبہ یا بیانیہ طریقہ تدریس کے استعمال سے اساتذہ پورے نصاب کو بروقت مکمل کر سکتے ہیں اور طلباء اپنی صلاحیتوں کے اعتبار سے اس موضوع پر مہارت بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ مگر کسی بھی استاد کو یکچر، خطبہ یا بیانیہ طریقہ استعمال کرنے سے پہلے اس طریقہ کی مکمل تیاری کرنا لازمی ہو جاتا ہے جس میں عام طور پر شامل رہتے ہیں:

• لیکچر طریقہ کا عمل (Process of the Lecture Method)

- i. منصوبہ بندی (Planning): استاد لیکچر خطبہ، بیان یا تقریر کی تیاری کرتے ہیں، متعلقہ موضوعات کا انتخاب کرتے ہیں، مواد کو منطقی طور پر ترتیب دیتے ہیں اور اکتسابی عمل کو پورا کرنے کے لیے بصری امداد (جیسے سلائیڈز، چارٹس وغیرہ) تیار کرتے ہیں۔
- ii. پیشکش (Presentation): استاد مواد کو طلباء کے سامنے ایک واضح اور منظم انداز میں پیش کرتے ہیں۔ اس میں تقریر کرنا، تصورات کی وضاحت کرنا، خیالات کو ظاہر کرنا یا میڈیا کا استعمال کرنا، مثالوں سے وضاحت کرنا، مصوری کرنا شامل رہتا ہے۔
- iii. طلباء کی شراکت (Engagement): بعض صورتوں میں استاد سوالات پوچھ کر، نوٹس فراہم کر، تفہیم کی جانچ کر کے یا اپنے خیالات بیان کر کے، گھر کا کام دے کر طلباء کو مشغول رکھ سکتے ہیں۔
- iv. اختتام (Conclusion): لیکچر، خطبہ یا بیان کے اختتام پر اساتذہ مواد مضمون کے اہم نکات کا خلاصہ پیش کرتے ہیں، استاد کبھی کبھار ہوم ورک یا اضافی مواد کو تفویض کے طور پر بھی پیش کرتے ہیں۔

• لیکچر طریقہ کے فوائد (Advantages of the Lecture Method)

- i. معلومات کی موثر تریل (Efficient Delivery of Information): لیکچر خطبہ یا بیانیہ طریقہ تدریس کے ذریعے استاد مختصر وقت میں بہت زیادہ مواد فراہم کر سکتا ہے، جو بنیادی علم کی تدریس کے لیے مفید ہوتا ہے، خاص طور پر اعلیٰ درجات کی تدریس میں اور طلباء کے بڑے گروپوں میں۔
- ii. منظم سیکھنا (Structured Learning): لیکچر خطبہ یا بیانیہ طریقہ تدریس میں مواد کو ایک منظم طریقے سے پیش کرتا ہے، جس سے طلباء کو تصورات، حقائق اور اقداروں کو ایک ترتیب وار عمل سے سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔
- iii. بڑے گروپوں کے لیے کم خرچ بالا نشین (Cost-Effective for Large Audiences): لیکچر خطبہ یا بیانیہ طریقہ تدریس کم خرچ میں ایک موثر طریقہ تدریس ہے، جس سے بہت سے طلباء کو ایک ساتھ درس فراہم کیا جاسکتا ہے، جس میں کسی اضافی اساتذہ یا وسائل کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔
- iv. علم کی مہارتیں (Expert Knowledge): استاد موضوع پر علم کی مختلف مہارتیں پیش کر سکتا ہے اور طلباء کو یہ مہارتیں فراہم بھی کر سکتا ہے، جو طلباء کو کہیں اور آسانی سے نہیں مل سکتی ہیں۔

• لیکچر طریقہ کے نقصانات (Disadvantages of the Lecture Method)

- i. طلباء عموماً معلومات کو سن کر ہی سمجھتے ہیں، جو کہ ان کی توجہ اور یادداشت پر اثر انداز ہو سکتا ہے اور سمجھنے میں کمی واقع ہو سکتی ہے۔
- ii. محدود ہم آہنگی (Limited Interaction): چونکہ لیکچر عموماً ایک طرف بات چیت کا عمل ہوتا ہے، اس لیے طلباء کے پاس سوالات پوچھنے یا متحرک طور پر شرکت کرنے کے موقع کم ہوتے ہیں، جس سے اساتذہ کے ساتھ تعامل کی کمی رہتی ہے۔

iii. توجہ اور یادداشت کے مسائل (Attention and Retention Issues): طویل پیچر ز طلباء کی دلچسپی اور توجہ کم کر سکتے ہیں، جس سے یادداشت اور سیکھنے میں مشکلات درپیش آسکتی ہیں۔

اگرچہ پیچر، خطبہ یا بیانیہ طریقہ تدریس کی موثر طریقے سے تدریس کے لیے آج بھی وسیع پیانے پر استعمال ہوتا ہے، لیکن یہ تمام طلباء کے لیے موثر نہیں ہو سکتا۔ پیچر کو انٹر ایکٹو سرگرمیوں، مباحثوں اور دوسرے طالب علم مرکوز طریقوں کے ساتھ ملا کر سیکھنے کے تجربے کو ہتر بنا یا جاسکتا ہے۔

مزید جائزی کے لیے دیکھیں: <https://www.youtube.com/watch?v=8lJvIkLdx-c>

اپنی پیش رفت کی جانچ کریں (Check your progress)

1. خطبہ یا بیانیہ طریقہ تدریس کی وضاحت پیش کیجیے؟

10.2.1.2 پیچر / مظاہراتی طریقہ (Lecture cum Demonstration)

پیچر-مظاہراتی طریقہ تدریس ایک اساتذہ مرکوز تدریسی حکمت عملی ہے جو سماجی مطالعہ کی تدریس میں پیچر کے طریقہ (خطاب) اور عملی مظاہرہ کو بیکجا کرتی ہے۔ سماجی مطالعہ کے پیچر-مظاہراتی طریقہ تدریس میں استاد نظریاتی (Theoretical) موالہ کو بیان کرتے ہیں (جیسے روایتی پیچر میں بیان کیا جاتا ہے) اور اس کے ساتھ ہی اس موضوع کے اہم نکات کا عملی مظاہرہ (Practical Demonstration) بھی کیا جاتا ہے۔

• پیچر-مظاہراتی طریقہ تدریس کا عمل (Process of Lecture-Demonstration Method)

i. تیاری (Preparation): استاد سبق کی تیاری کرتے ہیں، جس میں موضوع کا انتخاب، اہم نکات کی ترتیب، موالہ کے تصورات کی وضاحت، مظاہرے کے لیے درکار تدریسی وسائل اور ان کے استعمال کی منصوبہ بندی اور تیاری شامل رہتی ہے۔

ii. موالہ مضمون کا نظریاتی بیان (Introduction): یہاں پر پیچر خطبہ یا تقریر کا آغاز موضوع کا تعارف دے کر کیا جاتا ہے، جس میں استاد اس مظاہرے کے پیچھے کے نظریہ اور تصور کی وضاحت کرتا ہے، اور مقاصد کا علم بھی فراہم کیا جاتا ہے۔

iii. تجرباتی مظاہرہ (Demonstration): استاد موالہ مضمون میں موجود حقائق کے تفہیم کے لیے عملی طور پر موجود نظریات اور تصورات کو عملی زاویہ میں رکھ کر طلباء کے سامنے پیش کرتا ہے، اس مظاہرہ میں کوئی تجربہ کرنا، کسی مسئلے کو مرحلہ وار طریقہ سے حل کرنا، یا کسی عمل کو ظاہر کرنا شامل رہتا ہے۔ اس دوران، استاد تفصیل سے وضاحت بھی کرتا جاتا ہے۔

iv. طلباء کے ساتھ تعامل (Interaction): استاذہ مظاہرے کے دوران یا اس کے بعد، طلباء کے ساتھ بات چیت کر سکتا ہے، انہیں سوالات پوچھنے کی اجازت دے سکتا ہے، یا طلباء کو مظاہرے میں شامل ہونے کی دعوت بھی دے سکتا ہے۔

جس اور سوالات (Discussion and Q&A): تجرباتی مظاہرے کے بعد، استاد مواد مضمون کے اہم نکات کا جائزہ لیتا ہے، طلباً کے سوالات کا جواب دیتا ہے، اور کسی بھی شک و شبہات کو دور کرنے کے لیے طلباً کے ساتھ تعامل قائم کر جس و مباحثہ کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔^v

اختتام (Conclusion): یکچر-مظاہراتی طریقہ تدریس کا اختتام مواد مضمون کے اہم تصورات کے خلاصے، مظاہرے کے دوبارہ جائزے، اور ممکنہ طور پر ہوم ورک یا اضافی کام کی تفویض سے کیا جاتا ہے۔^{vi}

• یکچر-مظاہراتی طریقہ کے فوائد (Advantages of the Lecture-Demonstration Method)

- i. سمجھنے میں مدد گار یکچر-مظاہراتی طریقہ تدریس سماجی مطالعہ کے اہم موضوعات کے نظریاتی بیان اور عملی تجرباتی مظاہرے پیش کر طلباً کو نظریاتی تصورات کو حقیقی طور پر دیکھ کر بہترین طور پر سمجھنے میں مدد دیتے ہیں۔
- ii. دیکھ کر یا مشاہدہ کر کے سیکھنا (Visual Learning): سمعی و بصری طور پر سننے اور دیکھنے سے مواد مضمون کو طلباً، بہت اچھی طریقہ سے سمجھتے ہیں، نظریات کو سنتا اور تجربات کو دیکھنا مواد کو زیادہ یاد گار اور طلباً کو متحرک بنادیتا ہے۔
- iii. مشکل تصورات کی وضاحت (Clarifies Complex Concepts): یکچر-مظاہراتی طریقہ خاص طور پر ان موضوعات کے لیے مفید ہے جو پیچیدہ یا تجربیدی ہوں اور جنہیں صرف یکچر کے ذریعے بیان کرنا مشکل ہو۔

• یکچر-مظاہراتی طریقہ کے نقصانات (Disadvantages of Lecture-Demonstration Method)

- i. محدود مضامین (Limited to Certain Subjects): یکچر-مظاہراتی طریقہ سماجی مطالعہ کے ان مضامین کے لیے زیادہ مؤثر ہے جہاں عملی مظاہرہ ممکن ہو، جیسے جغرافیہ کے سائنسی تجربات، آرٹ یا تکنیکی مہارتیں وغیرہ۔
- ii. وسائل کی ضرورت (Resource Intensive): بعض تجرباتی مظاہروں کے لیے خصوصی مواد، تدریسی آلات یا سامان درکار ہوتا ہے جو مہنگے ہوتے ہیں اور ہر کوئی ان آلات کو چلا بھی نہیں سکتا یا ان آلات کو حاصل کرنا بھی مشکل ہو سکتا ہے۔
- iii. استاد پر اعتماد (Over-reliance on the Teacher): طلباء یکچر-مظاہراتی طریقے میں اساتذہ پر اتنے محصور ہو جاتے ہیں کہ وہ خود سے کچھ سیکھنے کی بجائے ہمیشہ استاد کے مظاہرے کا انتظار کرتے ہیں۔

یکچر-مظاہراتی طریقہ ایک مضبوط عمل کا تدریسی طریقہ ہے، خاص طور پر ان مضامین کے لیے جن میں نظریاتی علم کو عملی طور پر دکھانے کی ضرورت درپیش ہوتی ہے۔ یہ طلباء کو متحرک طور پر سیکھنے میں مدد دیتا ہے اور نظریہ کو حقیقت پسندانہ طریقے سے سمجھنے کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ تاہم، یہ ضروری ہے کہ مظاہرے اچھے طریقے سے تیار اور منظم کیے جائیں تاکہ وقت کا بہترین استعمال کیا جاسکے اور طلباء کی دلچسپی برقرار رکھی جاسکے۔

مزید جانکاری کے لیے دیکھیں: <https://www.youtube.com/watch?v=YbJy5JE-Tp0>

10.2.1.3 مأخذاتی طریقہ اور نگرانی مطالعہ (Source and Supervisory Study)

I. مأخذاتی طریقہ تدریس (Source Method)

مأخذاتی طریقہ تدریس ایک ایسا طریقہ تدریس ہے جو سماجی مطالعہ کے مختلف مضامین میں معلومات اور واقعات کی وضاحت کے لیے اصل ذرائع، مواد اور مأخذ (Sources) کا استعمال کرتا ہے۔ مأخذاتی طریقہ تدریس اس خیال پر مبنی ہے کہ بر اساس تجربات بالواسطہ علم سے زیادہ بہتر اور قیمتی ہیں۔ مأخذاتی طریقہ تدریس ایک ایسا تدریسی طریقہ ہے جس میں اصل یا بنیادی ذرائع (جیسے دستاویزات، اشیاء، نقشے، خطوط، تصاویر، اور اخبارات) کو تدریس کے مواد کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اس طریقہ کے ذریعے طلباء حقیقی شواہد کا تجزیہ کرتے ہیں اور تحقیق پر مبنی سکھنے میں اپنا کردار ادا کرتے ہیں، جو تقيیدی سوچ اور تجزیاتی مہارتوں کو فروغ دیتا ہے۔ مأخذاتی طریقہ تدریس خاص طور پر تاریخ، سماجی مطالعہ، اور جغرافیہ جیسے مضامین میں استعمال ہوتا ہے جہاں مأخذات کی تفہیم اور تجزیہ ایک ضروری عمل ہوتے ہیں۔

• مأخذاتی طریقہ کے فوائد (Merits of Source Method)

- i. **تقيیدی سوچ کو فروغ دینا (Promotes Critical Thinking):** طلباء مأخذات کا تجزیہ، تشریح، اور تشخیص سکھتے ہیں، جو ان کی تقيیدی اور مسئلہ حل کرنے کی مہارت کو فروغ دیتا ہے۔
- ii. **حقیقی دنیا سے جڑاؤ (Connects Students to Real-World Contexts):** مأخذاتی طریقہ میں اصل مأخذات کا استعمال طلباء کو تاریخی، سماجی، یا جغرافیائی عنوانات اور ماحول سے جوڑتا ہے۔
- iii. **تجزیاتی مہارتوں میں بہتری (Improves Analytical Skills):** طلباء مأخذاتی طریقہ میں مختلف نقطہ نظر کا موازنہ کرنے، تعصبات کو پہچانے، اور معلومات کو یکجا کرنے جیسی مہارتوں میں حاصل کرتے ہیں۔
- iv. **تحقیقی صلاحیتوں کی تعمیر (Builds Research Skills):** مأخذاتی طریقہ میں طلباء ڈیٹا (معطیات یا اعداد و شمار) کو سنبھالنے اور اس کی تشریح کرنے کا تجربہ حاصل کرتے ہیں، جو ان کے تعلیمی اور پیشہ و رانہ زندگی میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔

• مأخذاتی طریقہ کے نقصانات (Demerits of Source Method)

- i. **وسائل کی کمی:** اصل مأخذات تک رسائی اور تیاری مشکل اور مہنگی ہو سکتی ہے، خاص طور پر کم وسائل والے اسکولوں کے لیے۔
 - ii. **غلط تشریح کا خطرہ:** مناسب رہنمائی کے بغیر، طلباء مأخذات کو غلط انداز میں سمجھ سکتے ہیں یا غلط نتائج اخذ کر سکتے ہیں۔
 - iii. **محدود مواد کا احتاط:** چند مأخذات پر توجہ مرکوز کرنے سے کورس کے موضوعات کی وسعت محدود ہو سکتی ہے۔
- مأخذ طریقہ کو دیگر تدریسی حکمت عملیوں، تدریسی طریقوں کے ساتھ شامل کر استعمال کیا جانا چاہیے تاکہ متوازن طریقہ فراہم کیا جاسکے اور موثر تدریس بھی فراہم کی جاسکے، یہ طریقہ اعلیٰ درجے کی سوچنے کی مہارتوں سکھانے اور طلباء کو موضوع میں گہرائی سے شامل کرنے کے لیے انتہائی مفید ہوتا ہے۔

II. زیر نگرانی مطالعہ (Supervisory Study)

زیر نگرانی مطالعہ (Supervisory Study) کا طریقہ ایسا منظم طریقہ ہے جس میں طلباء اساتذہ کی نگرانی میں مطالعہ کرتے ہیں اور فوری بازرسائی حاصل کرتے رہتے ہیں، جو طلباء کو اپنی کمزوریوں کو سمجھنے اور ان کو دور کرنے کے لیے، ان کمزوریوں پر کام کرنے کی ترغیب دیتا ہے، جس سے طلباء کے وقت اور علم کو موثر طریقے سے منظم کرنے اور طلباء کے تعلیمی عمل کے ساتھ ثابت راہ فراہم کرنے کے لیے انتہائی مفید ہوتا ہے۔

کرنے میں مدد ملتی ہے۔ اس طریقہ سے طلباء کے اندر مطالعہ کی عادات پیدا کرنے، طلباء کی تعلیمی کارکردگی کو بہتر بنانے میں بھی مدد حاصل ہوتی ہے۔

• زیر گرفتاری طریقہ تدریس کا عمل (Process of Supervised Study)

زیر گرفتاری مطالعہ کا طریقہ، تعلیمی عمل کا ایک ایسا طریقہ کا رہے جس میں طلباء کو استاد کی گرفتاری میں مطالعہ کرنے کا موقع فراہم کیا جاتا ہے۔ اس طریقے میں استاد رہنمائی اور مدد فراہم کرتا ہے تاکہ طلباء مؤثر طریقے سے خود مطالعہ کر کے علم حاصل کر سکیں۔ یہ طریقہ درجہ میں سکھائے گئے اس باق پر عبور حاصل کرنے اور طلباء میں خود مختار مطالعہ کی صلاحیت پیدا کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

• زیر گرفتاری مطالعہ کے فوائد (Merits of Supervised Study)

- i. انفرادی توجہ کا حصول: استاد ہر طالب علم کی ضروریات اور مسائل کے مطابق انفرادی رہنمائی فراہم کرتا ہے۔
- ii. نظم و ضبط اور توجہ کی مرکوزیت کا فروغ: خود ساختہ ماحول طلباء کو اپنی توجہ مرکوز رکھنے اور خلفشار سے بچنے میں مدد دیتا ہے۔
- iii. متحرک سیکھنے کا فروغ: طلباء کے سوالات، شک و شبہات فوری طور پر اساتذہ کی مدد سے حل ہو جاتے ہیں۔
- iv. خود مختار مطالعہ کی صلاحیت پیدا کرنا: طلباء مؤثر مطالعہ کی حکمت عملیاں اور مسئلہ حل کرنے کی مہارت سیکھ لیتے ہیں۔
- v. درجہ کے اس باق کو مضبوط کرنا: طلباء کو سکھائے گئے مواد کو بہتر طریقے سے سمجھنے اور یاد رکھنے میں مدد حاصل ہوتی ہے۔

• زیر گرفتاری مطالعہ کے نقصانات (Demerits of Supervised Study)

- i. وسائل کی ضرورت: اضافی افراد (انسانی و سائل)، جگہ، اور کی ضرورت ہوتی ہے، جو اسکوںی اخراجات پر بوجھ ڈال سکتا ہے۔
- ii. تخلیقی صلاحیتوں کی محدودیت: زیر گرفتاری مطالعہ طلباء کو تخلیقی سرگرمیوں میں شامل ہونے سے روک سکتے ہیں۔
- iii. اساتذہ پر دباؤ: متعدد طلباء کی ایک ساتھ گرفتاری اور مدد فراہم کرنا اساتذہ کے لیے تھکاوٹ کشیدگی کا باعث بن سکتی ہے۔ زیر گرفتاری مطالعہ ایک مؤثر تدریسی طریقہ ہو سکتا ہے، خاص طور پر جب اسے گروپ مباحثوں اور خود مختار منصوبوں کے ساتھ متوازن کیا جائے۔ اس طریقہ کا مقصد طلباء کے خود سیکھنے کی عادتوں کو فروغ دینا ہے تاکہ طلباء زندگی بھر مطالعہ کرنے اور خود سیکھنے کے عمل کو جاری رکھ سکیں۔

مزید جائزی کے لیے دیکھیں:- <https://www.youtube.com/watch?v=BbJ04TaXjTU>

(Check your progress) اپنی پیش رفت کی جانچ کریں

1- زیر گرفتاری مطالعہ کی وضاحت پیش کیجیے؟

10.2.2 طلباًء مرکوز طرز رسائی (Learner-Centered Approaches)

سماجی مطالعہ کی تدریس میں طلباًء مرکوز طرز رسائی (Learner-Centered) میں عام طور پر تدریسی ماحول طلباًء کی ضرورتوں، دلچسپیوں، کارکردگیوں اور طلباًء کی تحریک کے اردوگرد مخصوص رہتا ہے یا ہم کہ سکتے ہیں کہ ایسے طریقہ تدریس اس طرز رسائی میں شامل رہتے ہیں جو طلباًء کو تدریسی عمل کا مرکز بناتے ہیں۔ ان تدریسی طریقوں میں طلباًء کی دلچسپیوں، ضروریات اور تجربات کو ترجیح دی جاتی ہے تاکہ وہ متحرک طور پر علم کو سمجھ کر سیکھ سکیں، تنقیدی سوچ پیدا کر سکیں اور اپنے علم کو حقیقی زندگی کی صورت حال میں استعمال کر سکیں۔ ہماری زندگی کے لیے سماجی مطالعہ کے یہ طریقے خصوصی طور پر اہم ہیں کیونکہ یہ گھرے علم، سماجی ذمہ داری اور تجزیاتی مہارتوں کو فروغ دیتے ہیں۔ جس میں بہت سے طریقہ تدریس کی شمولیت رہتی ہے، ہم یہاں درج ذیل طریقوں پر ہی بحث کریں گے:

10.2.2.1 پروجیکٹ طریقہ (Project)

پروجیکٹ طریقہ کو مشہور ماہر تعلیم ولیم ایچ کلپیٹر (William H. Kilpatrick) کے ذریعہ (1908) میں پیش کیا گیا۔ پروجیکٹ طریقہ سماجی مطالعہ کی درس و تدریس کا ایک ذریعہ ہے جس میں طلباًء کو متعدد پروجیکٹس (کام)، حالات یا مسائل دیئے جاتے ہیں جن میں سے انہیں کسی ایک مسئلے کا انتخاب کرنا ہوتا ہے۔ طالب علم کے اس مسئلے کا انتخاب کرنے کے بعد انہیں خود ہی مسئلے کا حل تلاش کرنا ہوتا ہے، پروجیکٹ طریقہ تدریس سیکھنے کے لیے سب سے زیادہ متحرک طلباًء مرکوز طرز رسائی میں سے ایک ہے، لیکن اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ پھر درس و تدریس میں اساتذہ کا کیا کردار ہے؟ پروجیکٹ طریقہ تدریس میں اساتذہ ایک آمر کے مقابلے میں ایک رہنمایا کردار ادا کرتا ہے اور درجہ میں تمام سہولتیں فراہم کرتا ہے، تمام وسائل کو منظم کرتا ہے، اور طلباًء کی رہنمائی کرتا ہے جس سے طلباًء اپنی ذہنی رفتار سے اپنے تجربات کو مکمل کر سکیں۔ پروجیکٹ طریقہ تدریس طلباًء پر بھروسہ کرنے اور طلباًء کے خود کر کے سیکھنے پر زور دیتا ہے۔ طلباًء اپنے کام کی ذمہ داری بر اہ راست سمجھتے ہیں اس لیے یہ طریقہ مکمل طور پر طلباًء پر مرکوز ہے، جس میں طلباًء کسی حقیقی دنیا کے مسئلے کو حل کرنے یا کسی کام کو مکمل کرنے میں متحرک طور پر شامل ہوتے ہیں۔ پروجیکٹ طریقہ تدریس عملی تجربات پر مبنی ہوتا ہے اور طلباًء کو مختلف مضامین سے علم کو مریبوط کرنے اور کسی مقصد کو حاصل کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔

• پروجیکٹ طریقہ کا عمل (Process of Project Method)

- i. **پروجیکٹ کا انتخاب (Select Project):** طلباًء اور اساتذہ مل کر ایک بمعنی اور متعلقہ موضوع، مسئلہ یا کام کا انتخاب کرتے ہیں، جو اس درجہ، مضمون، طلباًء کی ذہنی صلاحیتوں اور حل ہو جانے والے نکات پر مبنی ہو۔
- ii. **منصوبہ بندی (Planning):** طلباًء منصوبے کے لیے مقاصد مقرر کرتے ہیں، کاموں، کارکردگیوں کا تعین کرتے ہیں، آپس میں ذمہ داریاں بانٹتے ہیں، اور درکار وسائل کا تعین کرتے ہیں۔ اس کے بعد منصوبہ پر عمل درآمد کرتے ہیں۔
- iii. **عمل درآمد (Implementation):** طلباًء بنائے گئے منصوبے پر کام کرتے ہیں، تحقیق کرتے ہیں، ڈیٹا جمع کرتے ہیں، جوڑ توڑ کرتے ہیں اور آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کے ذریعے اپنے کام کو مکمل کرتے ہیں۔

.iv

تئیص (Evaluation): پروجیکٹ طریقہ تدریس میں بنائے گئے منصوبے اور کار عمل کے نتائج کا تجزیہ کیا جاتا ہے، اور طلباء اپنے کام پر غور کرتے ہیں، آسانیاں، دشواریاں اور سیکھنے کے تجربات پر تبادلہ خیال کرتے ہیں۔

.v

پیش (Presentation): پروجیکٹ طریقہ میں طلباء اپنے حاصل کردہ نتائج، اور پہلے سے طے شدہ نتائج، یا تیار کردہ مصنوعات کو ساتھی طلباء، استاذ، یا سامعین کے مجمع کے سامنے پیش کرتے ہیں۔

• پروجیکٹ طریقہ کے فوائد (Advantages of Project Method)

i. کارکردگی پر مبنی اکتساب (Active Learning): طلباء عملی تجربات اور مسائل کو خود حل کر کے سیکھتے ہیں۔

ii. تنقیدی سوچ کی ترقی: طلباء پروجیکٹ طریقہ سے تجزیہ، تحلیقیت، اور فیصلہ سازی کی مہارتوں اور ان کے استعمال کو سیکھتے ہیں۔

iii. تعاون کی مہارت: طلباء میں مل جل کر، ہم آہنگ ہو کر اور بات چیت (ترسلی عمل) کی صلاحیتیں پروان چڑھتی ہیں۔

iv. ذمہ داری کی حوصلہ افزائی (Encouraging responsibility): طلباء اپنے کام کے لیے ذمہ داری کا احساس پیدا کرتے ہیں، اور اپنے فرائض، حقوق، صلاحیتوں اور کمزوریوں کو سمجھتے ہیں۔

v. عملی مہارتوں کی تعمیر: تحقیق کرنے، وقت کا نظم کرنے، فائدانہ صلاحیتوں اور تنظیمی صلاحیتوں میں بہتری حاصل ہوتی ہے۔

• پروجیکٹ طریقہ کے نقصانات (Disadvantages of project method)

i. مسائل کی کمی: ایسے وسائل یا سہولیات کی ضرورت ہو سکتی ہے جو آسانی سے دستیاب نہ ہوں۔

ii. گروپ ورک کے مسائل: گروپ کے ارکان میں تنازعات یا غیر مساوی شرائکت کے مسائل کبھی کبھی پیدا ہو سکتے ہیں۔

iii. استاد کی مہارت کی ضرورت (Teacher skill requirement): استاذ کو مختلف پروجیکٹس کی رہنمائی اور انتظام کرنے اور طلباء کی رہنمائی کرنے کے لیے کئی مہارتوں کی ضرورت ہوتی ہے، استاذ کا ماہر ہونا لازمی ہے۔

اس طرح ہم کہ سکتے ہیں کہ سماجی مطالعہ کی تدریس میں پروجیکٹ طریقہ تدریس ایک موثر تدریسی حکمت عملی ہے جو طلباء کے حرکیاتی عوامل، شرائکت، تنقیدی سوچ، اور بین المذاہمین کے مقاصد کی حصول یا بی کو فروغ دیتا ہے۔ تاہم، اس کے کامیاب نفاذ کے لیے محتاط منصوبہ بندی، مناسب وسائل، اور ماہر رہنمائی کی ضرورت ہوتی ہے۔

مزید جانکاری کے لیے دیکھیں:

(Check your progress)

1- پروجیکٹ طریقہ تدریس کی وضاحت پیش کیجیے؟

10.2.2.2 مسائلی طریقہ (Problem Solving)

سماجی مطالعہ کی تدریس میں مسئلہ حل کرنے کا طریقہ (Problem-Solving Method) سماجی مطالعہ کی تدریس میں عام طور پر استعمال کیا جاتا ہے جس میں طلباً کو حقیقی دنیا کے مسائل یاد رکاوٹوں کی شناخت، تجربیہ اور حل کرنے کے لیے حرکتی طور پر شامل کیا جاتا ہے۔ مسئلہ کو حل کرنے کے طریقہ کو 1957 عیسوی میں جارج پولیا (George Polya) جو کہ ہنگری کے ایک ریاضی دان تھے نے ایجاد کیا تھا۔ مسئلہ کو حل کرنے کا طریقہ آج بھی استعمال ہوتا ہے اور اس کو کمیسری، شہاریات اور کمپیوٹر سائنس سمیت بہت سے دیگر شعبوں میں بھی استعمال کیا جاتا ہے، اس طریقہ کا مقصد طلباً میں تنقیدی سوچ، فیصلہ سازی کی صلاحیتوں کو فروغ دینا اور علم کو عملی مسائل پر لاگو کرنا ہوتا ہے۔ اس طریقہ سے سماجی مفہومت اور پیچیدہ مسائل کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔

• مسئلہ حل کرنے کا عمل (Process of Problem-Solving Method)

- i. **مسئلے کی شناخت** : سب سے پہلے مسئلے کو پہچانا اور اس کی وضاحت کرنا ہوتا ہے۔ اس ایام میں مسئلے کو سمجھنا اور اس میں شامل عوامل اور نکات کی شناخت کرنا شامل رہتا ہے۔ استاد طلباً کو حقیقی یا موجودہ دنیا کے مسائل پیش کرتے ہیں جنہیں طلباً کو خود حل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے اور جوان کی سماجی معاشی، سیاسی زندگی سے تعلق رکھتے ہوئے ہوتے ہیں۔
- ii. **مسئلے سے تعلق رکھتی ہوئی معلومات اکٹھا کرنا** : طلباً مسئلے سے متعلق اہم معلومات جمع کرتے ہیں۔ یہ تحقیق بات چیت یا ڈیٹا (معطیات) کا تجربیہ کرنے پر مشتمل ہو سکتا ہے۔
- iii. **مسئلے کا تجربیہ** : اس مرحلے میں طلباً مسئلے کے اسباب، اثرات اور مختلف نقطے نظر کا جائزہ لیتے ہیں۔
- iv. **مسئلے کے حل کی تجویز** : طلباً ہمکہ حل یا تبادل تجویز پیش کرتے ہیں۔ وہ مختلف طریقوں پر تبادلہ خیال کرتے ہیں کہ مسئلہ کس طرح حل ہو سکتا ہے اور ہر حل کے فوائد اور نقصانات کا تجربیہ کرتے ہیں۔
- v. **مسئلے کے حل کا انتخاب اور جائزہ** : طلباً ہمکہ حل کے اثرات، عملی طور پر اس کے نفاذ کی صلاحیت، اور اخلاقی پہلوؤں کو مد نظر رکھتے ہوئے بہترین حل منتخب کرتے ہیں اور اس پر عمل درآمد کرتے ہیں۔
- vi. **عملی نفاذ** : طلباً منتخب حل کو نفاذ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ روں پلے، منصوبے کی تخلیق یا تصویری نتیجے پیش کرتے ہیں۔
- vii. **عکاسی اور جائزہ** : مسئلہ کے منتخب کیے گئے حل کے نفاذ کے بعد، طلباً اس حل کے عمل اور نتائج پر غور کرتے ہیں۔ وہ اس بات کا جائزہ لیتے ہیں کہ حل کتنا موثر ہا اور آیا کوئی تبادل حل بہتر ہو سکتا تھا۔

• مسئلہ حل کرنے کے طریقہ تدریس کے فوائد (Merits of the Problem-Solving Method)

- i. **حقیقی دنیا سے تعلق** : طلباً کو حقیقی زندگی کے مسائل سے جوڑتا ہے، جس سے سیکھنے کا عمل زیادہ کار آمد اور دلچسپ بن جاتا ہے۔
- ii. **تنقیدی سوچ کو فروغ** : طلباً کو مسائل پر غور کرنے، تجربیہ کرنے اور مختلف نقطے نظر سے دیکھنے کی صلاحیت حاصل ہوتی ہے۔
- iii. **فیصلہ سازی کی صلاحیتوں کو بہتر بناتا ہے** : مسائل حل کرنے کا طریقہ طلباً کو مختلف ممکنہ راستوں کو جانچنے اور ممکنہ نتائج پر غور کر کے فیصلہ کرنے کی صلاحیت حاصل کرنے کی سہولت دیتا ہے۔

iv. تعاون کی حوصلہ افزائی کرتا ہے: گروپ ورک کے دوران، طلباء کو ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر کام کرنے اور ٹیم ورک سے سیکھنے کا موقع ملتا ہے، جس سے طلباء میں ہم آہنگی اور معاشرتی مہارتیں فروغ پاتی ہیں۔

• مسئلہ حل کرنے کے طریقہ کارکے نقصانات(Demerits of the Problem-Solving Method)

- i. پیچیدگی: بعض مسائل طلباء کے لیے اتنے پیچیدہ ہو سکتے ہیں کہ وہ انہیں مکمل طور پر سمجھنے یا حل کرنے میں قادر رہتے ہیں۔
- ii. استاد کی مکمل رہنمائی کی ضرورت: استاد کو طلباء کو صحیح سمت دکھانے کے لیے مہارت اور محنت کی ضرورت ہوتی ہے۔
- iii. عدم مساوات میں شرکت: بعض طلباء زیادہ حصہ لیتے ہیں جبکہ دوسرے طلباء کم حصہ لیتے ہیں، جس سے عدم توازن آسکتا ہے۔ سماجی مطالعہ میں مسئلہ حل کرنے کا طریقہ ایک متحرک اور طالب علم مرکوز طریقہ کار ہے جو سیکھنے کو نظریہ اور عملی دنیا کے مسائل سے جوڑتا ہے۔ اگرچہ اس کے فوائد بے شمار ہیں، جیسے کہ تنقیدی سوچ اور فیصلہ سازی میں بہتری، لیکن اس کے نفاذ میں وقت کی ضرورت اور پیچیدگی جیسے مقابل کمیاں بھی شامل رہتی ہیں۔

مزید جانکاری کے لیے دیکھیں: <https://www.youtube.com/watch?v=I5OZfRigv-I>

10.2.2.3 بحث و مباحثہ کا طریقہ(Discussion Method)

بحث و مباحثہ کا طریقہ (Discussion Method) بحث کا طریقہ ایک تعلیمی حکمت عملی کا طریقہ تدریس ہے جس کا مأخذ ”سچائی بات چیت سے ہی حاصل ہوتی ہے“ پر مبنی ہے۔ بحث و مباحثہ کا طریقہ تدریس جسے قدیم یونانی فلسفی سقراط(Socrates) نے ایجاد کیا، بحث و مباحثہ کا طریقہ طلباء کو سوال جواب اور مکالموں میں مشغول کر مخوب کر دیتا ہے جس سے سچائی اپنے آپ منظر عام پر آجائی ہے۔ اس طریقہ تدریس میں طلباء کو متنازع یا دلچسپ موضوعات پر آپس میں بات چیت کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے۔ یہاں استاد کا کردار ایک رہنمای ہوتا ہے، جو بحث کو منظم کرتا ہے اور طلباء کو موضوع پر تفصیل سے بات کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔

• بحث و مباحثہ کے طریقے کا عمل(Process of the Discussion Method)

- i. بحث و مباحثہ کا عنوان یا موضوع کی تیاری: استاد ایک ایسا موضوع منتخب کرتا ہے جو طلباء کے لیے دلچسپ اور سوالات کو پیدا کرتا ہو۔ یہ موضوع سماجی مطالعہ سے متعلق ہو سکتا ہے جیسے تاریخ، جغرافیہ، سیاست، یامیعتیت یا قاعدے و قوانین، یا کوئی قصہ۔
- ii. بحث و مباحثہ کے اصول طے کرنا: بحث کے آغاز میں استاد طلباء کو کچھ بنیادی اصول بتاتا ہے تاکہ بحث مہذب اور منوثر طریقے سے ہو سکے۔ ان اصولوں میں احترام، سلیقے سے بولنا، اور ایک دوسرے کی رائے کا احترام کرنا شامل ہوتا ہے۔
- iii. بحث و مباحثہ کے موضوع کا تعارف: استاد بحث کے موضوع کا تعارف کرتا ہے، اس کے پس منظر کی وضاحت کرتا ہے، اور اس کے اہم پہلوؤں پر روشنی ڈالتا ہے تاکہ طلباء کو اس موضوع کے حوالے سے صحیح تناظر مل سکے۔
- iv. سوالات کا آغاز: استاد عالم و فہم سوالات پوچھتا ہے جو طلباء کو سوچنے اور اپنی رائے پیش کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔
- v. طلباء کی شرآکت: طلباء اس بحث میں حرکیاتی طور پر حصہ لیتے ہیں، اپنے نیکیات، سوالات اور جوابات دیتے ہیں۔

- vi. بحث و مباحثہ کی گرفتاری: استاد بحث کو موثر طریقے سے کنٹرول کرتا ہے، گفتگو کو درست سمت میں رہنے دیتا ہے، اور یہ تین بناتا ہے کہ ہر طالب علم اپنی رائے پیش کرے۔
- vii. خلاصہ اور اختتام: استاد بحث کے اختتام پر اس کے اہم نکات کا خلاصہ پیش کرتا ہے، مختلف نقطے نظر کو اجاگر کرتا ہے۔
- بحث و مباحثہ کے طریقے کے فوائد (Merits of the Discussion Method)
 - i. تنقیدی سوچ کی ترقی: اس طریقے سے طلباً اپنے خیالات کا تجزیہ کرتے ہیں، اور دلائل کے ذریعے اپنی رائے قائم کرتے ہیں۔
 - ii. حرکیاتی سیکھنے کی ترغیب: طلباً صرف سنتے نہیں ہیں بلکہ حرکیاتی طور پر اس میں شامل ہوتے ہیں، جس سے ان کا علم زیادہ مستحکم ہوتا ہے اور وہ موضوع کو بہتر طریقے سے سمجھتے ہیں۔
 - iii. تعاون اور بات چیت کی صلاحیتوں میں بہتری: بحث کے دوران طلباً ایک دوسرے سے سیکھتے ہیں اور اپنی رائے کا اظہار کرتے ہیں، جس سے ان میں تعاون اور بات چیت اور ترسیلی عمل کی صلاحیتیں فروغ پاتی ہیں۔
 - بحث کے طریقے کے نقصانات (Demerits of the Discussion Method)
 - i. غیر مساوی شرکت: بعض اوقات کچھ طلباً زیادہ حصہ لیتے ہیں، جبکہ دوسرے کم بات کرتے ہیں، جس سے بحث میں توازن برقرار رکھنا مشکل ہو جاتا ہے۔
 - ii. خوش فہمی میں غلط فہمی کا خطہ: کبھی کبھار طلباً موضوع کو غلط سمجھ لیتے ہیں یا اپنی بات کو صحیح طریقے سے نہیں سمجھا پاتے، جس سے بحث میں غلط فہمیاں پیدا ہو سکتی ہیں۔
 - iii. تضاد اور تنازعات کا امکان: طلباً کے درمیان تازمہ یا اختلاف پیدا ہو سکتا ہے، جسے استاد کو اچھی طرح سے سنبھالنا پڑتا ہے۔
 - مزید جانکاری کے لیے دیکھیں: <https://www.youtube.com/watch?v=SssQyRJEf2k>

10.2.2.4 استقرائی و استخراجی طریقہ (Inductive and Deductive Methods)

سماجی مطالعہ کی تدریس کے لیے استقرائی و استخراجی دونوں ہی طریقے بہت اہم ہیں۔ گریک فلسفی ارسطو (Aristotle) نے استقرائی طریقہ (Inductive Methods) ایجاد کیا جبکہ افلاطون (Plato) نے استخراجی طریقہ تدریس (Deductive Methods) منظر عام پر رکھا۔

استقرائی طریقہ (Inductive Methods)

ارسطو کے استقرائی طریقہ تدریس (Inductive Methods) میں کسی چیز یا کام کو واضح کرنے کے لیے کچھ مخصوص مثالوں سے عمومی اصولوں تک پہنچا جاتا ہے اور کسی چیز کے مخصوص خصائص اور واقعات کا مشاہدہ اور تجزیہ کر کے نتیجہ اخراج کیا جاتا ہے اور منزل مقصود کو حاصل کیا جاتا ہے۔ جیسے مثال کے طور پر ”اگر کسی کو پیاس لگی ہے اور اس کے سامنے پانی پیش کیا جائے تو اگر اس پانی سے پیاس بجھتی ہے تبھی یہ پانی پینے کے قابل ہو گا ورنہ یہ پانی بے کار ہے۔“ ارسطو کا یہ تدریسی طریقہ کسی چیز کی وضاحت اس چیز کو پرکھنے، مشاہدہ کرنے کے بعد خصائص کی عمومیت کے طور پر تصورات قائم کرنے، یا وضاحت کرنے پر یقین رکھتا ہے۔

• استقرائی طریقہ کا عملی پہلو (Process of Inductive Method)

- i. اساتذہ طلباء کو مختلف مثالیں، واقعات یاد یٹا (اعداد و شمار یا معطیات) فراہم کرتے ہیں۔
- ii. طلباء ان مثالوں میں یکسانیت یا اختلافات تلاش کرتے ہیں۔
- iii. تجزیہ کرتے ہیں اور مشاہدہ کرتے ہوئے وہ خود ایک عمومی اصول یا تصور قائم کرتے ہیں۔
- iv. استقرائی طریقہ تدریس میں پہلے تحقیق کی جاتی ہے، طلباء کسی کام یا چیز کا تجزیہ کرتے ہیں اور مشاہدے سے اصول، نظریات و خصائص قائم کرتے ہیں۔

• فوائد (Advantages)

- i. استقرائی طریقہ تدریس سے طلباء میں خود اعتمادی پیدا ہوتی ہے۔
- ii. عملی زندگی میں مسائل کو حل کرنے کی مہارت بڑھتی ہے۔
- iii. تجزیاتی، تجرباتی اور مشاہداتی سوچ کو فروغ دیا جاتا ہے۔

• نقصانات (Disadvantages)

- iv. وقت زیادہ درکار ہوتا ہے۔
- v. ابتدائی طلباء کے لیے مشکل ہو سکتا ہے۔
- vi. ہر موضوع پر لاگونہیں کیا جاسکتا۔

II استخراجی طریقہ تدریس (Deductive Method):

گریک فلسفی افلاطون (Plato) نے استخراجی طریقہ تدریس پیش کیا، جس میں کسی کام یا چیز کو اس کے اصولوں قاعدوں اور ضابطوں کے ساتھ اس کے نظریاتی اور تجرباتی و عملی پہلوؤں سے شروع کرنا ہوتا ہے، یعنی کوئی کام کرنے، کسی چیز کو پرکھنے سے پہلے اس کام یا چیز کے قاعدے، قوانین، نظریاتی و تجرباتی عمل کو سمجھا جاتا ہے، اس کے بعد ہی کوئی فیصلہ یا مثال قائم کی جاتی ہے، جیسے ”آگ جلانے سے پہلے ہمیں آگ کس چیز سے جلتی ہے؟ آگ سے کیا فائدہ اور نقصانات ہیں؟ آگ کا استعمال کیا ہے؟“ ان تمام سوالوں کے بارے میں

نظریات طور پر سمجھا جاتا ہے پھر ہی آگ کو جلانے یا استعمال کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ استخراجی طریقہ تدریس عام طور پر سائنس اور ریاضی کی تعلیم میں استعمال ہوتا ہے۔ یہ طریقہ تدریس عمومی اصول سے مخصوص مثالوں تک لے جانے پر مبنی ہوتا ہے۔

• استخراجی طریقہ تدریس کے عملی پہلو (Process of Deductive Method)

- i. استخراجی طریقہ تدریس میں استاد کسی کام پاچیز کے عمومی اصول، نظریات اور قانون بیان کرتا ہے۔
- ii. طلباء کو ان اصولوں کی وضاحت مثالوں، ڈیٹا یا مشتوں کے ذریعے فراہم کی جاتی ہے۔
- iii. طلباء ان اصولوں کو مخصوص مسائل پر لاگو کرتے ہیں اور مسئلہ یا کام کو حل یا مکمل کرتے ہیں۔
- iv. استخراجی طریقہ تدریس استاذہ مرکوز ہوتا ہے اور اس کے واضح اصول ہوتے ہیں۔
- v. استخراجی طریقہ تدریس میں نظریات پہلے سمجھائے جاتے ہیں، پھر ان کی مشق کروائی جاتی ہے۔

• فوائد (Advantages)

- i. وقت کی بچت ہوتی ہے۔
- ii. مشکل تصورات کو آسانی سے سکھایا جاسکتا ہے۔
- iii. زیادہ تر موضوعات پر لاگو کیا جاسکتا ہے۔

• نقصانات (Disadvantages)

- i. طلباء میں تخلیقی اور تقدیری سوچ کم پرداں چڑھتی ہے۔
- ii. اس سے نقل کرنے کی عادت پڑ سکتی ہے اور یہ طلباء کی خود اعتمادی اور خود انحصاری پر منفی اثر ڈال سکتا ہے۔
- iii. طلباء کو سیکھنے کے عمل میں محدود شرکت ہوتی ہے۔

مزید جانکاری کے لیے دیکھیں <https://www.youtube.com/watch?v=06ylwFnImzM>

• استقرائی و استخراجی طریقہ تدریس کا موازنہ (Comparison)

استقرائی طریقہ تدریس طلباء کو ذاتی مشاہدے اور تجربیے کے ذریعے سیکھنے کی اجازت دیتا ہے، جبکہ استخراجی طریقہ اس کے برعکس استاد کی رہنمائی کے ذریعے واضح اصول سکھاتا ہے۔ استقرائی طریقہ میں تجربیہ، مشاہدہ اور مثالوں کے ذریعے اصول قائم کیے جاتے ہیں جبکہ استخراجی طریقہ میں قاعدے و قوانین کی روشنی میں مثالیں قائم کی جاتی ہیں۔ دونوں ہی طریقے تدریس کے مختلف پہلوؤں میں اہم کردار ادا کرتے ہیں اور ان کا انتخاب موضوع، مقصد اور طلباء کی ضروریات پر انحصار رکھتا ہے۔

استقرائی و استخراجی طریقہ تدریس کے موازنے کا جدول

Aspect	Inductive Method	Deductive Method
Approach	Specific to General	General to Specific
Focus	Discovery and exploration	Explanation and application
Student Role	Active and participatory	Passive and receptive
Teacher Role	Facilitator and guide	Instructor and explainer
Suitability	Concepts requiring critical thinking	Topics needing theoretical clarity
Example	Deriving the concept of democracy by analyzing case studies of countries.	Teaching the definition of democracy first, then providing examples.

10.2.2.5 مشاہدہ کا طریقہ (Observation Method)

سماجی مطالعہ کی درس و تدریس میں مشاہدہ ایک ایسا طریقہ ہے جو سماجی مطالعہ کی تدریس میں کسی مقصد کو حاصل کرنے کے لیے کسی چیز یا کام کا مشاہدہ کر کے ڈیٹا (اعداد و شمار یا معطیات) جمع کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اس میں کسی فرد، گروپ، یا واقعہ کو بر اہ راست دیکھ کر، اس کے مختلف پہلوؤں کا مشاہدہ کر معلومات کے اعداد و شمار جمع کیے جاتے ہیں۔ مشاہدے کے طریقے کے کئی مختلف طریقے ہوتے ہیں، جنہیں ان کے انداز، ساخت اور استعمال کے مطابق تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

• مشاہدے کے مختلف طریقے (Types of Observation Method)

(a) **خود ساخت مشاہدہ (Structured Observation):** ساخت مشاہدہ کا طریقہ جس میں پہلے سے طے شدہ اصول اور معیارات قائم ہوتے ہیں۔ مشاہدے کے لیے چیک لسٹ، ریٹینگ اسکیلز، یا کوڈنگ استعمال کیے جاتے ہیں۔

(b) **غیر ساختہ مشاہدہ (Unstructured Observation):** غیر ساختہ مشاہدہ کا طریقہ آزادانہ ہوتا ہے اور وقت ضرورت کے اعتبار سے معلومات کے نکات نوٹ کیے جاتے ہیں، جس میں مشاہدہ کرنے کے لیے کوئی خاص معیار نہیں ہوتا۔

(c) **شرکت کے ساتھ مشاہدہ (Participant Observation):** اس طریقے میں مشاہدہ کرنے والا فرد گروپ یا محول کا حصہ بن کر مشاہدہ کرتا ہے، جس میں مشاہدہ کرنے والا شخص بھی شامل رہتا ہے اور اپنا بھی مشاہدہ کرتا ہے۔

(d) **کنٹرولڈ مشاہدہ (Controlled Observation):** یہ مشاہدہ کسی مخصوص اور ماحول کو قابو میں رکھ کر کیا جاتا ہے۔ جیسے لیبارٹری یا کلاس روم۔

• مشاہدے کے عمومی فوائد (General Merits of Observation):

- i. بر اہ راست ڈیٹا (معطیات یا اعداد و شمار) کی حصو لیابی، حقیقی وقت میں کسی انسانی رویے یا واقعات کو نوٹ کیا جاسکتا ہے۔
- ii. حاصل شدہ ڈیٹا کو مختلف حالات میں استعمال کر کوئی فیصلہ کیا جاسکتا ہے، مختلف موضوعات اس کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔
- iii. کسی مسئلہ یا کام کی گہرائی سے تفہیم کی جاسکتی ہے، مشاہدے سے غیر زبانی رویے اور تعاملات کو بھی سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔

• مشاہدے کے عمومی نقصانات (General Demerits of Observation)

- i. تعصب کا امکان رہتا ہے، مشاہدہ کرنے والے کی ذاتی رائے ڈیٹا کو متاثر کر سکتی ہے۔
- ii. لوگ مشاہدہ کیے جانے پر اپنا روایہ بدل سکتے ہیں۔
- iii. بغیر اجازت مشاہدہ کرنا غیر اخلاقی ہو سکتا ہے۔

سامجی مطالعہ کی تدریس میں مشاہدے کے مختلف طریقے مخصوص مقاصد اور ماحول کے مطابق استعمال کیے جاتے ہیں۔ مشاہدے کا انتخاب تحقیق کے اهداف، موضوع، اور ڈیٹا کی ضروریات پر منحصر ہوتا ہے۔ بہترین نتائج کے لیے، مشاہدے کو دیگر تحقیقاتی طریقوں کے ساتھ ملا کر استعمال کیا جانا بہتر ہوتا ہے۔

10.2.2.6 تعمیری طرز رسمی (Constructivist Approach)

تعمیری طرز رسمی ایک ایسا طریقہ تدریس ہے جس کی بنیاد تعمیری طرز رسمی کے نقطہ نظر کے اصول پر مبنی ہوتی ہے۔ تعمیری نظریہ کے مطابق، طالب علم اپنے سابقہ علم اور تجربات کی بنیاد پر سیکھتے ہیں اور سیکھنے کے عمل میں حرکتی طور پر شامل ہو کر ہی کار کر دیکھوں کی بنیاد پر علم حاصل کرتے ہیں، بجائے اس کے کہ وہ سن کر اور یادداشت کے ذریعے متحمل (Passive) رہ کر علم حاصل کریں۔ تعمیری طرز رسمی (Constructivist Approach) میں ایک جدید اور طالب علم مرکوز طریقہ تدریس ہے جو اس بات پر زور دیتا ہے کہ طلباء اپنی موجودہ معلومات اور تجربات کی بنیاد پر نئی معلومات کی تعمیر خود کر سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی طلباء اپنی دلچسپی، ضرورتوں، تجسس اور سامجی تعاملات کے ذریعے علم حاصل کرتے ہیں۔ اس طریقہ تدریس میں استاد کا کردار ایک رہنمایا معاون کا ہوتا ہے، جو طلباء کو سیکھنے کے عمل میں مدد فراہم کرتا ہے۔

• عمل: (Processes):

- i. سوالات اور مسائل کی تحلیق: استاد طلباء کو سوچنے پر مجبور کرنے والے سوالات یا مسائل پیش کرتا ہے۔
- ii. سیکھنے کے لیے تحقیق: طلباء تحقیق کرتے ہیں، ڈیٹا اکٹھا کرتے ہیں، اور معلومات کا تجزیہ کرتے ہیں۔
- iii. معلومات کا اطلاق: طلباء اپنی نئی حاصل کردہ معلومات کو عملی یا خیالی مسائل پر لاگو کرتے ہیں۔ وہ اپنی خود کی ذاتی وضاحت یا حل پیش کر سکتے ہیں، جس کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔
- iv. عکس: (Reflection) طلباء اپنی سیکھنے کے عمل پر غور کرتے ہیں اور اس کا تجزیہ بھی کرتے ہیں۔

• فوائد: (Merits):

- i. طالب علم مرکوز سیکھنا: طلباء سیکھنے میں مرکزی کردار ادا کرتے ہیں، جس سے ان کی خود اعتمادی بڑھتی ہے۔
- ii. تنقیدی سوچ کی ترقی: طلباء سوالات کرنے، مسائل کا تجزیہ کرنے، اور خود حل تلاش کرنے کی مہارت سیکھتے ہیں۔
- iii. حقیقت سے جڑا ہوا علم: سیکھنا روزہ زندگی کے مسائل اور تجربات پر مبنی ہوتا ہے، جو اسے مزید بامعنی بناتا ہے۔

• نقصانات: (Demerits)

- i. اساتذہ کے لیے مشکل کام: اساتذہ کو ایک موثر ہنمان بننے کے لیے مہارت اور تخلیقی سوچ کی ضرورت ہوتی ہے۔
 - ii. وسائل کی ضرورت: اس طریقے میں تحقیق، گروپ ورک، اور تجرباتی سرگرمیوں کے لیے اضافی وسائل درکار ہوتے ہیں۔
 - iii. غیر متوقع نتائج: طلباً مختلف سنتوں میں جاسکتے ہیں، جس سے سیکھنے کے عمل کو قابو میں رکھنا مشکل ہو سکتا ہے۔
- تعمیراتی نقطہ نظر کی طرز رسائی طلباء کو خود مختار، تخلیقی، اور تنقیدی سوچ رکھنے والے افراد بننے میں مدد فراہم کرتا ہے۔ یہ طریقہ سیکھنے کو حقیقت پسند اور بامعنی بناتا ہے، لیکن اس کے لیے وقت، وسائل، اور مہارت کی ضرورت ہوتی ہے۔ اساتذہ کو اس طریقہ کار کو موثر طریقے سے نافذ کرنے کے لیے اپنی تدریسی حکمت عملیوں کو بہتر بنانا ہو گا۔

[مزید جانکاری کے لیے دیکھیں:](https://www.youtube.com/watch?v=_bruBRqxxJo)

اپنی پیش رفت کی جاگہ کریں (Check your progress)

- 1۔ سمائی مطالعہ کی طلباء مرکوز طرز رسائیوں کے مختلف طریقہ تدریس کی وضاحت پیش کریں؟

10.3 خلاصہ (Summary)

اس اکائی میں سمائی مطالعہ کی تدریس میں استاد مرکوز طریقہ تدریس پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ سب سے پہلے یکچھ یابانیہ طریقہ تدریس کو زیر غور لایا گیا ہے، جو ایک روایتی تدریسی حکمت عملی ہے اور معلومات کی وضاحت کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ اس کے بعد ماغذاتی طریقہ تدریس پیش کیا گیا ہے، جو اصل ذرائع، مواد اور مأخذات کے استعمال سے سمائی مطالعہ کے مختلف مضامین میں حقائق اور واقعات کی وضاحت فراہم کرتا ہے۔ اس اکائی میں طالب علم مرکوز طرز تدریس پر بھی زور دیا گیا ہے، جس میں تدریسی ماحول طلباء کی ضروریات، دلچسپیوں، کارکردگی اور رغبت کے گرد گھومتا ہے۔ یہ طریقہ طلباء کو تدریسی عمل کا مرکز بناتا ہے اور ان کی شمولیت، تنقیدی سوچ اور مسئلہ حل کرنے کی صلاحیت کو فروغ دیتا ہے۔

مزید برآں، پرو جیکٹ طریقہ تدریس کو ماہر تعلیم ولیم ایچ کلپیٹر کے 1908 میں پیش کیا، جو عملی سرگرمیوں اور تجربات کے ذریعے سیکھنے پر زور دیتا ہے۔ اسی طرح، بحث و مباحثہ کا طریقہ تدریس بھی شامل ہے، جو اس اصول پر مبنی ہے کہ "سچائی بات چیت سے حاصل ہوتی ہے" اور طلباء کی تجزیاتی سوچ اور اظہار رائے کی صلاحیت کو فروغ دیتا ہے۔

آکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

10.4

- اس اکائی کے مطالعے کے بعد طلباء اس قابل ہو چکے ہیں کہ
- سماجی مطالعہ کی مختلف طرز رسانی اور ان کے طریقہ کار کو سمجھ سکیں۔
 - سماجی مطالعہ کی اساتذہ مرکوز طرز رسانی اور ان کے طریقہ کار کو سمجھ سکیں۔
 - سماجی مطالعہ کی طلباء مرکوز طرز رسانی اور ان کے طریقہ کار کو سمجھ سکیں۔
 - سماجی مطالعہ تدریس کی اساتذہ مرکوز طرز رسانی اور طلباء مرکوز طرز رسانیوں کے بیچ فرق واضح کر سکیں۔
 - درجہ میں سماجی مطالعہ کی مختلف طرز رسانیوں کا استعمال کر سکیں۔
 - سماجی مطالعہ کی تدریسی طرز رسانیوں کا مختلف مضامین سے رشتہ قائم کر سکیں

فرہنگ (Glossary)

10.5

- سماجی مطالعہ (Social Studies): ایک مضمون جس میں تاریخ، علم معاشیات، علم جغرافیہ وغیرہ شامل رہتے ہیں۔
- اساتذہ مرکوز طرز رسانیاں: (Teacher Centered Approaches): اساتذہ مرکوز تدریسی ماحول
- استقرائی (Inductive): : ایک تدریسی طریقہ جس میں مشاہدہ تجربیہ کر کے مثالیں قائم کی جاتی ہیں
- استخراجی (Deductive): : ایک تدریسی طریقہ جس میں قاعدے قوانین سے اصول قائم کیے جاتے ہیں۔
- طلباء مرکوز طرز رسانیاں: (Student Centered Approaches): طلباء مرکوز تدریسی ماحول
- مشاہدہ (Observation): کسی جگہ یا چیز کا مشاہدہ کر ڈیٹا آکھا کرنا ایک جگہ سے دوسرا جگہ منتقلی
- مسئلہ کا حل (Problem Solving): کسی کام دشواری کو حل کرنا

نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

10.6

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Type Questions)

- 1- سماجی مطالعہ کی تدریس میں اساتذہ مرکوز طرز رسانی کے طریقہ تدریس کو پہچانیں؟
 - (a) خطبہ یا بیانیہ
 - (b) یکچر مع مظاہرہ
 - (c) استخراجی
 - (d) سمجھی
- 2- طلباء مرکوز طرزیہ تدریس ہے؟
 - (a) مسئلہ حل کرنے کا طریقہ
 - (b) پروجیٹ طریقہ
 - (c) سوال و جواب کا طریقہ
 - (d) سبھی
- 3- تدریس کی طرز رسانیوں میں ہم درج ذیل میں سے کیا پہچانتے ہیں؟

- (a) تدریسی ماحول (b) عنوان (c) درجہ (d) کوئی نہیں
- 4۔ سماجی مطالعہ کے بحث و مباحثہ طریقہ کارکی ایجاد کی؟
- (a) سکرات (b) پلاؤ (c) جان ڈیوی (d) کوئی نہیں
- 5۔ سماجی مطالعہ میں مشاہدہ کتنے طریقوں سے کیا جاسکتا ہے؟
- (a) عام طور پر تین طریقہ رائج ہیں (b) عام طور پر دو طریقہ رائج ہیں
- (c) عام طور پر پانچ طریقہ رائج ہیں (d) کوئی نہیں
- 6۔ طلباء مرکوز طریقہ کار ہیں؟
- (a) استقرائی (b) مسئلہ کا حل (c) رو جیکٹ طریقہ (d) سمجھی
- 7۔ استخراجی طریقہ تدریس کس گریک ماہر نے پیش کیا؟
- (a) صرف ارستونے (b) ارسنٹ افلاطون نے (c) ارسنٹ افلاطون دونوں نے (d) کسی نے نہیں
- 8۔ معلوم سے نامعلوم اور عام سے خاص کی طرف کس طریقہ تدریس میں استعمال کیا جاتا ہے؟
- (a) استقرائی طریقہ تدریس (b) استخراجی طریقہ تدریس (c) دونوں میں (d) کسی میں نہیں
- 9۔ جارج پولیا (George Polya) جو کہ ہنگری کے ایک ریاضی دان تھے نے ----- طریقہ ایجاد کیا؟
- (a) پیانیہ (b) سائنسی تحقیق (c) مسئلہ کا حل (d) سوال جواب کا طریقہ
- 10۔ درس و تدریس کی آزادانہ حکمت عملی میں اساتذہ کا کیا کردار ہوتا ہے؟
- (a) اساتذہ تمام سہولیات مہیا کرواتے ہیں (b) اساتذہ معانیت کرتے ہیں (c) اساتذہ بھی طلباء کی کارکردگیوں کا مشاہدہ کرتے ہیں (d) سمجھی

مختصر جواب کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

- 1۔ سماجی مطالعہ کی تدریس میں اساتذہ مرکوز طرز رسمائیوں میں کون کون سے طریقہ تدریس کی شمولیت رہتی ہے؟
- 2۔ بحث و مباحثہ طریقہ کے عوامل و صفات سے بیان کیجیے؟
- 3۔ سماجی مطالعہ میں استقرائی طریقہ آپ کس طرح استعمال کریں گے؟
- 4۔ استخراجی طریقہ کیوں اساتذہ مرکوز تصور کیا جاتا ہے؟
- 5۔ بیانیہ طریقہ تدریس کے فوائد واضح کیجیے؟
- 6۔ اساتذہ کو صحیح طریقہ تدریس کیوں استعمال کرنا چاہیے؟
- 7۔ طلباء مرکوز کسی ایک طریقہ تدریس کی افادیت پر مختصر روشنی ڈالیں۔

- 8۔ سماجی مطالعہ میں شامل مسئلہ کا حل طریقہ ہم کیوں استعمال کرتے ہیں؟
- 9۔ سماجی مطالعہ کی تدریس میں مشاہدہ کیوں کیا جاتا ہے؟
- 10۔ بنیادی طور پر سماجی مطالعہ میں ماخذاتی طریقہ کے فوائد درج کریں؟

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

- 1۔ سماجی مطالعہ کی تدریس میں طباء مرکوز طرز رسائیوں میں کون کون سے طریقہ تدریس کی شمولیت رہتی ہے؟
- 2۔ سماجی مطالعہ کے اساتذہ نگرانی طریقہ درجہ میں کس طرح استعمال کریں گے؟
- 3۔ مشاہدہ کے طریقہ تدریس کی نوعیت واضح کیجیے؟
- 4۔ سماجی مطالعہ کی تدریس کچھ مع مظاہراتی طریقہ تدریس کے فوائد پر تفصیلی نوٹ لکھیے۔
- 5۔ سماجی مطالعہ کی تدریس میں سیر و سیاحت طریقہ کیوں استعمال کیا جاتا ہے؟

معروضی سوالات کے جوابات

1-d	2-d	3-a	4-a	5-b
6-d	7-b	8-a	9-c	10-d

تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Reading Materials) 10.7

- 1- Dike, H.I. (2002). Alternative teaching approaches for Social Studies with implications for science and social studies. Port Harcourt: Capiic Publishers.
- 2- Iwuamadi, F.N. (2013). Effective teaching of Social Studies(A contemporary approach). Owerri: Clear Image Publishers. Kegan, S. (1994). Cooperative learning method. New York: Kagan publishing [htto://www.keganonline.com](http://www.keganonline.com).
- 3- Steen, L.A. (2003) Issues in Science and Technology; out from under Achievement. Retrieved on 10th June 2017 from <http://www.issues.org>
- 4- <https://ugcmoocs.inflibnet.ac.in/assets/uploads/1/42/1121/et/LECTURE%2020200220060602022121.pdf>
- 5- Ansari, T. A. (2018). "Taleem me maloomati w tarsili technology ka istemal": Vol. I, 2018th, ISBN-978-93-85295-87-4, Published by Noor Publication, New Delhi. India.

- 6- Ansari, T. A. (2019). *Uses of ICT in Teaching learning and Education*: Vol. I, 2019th, ISBN-93-87635-74-0, Funded by, NCPUL, MHRD, Published by Arshia Publication, New Delhi. India.
- 7- Hilgard, E.R. and Bower, G.H. *Theories of Learning*. New Delhi: Prentice Hall of India.
- 8- Ansari, T. A. (2019). *"Educational Curriculum and Curriculum Development"*: Vol. I, 2019th, ISBN-978-93-85295-97-3, Published by Noor Publication, New Delhi. India
- 9- Ansari, T. A. (2016). *Guidance and Counselling in Teaching and Learning*: Vol. I, 2016th, ISBN-93-81029-92-X, Funded by, NCPUL, MHRD, Published by Arshia Publication, New Delhi. India.

اکائی 11 - حکمت عملیاں / تکنیکیں: برین اسٹار منگ، گروہی تدریس، ذہنی خاکہ سازی، تصوراتی خاکہ سازی

(Strategies / Techniques: Brain Storming, Team Teaching, Mind Mapping, Concept Mapping)*

تمهید (Introduction)	11.0
مقاصد (Objectives)	11.1
حکمت عملیاں / تکنیکیں: برین اسٹار منگ، گروہی تدریس، ذہنی خاکہ سازی، تصوراتی خاکہ سازی	11.2
(Strategies / Techniques: Brain Storming, Team Teaching, Mind Mapping, Concept Mapping)	
11.2.1 درس و تدریس میں حکمت عملیاں / تکنیکوں کے معنی اور اہمیت	
(Meaning and Importance of Strategies / Techniques of Teaching and Learning)	
11.2.2 برین اسٹار منگ (Brain Storming)	
11.2.3 گروہی تدریس (Team Teaching)	
11.2.4 ذہنی خاکہ سازی یا ماہند میپنگ (Mind Mapping)	
11.2.5 تصوراتی خاکہ سازی (Concept Mapping)	
خلاصہ (Summary)	11.3
اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)	11.4
فرہنگ (Glossary)	11.5
نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)	11.6
تجھیز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Reading Materials)	11.7

* Dr. Mohd. Talib Ather Ansari, Associate Professor, MANUU CTE, Bidar

تہمید (Introduction) 11.0

سماجی مطالعہ کی تدریس میں تدریسی حکمت عملیاں، اور تدریسی تکنیکیں بہت اہمیت کی حامل ہوتی ہیں۔ سابقہ اکائیوں میں ہم انکی انفرادی طور پر وضاحت پیش کر کچھے ہیں اس اکائی میں ہم سماجی مطالعہ میں استعمال ہونے والی کچھ مخصوص تدریسی حکمت عملیوں، تکنیکوں کے بارے میں جانکاری حاصل کریں گے، چونکہ سماجی مطالعہ کی تدریس کا مقصد طلباء کو تنقیدی سوچ کی مہارتوں کو فروغ دینے، حقیقی دنیا کے مسائل کو حل کرنا سمجھنے، اور زندگی کی مہارتوں کے مختلف تجربات حاصل کرنے میں یہ تدریسی تکنیکیں اور حکمت عملیاں مدد کر سکتی ہیں اس لیے ان کی وضاحت اور استعمال کو سمجھنا اسلامتہ کے لیے بہت اہمیت کا حامل ہے۔ اس اکائی میں ہم سماجی مطالعہ کی تدریس میں استعمال ہونے والی برین اسٹارمنگ، گروہی تدریس، ذہنی خاکہ سازی، تصوریت کی خاکہ سازی کی تکنیکوں اور حکمت عملیوں کو خاص طور پر سمجھنے کی کوشش کریں گے۔

مقاصد (Objectives) 11.1

- اس اکائی کو مکمل کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ
- سماجی مطالعہ کی تدریس کی مختلف حکمت عملیوں اور تکنیکوں کے تصور کو اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں۔
 - سماجی مطالعہ کی تدریس میں طلباء کی برین اسٹارمنگ تکنیک کے استعمال کو سمجھ سکیں۔
 - سماجی مطالعہ کی تدریس میں گروہی تدریس کو سمجھ کر استعمال کر سکیں۔
 - سماجی مطالعہ کی تدریس میں طلباء کی ذہنی خاکہ سازی اور تصوریت کی خاکہ تکنیک کو سمجھ کر انکی وضاحت کر سکیں۔

حکمت عملیاں / تکنیکیں: برین اسٹارمنگ، گروہی تدریس، ذہنی خاکہ سازی، تصوراتی خاکہ سازی 11.2 (Strategies / Techniques: Brain Storming, Team Teaching, Mind Mapping, Concept Mapping)

درج ذیل میں ہم سماجی مطالعہ کی تدریس میں استعمال ہونے والی مختلف حکمت عملیوں اور تدریسی تکنیکوں کے معنی اور اہمیت کے ساتھ ان کے استعمال اور ان دونوں کے درمیان فرق کی بھی وضاحت پیش کر رہے ہیں۔

11.2.1 درس و تدریس میں حکمت عملیاں / تکنیکوں کے معنی اور اہمیت (Meaning and Importance of Strategies / Techniques)

سامجی مطالعہ کی تدریس میں، موجود تدریسی حکمت عملیوں اور تکنیکوں کی اہمیت مسلم ہے، چونکہ یہ دونوں ہی جدید دور کی جدید تکنیکوں میں شمار کی جاتی ہیں۔ تدریسی تکنیکوں اور تدریسی حکمت عملیوں کے بیچ اگر ہم فرق واضح کرنے کی کوشش کریں تو پائیں گے کہ تدریسی حکمت عملیاں عام طور پر سماجی مطالعہ کی تدریس میں مختلف اهداف کے حصول کے لیے قائم کیے جانے والے عام منصوبہ ہیں جو اساتذہ مرکوز، طلاء مرکوز یا پھر آزادانہ طور پر درس و تدریس میں شامل کیے جاتے ہیں، جبکہ تدریسی تکنیک وہ مخصوص اقدامات ہیں جو ان مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہیں۔

I. **تدریسی حکمت عملیاں (Teaching Strategies):** تدریسی حکمت عملیاں درس و تدریس کے وہ منصوبہ ہیں جنہیں اساتذہ درس و تدریس میں مختلف اقدامات جیسے کہ مواد کی فراہمی اور طلاء کی مصروفیت، تدریسی مقاصد کے حصول اور طلاء کی اکتسابیت (Learning) کے حصول کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ تدریسی حکمت عملیوں میں درس و تدریس کی ساخت، تدریسی مقاصد اور مختلف تکنیکوں کو نافذ کرنے کی حکمت عملیاں شامل رہتی ہیں۔ اساتذہ درجہ کے سائز، تعلیمی سطح، اکائی کے موضوع، سبق کے عنوان، اور کلاس روم کے وسائل کی بنیاد پر حکمت عملیوں کا انتخاب کر سکتے ہیں۔

II. **تدریسی تکنیکیں (Teaching Techniques):** تدریس کے یہ وہ مخصوص اقدامات ہوتے ہیں جو استاد سماجی مطالعہ کی درس و تدریس کے مقاصد کی تکمیل کے لیے استعمال کرتا ہے۔ مثال کے طور پر، ایک استاد طلاء کی ذہنی عکاسی کے لیے ذہنی خاکہ سازی کی تکنیک استعمال کر سکتا ہے۔ تدریسی تکنیکیں وہ وسیع تر طریقہ تدریس ہوتے ہیں جن کا استعمال طلاء کو سیکھنے میں مدد کرنے کے لیے کیا جاتا ہے، اور سرگرمیاں ان طریقوں کو نافذ کرنے کے مختلف کار عمل ہوتے ہیں۔ تدریسی تکنیکوں کے استعمال کا انتخاب استاد کے تعلیمی فلسفے، درجہ کی ساخت، موضوع کے دائرہ کار، اور تعلیم کے مقاصد کے حصول پر منحصر ہوتی ہیں۔

اپنی پیش رفت کی جانچ کریں (Check your progress)

1۔ تدریسی حکمت عملیوں سے آپ کیا سمجھتے ہی۔ دوسو الفاظ میں وضاحت پیش کریں؟

11.2.2 برین اسٹارمنگ (ذہنی کشمش) (Brain Storming)

برین اسٹارمنگ کی تکنیک کا آغاز 1938-39 میں شروع ہوا، جب الیکس ایف اوسبورن (Alex F. Osborn) نے تحقیقی مسائل کے حل کے لیے ایک طریقہ تیار کرنا شروع کیا۔ 1953 میں اوسبورن نے باقاعدگی کے ساتھ اپنی مشہور کتاب “Applied Imagination: Principles and Procedures of Creative Thinking” کے ذریعے برین اسٹارمنگ کی تکنیک کو جنمی شکل میں متعارف کرایا۔ 1953 کے بعد سے برین اسٹارمنگ (Brainstorming) ایک لفظ کے طور دنیا بھر میں مختلف نوعیت کی تعریفوں کے ساتھ گھر کر چکا ہے۔

برین اسٹارمنگ کی تکنیک ایک تخلیقی تکنیک ہے جس میں انفرادی طالب علم کا، یا ایک گروپ کی ذہنی کشمکش کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ جس میں اس شخص یا گروپ کی کشیدگی، ذہنی تربذب کی حالات، ثبت یا منفی صورت حال کو اس انفرادی شخص یا گروپ کی کسی ایک حرکت یا اشارے کی بنیاد پر کھا جاسکتا ہے، برین اسٹارمنگ میں ایسی حرکات و سکنات کی بھی شمولیت رہتی ہے جو معتبر اور غیر معتبر زرائے سے حاصل ہوں۔ انفرادی شخص یا گروپ کی کسی ایک حرکت یا اشارے کی سرگرمی کے دوران ہر خیال کونٹ کیا جاتا ہے۔ لیکن بعد میں ان کی تنقید نہیں کی جاتی ہے۔ برین اسٹارمنگ کی تکنیک ایک منوثر تدریسی تکنیک ہے جو طلباً کی تخلیقی صلاحیتوں، مسئلہ حل کرنے کی مہارت، اور اجتماعی سوچ کو فروغ دیتا ہے۔ یہ مختلف تکنیکوں اور مرحلے پر مشتمل ہوتا ہے، جو تدریس کو زیادہ دلچسپ اور نتیجہ خیز بناتے ہیں۔



/Source: <https://thelotusvedagroup.com/importance-of-brain-storming-in-the-classroom> Source: <https://neuroleadership.com/your-brain-at-work/need-creative-ideas-quit-brainstorming>

- برین اسٹارمنگ کی مختلف تکنیکیں (Different Techniques of Brainstorming)
 - i. انفرادی برین اسٹارمنگ کی تکنیک آزادانہ خیالات ظاہر کرنا: (Free Association) : طلباً کو کسی بھی قسم کے اظہارات و خیالات، اشارے، ڈرائیگ، پینٹنگ پیش کرنے کی آزادی دی جاتی ہے، خواہ وہ موضوع سے تھوڑا بہت کرہی کیوں نہ ہوں اور طالب علم کے کسی بھی جواب کی تنقید نہیں کی جاتی، بلکہ اس جواب کے اسباب تلاش کیے جاتے ہیں۔ کہ اس طالب علم نے یہ جواب کیوں دیا؟ یہ ایک روایتی ذہنی سوچ کو پرکھنے کی تکنیک ہے۔
 - ii. گروپ برین اسٹارمنگ: (Group Brainstorming) : گروپ برین اسٹارمنگ میں طلباً کو چھوٹے گروپ میں تقسیم کر کے گول گھیرے میں بیٹھا کر ایک سوال دیا جاتا ہے اسی سوال کا جواب پہلے طالب علم کو دینا ہوتا ہے اس کے بعد یہی سوال دوسرے اور پھر تیسرے یہاں تک کہ تمام طلباً تک جاتا ہے اگر ایک طالب علم اس جواب سے متفق ہے تو تمیک ہے ورنہ اس جواب میں کچھ جوڑ یا گھٹا سکتا ہے۔ اس طرح اس گروپ کا اجتماعی جواب ہمیں حاصل ہو جاتا ہے۔

- iii. خاموش برین اسٹارمنگ (Silent Brainstorming): اس میں طلباء کو اپنے خیالات لکھنے کا موقع دیا جاتا ہے تاکہ وہ پر سکون ماحول میں اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو بروئے کارلا سکیں۔ اس کے بعد تمام طلباء کے دیے گئے جوابات کا تجزیہ کیا جاتا ہے۔
- iv. ریورس برین اسٹارمنگ (Reverse Brainstorming): طلباء کو مسائل کی بجائے ان کے ممکنہ اسباب یا کمی گئی غلطیوں پر غور کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے۔
- v. ڈجیٹل برین اسٹارمنگ (Digital Brainstorming): آن لائن پلیٹ فارمز یا سافٹ ویر کے ذریعے طلباء کے خیالات کو اکٹھا کیا جاتا ہے، خاص طور پر دور دراز کے طلباء کے لیے یہ تکنیک بہت مفید ہے۔
- vi. روپ پلے برین اسٹارمنگ (Role-Play Brainstorming): طلباء مختلف کرداروں کے روپ ادا کرتے ہوئے اپنے خیالات پیش کرتے ہیں، جس سے ان کی تخلیقی سوچ کو مزید متحرک کیا جاسکتا ہے۔
- برین اسٹارمنگ کے طریقہ کار (Procedure of Brainstorming)
 - i. تیاری: استاد موضوع یا مسئلے کا انتخاب کرتے ہیں، برین اسٹارمنگ کی تکنیک (گروپ یا انفرادی) کو معین کرتے ہیں اور اسے واضح طور پر بیان کر کے وقت اور وسائل کی منصوبہ بندی کرتے ہیں تاکہ طلباء کی ذہنی خاکہ سازی کو نجام دیا جاسکے۔
 - ii. مسئلے کا تعارف: اساتذہ سوال یا کسی مسئلہ کو پیش کرتے ہیں اور اس کی وضاحت کرتے ہیں اور طلباء کو کسی قسم کی تنقید کیے بغیر جوابات کو پیش کرنے کی ہدایات فراہم کرتے ہیں۔
 - iii. جوابات کی پیشکش: طلباء کو اپنے جوابات آپس میں شیر کرنے کا موقع فراہم کرتے ہیں طلباء کے تمام خیالات یا جواب بورڈ یا چارٹ پر درج کرتے ہیں اس کے ساتھ ہی بات چیت، بحث و مباحثہ وغیرہ فراہم کرنے کا وقت بھی مقرر کیا جاتا ہے۔
 - iv. خیالات پر گفتگو: طلباء کے دیے گئے تمام جوابات کا تجزیہ، غیر متعلقہ جوابات کو الگ کرنا، اہم جوابات پر توجہ مرکوز کرنا۔
 - v. خلاصہ اور اطلاق: طلباء کے دیے گئے بہترین جوابات کا خلاصہ کرنا، طلباء کو ان جوابات کو عملی سرگرمیوں میں استعمال کرنے کے لیے رہنمائی فراہم کرنا اور ان کا خلاصہ پیش کرنا شامل رہتا ہے۔
 - تدریس میں برین اسٹارمنگ کے فوائد (Advantages of Brainstorming)
 - i. تخلیقی صلاحیتوں کا فروغ: طلباء کو آزادانہ طور پر سوچنے اور نئے خیالات کے اظہار پیش کرنے کی تربیت دی جاتی ہے۔
 - ii. مسئلہ حل کرنے کی مہارت: طلباء کو مسئلہ کے مختلف حل تلاش کرنے کے لیے تیار کیا جاتا ہے۔
 - iii. تنقیدی سوچ کی ترقی: طلباء کے جوابات کے تجزیے اور ان میں بہتری لانے سے طلباء کی تنقیدی سوچ میں اضافہ ہوتا ہے۔
 - iv. اجتماعی کام کی عادت: طلباء کو مل جل کر کام کرنے اور ایک دوسرے کے خیالات کو سننے کا موقع ملتا ہے۔
 - v. طلباء کی خود اعتمادی میں اضافہ: طلباء اپنے خیالات پیش کر کے اور دوسروں سے تسلیم کرو کر خود اعتمادی حاصل کرتے ہیں۔
 - vi. مختلف نقطہ نظر کا تعارف: مختلف پس منظر اور تجربات رکھنے والے طلباء سے نئے زاویے دریافت ہوتے ہیں۔
 - vii. وقت کو منظم کرنے کی مشتمل: مقررہ وقت میں خیالات کا اشتراک اور تجزیہ کرنے سے طلباء وقت کی اہمیت سمجھتے ہیں۔

• رکاوٹیں (Disadvantages or Barriers)

- i. کچھ طلباے بولنے میں جھجک محسوس کر سکتے ہیں۔
- ii. غیر متعلقہ جوابات حاصل ہوتے ہیں اور وقت ضائع کر سکتے ہیں۔
- iii. گروپ کے چند طلباے گفتگو پر حاوی ہو سکتے ہیں۔

• تجویز (Suggestions)

- i. تمام طلباے کی شمولیت یقین بنانے کے لیے اصول بنائیں۔
- ii. غیر متعلقہ جوابات کی وموڈبانہ طور پر حوصلہ شکنی کریں۔
- iii. گروپ میں ایسے طلباے کو ترجیح دیں جو زیادہ بولنے یا کم بولنے والے ہوں۔

زیادہ جانکاری کے لیے دیکھیں: <https://www.youtube.com/watch?v=rtJiOr9VXgw>

برین اسٹارمنگ کی تکنیک تدریس میں طلباے کو متحرک، تخلیقی، اور اجتماعی طور پر سیکھنے کے موقع فراہم کرتی ہے۔ یہ تکنیک جدید تعلیمی ضروریات کے مطابق سماجی مطالعہ کی تدریس کو بہتر بناتی ہے۔

مزید جانکاری کے لیے دیکھیں https://www.youtube.com/watch?v=l9EQp_IhSrg

اپنی پیش رفت کی جانچ کریں (Check your progress)

1۔ برین اسٹارمنگ کے تعلیمی استعمال کو دو سوالفاظ میں واضح کریں؟

11.2.3 گروہی تدریس (Team Teaching)

1963 میں ولیم الیکزینڈر (William Alexander) نے گروہی تدریس (Team teaching) کا تصور پیش کیا، ان کی تجویز تھی کہ ایک مضمون کو کئی استاد پڑھاتے ہیں، اگر وہ ایک مضمون کو ایک ساتھ ”گروہی تدریس“ سے درس فراہم کریں تو اس مضمون کی تدریس کی افادیت بڑھ جائے گی۔ گروہی تدریس کو سب سے پہلے عیسوی 1955 میں امریکہ کی ہاروارڈ یونیورسٹی (Harvard University) میں لا گو کیا گیا تھا۔ گروہی تدریس ایسی تکنیک ہے جس میں متعدد استاذہ مل کر کام کرتے ہیں۔ گروہی تدریس کا مقصد طلباے کے سیکھنے کے تجربے کو بہتر بنانے کے لیے استاذہ کی مختلف مہارتوں اور صلاحیتوں کو ایک ساتھ استعمال کرنا ہے۔ گروہی تدریس کو تعلیم کی تمام سطحوں، تمام گریڈ، لیونز اور تمام شعبوں میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔ گروہی تدریس میں دو یادو سے زیادہ استاذہ ایک ساتھ شامل ہو کر کام کرتے ہیں تاکہ کسی ایک گروپ کے طلباے کو مشترکہ طور پر پڑھا سکیں۔ یہ تکنیک استاذہ کی مختلف مہارتوں اور تجربات کو سمجھا کر کے تعلیم کو زیادہ موثر اور دلچسپ بناتی ہے۔ گروہی تدریس مختلف مضامین اور تعلیم کی تمام سطحوں پر استعمال کی جاسکتی ہے، جو طلباے کو بہتر تعلیمی تجربہ فراہم کرتی ہے۔

• گروہی تدریس کا کار عمل (Process of Team Teaching)

i. منصوبہ بندی کا مرحلہ (Planning stage)

- a. اساتذہ مل کر کسی ایک مضمون کی تدریس کے اہداف اور ضروریات طے کرتے ہیں۔
- b. ہر استاد کی مہارت کے مطابق ذمہ داریاں طے کی جاتی ہیں، جیسے کہ لیپچر دینا، سرگرمیاں منعقد کرنا، یا انفرادی طلباء کی مدد
- c. اساتذہ مل کر سبق کے منصوبہ قائم کرتے ہیں۔
- d. مختلف تدریسی انداز، حکمت عملیوں اور تکنیکوں کو شامل کیا جاتا ہے۔

ii. تدریس کا مرحلہ (Interaction stage)

- a. اسیشن پیچنگ: طلباء کو گروپوں میں تقسیم کر کے مختلف گروپ میں مختلف اساتذہ پڑھاتے ہیں۔
- b. متوازی تدریس: اساتذہ کلاس کو تقسیم کر کے ایک ہی موضوع الگ الگ طلباء کے گروپوں کو پڑھاتے ہیں۔
- c. متبادل تدریس: ایک استاد چھوٹے گروپ کو خصوصی سبق دیتا ہے جبکہ دوسرا بڑی جماعت کو سنبھالتا ہے۔
- d. سرگرم شرآکت: اساتذہ طلباء کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہتے ہیں اور سبق کو ضرورت کے مطابق ڈھالتے ہیں۔

iii. تشخیص کا مرحلہ (Evaluation Stage)

- a) طلباء کی کارکردگی کا جائزہ: اساتذہ مل کر طلباء کی جانچ، ٹیسٹ، پراجیکٹس، غیرہ سی طریقہ سے کرتے ہیں۔

• گروہی تدریس کے فوائد (Benefits of Team Teaching)

- i. اکتسابی تجربے میں بہتری: کئی اساتذہ کو شامل کر کے طلباء کے لیے موثر تدریس فراہم کی جاتی ہے۔
- ii. انفرادی توجہ: ایک استاد ان طلباء پر توجہ دے سکتا ہے جو سیکھنے میں مشکل محسوس کر رہے ہوں جبکہ دوسرے استاد عمومی سبق جاری رکھ سکتے ہیں۔
- iii. اجتماعی ماحول: اساتذہ کو ٹیم ورک اور نظریات کے تبادلے کا موقع ملتا ہے، جو پیشہ ورانہ ترقی میں مدد گار ثابت ہوتا ہے۔
- iv. مختلف نقطہ نظر: طلباء کو مختلف اساتذہ کے نظریات اور تدریسی انداز سے فائدہ ہوتا ہے۔
- v. طلباء کی ضروریات کے مطابق پچک: چھوٹے گروپوں یا مخصوص تدریس کے ذریعے طلباء کی ضروریات کو پورا کیا جاتا ہے۔

• گروہی تدریس کے نقصانات (Draw backs of Team Teaching)

- i. مشترکہ تدریس کے لیے اساتذہ کو زیادہ وقت اور محنت سے منصوبہ بندی کرنی پڑتی ہے۔
- ii. تدریس کے دوران اساتذہ میں اختلافات کا امکان رہتا ہے۔
- iii. اساتذہ کے تدریسی فلسفے پر ابٹے کے انداز میں اختلافات تنازعات کا باعث بن سکتے ہیں۔
- iv. اضافی وسائل جیسے کلاس رومز، تدریسی مواد، اور وقت کا انتظام درکار ہوتا ہے۔

[مزید جانکاری کے لیے دیکھیں:](https://www.youtube.com/watch?v=18AvITF92qQ)

گروہی تدریس ایک جدید اور مکوثر تدریسی طریقہ ہے جو طلباء کو بہتر تعلیمی تجربہ فراہم کرتی ہے اور اساتذہ کو پیشہ و رانہ ترقی کے موقع بھی دیتی ہے۔ تاہم، اس کے لیے مخت، ہم آہنگی، اور وسائل کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر اسے منصوبہ بندی اور احتیاط سے نافذ کیا جائے تو یہ تدریس کے عمل کو مزید موثر اور دلچسپ بناسکتی ہے۔

(Apni پیش رفت کی جانچ کریں) (Check your progress)

1۔ ”گروہی تدریس“ سماجی مطالعہ کی تدریس میں کیوں شامل کیا گیا؟

11.2.4 ذہنی خاکہ سازی یا مائنڈ میپنگ (Mind Mapping)

ذہنی خاکہ سازی یا مائنڈ میپنگ (Mind Mapping) کو 1970 عیسوی میں (Tony Buzan) ٹونی بوزان ایک انگریز نفیسیاتی ماہر، مصنف اور تعلیمی مشیر نے ایجاد کیا تھا۔ بوزان نے ذہنی خواندگی (Mental literacy)، چمکدار سوچ (Radiant thinking)، اور ذہن کی خاکہ سازی کے نام سے اس تکنیک کو مقبول بنادیا۔ ذہنی خاکہ سازی یا مائنڈ میپنگ ایک بصری اور تخلیقی تکنیک ہے جو کسی مرکزی خیال یا موضوع کے ارد گرد معلومات اور خیالات کو ترتیب دینے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ اس میں ایک ڈایاگرام (diagram) بنایا جاتا ہے جس کے مرکز میں مرکزی موضوع (main idea) رکھا جاتا ہے، اور اس سے متعلقہ خیالات (related idea) شاخوں کی شکل میں جڑتے ہیں۔ یہ تکنیک یادداشت، تخلیقی صلاحیت، اور سمجھ کو بہتر بناتی ہے اور اس میں کلیدی الفاظ، علامتیں، تصاویر، اور رنگوں کا استعمال کرنا بھی شامل ہوتا ہے۔

• ذہنی خاکہ سازی یا مائنڈ میپنگ بنانے کا طریقہ کار (Procedures for Creating a Mind Map)

i. مرکزی خیال کو منتخب کریں: (Choose a Central Idea)

a) مرکزی خیال یا تصور کا انتخاب کریں اور اسے صفحے کے نیچے میں لکھیں۔ اس مرکزی خیال کو نمایاں کرنے کے لیے تصویر یا اہم لفظ کا استعمال کریں اور ایک ڈائیاگرام کی شکل دینے کی شروعات کریں۔

ii. بنیادی شاخیں شامل کریں: (Add Main Branches)

a) اب اس مرکزی خیال سے باہر کی طرف مختلف شاخیں بنائیں تاکہ اہم موضوع یا ذیلی موضوعات کی نمائندگی کی جاسکے۔ مختصر کلیدی الفاظ یا جملے استعمال کریں۔

iii. ذیلی شاخیں بنائیں: (Expand with Sub-Banches)

a) ہر برڈی شاخ سے مزید چھوٹی شاخیں کھینچ کر متعلقہ تفصیلات یا خیالات شامل کریں۔ روابط کو منطقی رکھیں۔

iv. بصری عناصر شامل کریں: (Use Visual Elements)

a) تصاویر، علامتیں، اور آئینکو نز شامل کریں تاکہ ذہنی خاکہ یا مائنڈ میپ زیادہ پرکشش اور یاد گار بن سکے۔

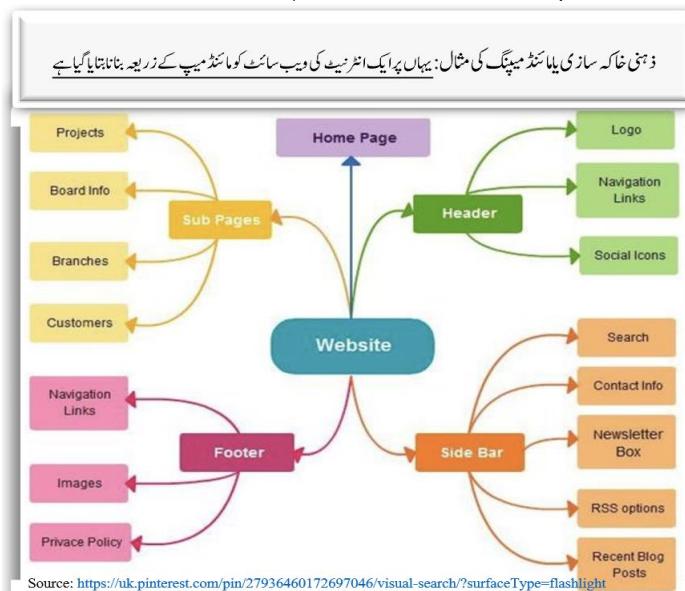
v. رنگوں کا استعمال کریں: (Incorporate Colours)

a) شاخوں یا زمرے کے لیے مختلف رنگ استعمال کریں تاکہ خیالات کو الگ الگ دکھایا جاسکے۔

vi. سادگی برقرار رکھیں: (Maintain Simplicity)

a) غیر ضروری معلومات سے گریز کریں، ذہنی خاکہ کو واضح اور خیالات کی نمائندگی کے لیے مرکوز رکھیں۔

vii. نظر ثانی اور بہتری: ذہنی خاکہ یا مائنڈ میپ کا جائزہ لیں، کہ اس میں تمام معلومات شامل ہیں یا نہیں، اور تبدیلیاں بھی کریں۔



• ذہنی خاکہ سازی یا مائنڈ میپنگ کے فوائد (Merits of Mind Mapping)

i. طلباء کی تخلیقی صلاحیتوں میں اضافہ: نئے خیالات کو بصری (Visually) طور پر جوڑنے سے نئے خیالات کو بنانے اور ظاہر کرنے میں مدد ملتی ہے۔

ii. سمجھنے میں آسانی: پیچیدہ موضوعات کو چھوٹے، باہم مربوط حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے، جو سمجھ کو آسان بناتا ہے۔

iii. یادداشت میں بہتری: تصاویر، کلیدی الفاظ، اور رنگوں کے استعمال سے معلومات کو بہتریاً درکھا جاسکتا ہے۔

iv. مسئلہ حل کرنے میں مدد: تعلقات اور نمونوں کو بصری طور پر دیکھ کر مسائل کے حل تلاش کرنا آسان ہو جاتا ہے۔

v. شمولیت کے ساتھ سکھنے کی ترغیب: طلبکی شمولیت اور موضوعات پر غور و فکر کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔

vi. متعدد مضامین کے لیے موزوں: منصوبہ بندی، نوٹ لینے، اور جائزہ لینے جیسے مختلف مقاصد کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

vii. وقت کی بچت: معلومات کو جلدی اور منظم انداز میں ترتیب دیا جاسکتا ہے۔

• ذہنی خاکہ سازی یا مائنڈ میپنگ کے نقصانات (Demerits of Mind Mapping)

i. ابتدائی سکھنے والوں کے لیے وقت طلب: ابتدائی مرحلہ میں ذہنی خاکہ سازی یا مائنڈ میپنگ کا عمل زیادہ وقت لے سکتا ہے۔

ii. تفصیلات کے لیے غیر موزوں: پیچیدہ یا تفصیلی موضوعات کے لیے ذہنی خاکہ یا مائنڈ میپ محدود ہو سکتا ہے۔

iii. بصری مہارت پر انحصار: وہ لوگ جو بصری انداز میں سوچنے کے عادی نہیں ہیں، ان کے لیے ذہنی خاکہ یا مانسٹڈ میپ کو بنانا یا سمجھنا مشکل ہو سکتا ہے۔

iv. مشکل تکنیک: موثر طریقے سے ذہنی خاکہ سازی یا مانسٹڈ میپنگ کرنے کے لیے مسلسل مشق اور مہارت درکار ہوتی ہے۔

v. آسان: ذہنی خاکہ سازی یا مانسٹڈ میپنگ بعض اوقات موضوع کو ضرورت سے زیادہ آسان کر سکتی ہے، اور اہم تفصیلات کو نظر انداز کیا جاسکتا ہے۔

vi. گروپ ورک میں مفکلات: اجتماعی کام میں مختلف خیالات کے امتراج کے باعث اختلافات یا الجھن پیدا ہو سکتی ہے۔

مزید جانکاری کے لیے دیکھیں: <https://www.youtube.com/watch?v=gS1OYISdrRk>

ذہنی خاکہ سازی یا مانسٹڈ میپنگ ایک دلچسپ اور موثر تدریسی تکنیک ہے جو طلباء کو اپنے خیالات کو منظم کرنے اور بہتر انداز میں سیکھنے میں مدد دیتی ہے۔ یہ تکنیک طلباء کی تخلیقی اور تنقیدی سوچ کو فروغ دیتی ہے، مگر اس کا موثر استعمال وقت، مشق، اور مہارت کا تقاضا کرتا ہے۔ اگر صحیح طریقے سے استعمال کی جائے تو ذہنی خاکہ سازی یا مانسٹڈ میپنگ سیکھنے کے عمل کو دلچسپ اور موثر بناسکتی ہے۔

اپنی پیش رفت کی جانچ کریں (Check your progress)

1. ذہنی خاکہ سازی یا مانسٹڈ میپنگ ایک دلچسپ اور موثر تدریسی تکنیک ہے، واضح کریں؟

11.2.5 تصویریت کی خاکہ سازی (Concept Mapping)

تصویریت کی خاکہ سازی (Concept mapping) کو (Joseph D. Novak) (1960) صدی عیسوی جوزف ڈی نوواک (Concept mapping) کی دہائی میں ایجاد کیا۔ نوواک کا کام ڈیوڈ آسوبل کے نظریات پر منی تھا، جن کا مانتا تھا کہ نئے تصورات کو سیکھنے کے لیے پیشگی علم ضروری ہوتا ہے۔ تصویر کی خاکہ سازی (Concept mapping) درس و تدریس کی ایک ایسی تکنیک ہے جو طلباء کو نئے خیالات کو موجودہ علم سے جوڑنے میں مدد کرتی ہے۔ تصویر کی خاکہ سازی انفرادی طور پر ایک طالب یا پھر طلباء کے گروپوں میں اساتذہ کی رہنمائی یا زیر قیادت میں ترتیب وار طریقہ سے استعمال کی جاسکتی ہے۔ تصویر کی خاکہ سازی کا استعمال یونٹ کے آغاز میں نئے تصورات کو ان چیزوں سے جوڑنے کے لیے کیا جاسکتا ہے جو طلباء پہلے سے جانتے ہیں، یا سابق کے آخر میں بطور تشخیص کے بھی اس کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ تصویر کی خاکہ سازی یا کانسپٹ میپنگ ایک گرافیکل (لائیوں سے تصویر بنانے کی) تکنیک ہے جو معلومات کو منظم کرنے اور معلومات کو پیش کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ اس میں خیالات یا تصورات کو نوڈز (nodes) (گھٹلی جیسا نشان) کے طور پر دکھایا جاتا ہے، اور ان کے درمیان تعلقات کو خطوط یا تیروں کے ذریعے ظاہر کیا جاتا ہے۔ تصویر کی خاکہ سازی یا کانسپٹ میپنگ طلباء کو سیکھنے میں مدد فراہم کرتی ہے جیسے کہ معلومات کی ساخت کیا ہے؟ اور کیسے مختلف خیالات آپس میں جڑے ہوئے ہیں؟ اہم نکات کیا ہیں؟ اور ان اہم نکات سے کس طرح دوسرے نکات آپس میں جڑے ہوئے ہیں؟۔

- تصور کی خاکہ سازی یا کانسپٹ مپنگ بنانے کا طریقہ کار (Procedures for Concept Mapping)
 - .i. مرکزی سوال منتخب کریں: ایک مسئلہ یا موضوع کا انتخاب کریں جس پر تصور کا خاکہ (کانسپٹ میپ) تیار کرنا ہے۔
 - .ii. موضوع کے اہم تصورات (نکات) کی فہرست بنائیں: موضوع سے متعلق اہم خیالات یا تصورات کو شناخت کریں اور ان کی ایک ترتیب وار فہرست تیار کریں۔
 - .iii. موضوع کے تصورات کو ترتیب دیں: تصورات کو عام سے خاص کی ترتیب میں رکھیں۔ سب سے عام تصور یا خیال کو نقشے کے اوپر یا درمیان میں رکھیں۔
 - .iv. عام و خاص کا آپس میں تعلقات قائم کریں: متعلقہ تصورات کو لا نسبتیروں کے ذریعے جوڑیں، تعلقات کی نوعیت کو واضح کرنے کے لیے لیبلز استعمال کریں (مثلاً: "وجہ سے", "حصہ ہے", "کے تحت آتا ہے" وغیرہ)
 - .v. تصور کا نقشہ بہتر بنائیں: تصور کے خاکہ (کانسپٹ میپ) کا جائزہ لیں اور اس میں ترتیب، وضاحت، اور منطقی انداز کی پیش کش کو بہتر بنائیں۔ اگر ضروری ہو تو مزید تصورات، نکات یا تعلقات شامل کریں۔
 - .vi. تصور کے نقشہ کی نظر ثانی کریں: تصور کے خاکہ (کانسپٹ میپ) میں دیگر معلومات جوڑنے یا نئی تصویر کے ساتھ وقاً فو قتاب پڑیٹ کرتے رہیں۔

- تصور کی خاکہ سازی (کانسپٹ مپنگ) کے فوائد (Merits of Concept Mapping)
 - .i. تصور یا مرکزی خیال کو سمجھنے میں آسانی: تصورات اور ان کے درمیان تعلقات کو دیکھنے سے سمجھ بہتر ہوتی ہے۔
 - .ii. ثبت سیکھنے کی حوصلہ افزائی: خیالات کے درمیان روابط دیکھنے سے تقيیدی سوچ اور گہرے علم کا فروغ ہوتا ہے۔
 - .iii. علم کو منظم کرنے میں مدد: معلومات کو بصری انداز میں منظم کرنے سے پیچیدہ موضوعات کو آسان بنایا جاتا ہے۔
 - .iv. گروپ لرنگ میں معاون: گروپ پرو جیکٹس اور برین اسٹارمنگ کے لیے مفید ہے۔
 - .v. مسئلہ حل کرنے کی مہارت میں اضافہ: تصورات کے درمیان تعلقات کو دیکھ کر مسائل کا حل تلاش کرنا آسان ہو جاتا ہے۔

- تصور کی خاکہ سازی (کانسپٹ مپنگ) کے نقصانات (Demerits of Concept Mapping)
 - .i. وقت زیادہ لگتا ہے: خاص طور پر ابتدائی مرحلہ میں تفصیلی ذہنی خاکہ (کانسپٹ میپ) بنانا وقت لے سکتا ہے۔
 - .ii. پیچیدہ نقشے: بڑے یا بہت زیادہ تفصیلات والے نقشے الجھن پیدا کر سکتے ہیں۔
 - .iii. بصری مہارت پر انحصار: وہ لوگ جو بصری انداز میں دیکھنے اور سوچنے کے عادی نہیں ہیں، ان کے لیے کانسپٹ میپ بنانا یا سمجھنا مشکل ہو سکتا ہے۔

مزید جانکاری کے لیے دیکھیں: <https://www.youtube.com/watch?v=E7UyzMKLao>

ذہنی خاکہ سازی یا کانسپٹ میپنگ سماجی مطالعہ کی تدریس میں ایک طاقتور اور موثر تکنیک ہے جس سے ہم کسی ملک کی حکومت کے بادشاہوں کی فہرست، کسی خاندان کی تاریخ اور دیگر نکات میں اس کا استعمال کر سکتے ہیں، جو سیکھنے اور خیالات کو منظم کرنے میں مدد دیتی

ہے۔ یہ نہ صرف علم کو بصری طور پر پیش کرتی ہے بلکہ طلباً کی تنقیدی اور تجزیاتی صلاحیتوں کو بھی فروغ دیتی ہے۔ تاہم، اس کا موثر استعمال وقت، مشق، اور درست منصوبہ بندی کا تقاضا پیش کرتا ہے۔ صحیح طریقے سے استعمال ہونے پر تصور کی خاکہ سازی (کانسپٹ میپنگ) سیکھنے اور تدریس دنوں کے لیے ایک قیمتی ٹول (آلر) ثابت ہو سکتی ہے۔

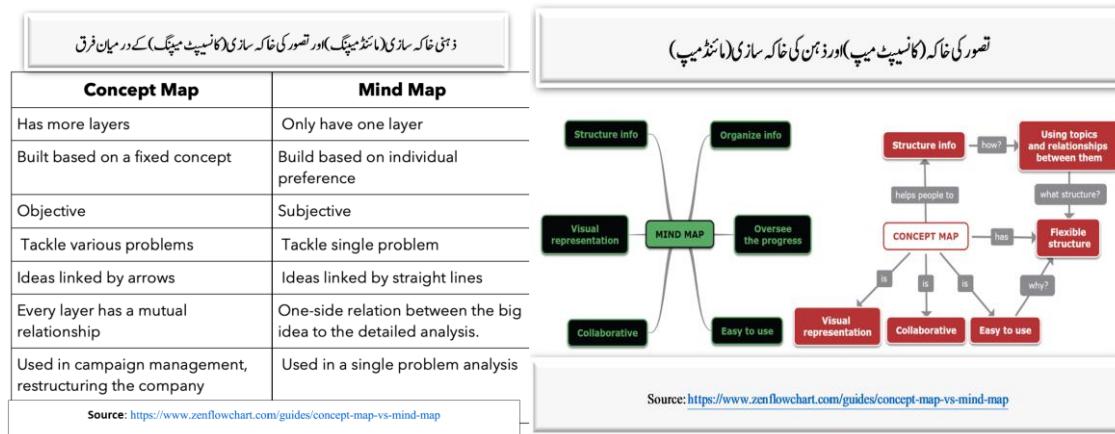
ابنی پیش رفت کی جائج کریں (Check your progress)

1۔ ذہنی خاکہ سازی یا کانسپٹ میپنگ سماجی مطالعہ کی تدریس میں ایک طاقتور اور موثر تکنیک ہے، وضاحت پیش کریں؟

• ذہنی خاکہ سازی اور تصور کی خاکہ سازی کے درمیان فرق

(Differences between Mind Mapping and Concept Mapping)

بہت سے لوگوں کو ذہنی خاکہ سازی اور تصور کی خاکہ سازی کے بارے میں غلط فہمی رہتی ہے، اکثر کا خیال ہے کہ دونوں معنی اور کاروں میں ایک ہیں اور صرف لفظی اظہار میں مختلف ہوتے ہیں۔ درحقیقت، یہ دو الگ الگ، مخصوص اور ایک دوسرے سے جدا گانہ ڈو میزز ہیں اور دونوں ہی کی نوعیت الگ الگ ہے۔ دونوں ہی ماؤل کو مختلف مقاصد اور حالات کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ تصور کی خاکہ سازی (کانسپٹ میپنگ) کو کسی ایک موضوع سے جڑے اہم نکات کو دوسرے جڑے ہوئے تصورات کے ساتھ بڑے دائڑہ کار کے تجزیے میں ظاہر کیا جاتا ہے، جبکہ ذہنی خاکہ سازی (مانڈنڈ میپنگ) کو مختلف خیالات کی تنظیم کے لیے ذہن کی خاکہ سازی کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اپر دی گئی وضاحتوں کو بہ غور پڑیں گے، تو آپ دونوں ہی تکنیکوں ”ذہنی خاکہ سازی“ اور ”تصور کی خاکہ سازی“ کے درمیان فرق کر سکتے ہیں، تو آپ ان دونوں کو موثر طریقے سے مسئلہ حل کرنے میں استعمال کر سکتے ہیں۔ درج ذیل جدول میں کچھ وظایتیں دی جارہی ہیں جو اس فرق کو واضح کرتی ہیں:



تدریسی حکمت عملیاں عام طور پر سماجی مطالعہ کی تدریس کے مختلف اباد کے حصول کے لیے قائم کیے جانے والے عام منصوبہ ہیں جو اساتذہ مرکوز، طلباً مرکوز یا پھر آزادانہ طور پر درس و تدریس میں شامل کیے جاتے ہیں، جبکہ تدریسی تکنیک وہ مخصوص اقدامات ہیں جو ان مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہیں۔ برین اسٹارمنگ کی تکنیک ایک تخلیقی تکنیک ہے جس میں انفرادی طالب علم کا، یا ایک گروپ کا ذہنی اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ گروہی تدریس کو تعلیم کی تمام سطحوں، تمام گرید، لیوز اور تمام شعبوں میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔ گروہی تدریس سے اساتذہ درجہ میں مضمون کی تدریس کے دوران اثر ایکٹو سیکھنے کا ماحول قائم کرنے، تلقیدی سوچ کی حوصلہ افزائی کرنے، تعاون اور شراکت داری کو فروغ دینے، اور طلباً کو شراکت کے موقع فراہم کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ تصور کی خاکہ سازی یا کانسپٹ میپنگ طلباً کو سیکھنے میں مدد فراہم کرتی ہے جیسے کہ معلومات کی ساخت کیا ہے؟ اور کیسے مختلف خیالات آپس میں جڑے ہوئے ہیں؟ اہم نکات کیا ہیں؟ اور ان اہم نکات سے کس طرح دوسرے نکات آپس میں جڑے ہوئے ہیں؟

11.4 آکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

اس اکائی کو مکمل کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو چکے ہیں کہ

- سماجی مطالعہ کی تدریس کی مختلف حکمت عملیوں اور تکنیکوں کے تصور کو اپنے الفاظ میں بیان کر سکتے ہیں۔
- سماجی مطالعہ کی تدریس میں طلباً کی برین اسٹارمنگ تکنیک کے استعمال کو سمجھ سکتے ہیں۔
- سماجی مطالعہ کی تدریس میں گروہی تدریس کو سمجھ کر استعمال کر سکتے ہیں۔
- سماجی مطالعہ کی تدریس میں طلباً کی ذہنی خاکہ اور تصوریت کی خاکہ تکنیک کو سمجھ کر اگنی وضاحت کر سکتے ہیں۔

11.5 فرہنگ (Glossary)

تدریسی حکمت عملیاں ایک ایسا ماحول قائم کرتی ہیں جس سے درس آسان ہو جائے۔	حکمت عملیاں (Strategies)
تدریسی تکنیکیں درجہ میں استعمال کیے جانے والے مختلف جدید طریقہ کار کی تکنیکیں ہیں۔	تکنیکیں (Techniques)
برین اسٹارمنگ سے مراد طلباً کے ذہن میں موجود خیالات کو تلاش کرنا ہوتا ہے۔	برین اسٹارمنگ (Brain Storming)
ذہنی خاکہ سازی سے ہم طلباً کو کوئی مژکل چیزوں کی گرام کی مدد سے سمجھاتے ہیں۔	ذہنی خاکہ سازی (Mind Mapping)
گروہی تدریس میں کئی اساتذہ مل کر طلباً کو یہک وقت درس فراہم کرتے ہیں۔	گروہی تدریس (Team Teaching)
مسئلہ کو حل کرنے کے لیے تصور قائم کیا جاتا ہے جس میں مختلف عناصر کی شمولیت رہتی ہیں۔	تصور کی خاکہ سازی (Concept Mapping)

11.6 نمونه امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Type Questions)

1- تدریسی حکمت عملی میں شامل رہتی ہیں؟

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1۔ سماجی مطالعہ کی تدریس کی متنبکوں کے استعمال کو واضح کیجئے؟

2- تدریسی حکمت عملیات اساتذہ کو کس طرح مدد فراہم کرتی ہے؟

- 3۔ برین اسٹارمنگ کا استعمال تدریس میں کیوں کیا جاتا ہے؟
- 4۔ گروہی تدریس کا استعمال آپ کس طرح کریں گے؟
- 5۔ "اوسوبل" کے ذہنی فلسفہ کو بیان کریں؟
- 6۔ ذہنی خاکہ سازی کے فوائد درج کریں؟
- 7۔ تصور کی خاکہ سازی کے تعلیمی اطلاق بیان کیجیے؟
- 8۔ برین اسٹارمنگ کے عمل کو مثالوں کے ساتھ وضاحت کیجیے؟
- 9۔ گروہی تدریس کو آپ کس طرح انعام دیں گے؟
- 10۔ ٹسور کی خاکہ سازی میں ہم کن تدریسی آلات کا استعمال کر سکتے ہیں؟

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

- 1۔ سماجی مطالعہ کی تدریس حکمت عملیوں اور تکنیکوں کے بیچ فرق واضح کریں؟
- 2۔ گروہی تدریس کا ایک خاکہ تیار کریں؟
- 3۔ ذہنی خاکہ سازی اور تصور کی خاکہ سازی کا موازنہ کریں؟
- 4۔ تصور کی خاکہ سازی کو تدریسی تکنیک کیوں کہا گیا ہے؟
- 5۔ تدریسی عمل میں تکنیکوں کی افادیت کو ہم کس طرح محسوس کرتے ہیں پانچ سو لفاظ میں تحریر کریں؟

معروضی سوالات کے جوابات

1-d	2-d	3-a	4-a	5-b
6-c	7-d	8-c	9-b	10-d

تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Reading Materials) 11.7

- 1۔ Dike, H.I. (2002). Alternative teaching approaches for Social Studies with implications for science and social studies. Port Harcourt: Capiic Publishers.
- 2۔ Iwuamadi, F.N. (2013). Effective teaching of Social Studies(A contemporary approach). Owerri: Clear Image Publishers. Kegan, S. (1994). Cooperative learning method. New York: Kagan publishing htto://www.keganonline.com.

- 3- Schoolscape (2009). Activity Based Learning Effectiveness of ABL under SSA. (Ed. Amukta Mahapatra). New York: Prentice Hall.
- 4- <https://ugcmoocs.inflibnet.ac.in/assets/uploads/1/42/1121/et/LECTURE%2019%20TEXT200220060602022121.pdf>
- 5- "Supervised study." Merriam-Webster.com Dictionary, Merriam-Webster, <https://www.merriam-webster.com/dictionary/supervised%20study>. Accessed 22 Nov. 2024.
- 6- Ansari, T. A. (2018). "Taleem me maloomati w tarsili technology ka istemal": Vol. I, 2018th, ISBN-978-93-85295-87-4, Published by Noor Publication, New Delhi. India.
- 7- Ansari, T. A. (2019). Uses of ICT in Teaching learning and Education: Vol. I, 2019th, ISBN-93-87635-74-0, Funded by, NCPUL, MHRD, Published by Arshia Publication, New Delhi. India.
- 8- Hilgard, E.R. and Bower, G.H. Theories of Learning. New Delhi: Prentice Hall of India.
- 9- Ansari, T. A. (2019). "Educational Curriculum and Curriculum Development": Vol. I, 2019th, ISBN-978-93-85295-97-3, Published by Noor Publication, New Delhi. India
- 10- Ansari, T. A., Patel.M., Zaidi. Z.I., (2019). "ICT Based Teaching and learning": Vol.-6, Edition-2018th, ISBN-978-93-80322-12-4, Published by Directorate of Translation and Publication, MANUU, Hyderabad. TS India.
- 11- Ansari, T. A. (2016). Guidance and Counselling in Teaching and Learning: Vol. I, 2016th, ISBN-93-81029-92-X, Funded by, NCPUL, MHRD, Published by Arshia Publication, New Delhi. India.

اکائی 12۔ سرگرمیاں: ڈرامائی، روپی، فیلڈ ٹرپس، سیر و سیاحت، سامجی مطالعہ کلب، نمائشیں

(Activities: Dramatization, Role play, Field Trips, Excursions, Social Science Clubs, Exhibitions)*

تہیید (Introduction)	12.0
مقاصد (Objectives)	12.1
سرگرمیاں: ڈرامائی، روپی، فیلڈ ٹرپس، سیر و سیاحت، سامجی مطالعہ کلب، نمائشیں	12.2

(Activities: Dramatization, Role play, Field Trips, Excursions, Social Science Clubs, Exhibitions)

12.2.1 درس و تدریس میں سرگرمیوں کے معنی اور اہمیت و افادیت

(Meaning and Importance of Activities in Teaching and Learning)

12.2.2 ڈرامائی (Dramatization)	
12.2.3 روپی (Role play)	
12.2.4 فیلڈ ٹرپس (Field Trips)	
12.2.5 سیر و سیاحت (Excursions)	
12.2.6 سامجی مطالعہ کلب (Social Science Clubs)	
12.2.7 نمائشیں (Exhibitions)	
12.3 خلاصہ (Summary)	
12.4 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)	
12.5 فرہنگ (Glossary)	
12.6 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)	
12.7 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Reading Materials)	

* Dr. Mohd. Talib Ather Ansari, Associate Professor, MANUU CTE, Bidar

سماجی مطالعہ کی تفہیم اور ان کے مابین روابط کو سمجھنے کے لیے ضروری ہے کہ سماجی نکات پر غور کیا جائے، معاشرے میں موجود خدشات کو سمجھ کر ان کے مقابلے کے لیے طلباء کی تیاری کروائی جائے، اس لیے ہم سماجی مطالعہ کے مضامین میں تاریخ، جغرافیہ، سیاسیات، معاشیات اور سماجیات کے مضامین سے اخذ کردہ مواد کی ایک وسیع احاطہ قائم کرتے ہیں۔ ایک بامعنی سماجی مطالعہ کے نصاب میں مواد کی انتخاب اور تنظیم طلباء کو معاشرے کی تنقیدی تفہیم پیدا کرنے کے قابل بنانے کے لیے ضروری ہے۔ سماجی مطالعہ کی تدریس کو ہمیں طلباء کی معاشرتی زندگی سے تعلق قائم کرایے طریقوں سے آراستہ کرنے چاہیے جو تخلیقی صلاحیتوں، جمالیات اور تنقیدی نقطہ نظر کو فروغ دیں سکیں، اور طلباء سماجی زندگی کے تجربات کو خود سیکھ کر ماضی، حال اور مستقبل کے درمیان تعلق کو جان سکیں، معاشرے میں رونما ہونے والی تبدیلیوں کو سمجھنے کے قابل بن سکیں اور زندگی کے مسائل خود حل کرنے کے قابل بن سکیں، ان تمام مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے ہمیں درس و تدریس میں طلباء مرکوز سرگرمیوں کو شامل کرنا ہو گا جس میں ڈرامائی، رول پلے، فیلڈ ٹرپس، سیر و سیاحت، سماجی مطالعہ کلب، نمائشیں وغیرہ کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس اکائی میں ہم انہیں سرگرمیوں کو وضاحت کے ساتھ سمجھنے کی کوشش کریں گے۔

مقاصد (Objectives)

12.1

- اس اکائی کو پڑھنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ سماجی مطالعہ کی درس تدریس کی سرگرمیوں کو جان سکیں۔
- سماجی مطالعہ کی درس تدریس کی سرگرمیوں کو طلباء کے ساتھ مل کر استعمال کر سکیں۔
- درس و تدریس میں ”ڈرامہ“ اور ”رول پلے“ سرگرمی کو استعمال کر سکیں۔
- طلباء کو سرگرمیوں پر مبنی تجربات فراہم کرنے کے لیے ”فیلڈ ٹرپ“ اور ”سیر و سیاحت“ کا استعمال کر سکیں۔
- معاشری، سیاسی، سماجی اثرات سے واقف کروانے کے لیے سماجی مطالعہ کلب اور نمائش کا استعمال کر سکیں۔
- درجہ میں طلباء کی دیگر سرگرمیوں کو منعقد کر سکیں۔

سرگرمیاں: ڈرامائی، رول پلے، فیلڈ ٹرپس، سیر و سیاحت، سماجی مطالعہ کلب، نمائشیں

12.2

(Activities: Dramatization, Role play, Field Trips, Excursions, Social Science Clubs, Exhibitions)

سماجی مطالعہ کی درس و تدریس میں طلباء کی تعلیمی سرگرمیاں وہ مختلف عمل ہوتی ہیں جو طلباء کو حرکیاتی طور پر زندگی سے تعلق رکھتے ہوئے تجربات حاصل کرنے میں مدد کرتی ہیں۔ یہ سرگرمیاں نہ صرف طلباء کی دلچسپی کو درس و تدریس میں بڑھاتی ہیں بلکہ ان کے

سیکھنے کے عمل کو بھی موثر بناتی ہیں۔ تدریسی سرگرمیاں اس بات کو یقینی بناتی ہیں کہ طلباء صرف کتابی علم حاصل نہ کریں بلکہ ان کی حرکیاتی طور پر تخلیقی، ذہنی، اور جسمانی صلاحیتوں کی ترقی بھی ہو۔

12.2.1 درس و تدریس میں سرگرمیوں کے معنی، اہمیت اور افادیت

(Meaning and Importance of Activities)

• طلباء کی سرگرمیوں کے معنی (Meaning of Students Activities)

عام طور پر سماجی مطالعہ کی سرگرمیاں ایسی سرگرمیاں ہوتی ہیں جو طلباء کو انسانی معاشرے اور لوگوں کے درمیان تعلقات کے بارے میں جاننے میں مدد کرتی ہیں۔ سماجی مطالعہ کی تدریس میں طلباء کی سرگرمیوں پر مبنی تدریسی طریقہ سے طلباء متوثریت کے ساتھ علم حاصل کرتے ہیں اور تجربات کو سیکھا کرتے ہیں۔ طلباء مرکوز ڈرامائی، رول پلے، فیلڈ ٹرپس، سیر و سیاحت، سماجی مطالعہ کلب، نمائشیں جیسی سرگرمیاں عام طور پر طلباء کو نظریاتی علم سے حاصل کردہ تجربات کے عملی استعمال میں شامل کرتی ہیں۔ یہ سرگرمیاں ٹیم ورک، قیادت، اور مواصلات کی مہارتوں کو بھی فروغ دیتی ہیں، جوان کی ذاتی اور تعلیمی ترقی کے لیے اہم ہیں۔

• طلباء کی سرگرمیوں کی اہمیت و افادیت (Importance of Students Activities)

- i. طلباء مرکوز سرگرمیاں درجہ میں طلباء کی دلچسپی کو برقرار رکھتی ہیں۔ جب طلباء کوئی سرگرمی انجام دیتے ہیں تو ان کی توجہ اور دلچسپی میں اضافہ ہوتا ہے، جس سے سیکھنے کا عمل زیادہ موثر ہو جاتا ہے۔
 - ii. طلباء کے حرکیاتی طور پر درس میں شامل ہونے سے طلباء مواد کو بہتر طریقے سے یاد رکھتے ہیں اور سمجھ میں اضافہ ہوتا ہے۔
 - iii. سرگرمیاں طلباء کی تخلیقی صلاحیتوں کو نکھارتی ہیں، طلباء خود مسئلہ حل کرتے، اور تجربات حاصل کرتے ہیں۔
 - iv. سماجی، جذباتی ترقی اور ہم آہنگی کے لیے طلباء گروپ کی سرگرمیوں سے سماجی مہارتوں اور جذباتی ذہانت میں اضافہ کرتے ہیں۔
 - v. تدریسی سرگرمیاں طلباء کو عملی تجربات فراہم کرتی ہیں، طلباء ان تصورات کو حقیقی زندگی میں استعمال کرتے ہیں۔
- تعلیمی سرگرمیاں تدریس کے عمل کو مزید دلچسپ، جامع اور موثر بناتی ہیں۔ یہ طلباء کی سیکھنے کی صلاحیتوں میں بہتری لاتی ہیں اور ان کی تخلیقی اور سماجی مہارتوں کو نکھارتی ہیں، جس سے ان کی مجموعی شخصیت میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔

12.2.2 ڈراما کاری (Dramatization)

ڈراما کاری سماجی مطالعہ کی تدریس میں طلباء مرکوز سرگرمی کو انجام دینے کا ایک طریقہ ہے جسے سماجی مطالعہ میں طلباء کو سماجی اقداروں، تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دینے میں مدد کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے، طلباء تعاون، شراکت، ذمہ داری، اپنے حقوق اور فرائض کو سیکھنے کے بارے میں اس طریقہ میں شامل ہو کر سیکھتے ہیں۔ ڈرامہ نگاری میں طلباء کسی کہانی یا واقعہ کے کرداروں کو ادا کرتے ہیں، مختلف نقطے نظر سے حالات کو پیش کرتے ہیں، اور اس عمل کے ذریعے سیکھنے کی کوشش بھی کرتے ہیں۔

ڈرامہ تدریسی طریقہ کار کی مثال : اگر استاد کسی تاریخی واقعہ جیسے "پاکستان کا قیام" یا "غلامی کا دور" پر ڈرامہ کرنے کی سرگرمی کروائے، تو طلباً مختلف کرداروں میں شریک ہو سکتے ہیں، جیسے کہ آزادی کے لیے لڑنے والے رہنماء، یا غلاموں کے حقوق کے حقوق کے لیے آواز اٹھانے والے افراد۔ اس طرح کے ڈرامہ کے ذریعے وہ نہ صرف تاریخی واقعات کو بہتر طور پر سمجھ پاتے ہیں بلکہ ان کی گہرائی اور پیچیدگی بھی محسوس کرتے ہیں۔

• سماجی مطالعہ میں ڈرامہ تدریسی طریقہ کار کی اہمیت (Importance of drama)

- i. حقیقی زندگی کی تجربات حاصل کرنا : ڈرامہ کے ذریعے طلباً مختلف سماجی، تاریخی یا ثقافتی حالات سے رو بہ رو کرایا جاتا ہے، جس سے وہ ان تجربات کو برداشت محسوس کرتے ہیں اور سیکھنے کے عمل کو زیادہ دلچسپ اور حقیقت پسندانہ بنادیتے ہیں۔
 - ii. تخلیقی سوچ کی حوصلہ افزائی : ڈرامہ تدریس کے ذریعے طلباً تخلیقی طور پر سوچنے پر مجبور ہوتے ہیں۔
 - iii. انسانی تعلقات اور جذبات کی سمجھ : ڈرامہ میں کرداروں کے روں ادا کرنے کے دوران طلباً مختلف جذباتوں کو محسوس کرتے ہیں، جیسے کہ دوستی، دشمنی، محبت یا نفرت۔ اس سے طلباً مختلف معاشرتی مسائل اور ان کے حل کی بہتر سمجھ ملتی ہے۔
 - iv. کامیابیوں اور ناکامیوں کا تجربہ : طلباً ڈرامہ کے دوران مختلف حالات میں مختلف کردار ادا کرتے ہیں، جیسے کہ جنگ، امن، مظلومیت یا انسانی، نا انسانی، جس سے وہ معاشرتی مسائل اور ان کے حل کے بارے میں گہری بصیرت حاصل کرتے ہیں۔
 - v. تعلیمی مواد کی گہری سمجھ : ڈرامہ کے ذریعے طلباً کسی مخصوص تاریخی یا سماجی واقعے کے بارے میں معلومات حاصل کرتے ہیں اور اس کو اس انداز میں سمجھتے ہیں جو انہیں صرف کتابوں یا راویٰ تی طریقوں سے نہیں مل سکتا۔
- ڈرامہ تدریسی طریقہ سماجی مطالعہ جیسے مضامین میں نہ صرف علم فراہم کرتا ہے بلکہ طلباً کو سماجی، ثقافتی اور تاریخی موضوعات کی بہتر تفہیم دینے میں بھی مدد گار ثابت ہوتا ہے۔

12.2.3 رول پلے (Role play)

رول پلے سماجی مطالعہ کی تدریس میں ایک تدریسی طریقہ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے جس میں طلباً حرکیاتی طور پر کسی خاص سماجی، ثقافتی، یا تاریخی واقعے کے کرداروں میں سے کسی ایک کردار کا روں ادا کرتے ہیں، جس سے وہ اس واقعے یا حالت کو حقیقت کے بہت قریب سے سمجھتے ہیں۔ رول پلے کے ذریعے طلباً مختلف نقطے نظر سے صورتحال کو دیکھ سکتے ہیں اور اس کا تجربہ بھی کر سکتے ہیں۔ ڈاکٹر جے ایل مورینو (Dr. J.L. Moreno) کو 1910 میں پہلا مشہور کردار ادا کرنے کی تکنیک تیار کرنے اور پیش کرنے کا سہرا دیا جاتا ہے۔

• رول پلے کی ایک مثال (Example of Role Play)

سماجی مطالعہ کے درجہ میں اگر استاد "ہندوستان کی آزادی" کے موضوع پر رول پلے کرواتا ہے، تو طلباً مختلف کردار ادا کر سکتے ہیں جیسے کہ مہاتما گاندھی، جواہر لال نہرو، مولانا ابوالکلام آزاد، یا انگریز حکام وغیرہ۔ اس طریقے سے وہ "ہندوستان کی آزادی" کے مختلف پہلوؤں، ان کی مشکلات اور کامیابیوں کو بہتر طور پر سمجھ پاتے ہیں۔

• سماجی مطالعہ میں روپ لپے کی اہمیت (Importance of Role-Play)

- i. سماجی اور ثقافتی مسائل کی بہتر سمجھ : روپ لپے کے دوران، طلباًء کو مختلف سماجی یا ثقافتی مسائل پر کام کرنے کا موقع ملتا ہے۔ مثلاً، اگر موضوع ”خواتین کے حقوق“ ہیں، تو طلباًء مختلف کردار ادا کر سکتے ہیں، جیسے کہ خواتین کے حقوق کے لیے جدوجہد کرنے والے یا مخالفت کرنے والے افراد، جس سے وہ اس مسئلے کو زیادہ گہرائی سے سمجھ پاتے ہیں۔
- ii. مختلف نقطے نظر سے سیکھنا : روپ لپے کے ذریعے طلباًء مختلف کرداروں میں داخل کر کسی واقعے یا سماجی صورتحال کو مختلف زاویوں سے دیکھ سکتے ہیں، جس سے ان کی سمجھ میں اضافہ ہوتا ہے۔
- iii. تنقیدی سوچ کو فروغ دینا : جب طلباًء روپ لپے کرتے ہیں تو وہ اس بات پر غور کرتے ہیں کہ ہر کردار نے کس طرح کی سوچ اور فیصلہ سازی کی ہوگی۔ اس سے ان میں تنقیدی سوچ اور تجربیہ کرنے کی صلاحیت بڑھتی ہے۔
- iv. معاشرتی مہارتوں کا ارتقاء : روپ لپے کے ذریعے طلباًء کو ٹیم ورک، ترسیل، تعاون اور قیادت جیسے سماجی ہنر سیکھنے کو ملتے ہیں۔
- v. جذباتی سمجھ : جب طلباًء کسی کردار کو ادا کرتے ہیں تو وہ اس کردار کے جذبات اور احساسات کو بہتر طور پر محسوس کرتے ہیں۔ یہ انہیں انسانی جذبات، اخلاقی فیصلوں، اور سماجی مسائل پر زیادہ حساس بناتا ہے۔

• روپ لپے تدریسی طریقہ کار کے فوائد (Advantages of Role-Play)

- i. طلباًء روپ لپے کے ذریعے سرگرمی کے ساتھ سیکھتے ہیں، جو کہ روایتی تدریسی طریقوں سے زیادہ موثر ہوتا ہے۔
- ii. طلباًء مختلف کرداروں اور حالات میں خود کو ڈھال کر اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو نکھارتے ہیں۔
- iii. طلباًء اس طریقے سے مختلف معاشرتی مسائل، حقوق اور ذمہ داریوں کو بہتر طور پر سمجھتے ہیں۔
- iv. روپ لپے کے دوران طلباًء کو اپنے خیالات اور نقطہ نظر کو پیش کرنے کا موقع ملتا ہے، جو ان کی خود اعتمادی میں اضافہ کرتا ہے۔
- v. ”روپ لپے“ تدریسی طریقہ سماجی مطالعہ میں طلباًء کی سوچ، جذبات اور سماجی مہارتوں کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یہ انہیں نہ صرف سیکھنے کے عمل میں حرکتی طور پر ملوث کرتا ہے بلکہ مختلف مسائل کو مختلف زاویوں سے دیکھنے اور سمجھنے میں مدد بھی فراہم کرتا ہے۔

12.2.4 فیلڈ ٹرپس (Field Trips)

”فیلڈ ٹرپ“ تدریسی طریقہ کار ہے جس میں طلباًء کو کسی خاص جگہ، جیسے کہ میوزیم، تاریخی مقامات، پارکس، فیکٹریز، یا سماجی اداروں کا دورہ کرایا جاتا ہے تاکہ وہ جو کچھ کتابوں یا کلاس روم میں سیکھ رہے ہیں، اسے حقیقت میں دیکھو اور پر کھ سکیں اور اس کا عملی تجربہ حاصل کر سکیں۔ سماجی مطالعہ میں میں فیلڈ ٹرپ کا مقصد طلباًء کو حقیقی دنیا کے سماجی، ثقافتی، یا تاریخی پہلوؤں سے متعارف کرانا ہوتا ہے۔ اگر سماجی مطالعہ کا موضوع ”ہندوستان کی آزادی“ ہو، تو طلباًء کو آزادی کے تاریخی مقامات جیسے ”لال قلعہ“ کا دورہ کرایا جا سکتا ہے۔ وہاں جا کر وہ ہندوستان کی آزادی سے متعلق مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں اور اس تاریخ کو زیادہ بہتر طریقے سے سمجھ سکتے ہیں۔

• فیلڈ ٹرپ کی اہمیت (The importance of field trips)

- i. **حقیقی تجربات کا موقع :** ”فیلڈ ٹرپ“ کا مقصد طلاء جو کچھ کتابوں میں پڑھتے ہیں، اسے حقیقی زندگی میں بھی دیکھیں۔ مثلاً، اگر وہ تاریخی مقامات کا دورہ کرتے ہیں تو انہیں ان مقامات کی حقیقت اور تاریخ سے براہ راست واقعیت حاصل ہو سکے۔
- ii. **سماجی و ثقافتی تفہیم میں اضافہ :** فیلڈ ٹرپ کے ذریعے طلاء مختلف ثقافتوں، معاشرتی زندگی کے نمونوں، اور سماجی اداروں کو دیکھ سکتے ہیں، جو انہیں اپنے معاشرتی ماحول کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔
- iii. **عملی سیکھنے کا تجربہ :** فیلڈ ٹرپ کے دوران، طلاء جو کچھ سیکھتے ہیں وہ کتابوں تک محدود نہیں رہتا، بلکہ وہ عملی طور پر ان معلومات کو دیکھتے ہیں اور سمجھتے ہیں۔ یہ تجربات سیکھنے کی گہرائی اور یاد رکھنے میں مدد گار ثابت ہوتے ہیں۔
- iv. **تفقیدی سوچ اور تجزیہ کی صلاحیتوں کا فروغ :** جب طلاء فیلڈ ٹرپ کے دوران مختلف چیزیں دیکھتے ہیں، تو انہیں ان کا تجزیہ کرنے اور ان پر سوالات اٹھانے کا موقع ملتا ہے۔ اس سے ان میں تفقیدی سوچ کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔
- v. **طلاء کا تجسس بڑھانا :** فیلڈ ٹرپ طلاء میں نئے موضوعات کے بارے میں تجسس پیدا کرتا ہے۔ جب وہ کسی جگہ کا دورہ کرتے ہیں تو ان کے ذہن میں نئے سوالات اور تصورات پیدا ہوتے ہیں، جو ان کے سیکھنے کے عمل کو مزید لچکپ بناتے ہیں۔
- vi. **سماجی مہارتوں کا ارتقاء :** گروپ میں فیلڈ ٹرپ کرنا طلاء کی سماجی مہارتوں کو تکھارتا ہے، جیسے کہ بات چیت، تعاون، اور ٹیم ورک۔ یہ سرگرمیاں انہیں ایک دوسرے کے ساتھ بہتر تعلقات قائم کرنے میں مدد دیتی ہیں۔
- فیلڈ ٹرپ تدریسی طریقہ سماجی مطالعہ میں طلاء کی تعلیمی سرگرمیوں کو مزید لچکپ اور موثر بناتا ہے۔ یہ طلاء کو کتابوں سے باہر نکال کر حقیقی دنیا سے جوڑتا ہے، جس سے ان کی سیکھنے کی صلاحیتیں اور سماجی تفہیم میں بہتری آتی ہے۔

12.2.5 سیر و سیاحت (Excursions)

سیر و سیاحت (Excursions) سماجی مطالعہ کا ایک تدریسی طریقہ ہے جس میں طلاء کو کسی خاص مقام یا علاقے کا دورہ کرایا جاتا ہے تاکہ وہ سیکھنے ہوئے مواد کو حقیقی دنیا میں دیکھ کر اس کی بہتر تفہیم حاصل کر سکیں۔ یہ طریقہ عموماً تاریخی، جغرافیائی، ثقافتی یا سماجی اہمیت کے حامل مقامات پر استعمال کیا جاتا ہے۔ سماجی مطالعہ میں سیر و سیاحت کا مقصد طلاء کو حقیقت سے جوڑنا اور ان کے علم میں اضافہ کرنا ہوتا ہے تاکہ وہ سیکھنے کے عمل کو دلچسپ اور موثر طریقے سے سمجھ سکیں۔

مثال کے طور پر ”اگر سماجی مطالعہ کے مضمون کا موضوع ”ہندوستان کا جغرافیہ“ ہو، تو طلاء کو کسی جغرافیائی اہمیت کے حامل علاقے، جیسے کہ پہاڑوں یا دریا کے کنارے کا دورہ کرایا جاسکتا ہے۔ اس سے انہیں علاقے کی تدریتی خصوصیات اور ماحول کو بہتر طور پر سمجھنے کا موقع ملے گا۔

• ”سیر و سیاحت“ کی اہمیت (Importance of Excursions)

- i. **حقیقی تجربات :** سیر و سیاحت کے ذریعے طلاء کو وہ علم حقیقی دنیا میں دیکھنے کا موقع ملتا ہے جو انہوں نے درجہ کی چہار دیواری میں سنی یا پڑھیں تھیں۔ اس طریقے سے سیکھنے والے مواد کو عملی طور پر سمجھنا آسان ہو جاتا ہے۔

- ii. سماجی اور ثقافتی تفہیم : جب طلباے مختلف سماجی یا ثقافتی مقامات کا دورہ کرتے ہیں، تو وہ ان علاقوں کی زندگی، رسم و رواج، ثقافت، اور معاشرتی مسائل کو بہتر طور پر سمجھ پاتے ہیں۔ اس سے ان کی سماجی تفہیم میں اضافہ ہوتا ہے۔
- iii. سیر و سیاحت کے دوروں کے ذریعے معلومات میں اضافہ: سیر و سیاحت کی سرگرمیاں طلباے کو مختلف مقامات، جیسے کہ تاریخی یادگاریں، میوزیم، جغرافیائی علاقے، یا مختلف سماجی ادارے دیکھنے کا موقع فراہم کرتی ہیں، جوان کے علم میں اضافہ کرتی ہیں۔
- iv. تحقیقی مہارتوں کا فروغ: سیر و سیاحت کے دوران طلباے کو عملی طور پر مشاہدہ کرنے اور سوالات اٹھانے کا موقع ملتا ہے، جس سے ان کی تحقیقی صلاحیتوں اور تجزیہ کرنے کی صلاحیت میں بہتری آتی ہے۔
- v. نئے تجربات کی اہمیت: سیر و سیاحت کے ذریعے طلباے نئے تجربات حاصل کرتے ہیں جو کتابوں سے نہیں مل سکتے۔ یہ تجربات ان کے ذہن میں دیرپا نقوش چھوڑتے ہیں اور سیکھنے کو یادگار بناتے ہیں۔
- ”سیر و سیاحت“ تدریسی طریقہ کار سماجی مطالعہ کی تدریس میں طلباے کی سیکھنے کی صلاحیتوں کو بڑھاتا ہے اور انہیں حقیقت سے جڑنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ اس طریقے سے طلباے نہ صرف سیکھنے کے عمل میں حرکتی طور پر ملوث ہوتے ہیں، بلکہ وہ نئے تجربات سے اپنی سماجی، ثقافتی، اور تاریخی تفہیم میں اضافہ بھی کرتے ہیں۔

12.2.6 سماجی مطالعہ کلب (Social Science Clubs)

”سماجی مطالعہ کلب“ ایک تعلیمی سرگرمی کا حصہ ہے جو طلباے کو سماجی مطالعہ کی تدریس، یعنی سماجیات، جغرافیہ، تاریخ، معیشت، اور سیاسیات جیسے مضامین میں دلچسپی بڑھانے کے لیے تشکیل دیے جاتے ہیں۔ یہ کلب طلباے کو سماجی مطالعہ کے مختلف پہلوؤں پر سیکھنے، بحث و مباحثہ کرنے، تحقیق کرنے اور سرگرمیوں میں حصہ لینے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ ان کا مقصد طلباے کو سماجی مطالعہ کے مضامین کی اہمیت سے آگاہ کرنا اور ان میں تنقیدی سوچ، تخلیقی صلاحیت، اور سماجی ذمہ داری کا شعور بیدار کرنا ہے۔

- سماجی مطالعہ کلب بنانے کے لیے اقدامات: (How to Form a Social Science Club)
 - i. مقصد کا تعین کریں: جیسے کہ: ”سماجی مطالعہ کلب“ سماجی، ثقافتی، سیاسی، اور تاریخی موضوعات پر طلباے کی دلچسپی بڑھانے، ان میں تحقیق اور تنقیدی سوچ کو فروغ دینے اور سماجی ذمہ داری کا شعور بیدار کرنے کے لیے بنایا جائے گا۔
 - ii. کلب کے اراکین کی شناخت: اسکول یا کالج میں ایک تشهیری مہم شروع کریں تاکہ طلباے اس کلب میں شامل ہو سکیں۔
 - iii. کلب کے عہدیدار منتخب کریں: ایک صدر، نائب صدر، سکریٹری اور دیگر اہم عہدے منتخب کریں جو کلب کی سرگرمیوں اور انتظامات کو چلانے میں مدد کریں گے۔
 - iv. منصوبہ بندی کریں: کلب کی سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کریں جیسے کہ سینیارز، ورکشاپ، پروجیکٹس، بحث و مباحثہ، وغیرہ۔
 - v. کلب کا آئینہ اور قواعد بنائیں: کلب کا آئینہ تیار کریں جس میں کلب کی سرگرمیاں، ممبران کے حقوق و فرائض، وغیرہ شامل ہوں۔
 - vi. استاد یا سرپرست کا انتخاب کریں: کلب کے لیے ایک استاد یا سرپرست منتخب کریں جو کلب کی رہنمائی کرے۔

vii. کلب کی سرگرمیاں شروع کریں: سینیارز، بحث و مباحثہ، یا کمیونٹی سروس کے منصوبے شروع کریں تاکہ کلب کی سرگرمیاں عملی طور پر شروع ہو سکیں۔

سماجی مطالعہ کلب بنانے کے لیے منصوبہ بندی، تنظیم اور سرگرم طلباں کی شمولیت ضروری ہے تاکہ کلب کامیابی سے چل سکے اور طلباں میں سماجی مطالعہ کے مضامین کے لیے دلچسپی اور آگاہی پیدا کر سکے۔

• سماجی مطالعہ کلب کی سرگرمیاں (Activities in Social Science Club)

- i. سینیارز اور کشاپ: مختلف موضوعات پر ماہرین کو مدعو کر کے سینیارز یا اور کشاپ کا انعقاد کیا جاتا ہے۔
- ii. پرو جیکٹس اور تحقیق: طلباں کو مختلف سماجی مطالعہ کے موضوعات پر تحقیق کرنے اور پرو جیکٹس بنانے کے لیے کہا جاتا ہے۔
- iii. بحث و مباحثہ: سیاسی یا سماجی موضوعات پر بحث و مباحثہ کروائے جاتے ہیں تاکہ طلباں اپنے خیالات کا انتہار کر سکیں۔
- iv. کمیونٹی سروس: سماجی خدمت کی سرگرمیاں جیسے کہ غربیوں کی مدد، ماحولیات کی حفاظت، یادگیر سماجی کام شامل کیے جاسکتے ہیں۔
- v. گیمز اور سیمولیشن: معاشرتی، اقتصادی یا سیاسی مسائل پر مبنی گیمز اور سیمولیشن کا انعقاد کیا جاتا ہے۔

• سماجی مطالعہ کلب کے فوائد (Benefits of Social Studies Club)

- i. طلباں کی دلچسپی میں اضافہ: سماجی مطالعہ کلب طلباں کی سماجی مطالعہ کے مضامین میں دلچسپی اور محبت بڑھاتے ہیں۔
- ii. ہنر کی ترقی: اس کے ذریعے طلباں کی تحقیق، تجزیہ، بحث، اور عوامی تقریر کی مہارتؤں میں بہتری آتی ہے۔
- iii. معلومات کا تبادلہ: طلباں مختلف موضوعات پر ایک دوسرے سے سیکھتے ہیں اور ایک مضبوط تعلیمی کمیونٹی بناتے ہیں۔
- iv. سماجی شعور: سماجی مطالعہ کلب طلباں میں سماجی مسائل کے بارے میں آگاہی اور احساس پیدا کرتے ہیں، جس سے ان میں سماجی ذمہ داری کا شعور بڑھتا ہے۔

سماجی مطالعہ کلب سماجی مطالعہ تدریس کا ایک موثر اور دلچسپ طریقہ ہیں جو طلباں کی سیکھنے کی صلاحیتوں کو بہتر بناتے ہیں اور انہیں مختلف سماجی، ثقافتی، اور سیاسی موضوعات پر گہری بصیرت فراہم کرتے ہیں۔ یہ کلب طلباں میں سماجی مطالعہ کے بارے میں آگاہی پیدا کرتے ہیں اور انہیں ایک حرکیاتی شہری بنانے میں مدد دیتے ہیں۔

12.2.7 نمائشیں (Exhibitions)

نمائشی تدریسی طریقہ کار سماجی مطالعہ میں ایک اہم حصہ ہے جن میں طلباں کو اپنے سیکھنے ہوئے مواد کو تخلیقی طریقے سے پیش کرنے کا موقع ملتا ہے۔ یہ طریقہ سماجی مطالعہ کی تدریس میں خاص طور پر مفید ہوتا ہے کیونکہ یہ طلباں کو اپنی تحقیق، خیالات، اور علم کو بصری اور عملی طور پر ظاہر کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ نمائش Exhibitions کے ذریعے طلباں مختلف سماجی، ثقافتی، تاریخی، یا جغرافیائی موضوعات پر اپنی سمجھ اور تجزیہ کو دوسروں کے سامنے پیش کرتے ہیں۔

- سماجی مطالعہ نمائش کی مثالیں (Examples of Social Studies Exhibition)
 - . i. تاریخی نمائشیں: طلباء "ہندوستان کی آزادی" یا "ماضی کے اہم تاریخی واقعات" پر نمائش ترتیب دے سکتے ہیں جس میں وہ مختلف دستاویزات، تصاویر، اور ماؤلز کے ذریعے تاریخی معلومات فراہم کر سکیں گے۔
 - . ii. شفافی نمائشیں: ہندوستان کی مختلف ثقافتوں، روایات، یا تہواروں پر نمائش کا انعقاد کیا جاسکتا ہے۔
 - . iii. جغرافیائی نمائشیں: جغرافیائی موضوع "قدرتی وسائل" پر طلباء پوستر، ماؤل اور چارٹس سے نمائشیں کر سکتے ہیں۔
 - . iv. سماجی مسائل پر نمائشیں: طلباء مختلف سماجی مسائل جیسے کہ "تعلیم کی اہمیت"، "احوالیاتی آکوڈگی" یا "غربیوں کے حقوق" پر نمائش کے ذریعے آگاہی پھیلانے کی کوشش کر سکتے ہیں۔
- نمائش کے فوائد (Benefits of Exhibition)
 - . i. دیکھنے اور سمجھنے کی صلاحیت میں اضافہ: طلباء بصری طور پر سمجھتے ہیں، جس سے وہ چیزیں م موضوعات کو آسانی سے سمجھ سکتے ہیں۔
 - . ii. طلباء کی شرآکت اور دلچسپی میں اضافہ: نمائش طلباء کو زیادہ سرگرم بناتی ہے، کیونکہ انہیں اپنی تحقیق کو پیش کرنے کا موقع ملتا ہے۔
 - . iii. معلومات کو محفوظ کرنا: بصری مواد، جیسے پوستر زیماں اور ماؤلز، کے ذریعے طلباء مواد کو زیادہ دیر تک یاد رکھتے ہیں۔
 - . iv. سمجھنے کا ایک نیا طریقہ: نمائش روایتی تدریس کے مقابلے میں سمجھنے کا ایک اثر ایکٹو اور دلچسپ طریقہ فراہم کرتی ہیں۔

نمائش سماجی مطالعہ کی تدریس کا ایک مؤثر طریقہ ہیں جو طلباء کی تخلیقی صلاحیتوں، تحقیقی مہارتوں، اور تنقیدی سوچ کو فروغ دیتی ہیں۔ یہ انہیں نہ صرف سمجھنے کا موقع فراہم کرتی ہیں بلکہ انہیں اپنے علم کو دوسروں کے سامنے پیش کرنے کا موقع بھی دیتی ہیں، جو ان کی تعلیمی اور سماجی مہارتوں کو مزید بہتر بناتا ہے۔

اپنی پیش رفت کی جانچ کریں (Check your progress)

1. سماجی کی تفصیلیں، ہم نمائش، ڈرامہ، سیر و سیاحت سے کس طرح کر سکتے ہیں؟

خلاصہ (Summary) 12.3

- سماجی مطالعہ کی درس و تدریس میں طلباء کی تعلیمی سرگرمیاں وہ مختلف عمل ہوتی ہیں جو طلباء کو حرکیاتی طور پر زندگی سے تعلق رکھتے ہوئے تجربات حاصل کرنے میں مدد کرتی ہیں۔
- طلباء مرکوز سرگرمیاں درجہ میں طلباء کی دلچسپی کو برقرار رکھتی ہیں۔ جب طلباء کوئی سرگرمی انجام دیتے ہیں تو ان کی توجہ اور دلچسپی میں اضافہ ہوتا ہے، جس سے سمجھنے کا عمل زیادہ مؤثر ہو جاتا ہے۔
- ڈرامہ نگاری میں طلباء کسی کہانی یا واقعے کے کرداروں کو ادا کرتے ہیں، مختلف نقطے نظر سے حالات کو پیش کرتے ہیں، اور اس عمل کے ذریعے سمجھنے کی کوشش بھی کرتے ہیں۔

- رول پلے کے ذریعے طلباء مختلف کرداروں میں ڈھل کر کسی واقعہ یا سماجی صورتحال کو مختلف زاویوں سے دیکھ سکتے ہیں، جس سے ان کی سمجھ میں اضافہ ہوتا ہے۔
- ”سماجی مطالعہ کلب“ سماجی، ثقافتی، سیاسی، اور تاریخی موضوعات پر طلباء کی دلچسپی بڑھانے، ان میں تحقیق اور تنقیدی سوچ کو فروغ دینے اور سماجی ذمہ داری کا شعور بیدار کرنے کے لیے بنائے۔

12.4 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

- اس اکائی کو پڑھنے کے بعد آپ اس قابل ہو چکے ہیں کہ
- سماجی مطالعہ کی درس تدریس کی سرگرمیوں کو جان کر استعمال کر سکتے ہیں۔
 - سماجی مطالعہ کی درس تدریس کی سرگرمیوں کو طلباء کے ساتھ مل کر منعقد کر سکتے ہیں۔
 - درس و تدریس میں ”ڈرامہ“ اور ”رول پلے“ سرگرمی کو استعمال کر سکتے ہیں۔
 - طلباء کو سرگرمیوں پر مبنی تجربات فراہم کرنے کے لیے ”فیلڈ ٹریپ“ اور ”سیر و سیاحت“ کا استعمال کر سکتے ہیں۔
 - معاشری، سیاسی، سماجی اثرات سے واقف کروانے کے لیے سماجی مطالعہ کلب اور نمائش کا استعمال کر سکتے ہیں۔
 - درجہ میں طلباء کی دیگر سرگرمیوں کو منعقد کر سکتے ہیں۔

12.5 فرہنگ (Glossary)

- سماج: دو یادو سے زیادہ لوگوں کا ایک گروہ جو کسی نہ کسی اعتبار سے یکساں ہو سماج کہلاتا ہے۔
- سماجی گروہ: مختلف انسانوں کے گروہ جو کسی نہ کسی اعتبار سے مختلف نوعیت رکھتے ہوں۔
- رول پلے: ایک سرگرمی کا طریقہ تدریس جس میں کسی مخصوص شخص کا کردار ادا کیا جاتا ہے۔
- ڈرامہ: کسی تاریخی واقعہ، سماجی پہلو کو مصنوعی انداز میں نقل کر پیش کرنا۔

12.6 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Type Questions)

1- طلباء کی سرگرمی سے مراد ہے؟

(a) تدریس	(b) مکالمہ	(c) اکتساب	(d) کوئی کارکردگی
-----------	------------	------------	-------------------

2- سماجی مطالعہ میں طلباء کی سرگرمی کو منعقد کیا جاتا ہے؟

(a) دونوں	(b) تجربات فراہم کرنے	(c) طلباء کے علم کا فروغ	(d) کوئی نہیں
-----------	-----------------------	--------------------------	---------------

- 3۔ اسکولوں میں طلباہ اپنی کس سرگرمی سے اپنا ہنر دکھان سکتے ہیں؟
 (a) سیر و سیاحت سے (b) نمائش سے (c) فیلڈ ٹریپ سے (d) کوئی نہیں
- 4۔ ایک طالب علم جواہر لال نہرو کا کردار طلباہ کے سامنے پیش کر رہا ہے۔ وہ کون سی سرگرمی کو انجام دے رہا ہے؟
 (a) روپ پلے (b) نمائش (c) فیلڈ ٹریپ (d) سیر و سیاحت
- 5۔ سیر و سیاحت کے ذریعہ ہمیں سماج کے کس پہلو کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے؟
 (a) تاریخ اور جغرافیہ (b) معاشرتی (c) مذہبی (d) معاشی
- 6۔ سماجی مطالعہ میں ڈرامہ کیوں کیا جاتا ہے؟
 (a) طلباہ کو حقیقی علم (b) لطف اندوزی (c) وقت کاٹنے کے لیے (d) کوئی نہیں
- 7۔ ڈرامہ سرگرمی کو منعقد کرنے کے لیے ہمیں کون سے مضامین پختے چاہیے؟
 (a) ماضی سے تعلق رکھتے ہوئے (b) حال سے تعلق رکھتے ہوئے (c) تمام لے سکتے ہیں (d) مستقبل کے
- 8۔ سماجی مطالعہ کلب کیوں قائم کیا جاتا ہے؟
 (a) طلباہ کی ہم آہنگی کے لیے (b) نئے علم کو فروغ (c) سیاسی حالات جاننے کے لیے (d) سبھی
- 9۔ نمائش منعقد کرنے کے لیے طلباہ کو کن وسائلوں کی ضرورت درکار ہوتی ہے؟
 (a) چارٹ (b) ماؤل (c) پوستر (d) سبھی
- 10۔ ڈرامہ کی سرگرمی ہمیں درجہ میں کب کروانی چاہیے؟
 (a) روز (b) جب کوئی عنوان کو حقیقی انداز میں پیش کرنا ہو (c) دونوں (d) کوئی نہیں

خختہ جواب کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

- 1۔ تعلیمی سرگرمیوں کی تعریف اپنے الفاظوں میں بیان کیجیے؟
- 2۔ سماجی مطالعہ میں طلباہ کی سرگرمیوں کی اہمیت کو سمجھایئے؟
- 3۔ ڈرامہ کو درجہ میں ہم کیوں کرواتے ہیں؟
- 4۔ طلباہ کو فیلڈ ٹریپ سے کیا حاصل ہوتا ہے؟
- 5۔ روپ پلے طریقہ اسکولوں میں کیوں کروایا جاتا ہے؟
- 6۔ سماجی مطالعہ کی تدریس میں نمائش کس طرح مدد فراہم کر سکتی ہے؟
- 7۔ سماجی سائنس کلب کی اہمیت و افادیت بیان کیجیے؟

8۔ سماجی سائنس کلب کا ایک خاکہ تیار کیجیے؟

9۔ سیر و سیاحت کے تعلق سے یادداشت پر مبنی ایک واقعہ بیان کریں؟

10۔ ڈرامہ میں ایک استاد کا کیا روں ہوتا ہے؟

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

1۔ آپ اپنے اسکول میں ایک نمائش منعقد کرنے کی ایک منصوبہ بندی پیش کریں۔

2۔ اساتذہ کو سیر و سیاحت کے لیے کس طرح کی تیاری کرنی چاہیے؟

3۔ فیلٹر پ ہم کیوں کرواتے ہیں؟ ایک فیلٹر پ کی منصوبہ بندی پیش کریں؟

4۔ طلباء سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں، واضح کریں؟

5۔ طلباء اپنی سرگرمیوں سے کس طرح علم کو تجربات میں تبدیل کرتے ہیں، واضح کیجیے؟

معروضی سوالات کے جوابات

1=(d)	2=(c)	3=(b)	4=(a)	5=(a)	6=(a)	7=(d)	8=(d)	9=(d)	10=(b)
-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	-------	--------

تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Reading Materials)

12.7

- 1- Dike, H.I. (2002). Alternative teaching approaches for Social Studies with implications for science and social studies. Port Harcourt: Capiic Publishers.
- 2- Khan, M., Muhammad, N., Ahmed, M., Saeed, F., Aman, K.S. (2012). Impact of activity-based teaching on students' academic achievements in physics at secondary level. Academic Research International. 3(1), 146-156.
- 3- Schoolscape (2009). Activity Based Learning Effectiveness of ABL under SSA. (Ed. Amukta Mahapatra). New York: Prentice Hall.
- 4- <https://ugcmoocs.inflibnet.ac.in/assets/uploads/1/42/1121/et/LECTURE%2019%20TEXT200220060602022121.pdf>
- 5- Ansari, T. A. (2019). Uses of ICT in Teaching learning and Education: Vol. I, 2019th, ISBN-93-87635-74-0, Funded by, NCPUL, MHRD, Published by Arshia Publication, New Delhi. India.

- 6- Hilgard, E.R. and Bower, G.H. Theories of Learning. New Delhi: Prentice Hall of India.
- 7- Ansari, T. A. (2019). "Educational Curriculum and Curriculum Development": Vol. I, 2019th, ISBN-978-93-85295-97-3, Published by Noor Publication, New Delhi. India
- 8- Ansari, T. A. (2016). Guidance and Counselling in Teaching and Learning: Vol. I, 2016th, ISBN-93-81029-92-X, Funded by, NCPUL, MHRD, Published by Arshia Publication, New Delhi. India.

اکائی 13۔ خرد تدریس کے معنی، تصور، فطرت اور خرد تدریس کی مہار تیں

(Micro-teaching - Meaning, Concept and Nature and Micro Teaching Skills)*

تہبید (Introduction)	13.0
مقاصد (Objectives)	13.1
خرد تدریس کے معنی، تصور، فطرت اور خرد تدریس کی مہار تیں	13.2
(Micro-teaching - Meaning, Concept, Nature and Micro Teaching Skills)	
13.2.1 خرد تدریس کے معنی (Meaning of Micro Teaching)	
13.2.2 خرد تدریس کا تصور (Concept of Micro Teaching)	
13.2.3 خرد تدریس کی تعریف (Definitions of Micro Teaching)	
13.2.4 خرد تدریس کی نو عیت (Nature of Micro Teaching)	
13.2.5 خرد تدریس کا عمل (Process of Micro Teaching)	
13.2.6 خرد تدریسی کی مہار تیں (Micro Teaching Skill)	
13.2.6.1 سبق کی تعارف کی مہارت (Introduction Skill)	
13.2.6.2 وضاحت کی مہارت (Explanation Skill)	
13.2.6.3 سوالات پوچھنے کی مہارت (Questioning Skill)	
13.2.6.4 تقویت یا حوصلہ افزائی کی مہارت (Reinforcement Skill)	
13.2.6.5 میج میں تابدیلی کی مہارت (Stimulus Variation Skill)	
13.2.6.6 نمونہ خرد تدریس منصوبہ (Sample Micro Teaching Lesson Plan)	
13.3 خلاصہ (Summary)	
13.4 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)	
13.5 فہیگ (Glossary)	

* Dr. Jaki Mumtaj, Associate Professor, MANUU CTE, Bhopal

نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions) 13.6

تجویز کردہ التسابی مواد (Suggested Reading Materials) 13.7

تمہید (Introduction) 13.0

ہم سمجھی جانتے ہیں کہ معلم میں تدریسی مہارتوں کا ہونا بہت ضروری ہے۔ آپ سمجھی تدریسی تربیت حاصل کر رہے ہیں اور اس تربیت کا مقصد آپ کے اندر تدریسی مہارتوں کو پیدا کرنا ہے۔ تدریس ایسا عمل ہے، جس میں بہت سی مہارتوں میں شامل ہوتی ہیں، اس لیے یہ ضروری ہے کہ معلمان کو مختلف تدریسی مہارتوں کی تربیت دی جائے جس سے کہ وہ اپنی تدریس کو موہنہ بناسکیں اور طلباء میں تعلیم کے تین محرک کے پیدا کرتے ہوئے انگلی پوشیدہ صلاحیتوں کو اجاگر کر سکیں۔ خرد تدریس کے ذریعے، زیر تربیت معلمان میں تدریسی مہارتوں کو فروغ دیا جاسکتا ہے اور انہیں پروان چڑھایا جاسکتا ہے۔ اس اکائی میں ہم خرد تدریس کے معنی، اس کے تصور اور اس کی نویت کو سمجھنے کی کوشش کریں گے۔ اس کے ساتھ ہی اس اکائی میں آپ کو مختلف تدریسی مہارتوں کے بارے میں بھی معلوم ہو گا جیسے سبق کے تعارف کی مہارت، وضاحت کی مہارت، سوالات پوچھنے کی مہارت، طلباء کو تقویت دینے کی مہارت، میج میں تبدیلی کی مہارت اور ان مہارتوں کے ضروری اجزاء کے بارے میں بھی معلومات حاصل ہو گی۔

مقاصد (Objectives) 13.1

- اس اکائی کو مکمل کرنے کے بعد، آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ
- خرد تدریس کے معنی اور تصور کو سمجھ سکیں۔
 - خرد تدریس کی نویت کو بیان کر سکیں۔
 - خرد تدریس کے عمل اور اسکے اقدامات کے بارے میں بتا سکیں۔
 - مختلف تدریسی مہارتوں کا تجربیہ کر سکیں۔
 - مختلف تدریسی مہارتوں کے اجزاء کو سمجھ سکیں اور انہیں عمل میں لانے کے قابل ہوں سکیں۔

خرد تدریس کے معنی، تصور، فطرت اور خرد تدریس کی مہارتوں 13.2

(Micro-teaching – Meaning, Concept, Nature and Micro Teaching Skills)

13.2.1 خرد تدریس کے معنی (Meaning of Micro Teaching)

خرد تدریس زیر تربیت متعلم کو تربیت دینے کا ایک بہترین اور جدید طریقہ ہے۔ خرد تدریس زیر تربیت متعلم کو بناؤٹی یا مصنوعی ماحول والے کمرہ جماعت میں مختصر وقت میں تدریسی مہارتوں کو ایک-ایک کر کے سکھانے کا ایک با مقصد عمل ہے۔ اس کے ذریعے سے

تدریسی پیچیدگیوں کو آسان بنانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ خرد تدریس میں تدریس، بہت ہی کم وقت کے لیے کی جاتی ہے، جس کا وقفہ 6 منٹ کا ہوتا ہے۔ تدریس کے دوران کرہ جماعت میں طلباء کی تعداد بھی بہت کم ہوتی ہے۔ طلباء کی تعداد تقریباً 6 سے 10 ہوتی ہے۔ خرد تدریس میں مواد بھی بہت ہی مختصر لیا جاتا ہے کیونکہ خرد تدریس کا مقصد مواد کی تدریس نہیں، بلکہ تدریسی مهارتوں کو فروغ دینا ہے۔ خرد تدریس میں تدریسی مهارتوں کی ترقی پر زیادہ اہمیت دی جاتی ہے، اس لیے تدریس کے دوران کسی ایک وقت میں ایک ہی مہارت کی مشق بار بار اس وقت تک کرائی جاتی ہے، جب تک کہ زیر تربیت متعلم اس مہارت میں عبور نہ حاصل کر لے۔ خرد تدریس کے دوران پورے تدریسی عمل (سیشن) کو ریکارڈ کیا جاتا ہے جس سے کہ زیر تربیت معلم خود اپنی تدریسی عمل کامشاہدہ کر سکے اور بازار سائی حاصل کر سکے۔ خرد تدریس کے اس عمل میں زیر تربیت معلم اپنے ساتھیوں اور اپنے نگران سے بھی بازار سائی اور رہنمائی حاصل کرتے ہیں۔ بازار سائی کے عمل سے وہ اپنی خامیوں کو جان کر ان کو دور کرتے ہے اور اپنی تدریس کو بہتر اور منوثر بناتے ہیں۔ مختصر طور پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ طلباء کے ایک چھوٹے سے گروہ کی کم وقت میں مختصر سے مواد کی ایسی تدریس جس کا مقصد کسی ایک وقت میں کسی ایک تدریسی مہارت کے مشق پر مبنی ہو، جس سے کہ زیر تربیت معلم اس مہارت میں عبور حاصل کر سکے، اسے ہی خرد تدریس کہا جاسکتا ہے۔

اپنی پیش رفت کی جانچ کریں (Check your progress)

- 1۔ خرد تدریس کسے کہتے ہیں؟ سوالفاظ میں تحریر کریں

13.2.2 خرد تدریس کا تصور (Concept of Micro Teaching)

خرد تدریس کا آغاز 1961 میں امریکہ کی اسٹین فورڈ یونیورسٹی میں ہوا۔ اس وقت اپنی سن رابرٹ این بش اور ڈوائٹ ڈبلیو ایلن کے ساتھ کام کرتے تھے۔ اسی وقت ایک جرمن سائنسدان نے ویڈیو ٹیپ ریکارڈر (Tape Recorder) کا ایجاد کیا تھا جس کی خبر اخبار میں شائع ہوئی تھی، جسے اپنی سن نے پڑھا اور اس بات پر غور کیا کہ اگر ٹیپ ریکارڈر کا استعمال خرد تدریس کے دوران پڑھائے جانے والے اس باق کو ریکارڈ کرنے کے لیے کیا جائے اور زیر تربیت معلم کو ان کے پڑھائے گئے اس باق کو ریکارڈ کر کے ان کو خود ہی دکھایا جائے تو بازار سائی کے عمل کو منوثر اور آسان بنایا جاسکتا ہے۔ اپنی سن کے بعد ڈی۔ ڈبلیو۔ ایلن نے اس کام کو آگے بڑھایا اور اسے خرد تدریس کا نام دیا۔ سٹرل پیڈا گوجکل انٹی ٹیوٹ، ال آباد کے پروفیسر ڈی ڈی تیواری نے 1967 میں ہندوستان میں خرد تدریس کو متعارف کرایا اور اس کے بعد ایم ایس یونیورسٹی، بڑودہ کے جی بی شاہ نے 1970 میں، بی کے پاسی نے 1976 میں، لیتیا اور جو شی نے 1977 میں خرد تدریس کے علاقے میں کام کیا۔ خرد تدریس سے متعلق مختلف ماہرین نے دلیل کے ساتھ اپنی اپنی رائے پیش کیں۔ درج ذیل میں خرد تدریس کی کچھ تعاریف دی گئی ہیں اور اس کی بنیاد پر خورد تدریس کی تصویر کو واضح کیا جاسکتا ہے۔

اپنی پیش رفت کی جانچ کریں (Check your progress)

- 1۔ ہندوستان میں خرد تدریس کو کس نے متعارف کرایا؟

13.2.3 خرد تدریس کی تعریف (Definitions of Micro Teaching)

- خرد تدریس زیر تربیت معلم کو جماعت میں تدریسی عمل کو موثر طریقے سے انجام دینے کے لیے تیار کرنے کا ایک بہترین طریقہ ہے۔ خرد تدریس کی بہت سی تعریفیں ہیں جو درج ذیل پیش کی جا رہی ہیں۔
- ابلن (WD Allan) کے مطابق:- خرد تدریس ایک ایسی تدریس ہے جسے کم رہ جماعت میں طلباء کی تعداد اور تدریس کے وقت کے لحاظ سے چھوٹایا کم کر دیا جاتا ہے۔
 - بشن (Bush) کے مطابق:- خرد تدریس معلمین کی تربیت کے لیے ایک سوچی سمجھی ایسی تکنیک ہے جس میں کسی ایک تدریسی مہارت کو ایک چھوٹے سے گروپ پر 5 تا 10 منٹ تک استعمال کیا جاتا ہے اور ویڈیو ٹیپ تیار کر کے بازرسائی کا موقع فراہم کیا جاتا ہے۔
 - سنگھ Singh:- نے معلم کی تربیت کے لیے ایک نئے ڈیزائن کے طور پر خود تدریس کی تعریف کی ہے۔ جو سبق کی تکمیل کے بعد زیر تربیت معلم کی کارکردگی کے بارے میں فوری طور پر معلومات فراہم کرتا ہے۔
 - پاسی اور لالتا (BK Passi, and Lalita):- کا خیال ہے کہ خرد تدریس، تدریس کی ایک ایسی تکنیک ہے جس کے ذریعے زیر تربیت معلم کم وقت میں مختصر تعداد والے طلباء کے گروہ کو کسی ایک مخصوص تصور پر کسی ایک مخصوص تدریسی مہارت کا استعمال کرتے ہوئے تدریسی مشق کو انجام دینا ہوتا ہے۔
 - جہانگیر اور سنگھ کے مطابق خرد تدریس ایسا تربیتی ماحول پیدا کرتی ہے جس میں زیر تربیت معلم کے لیے درج ذیل طریقے سے کم رہ جماعت کی تدریسی پیچیدگیوں کو کم کیا جاسکتا ہے، جیسے کہ طلباء کی تعداد کا کم کیا جانا، سبق کی مدت کو 6 منٹ کے لیے رکھا جاتا ہے اور مواد کو کسی ایک تصور تک محدود رکھا جاتا ہے، اس کے ساتھ ہی ایک وقت میں صرف ایک ہی مہارت کی مشق کرائی جاتی ہے۔

درجہ بالا تعریفوں کو مد نظر رکھتے ہوئے خرد تدریس کے متعلق یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ معلمین جب کم رہ جماعت میں تدریس کرتے ہیں تو انہیں کئی طرح کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، ان کا مقابلہ کرنے اور تدریس کو کامیاب بنانے کے لیے مختلف تدریس مہارتوں کا استعمال کیا جانا ضروری ہے۔ خرد تدریس ایک ایسا طریقہ ہے جس کے ذریعے ایک وقت میں ایک تدریسی مہارت حاصل کرنے کے لیے اس وقت تک مشق کرائی جاتی ہے جب تک وہ اس مہارت میں عبور نہ حاصل کر لے۔ اس طرزیزیر تربیت معلم خود پر اعتماد بھی حاصل کیکیں گے۔

13.2.4 خرد تدریس کی نوعیت (Nature of Micro Teaching)

خرد تدریس کی نوعیت کو درج ذیل میں آسانی سے سمجھا جاسکتا ہے۔

- خرد تدریس کی مہارتوں کو سکھانے کا ایک موثر اور جدید طریقہ ہے۔
- خرد تدریس سے مشق کے دوران کم رہ جماعت کی پیچیدگیوں کو کم کیا جاتا ہے۔

- خرد تدریس میں طلباء کی تعداد، تدریسی وقت اور تدریسی مواد کی مقدار کو کافی حد تک کم کر دیا جاتا ہے اور ایک وقت میں صرف ایک ہی مہارت کی مشق کی جاتی ہے، جب تک کہ زیر تربیت معلم اس مہارت میں کمال حاصل نہ کر لے۔
- خرد تدریس میں زیر تربیت معلمين کو دوبارہ منصوبہ بنانے، دوبارہ تدریس میں کرنے، اور دوبارہ باز رسانی حاصل کرنے کا موقع فراہم ہوتا ہے۔
- خرد تدریس میں، تدریس کے بعد زیر تربیت معلم کو اس کے ساتھیوں اور گمراں کے ذریعے فوری طور پر باز رسانی فراہم کی جاتی ہے جس سے متعلم اپنے تدریسی عمل کی خامیوں کو جاننے اور ان کی اصلاح کرنے کا موقع حاصل کرتا ہے۔
- خرد تدریس میں مشاہدہ کیا جاتا ہے۔ اسکی نوعیت معروضی ہوتی ہے کیونکہ اس کی ویڈیو ریکارڈنگ بھی ہوتی ہے۔
- خرد تدریس کے ذریعے زیر تربیت معلم کو تدریس کے دوران کمرہ جماعت کی درپیش مشکلات سے متعارف کرایا جاتا ہے۔
- خرد تدریس نئے لوگوں کے لیے تدریس جیسے پچیدہ عمل کو آسان بناتی ہے، جس سے ان میں خود اعتمادی پیدا ہوتی ہے۔
- خرد تدریس کے ذریعے زیر تربیت معلم کے تدریسی بر塔اؤ اور صلاحیتوں کو بہتر بنایا جا سکتا ہے۔

اپنی پیش رفت کی جانچ کریں (Check your progress)

1۔ خرد تدریس کے متعلق کوئی دو ایسی باتیں لکھیں جو اسکی نوعیت کو واضح کرتی ہوں؟

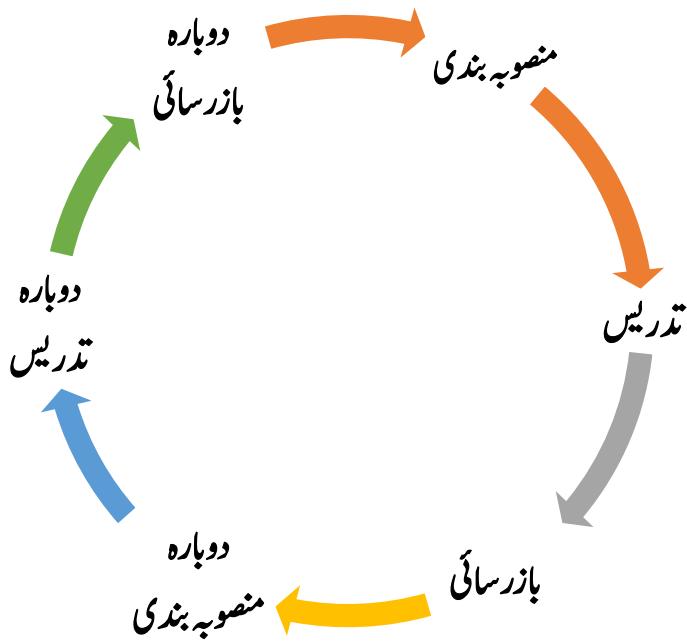
13.2.5 خرد تدریس کا عمل (Process of Micro Teaching)

خرد تدریس کے عمل میں مندرجہ ذیل اقدامات کو اپنایا جاتا ہے۔

- خرد تدریس کا نظریاتی تعارف کرنا (Introduction): خرد تدریس کے عمل میں زیر تربیت معلم کے سامنے خرد تدریس کا نظریاتی تعارف پیش کیا جاتا ہے۔ جس میں انہیں خرد تدریس کے معنی، مقاصد، اس کی اہمیت اور خوبیوں اور خامیوں کے بارے میں بتایا جاتا ہے۔
- تدریسی مہارت پر بحث و مباحثہ (Discussion of lesson): تدریسی مہارت پر بحث و مباحثہ میں جزوی طور پر زیر تربیت معلم کو مختلف تدریسی مهارتوں سے واقف کرایا جاتا ہے اور کسی ایک تدریسی مہارت کو منتخب کر کے اسکی مشق کرائی جاتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی تدریسی مہارت کی اہمیت اور انکے اجزاء کو بھی بیان کیا جاتا ہے۔
- خرد تدریس کا منصوبہ پیش کرنا (Planning of lesson): اس عمل میں خرد تدریس کے منصوبہ سبق کا نمونہ زیر تربیت معلم کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ متعلقہ ویڈیو ٹیپ بھی دکھائے جاتے ہیں، تاکہ وہ مطلوبہ سبق کی پیچیدگیوں اور ان مخصوص مہارت کو سیکھ سکے جس میں مہارت حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔

- منصوبہ سبق کا مشاہدہ اور تنقیدی جائزہ (Observation of lesson): منصوبہ سبق کے نمونے کی پیش کش کے دوران متعلم کی منصوص تدریسی مہارت کا مشاہدہ کیا جاتا ہے اور اس کے بعد اس پر تفصیلی سے بحث کے ذریعے اس کا تنقیدی جائزہ بھی لیا جاتا ہے۔
- درس کے اساق کی منصوبہ بندی (Planning of Teaching) اس میں کسی خاص مہارت کو ذہن میں رکھتے ہوئے، اس مہارت کی بنیاد پر ایک چھوٹے سبق کا منصوبہ تیار کیا جاتا ہے۔ جس کو چھہ منٹ میں پورا کیا جاتا ہے۔
- درس (Teaching): درس کے تحت تیار کیے گئے منصوبہ سبق کی چھہ منٹ کی تدریس کی جاتی ہے اور زیر تربیت معلم ایک چھوٹے گروہ یا جماعت (5-10) کو پڑھاتے ہیں اور انہیں 6 منٹ میں اپنا سبق مکمل کرنا ہوتا ہے۔ ان کے اس عمل کا ویڈیو ٹیپ ریکارڈ کیا جاتا ہے اور خود انکے ساتھی اور نگران اس کا معاونہ کرتے ہیں۔
- بازرسائی (feedback): اس کے تحت تدریس کے دوران جو خامیاں ہوتی ہیں ان کو نگران اور اس کے ساتھی درست کرتے ہیں تاکہ ان میں بہتری لائی جاسکے۔ اس کے لیے 6 منٹ کا وقت منصوص ہوتا ہے۔

خرد تدریس کا عمل (Process of Micro Teaching)



- سبق کی دوبارہ منصوبہ بندی (Re-Plan): اس کے تحت زیر تربیت معلم کو نگران کار سے حاصل بازرسائی کی بنیاد پر اسی مہارت میں دوبارہ سے مشق کرنے کے لیے دوبارہ منصوبہ سبق تیار کرنے کا موقع دیا جاتا ہے۔ جس سے تدریس کے دوران وہ مہارتوں کو اور زیادہ متاثر انداز میں استعمال کر سکیں۔ دوبارہ سبق کو تیار کرنے کے لیے 12 منٹ کا وقت دیا جاتا ہے۔
- دوبارہ تدریسی (Re-Teach): اس عمل میں زیر تربیت معلم کو دوبارہ تدریس کا موقع دیا جاتا ہے جس سے کہ خامیوں کو مکمل طور پر دور کیا جاسکے۔ دوبارہ تدریس کے لیے 6 منٹ کا وقت دیا جاتا ہے۔

- دوبارہ بازرسائی (Re-feedback): اس مرحلے میں طلباء کی تدریس پر دوبارہ تقید کی جاتی ہے اور اگر اس بار بھی سبق درست نہ ہوا، تو یہ سارا عمل اس وقت تک دوہرایا جاتا ہے جب تک کہ زیر تربیت معلم اس کو مکمل طرح سے نہ سیکھ لے۔ دوبارہ بازرسائی کے لیے 6 منٹ کا وقت مختص ہوتا ہے۔

اس طرح خرد تدریس کی ترتیب میں منصوبہ سبق کی تیاری، تدریس، بازرسائی، اس کے بعد دوبارہ منصوبہ کی تیاری، دوبارہ تدریس اور دوبارہ بازرسائی شامل رہتے ہیں، اس عمل کو اس وقت تک دوہرایا جاتا ہے جب تک کہ معلم مکمل طور پر اس مہارت میں عبور حاصل نہ کر لے، جس مہارت کی وہ مشق کر رہا ہے۔ خرد تدریس کے عمل کی ایک سائیکل یا چکر مکمل کرنے میں کل 36 منٹ کا وقت لگتا ہے۔ جب ایک زیر تربیت معلم خرد تدریس کی مشق کے ذریعے ایک ایک کر کے تمام مہارتوں کو سیکھ لیتا ہے تو وہ تمام مہارتوں کو یکجا کر کے کم رہ جماعت میں حقیقی تدریس کے دوران استعمال کرتا ہے۔ سیکھی گئی مختلف مہارتوں کا حقیقی کم رہ جماعت میں استعمال وقت، ضرورت اور اپنی سمجھ کے مطابق کرنا چاہیے۔

اپنی پیش رفت کی جاگہ کریں (Check your progress)

1۔ خرد تدریس کے عمل میں دوبارہ تدریس اور دوبارہ بازرسائی کیوں کی جاتی ہے؟

13.2.6 خرد تدریس کی مہار تیں (Micro Teaching Skill)

- خرد تدریس کی مہارت کا مفہوم (Meaning of Micro Teaching Skill)

تدریسی عمل کو صحیح اور متواثر طریقے سے انجام دینے کے لیے، معلم کو تدریسی مہارتوں کو سمجھنا اور جاننا ضروری ہے۔ تدریس کے دوران کم رہ جماعت میں انجام دی جانے والی متعدد عوامل اور سرگرمیوں کو تدریسی مہارت کہتے ہے۔ جیسے تدریسی کے دوران معلم کا طلباء سے سوالات کا پوچھنا، تقویت دینا، مواد کی وضاحت کرنا، تختہ سیاہ کا کام کرنا، تدریسی اشیاء کا استعمال وغیرہ سبھی تدریسی مہارت ہیں۔ اس طرح تدریس کی کارکردگی کے دوران، معلم کی طرف سے کم رہ جماعت میں کی جانے والی تمام سرگرمیاں کو تدریسی مہارت ہیں۔

مختلف ماہرین نے تدریسی کی مہارتوں کو اپنے اپنے انداز میں بیان کرنے کی کوشش کی ہے، جو کہ درج ذیل ہے۔

i. ڈاکٹر کلش یشٹھا کے مطابق، تدریسی مہارت معلم کے ہاتھ میں ایک ایسا ہتھیار ہے جس کا استعمال کر کے معلم کم رہ جماعت میں اپنی تدریس کو موہنرا اور سرگرم بناتا ہے اور باہمی گفتگو کے ذریعے اصلاح لانے کی کوشش کرتا ہے۔

ii. میکانائز اور وائٹ کے مطابق، تدریسی مہارت، تدریسی رویے سے متعلق باتوں کا مجموعہ ہے جو کم رہ جماعت میں آپسی گفتگو کے ذریعے ایسا خوشگوار ماحول پیدا کرتا ہے، جو تعلیمی مقاصد کے حصول میں مدد گار ثابت ہوتا ہے اور طلباء کو سیکھنے میں سہولت فراہم کرتی ہے۔

iii. این ایل ٹچ کے مطابق، تدریسی طرز عمل اور سرگرمیاں جنہیں معلم کرہ جماعت میں تدریس کے دوران استعمال کرتا ہے اسے تدریسی مہار تیں کہتے ہیں۔

iv. بی کے پاسی کے مطابق کرہ جماعت میں تدریس کے دوران کی جانے والی سرگرمیاں اور بر تاؤ جو طلباء کے اکتساب کے لیے آسانی فراہم کرنے کے ارادے سے کی جاتی ہیں، ان کو تدریسی مہارت کہتے ہے۔

مختصر طور پر، تدریسی مہارت کے بارے میں کہا جاسکتا ہے کہ تدریسی مہارت، تدریسی سرگرمیوں سے تعلق رکھتی ہیں، طلباء کو سیکھنے میں مدد و آسانی فراہم کرتی ہیں، تعلیمی مقاصد کو حاصل میں مدد گار ہوتی ہیں۔ تدریسی مہارتوں کا تعلق معلم کے تدریسی عمل کے دوران کیے جانے والے سبھی طرز کے عمل اور سرگرمیوں سے ہوتا ہے۔

ایک معلم مختلف مضامین کی تدریس کے لیے مختلف مہارتوں کا استعمال کرتا ہے، ان سبھی تدریسی مہارتوں کو پہچاننے کا کام سب سے پہلے اپلن اور رائے (1969) نے کیا تھا۔ انہوں نے 14 تدریسی مہارتوں کو بتایا اس کے بعد بی۔ کے۔ پاسی (1976) نے بھی خود تدریسی مہارتوں کا مطالعہ کیا اور انھیں 13 تدریسی مہارتوں کو بتایا۔ کچھ اہم تدریسی مہار تیں، جیسے خصوصی مقصد کا لکھنا، سبق کا تعارف، وضاحت، تخت سیاہ کا استعمال، حرکیاتی مہارت، سبق سے قریبی پیدا کرنا، خاموشی اور غیر زبانی اشارات، تقویت یا حوصلہ اضافی کی مہارت، سوالات کا پوچھنا، تحقیقی سوال کرنا، مختلف سوالات کا کرنا، طلباء کے بر تاؤ کی پہچان کرنا، مثالوں کو استعمال کرنا، تقریر کرنا، اعلیٰ سطح کے سوالات، منصوبی طور پر اعداد، مواصلات کا مکمل ہونا وغیرہ۔ بی۔ کے۔ پاسی (1976) نے بھی تدریسی مہارتوں کا مطالعہ کیا اور 13 تدریسی مہارتوں کو پیش کیا۔ سماجی مطالعہ میں تدریسی مہارت کا تعلق کرہ جماعت میں کی جانے والی تدریسی سرگرمیوں سے ہے جو طلباء کو سیکھنے میں تعاون کرتی ہے اور تدریسی مقاصد کے حصول میں مدد کرتی ہے۔ درج ذیل میں سماجی مطالعہ کی کچھ اہم مہارتوں، جن کا استعمال کرہ جماعت میں ذیادہ تر کیا جاتا ہے، کو واضح کیا گیا ہے۔

13.2.6.1 سبق کا تعارف پیش کرنے کی مہارت (Introduction Skill)

سبق کا تعارف پیش کرنے کی مہارت سے معلم کا کمرہ جماعت میں انجام دیے جانے والے نئے سبق کو طلباء سے متعارف کرانے کی مہارت سے ہے۔ سبق کا تعارف پیش کرنے کی مہارت میں معلم جو بھی سبق پڑھانے جا رہا ہے، شروعات میں سبق سے متعلق کہانی، تصویر، ماذل، خاکہ، تمہیدی سوالات یا اس سبق سے متعلق کوئی تدریسی اشیاء پیش کرتا ہے اور سوالات کے ذریعے طلباء کی اس موضوع پر بنیادی یا سابقہ معلومات کی جانچ کرتا ہے۔ طلباء کی موضوع پر سابقہ معلومات کی بنیاد پر نئے سبق کو متعارف کرانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اس لیے سبق کا تعارف طلباء کی سابقہ معلومات پر مبنی ہوتا ہے۔ اس سے طلباء کے لیے سیکھنے میں آسانی ہوتی ہے اور وہ محسوس کرتا ہے کہ اسے جو کچھ بتایا جا رہا ہے وہ کوئی نئی بات نہیں ہے بلکہ اسے دیگر کچھ نئی معلومات دی جا رہی ہیں جن کے بارے میں وہ پہلے سے جانتا ہے۔ اس مہارت کا مقصد طلباء کی سابقہ معلومات حاصل کرنا نہیں ہے بلکہ اس کے موجودہ علم کی بنیاد پر نئی معلومات سے تعلق قائم کرنا ہے۔ اس کا مقصد طلباء کو نئے علم کے حصول کے لیے ذہنی طور پر تیار کرنا ہے۔ اس مہارت کو استعمال کرتے ہوئے معلم کو یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ سبق کے

حوالے سے پوچھے گئے سوالات آسان، عمومی معلومات پر مبنی، پڑھائے جانے والے سبق سے متعلق ہونے چاہئے اور سبق میں شوق و دلچسپی پیدا کرنے والے ہونے چاہئے۔ سبق کا تعارف بہت کم یا زیادہ نہیں ہونی چاہئے اور سوالات، وسائل وغیرہ طباء کی ذہنی سطح کے مطابق ہونا چاہئے۔

• سبق کے تعارف کی مہارت کے اجزاء (Components of Introduction Skill)

اس مہارت کے اجزاء درج ذیل ہے:

- i. طباء کی سابقہ معلومات کی جانچ: معلم کو طباء کی سابقہ معلومات سے واقف ہونا چاہئے تاکہ وہ نیا سبق شروع کرتے وقت اس نے سبق کو طباء کے سابقہ معلومات سے جوڑ سکے۔ اس سے طباء کو نیا سبق بلکہ نیا نہیں محسوس ہوتا ہے۔
- ii. دستیاب تکنیک کا مناسب استعمال: سبق کا تعارف پیش کرنے کے لیے معلم نہ صرف سوالات بلکہ مختلف تکنیکوں کا بھی استعمال کر سکتا ہے۔ مثال کے طور پر وہ اپنے سبق کو کہانی سننا کر، تصویر یا ماؤل دکھان کر یا کہانی استعمال کر کے شروع کر سکتے ہے۔
- iii. تسلسل: سبق کے تعارف کے لیے معلم جو بھی تکنیک استعمال کرے، اسے اس بات پر خصوصی توجہ دینی چاہئے کہ اسکی کہانی سننے، سوالات پوچھنے، تصویر یا ماؤل دیکھانے وغیرہ جیسے دیگر کاموں کو انجام دینے کے دوران ایک ہم آہنگی اور تسلسل ہو، جس سے سبق کو متوثر انداز میں کرہ جماعت میں متعارف کرایا جاسکیں۔

اپنی پیش رفت کی جانچ کریں (Check your progress)

1- سبق کے تعارف کی مہارت کے کوئی دو اجزاء لکھیے؟

13.2.6.2 وضاحت کی مہارت (Explanation Skill)

وضاحت کی مہارت سے مراد تدریس کی ایسی مہارت سے ہے جس میں معلم مواد کی تشریح اس طرح سے کرتا ہے کہ طباء اس موضوع کے ہر پہلو کو مکمل طور پر سمجھ سکیں۔ وضاحت کے عمل میں معلم مختلف تدریسی اشیاء، کہانی، تصویر، خاکوں، ماؤل اور مثالوں کا استعمال کر کے موضوع کو دلچسپ او متوثر بناتا ہے۔ وضاحت کے ذریعے ایسے تصورات جن کو طباء سمجھنے میں دشواری محسوس کرتے ہیں، انکو آسان بنادیا جاتا ہے۔ وضاحت میں غیر ضروری الفاظ کا استعمال نہیں کرنا چاہئے۔

• وضاحت کی مہارت کے اجزاء (Components of Explanation Skill)

اس مہارت کے اجزاء مندرجہ ذیل ہیں:

- i. تمہیدی جملہ کا استعمال: معلم جس بھی موضوع کی وضاحت کرنے جا رہا ہو، اسے پہلے تمہیدی جملہ استعمال کرنا چاہئے جس سے طباء کی توجہ موضوع کی جانب مرکوز کی جاسکیں۔ تمہیدی جملہ ایک ایسا بیان ہے جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ کس نکات کو بیان کیا جا رہا ہے۔

ii. بیانات کو جوڑنے والی کڑیوں یا مربوط الفاظ کا استعمال: وضاحت کے دوران بہت سے بیانات یا جملے استعمال ہوتے ہیں۔ ان بیانات کو جوڑنے کے لیے، مربوط الفاظ جیسے، جبکہ، کیونکہ، اس لیے، جب، تب، جس سے، اس سے، اس طرح وغیرہ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ ان الفاظ کو بیان سے جڑنے والی کڑیاں کہا گیا ہے کیونکہ یہ جملوں میں تسلسل کو برقرار رکھنے اور سننے والوں کو وضاحت کو اچھی طرح سمجھنے میں مدد کرتی ہیں۔

iii. اہم نکات کی شمولیت اور ان کی وضاحت: تدریس کے دوران ان نکات کو ضرور شامل کیا جائے، جن کی وضاحت کرنی ہے۔ کیونکہ بعض اوقات ایسا ہو سکتا ہے کہ کوئی اہم تدریسی نکات جس کی وضاحت کی ضرورت ہو اسے چھوڑ دیا گیا ہو، تمام اہم نکات کی وضاحت ترتیب وار کی جانی چاہیے۔

iv. وضاحت کی رواني: معلم کو وضاحت کے دوران کئی بیانات کو آپس میں جوڑنا چاہیے اور اپنے تجربات کو بھی شامل کرنا چاہیے۔ جس سے وہ رواني کے ساتھ مواد کی وضاحت کر سکیں۔ نامکمل جملے یا بیچ میں رک جانا وضاحت میں رکاوٹ پیدا کرتا ہے۔ جس سے طلباء کی پڑھنے میں دلچسپی کم ہو جاتی ہے۔

v. وضاحت میں تسلسل: وضاحت کے دوران کئی خیالات یا بیانات کو آپس میں جوڑ کر پیش کرتے ہیں۔ ان خیالات یا بیانات کی وضاحت کرنے سے پہلے ان کو ایک خاص ترتیب دینی چاہیے اور ان کو منطقی طور پر پیش کرنا چاہیے۔ اگر اس ترتیب میں کوئی غلطی ہو جائے یاد رہیں میں کوئی جملہ یا بیان نہ بولا جائے تو بات پوری طرح سمجھ میں نہیں آتی۔ اس لیے معلم کو موضوع کی وضاحت میں اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ وہ اہم نکات کو منظم اور صحیح طریقے سے بیان کرے۔ وضاحت میں تسلسل ہونے کی وجہ سے طلباء سمجھی باتوں کو اچھی طرح سے سمجھ لیتے ہے۔

vi. طلباء کی جائیج کے لیے سوالات پوچھنا: جب معلم کمرہ جماعت میں وضاحت کرتا ہے تو یہ دیکھنا ضروری ہے کہ طلباء کتنی توجہ سے سن رہے ہیں یا کس حد تک سمجھ پار ہے ہیں۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ معلم وضاحت کے دوران بیچ میں طلباء سے سوالات کرتے رہیں۔ یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ پوچھے جانے والے سوالات کا تعلق اس موضوع سے ہونا چاہیے جس کی وضاحت کی جا رہی ہے۔

vii. سمعی و لصڑی الات کا استعمال: وضاحت کرتے وقت چارٹ، ماؤن، تصویر، خاکر، کہانی، مثالیں وغیرہ کا بھی استعمال کرنا چاہیے تاکہ وضاحت کو دلچسپ اور متوثر بنایا جاسکے۔

viii. غیر ضروری جملے کا استعمال کرنے سے پرہیز کرنا: وضاحت دیتے وقت اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ اس میں صرف موضوع سے متعلق چیزیں شامل کی جائیں اور غیر ضروری جملوں کا استعمال نہ کیا جائے۔

ix. اختتامی جملہ: وضاحت کو اختتامی جملہ کے ساتھ مکمل کیا جانا چاہیے۔ اختتامی جملہ سے وضاحت کا مکمل خلاصہ ہونا چاہیے۔

اپنی پیش رفت کی جائیج کریں (Check your progress)

1. وضاحت کی مہارت کو مختصر میں واضح کیجئے۔

13.2.6.3 سوالات پوچھنے کی میں مہارت (Questioning Skill)

سوالات کا پوچھنا تدریس کی ایک بہت اہم مہارت ہے۔ اس کے ذریعے طلباً میں تدریس کے لیے دلچسپی، بیداری، توجہ اور تحریک پیدا کی جاسکتی ہے اور انہیں سوچنے پر آمادہ کیا جاسکتا ہے۔ سوالات کے ذریعے طلباً کے اکتساب کی جانچ کی جاسکتی ہے، سبق کا تعارف کرایا جا سکتا ہے، سبق کا اعادہ کرایا جاسکتا ہے اور کبھی کبھی سوالات کے ذریعے سبق کو آگے بڑھایا جاتا ہے۔ اس مہارت میں سوالات کی تشکیل اور سوالات کا پوچھنا دونوں شامل ہیں۔ نویعت کے اعتبار سے سوالات کی کئی قسمیں ہیں۔ جیسے۔ سبق کے شروع میں پوچھنے کے تمہیدی سوالات، سبق کے دوران پوچھنے کے تجدیدی یا نشوونمائی سوالات اور سبق کے آخر میں پوچھنے کے تحسیلی یا اعادہ کے سوالات۔ سوال کی کئی قسمیں بھی ہیں جیسے نچلے درجہ کے سوالات جو آسان ہوتے ہیں اور موضوع کے سطحی علم کی جانچ پڑھات کرتے ہیں۔ اوستدربے کے سوالات، جو موضوع کی تفصیلیں اور پہچان پر مبنی ہوتے ہیں جن میں سوال کیا جاتا ہے کہ کیوں؟، کیسے؟، وضاحت کیجیے؟، موازنہ کیجئے وغیرہ وغیرہ۔ اسی طرح اعلیٰ درجہ کے سوالات بھی ہوتے ہیں، جو مشکل ہوتے ہیں جن میں طلباً کے تجزیہ کرنے، جانچ کرنے اور نتائج اخذ کرنے کی صلاحیتوں کو جانے کی کوشش کی جاتی ہے۔

• سوالات پوچھنے کی مہارت کے اجزاء (Components of Questioning Skill)

سوالات پوچھنے میں مہارت کے اجزاء کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

i. سوالات کی تعمیر سے متعلق اجزاء:

a) سوالات کا تعلق موضوع سے ہونا چاہیے : سوالات کی تعمیر کرتے وقت اس بات پر توجہ دی جانی چاہیے کہ سوال کا تعلق موضوع سے ہو۔ سوالات کی تشکیل کرتے وقت اس بات کو ذہن میں رکھنا چاہیے۔

b) سوال کا درست ہونا : سوالات کی تعمیر میں اس بات کا خیال رکھا جائے کی کہ سوال مختصر اور درست ہو اور زبان اور قوانین کے لحاظ سے صحیح ہو۔

c) سوالات کا واضح ہونا: طلباً کو سوالات آسانی سے سمجھ میں آسکیں اسکے لیے معلم کو سوالات کی تعمیر میں اس بات کو ذہن میں رکھا جانا چاہیے کہ سوالات کی زبان آسان اور قابل فہم ہو۔

d) سوال کی سطح: سوالات کی تعمیر میں ہر قسم کی سطحوں کے سوالات جیسے آسان، اوستدربے اعلیٰ سطح کے سوالات کو شامل کیا جانا چاہیے۔ خاص طور پر سوالات طلباً کی ذہنی سطح کے مطابق بنائے جائیں۔

ii. سوالات پوچھنے سے متعلق اجزاء (Components of Asking question)

a) سوال پوچھنے کی رفتار: سوالات پوچھنے کی رفتار سے مراد سوال پوچھنے میں لگنے والا وقت ہے۔ معلم کو بہت جلدی یا بہت تیزی کے ساتھ یا بہت آہستہ زبان میں سوالات نہیں کرنے چاہیے۔ سوالات اس رفتار سے پوچھے جائیں کہ طلباً آسانی سے سمجھ سکیں۔ اس کے ساتھ ہی سوال پوچھنے کے بعد طلباً کو سوال کو سمجھنے اور صحیح جواب دینے کے لیے مناسب وقت دیا جائے۔

- b) آواز : معلم کو کمرہ جماعت میں بلند آواز میں سوالات کرنا چاہیے تاکہ تمام طلبا سوالات کو واضح طور پر سن سکیں۔ اسی طرح ضرورت کے مطابق آواز میں اتار چڑھاؤانا چاہیے اور اہم الفاظ پر بھی زور دینا چاہیے۔
- c) سوالات کی تقسیم : سوالات کے پوچھنے میں کمرہ جماعت کے تمام طلبا کی شمولیت ہونی چاہیے۔ ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ سوالات صرف چند طلبا سے پوچھے جائیں۔
- d) سوالات کی تعداد: کمرہ جماعت میں پوچھے گئے سوالات کی تعداد نہ تو بہت زیادہ اور نہ ہی بہت کم ہونی چاہیے۔

13.2.6.4 تقویت یا حوصلہ افزائی کی مہارت (Reinforcement Skill)

یہ وہ مہارت ہے جو طلبا میں تدریسی و اکتسابی سرگرمیوں کے لیے جوش اور ولہ پیدا کرتی ہے اور طلبا کو خود بخود تدریسی اور اکتسابی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے لیے آمادہ کرتی ہے۔ مثال کے طور پر جب طلبا صحیح جواب دیتے ہے تو معلم زبانی یا غیر زبانی یا اشاروں سے انکی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ معلم مختلف غیر زبانی طریقے استعمال کرتا ہے جیسے مسکرانا، کندھے پر ہاتھ رکھنا اور کمرہ جماعت میں طلبا کی تعریف کرنا یا تالی بجانا تختہ سیاہ پر لکھنا وغیرہ۔

حوصلہ افزائی یا تقویت وہ ہے، جس کے ذریعے معلم طلبا میں ثبت کام کرنے کی تحریک پیدا کرتا ہے، اس طرح طلبا میں ایچھے کام کرنے اور ثبت سرگرمیوں میں حصہ لینے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ اسی عمل کو ثبت حوصلہ افزائی یا ثبت تقویت کہتے ہے۔ یہ حوصلہ افزائی زبانی یا غیر زبانی دونوں ہو سکتی ہیں۔ ثبت حوصلہ اضافی طلبا میں جوش اور رہمت پیدا ہوتی ہے۔ اسی طرح منفی حوصلہ افزائی یا تقویت وہ ہے ہے جو طلبا میں غلط کام کونہ کرنے کی تحریک پیدا کرتی ہے۔ جس سے طلبا کو غلط کاموں اور سرگرمیوں میں حصہ لینے سے روکا جاسکے۔ اسے منفی حوصلہ افزائی یا منفی تقویت کہتے ہیں۔ یہ حوصلہ افزائی زبانی یا غیر زبانی دونوں ہو سکتی ہے۔ منفی حوصلہ افزائی کا طلبا پر اتنا اثر ہوتا ہے کہ وہ منفی سرگرمیوں میں حصہ نہیں لیتا۔

• حوصلہ افزائی یا تقویت کی مہارت کے اجزاء (Components of Reinforcement Skill)

حوصلہ افزائی یا تقویت کی مہارت کے اجزاء درج ذیل ہے:

- ثبت اور زبانی حوصلہ افزائی (Positive verbal reinforcement): اس میں معلم طلبا کی زبانی طور پر ثبت حوصلہ افزائی کرتا ہے جیسے طلبا کا کسی سوال کا صحیح جواب دینے پر یا کمرہ جماعت میں روزانہ وقت پر حاضر رہنے پر اسکو 'اچھا'، 'شاپاش'، 'ہاں، ہاں' ٹھیک ہے۔ اکھنا یا تعریف کرنا، ثبت اور زبانی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔
- ثبت اور غیر زبانی حوصلہ افزائی (Positive Non-verbal reinforcement): اس میں معلم الفاظ کا استعمال کیے بغیر طلباء کی غیر زبانی طور پر حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ جب طلبا کسی سوال کا صحیح جواب دیتے ہیں تو اسے دیکھ کر مسکرانا، ثبت انداز میں سر ہلانا، طالب علم کی پیٹھ تھپٹھپانا یا دیگر طلبا سے اس کے لیے تالیاں بجوانا وغیرہ غیر زبانی حوصلہ افزائی کے کام ہیں۔

- iii. منفی زبانی حوصلہ افزائی (Negative verbal reinforcement): اس میں معلم طلباے کے غلط اور غیر مناسب جواب دینے یا منفی سرگرمیوں میں شامل ہونے پر زبانی طور منفی تقویت دیتا ہے۔ جس سے طلباے دوبارہ ایسا عمل نہ کریں۔ مثلاً کسی معلم کا 'نہیں'، 'ایسا نہیں ہے'، 'یہ غلط ہے' وغیرہ کہنا یا طلباے کو ڈامٹنا ایک طرح کی منفی اور زبانی حوصلہ افزائی ہے۔
- iv. منفی غیر زبانی حوصلہ افزائی (Negative Non-verbal reinforcement): اس میں معلم الفاظ کا استعمال کیے بغیر طلباے کو غیر زبانی انداز میں منفی حوصلہ افزائی دیتے ہیں۔ جیسے طلباے کو غصے سے دیکھنا، منفی طریقے سے سرہلانا، ہاتھ سے نہیں کا اشارہ دینا، وغیرہ منفی اور غیر زبانی حوصلہ افزائی ہے۔
- v. طلباے کے جوابات یا جملہ کو دوہرانا: کمرہ جماعت میں کئی بار ایسا ہوتا ہے کہ طلباے سوال کا صحیح جواب دیتے ہے لیکن وہ مکمل طور پر درست نہیں ہوتے۔ ایسے تمام حالات میں طلباے کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔ جواب بالکل درست ہو تو معلم کو چاہیے کہ وہ دیے گئے جواب کو دہرائے۔ اس کے دو فائدے ہیں ایک یہ کہ کمرہ جماعت میں موجود تمام طلباے اس جواب کو سن سکیں گے اور سبھی طلباے اس سے فائدہ اٹھا سکیں گے۔ دوسرا یہ کہ جس طالب علم نے صحیح جواب دیا ہے اس کی پورے کمرہ جماعت کے سامنے تعریف یا حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ طلباے صحیح جواب دیتے ہیں لیکن ان کی زبان میں قوائد کے لحاظ سے کمیاں ہوتی ہیں۔ جس میں اصلاح کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں معلم کو چاہیے کہ طلباے نے جو جواب دیا ہے اسے صحیح کریں۔ اس طرح طلباے کو صحیح جواب کی معلومات ہو گی اور باز رسانی بھی حاصل ہو گی۔
- vi. طلباے کے جواب کو تختہ سیاہ پر لکھنا: طلباے کی حوصلہ اضافی کے لیے معلم اسکے دیے گئے صحیح جواب کو تختہ سیاہ پر لکھ سکتا ہے جس سے طلباے کو فخر اور خوشی ہوتی ہے کیونکہ طلباے کو کمرہ جماعت میں ایک پیچان ملتی ہے۔

اپنی پیش رفت کی جائج کریں (Check your progress)

1۔ ثابت اور منفی حوصلہ اضافی میں کیا فرق ہے؟ واضح کیجئے۔

13.2.6.5 مہیج میں تبدیلی کی مہارت (Stimulus Variation Skill)

یہ تدریس کی ایسی مہارت ہے جس کے ذریعے معلم طلباے کی توجہ تدریسی عمل کی جانب مرکوز کرتا ہے۔ تدریس کے دوران معلم اپنے مختلف حرکات، الفاظ اور لمحے سے تدریس کو دلچسپ بناتا ہے۔ کبھی وہ طلباے سے کچھ سوال کرتا ہے یا جواب دیتا ہے، کبھی تختہ سیاہ کی طرف اشارہ کر کے کچھ سمجھاتا ہے، کبھی ہاتھ کے اشاروں یا پھرے کے تاثرات سے اپنے جذبات کا اظہار کرتا ہے یا طلباے کی توجہ اپنی طرف مرکوز کرواتا ہے اور کبھی کوئی اور کہانی دکھاتا اور سمجھاتا ہے۔ تدریس کی اس مہارت کو حرکتی یا مہیج میں تبدیل کرنے کی مہارت کہا جاتا ہے۔ معلم کی کمرہ جماعت کی مختلف سرگرمیاں جماعت کے ماحول کو دلچسپ بناتی ہیں طلباے میں تدریس کے لیے بیداری پیدا کرتی ہیں۔

• مجھ میں تبدیلی کی مہارت کے اجزاء (Components of Stimulus Variation Skill)

- i. حرکات: معلم کرہ جماعت میں ہمیشہ کسی ایک جگہ پر کھڑا نہیں رہتا ہے بلکہ تدریس کے دوران مختلف حرکات کا استعمال کرتا ہے۔ جیسے ہاتھ یا سر سے اشارے کرنا، آواز میں اتار چڑھاؤ کرنا، جگہ بد لانا وغیرہ۔ یہ تمام حرکات با مقصد ہوتے ہیں، جو طلباء کی توجہ سبق کی طرف مرکوز کرتی ہیں۔
- ii. اشاراتی حرکات اور چہرے کے نقوش (Gestures and postures): معلم تدریس کے دوران تدریس اشاروں اور چہرے کے نقوش کا استعمال کرتا ہے۔ جب معلم کوئی تصدیق بیان کرتا ہے، کوئی نظم پڑھتا ہے یا کوئی اور وضاحت کرتا ہے تو سبق کے اعتبار سے اس کے چہرے پر جوش و خروش، خوشی، غم جیسے جذبات نظر آتے ہیں۔ اس سے سبق زیادہ منوثر ہوتا ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ غیر زبانی بات چیت الفاظ سے زیادہ منوثر ہوتے ہیں۔
- iii. بیان کے طریقے میں تبدیلی (Ultration): تدریس کے دوران معلم اپنے انداز گفتگو میں کئی طرح کی تبدیلی لاتا ہے، جیسے کہ اس کی آواز میں اتار چڑھاؤ، الفاظ کی ضرورت اور معنی کے لحاظ سے استعمال کرنا۔ بولتے وقت اونچی آہستہ - آہستہ یا کبھی پر جوش آواز کا استعمال کرتا ہے۔ جو تدریس کو منوثر بناتی ہے۔
- iv. توجہ مرکوز کرنا یا فوکسنگ (focusing): اسے تدریس کے دوران اس وقت استعمال کیا جاتا ہے جب معلم سبق کے کسی خاص نکات پر طالب علم کی توجہ کو مرکوز کرنا چاہتا ہے۔ اس نکات پر توجہ دیئے بنا اگر آگے تدریس کو جاری کھا جائے تو طلباء کو سمجھانا مشکل ہو گا۔ اس میں زبانی جملوں کو استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے جب معلم کہتا ہے، ادھر دھیان دیں، اس تصویر کو دیکھوں تو اس سے مراد طلباء کی توجہ کو ان خاص نکات پر مرکوز کرنا ہے۔ جب معلم کسی تصور پر یا کسی نقش پر پوائنٹر کھکھلاتا ہے تو سمجھی طلباء کی توجہ اُسی پوائنٹ پر رہتی ہے۔ اس حرکتی مہارت کو فوکسنگ کہا جاتا ہے۔
- v. وقفہ (Pause): وقفہ سے مراد خاموشی سے ہے۔ جب معلم کرہ جماعت میں مسلسل بات چیت کرتے ہوئے کوئی کہانی سناتا ہے اور اچانک چند سینٹ کے لیے رک جائے تو پورے کمرہ میں خاموشی چھا جاتی ہے۔ تو سنتے والا فوراً پوچھتا ہے، 'اس کے بعد کیا ہوا؟' طلباء کا یہ پوچھنا کہانی میں اس کی دلچسپی اور توجہ کو ظاہر کرتا ہے۔ معلم اس طرح وقفہ کا استعمال کر کے طلباء کی سبق میں توجہ مرکوز کرتا ہے۔ معلم کوئی وضاحت کر رہا ہے تو اسے وقفہ کا استعمال کر کے توجہ حاصل کر لینی چاہیے۔ اگر نیچے-نیچے میں سوالات پوچھنا اور بھی بہتر ہے۔
- vi. حرکی و حسی نکات کی تبدیلی: سبق کی تدریس کے دوران معلم کبھی سمعی یا بصری الات دکھاتا ہے، کبھی تصویر کو، کبھی مائل دکواں کبھی تنخست سیاہ پر کچھ لکھ کر یابنا کر دیکھاتا ہے۔ اس طرح کی حرکات جس میں معلم تدریس میں بولنے کے ساتھ ساتھ تصویر، مائل وغیرہ دیکھاتا یا تجربہ پر مبنی سرگرموں کو کرتا ہے کو حرکی و حسی نکات کی تبدیلی کہا جاتا ہے۔

vii. طلباں کی شمولیت: طلباں کو تمام سرگرمیوں میں شامل کیا جانا چاہیے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ وہ سیکھنے میں دلچسپی لے رہے ہیں۔ جیسے کہ طلباں کو مختلف کام دینا، انہیں پروجیکٹس وغیرہ دینا۔ معلم کو اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کرنی چاہیے کہ طلباں کمہ جماعت میں کرائی جانے والی ہر قسم کی سرگرمیوں میں اپنے طور پر اور جوش و خروش سے حصہ لے۔

viii. گفتگو کا انداز: جب دو یادو سے زیادہ افراد زبانی بات چیت کرتے ہیں تو اسے گفتگو کہتے ہے کہ جماعت میں کئی طرح سے گفتگو ہوتی ہے۔ اس میں طلباں کی شمولیت کو فروغ دیا جاتا ہے اور معلم کمہ جماعت میں ایسا ماحول پیدا کرتا ہے جس سے سبق میں سمجھی طلباں کا تعاون حاصل ہو سکے۔ اُس کی تدریس صرف تقریر ہو کر ہی نہ رہے جائے۔ معلم اس مہارت کے ذریعہ اپنی تدریس کو دلچسپ اور منوثر بناسکتا ہے۔ معلم کمہ جماعت میں ایسا ماحول پیدا کرے جس سے سبق میں سمجھی طلباں کا تعاون حاصل ہو سکے اور نظم و ضبط بنا رہے۔

اپنی پیش رفت کی جائیج کریں (Check your progress)

1۔ میج میں تبدیلی کی مہارت کے کوئی دو اجزاء لکھیے؟

13.2.6.6 نمونہ خرد تدریس منصوبہ (Sample Micro Teaching Lesson Plan)

درج ذیل میں سبق کے تعارف کی مہارت پر ایک منصوبہ سبق کا نمونہ دیا گیا ہے۔ دیگر مہارتوں کے اجزاء کو پہلے آپ پڑھ چکے ہیں ان کی مدد سے دیگر مہارتوں کے لیے خرد تدریس کے نمونہ سبق کی بنیاد پر دیگر مہارتوں کے لیے بھی منصوبہ سبق بنایا جاسکتا ہے۔

نمونہ خرد تدریس منصوبہ سبق-I

مہارت کا نام: سبق کا تعارف / تمہید

نام معلم طلباں :.....
تاریخ :.....

درجہ / جماعت :.....
وقت / مدت:.....
منٹ

مضمون :.....
موضوع / عنوان:.....

مہارت کے اجزاء :

- 1- ہر سوال، یا بیان کا طلباں کے سابقہ معلومات سے تعلق ہونا چاہیے۔
- 2- جملوں اور سوالات کا سبق اور اس کے مقاصد سے تعلق ہونا چاہیے۔
- 3- خیالات، سوچ، سوالات اور جملوں میں ترتیب، مطابقت اور تسلسل ہونا چاہیے۔
- 4- سوالات، بیانات و سرگرمیوں کے لیے لیا گیا وقت وقفہ معقول پر مکمل ہو۔
- 5- طلباں کی توجہ مرکوز ہو اور دلچسپی برقرار رہے۔

نمبر شمار	زیر تربیت معلم کا طرز عمل / سرگرمی	طلباہ کا طرز عمل	استعمال میں لائے گئے اجزاء
1 اس میں کون کون سے اجزاء کا استعمال ہو رہا ہے، اس کو یہاں لکھنا ہے۔	معلم کے سوالات:	طلباہ کے جوابات:	
	انسان کو زندہ رہنے کے لیے کن چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے؟	ہوا، پانی اور کھانا	
	کھانے کے لیے اشیاء کو کس طرح پیدا کیا جاتا ہے؟	کھیتی سے	2
	ہمارے ملک میں خاص طور پر کس چیز کی کھیتی بہت زیادہ ہوتی ہے؟	گیہوں اور چاول	3
	فصل کی پیداوار اڑھانے کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟	وقت - وقت پر پانی اور کھاد ڈالنا چاہیے	4
	ہمارے ملک میں موسم کے لحاظ سے کب اور کون سی فصل پیدا ہوتی ہے؟	غیر تسلی بخش جواب	5

- موضوع کا اعلان: آج ہم لوگ مختلف فصولوں کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کا تعارف / تمہید کی مہارت کی لیے مشاہدہ کا جدول اور درجہ بندی کا پیانہ

مہارت کا نام: سبق کا تعارف / تمہید

نام معلم طلباء :	تاریخ :
درجہ / جماعت :	وقت / مدت :	منٹ
ضمون :	موضوع / عنوان :

نمبر شمار	مہارت کے اجزاء	درجہ بندی کا پیانہ	درجہ بندی کا پیانہ
5	ہر سوال، بیانات کا طلباء کی سابقہ معلومات سے تعلق ہونا چاہیے۔
4	جملوں اور سوالات کا سبق اور اس کے مقاصد سے تعلق ہونا چاہیے۔
3	خیالات، سوچ، سوالات اور جملوں میں ترتیب، مطابقت اور تسلسل ہونا چاہیے۔
2	سوالات، بیانات و سرگرمیوں کے لیے لیا گیا وقت و قسم معمول اور مکمل ہو۔
1	طلباہ کی توجہ مرکوز ہو اور دلچسپی برقرار رہے۔

اسکیل کاموازہ: 1- انتہائی کمزور

مشابہہ کارکاد سخت ممعن نام ورول نمبر

5- بہت اچھا
نگران کارکے دستخط

4- اچھا

3- اوسط

2- کمزور

خلاصہ (Summary)

13.3

معلم کی تدریس متوثر ہو اسکے لیے ان میں تدریسی مہارت کا ہونا ضروری ہے۔ خرد تدریس زیر تربیت معلم کے اندر تدریسی مہارت کو فروغ دینے کا ایک بہترین طریقہ ہے۔ اس میں زیر تربیت معلم کو تدریسی مہارت کو سکھایا جاتا ہے، جس میں اکتوبر تدریس کا موقع فراہم کیا جاتا ہے اور فوری طور پر بازرسائی دی جاتی ہے اور نگران کے ذریعے دی گئی بازرسائی کی بنیاد پر زیر تربیت معلم اپنی تدریسی خامیوں کو دور کرتا ہے۔ اس کے ذریعے سے کمرہ جماعت کی تدریس سے متعلق پیچیدگیوں کو سمجھا جا سکتا ہے اور مشکلات کو حل کر سکتا ہے۔

اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

13.4

اس اکاؤنٹ کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو چکے ہیں کہ

- خرد تدریس ایک اہم ترین آلہ ہے جس سے زیر تربیت معلم کو تدریسی مہارت میں سکھائی جاسکتی ہیں۔
- خرد تدریس کا آغاز کب کیوں اور کیسے ہوا۔
- خرد تدریس میں طلباء کی تعداد، تدریسی وقت اور تدریسی مواد کی مقدار کو کافی حد تک کم کر دیا جاتا ہے اور ایک وقت میں صرف ایک ہی مہارت کی مشق کی جاتی ہے جب تک کہ زیر تربیت معلم اس مہارت میں کمال حاصل نہ کر لے۔
- خرد تدریس کے عمل میں منصوبہ تیار کر، تدریس، بازرسائی اور اسکے بعد دوبارہ منصوبہ تیار کرنا، دوبارہ تدریس، دوبارہ بازرسائی وغیرہ شامل ہے۔
- سبق کا تعارف، وضاحت کرنا، سوالات کا پوچھنا، حاصلہ افزائی کرنا اور مہینج میں تبدیلی وغیرہ تدریس کی مختلف مہارت میں ہیں اور اسکے بہت سے اجزاء ہوتے ہے جن کو انکے مشق کے دوران ذہن میں رکھنا ہوتا ہے۔
- زیر تربیت معلم مختلف مہارت کے لیے خرد تدریس کا منصوبہ سبق تیار کر سکتے ہے۔

فرہنگ (Glossary)

13.5

الفاظ (Word)	معنی (Meaning)
خرد تدریس (Micro Teaching)	زیر تربیت معلم کو مختلف تدریسی مہارت کو سکھانے کا ایک تدریس عمل ہے۔
بازرسائی (Feedback)	خرد تدریس کے دوران زیر تربیت معلم کو نگران اور اسکے ساتھیوں کے ذریعہ دیا جانے والا ایسا عمل جس سے وہ اپنی خوبیوں اور خامیوں سے واقف ہوتا ہے، وہ بازرسائی کہتے ہے۔

تدریس کے دوران کمربندی جماعت میں انجام دی جانے والی متعدد عوامل اور سرگرمیاں کو تدریسی مہارت کہتے ہے۔ جیسے تدریسی کے دوران معلم کا طلباء سے سوالات کا پوچھنا، تقویت دینا، مواد کی وضاحت کرنا وغیرہ۔	تدریس کی مہارت (Teaching Skill)
سبق کے تعارف کی مہارت سے مراد معلم کا کمربندی جماعت میں انجام دیے جانے والے کسی نے سبق کو طلباء سے متعارف کرانے کی مہارت سے ہے۔	سبق کے تعارف کی مہارت (Introduction Skill)
وضاحت کی مہارت سے مراد تدریس کی ایسی مہارت سے ہے جس میں معلم مواد کی تشریع اس طرح سے کرتا ہے کہ طبایس موضوع کو مکمل طور پر سمجھ سکیں۔	وضاحت کی مہارت (Explanation Skill)
سوالات کا پوچھنا تدریس کی ایک ایسی مہارت ہے جس کے ذریعے طلباء میں تدریس کے لیے دلچسپی، بیداری، توجہ اور تحریک پیدا کی جاسکتی ہے اور انہیں سوچنے پر آمادہ کیا جاسکتا ہے۔	سوالات کی مہارت (Questioning Skill)
ایسی تقدیری مہارت، جو طلباء میں تدریسی و اکتسابی سرگرمیوں کے لیے جوش اور ولہ پیدا کرتی ہے اور طلباء کو خود بخود تدریسی اور اکتسابی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے لیے آمادہ کرتی ہے۔	حوالہ افزائی کی مہارت (Reinforcement Skill)
تدریس کی ایسی مہارت، جس کے ذریعے معلم طلباء کی توجہ تدریسی عمل کی جانب مرکوز کرتا ہے۔ تدریس کے دوران معلم اپنے مختلف حرکات، الفاظ اور انداز سے تدریس کو دلچسپ بناتا ہے۔	محیج میں تبدیلی کی مہارت (Stimulus Variation Skill)

13.6 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Type Questions)

1۔ خرد تدریس کا آغاز ہوا؟

1961(d) 1960 (c) 1957(b) 1955 (a)

2۔ ہندوستان میں خرد تدریس کو متعارف کرایا؟

(a) پرفیسری - کے - پاسی (b) پروفیسر ڈی - ڈی - تواری (c) جی - بی - شاہ (d) ان میں سے کوئی نہیں

3۔ خرد تدریس کے عمل میں کون سامراحل شامل نہیں ہے؟

(a) منصوبہ (b) تدریس (c) بازارسائی (d) درجہ بالا سمجھی

4۔ بازارسائی کا تعلق ہے؟

(a) منصوبہ تیار کرنا (b) مہارت کی مشق کرنا (c) تدریس پر تنقیدی جائزہ (d) ان میں سے کوئی نہیں

5۔ ان میں کس کا تعلق تدریسی مہارت سے نہیں ہے؟

- | | |
|---|--|
| <p>(d) مہج کی مہارت</p> <p>6۔ ہندوستان میں تدریسی مہارتوں کو پہچاننے کا کام سب سے پہلے ----- نے کیا؟</p> <p>(d) ان میں سے کوئی نہیں</p> | <p>(a) غیر تدریسی سرگرمی</p> <p>(b) تختہ سیاہ کی مہارت</p> <p>(c) وضاحت کی مہارت</p> |
| <p>(a) ڈی۔ ڈبلیو۔ ایلن</p> <p>7۔ طلبائی ساقہ معلومات کا تعلق تدریس کی کس مہارت سے ہے؟</p> <p>(c) بی۔ کے۔ پاس</p> | <p>(b) لٹا اور جو شی</p> |
| <p>(a) تختہ سیاہ کی مہارت</p> <p>8۔ طلبائے صحیح جواب دینے پے معلم کا "شabaشی دینا" حوصلہ افزائی کی ----- مہارت ہے؟</p> <p>(d) منفی اور زبانی</p> | <p>(b) سبق کے تعارف کی مہارت</p> <p>(c) وضاحت کی مہارت</p> |
| <p>9۔ ان میں سے کس اجزاء کا تعلق وضاحت کی مہارت سے نہیں ہے؟</p> <p>(a) تسلسل</p> | <p>(b) بیانات کو جوڑنے والی کڑیاں</p> <p>(c) طلبائی ساقہ معلومات</p> <p>(d) اختتامی جملہ</p> |
| <p>10۔ معلم کا تدریس کے دوران حرکات کے ذریعے سے توجہ مرکوز کرنے کا تعلق تدریس کی کس مہارت سے ہے؟</p> <p>(a) تختہ سیاہ کی مہارت</p> <p>(b) سبق کے تعارف کی مہارت</p> <p>(c) وضاحت کی مہارت</p> <p>(d) مہج کی مہارت</p> | |

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

- 1۔ خرد تدریس کے تصور کو مختصر میں بیان کریں؟
- 2۔ تدریسی مہارت سے آپ کیا سمجھتے ہے؟
- 3۔ خرد تدریس کی تعریف لکھیں اور مختصر میں اس کو واضح کیجیے۔
- 4۔ ثبت اور منفی حوصلہ افزائی میں فرق واضح کیجیے۔
- 5۔ زبانی اور غیر زبانی حوصلہ افزائی میں فرق کو واضح کیجیے۔
- 6۔ وضاحت کی مہارت سے کیا سمجھتے ہے؟ اس کے اجزاء بتائیے۔
- 7۔ مہج میں تبدیلی سے کیا مراد ہے؟ معلم مہج کی تبدیلی کیوں کرتا ہے؟
- 8۔ سبق کے تعارف کی مہارت درس و تدریس میں کس طرح معاون ہوتی ہے؟
- 9۔ حوصلہ افزائی کی مہارت کے اجزاء کو مختصر میں لکھیے۔
- 10۔ تمہید کی مہارت یا سبق کے تعارف کی مہارت کے اجزاء مختصر میں تحریر کیجیے۔

طولیں جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

- 1۔ خرد تدریس سے کیا مراد ہے۔ خرد تدریس کی نوعیت کو واضح کیجیے؟
- 2۔ خرد تدریس کے عمل کو بتائے اور اس کے مختلف مرحلے تحریر کیجیے؟

3۔ خرد تدریس کی مختلف مہارتوں کو بیان کیجئے؟

4۔ خرد تدریس کی کوئی دو مہارتوں اور انکے اجزاء کو تفصیل میں بیان کریں؟

5۔ کسی ایک مہارت پر خرد تدریس کا منصوبہ تیار کیجئے؟

معروضی سوالات کے جوابات کی کلید (Answer Key of Objective Type Questions)

سوال نمبر	10	9	8	7	6	5	4	3	2	1	جواب
	D	c	c	b	a	a	c	d	b	d	

تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Reading Materials) 13.7

- 1- Hussain, M.A. (2018). Pedagogy of Social Studies (In Urdu), B.Ed. (ODL)SLM. Hyderabad, DDE and DTS, Maulana Azad National Urdu University Khan, M.S. (2015). Pedagogy of Social Studies (In Urdu), Ghaziabad, MNS Publishing House
- 2- Kochhar, S.K. (1992). Methods & Techniques of Teaching, New Delhi, Sterling Publishers Private Limited.
- 3- Lakshmi, M.J.(2009). Microteaching and Prospective Teachers, Discovery publishing House Pvt.Ltd. Delhi.
- 4- Mishra, R.M. (2010). Teaching Technology and Evaluation, Lucknow, Alok Prakashan
- 5- Singh, Y.K. (2010). Micro Teaching, New Delhi, APH publishing House.
- 6- Raheem, A. and Mumtaj, J. (2016). Micro teaching (In Urdu). Lucknow, SRS Publication and Distributors
- 7- Sharma, R.A. (2012). Teaching of Social Studies, Meerut, R.Lal Book Depot.
- 8- Sharma, R.L. (2006). The Teaching of Social Studies, Agra, Vinod Pustak Mandir -
- 9- Ansari, T. A. (2019). "Educational Curriculum and Curriculum Development": Vol. I, 2019th, ISBN-978-93-85295-97-3, Published by Noor Publication, New Delhi. India
- 10- Ansari, T. A. (2016). Guidance and Counselling in Teaching and Learning: Vol. I, 2016th, ISBN-93-81029-92-X, Funded by, NCPUL, MHRD, Published by Arshia Publication, New Delhi. India.

اکائی 14۔ منصوبہ بندی

(Planning)*

متصوبہ بندی: سالانہ منصوبہ بندی، اکائی کی منصوبہ بندی، منصوبہ سبق کی اہمیت اور ضرورت، تکنیکوں پر مبنی منصوبہ سبق	14.2
(Planning – Year Plan and Unit Plan, Need and Importance of Lesson Planning, Technology Integrated Lesson Planning)	
سالانہ پلان (Year Plan) 14.2.1	
اکائی پلان (Unit Plan) 14.2.2	
منصوبہ سبق (Period Plan or Lesson Plan) 14.2.3	
ٹکنالو جی مر بوط سبق کی منصوبہ بندی (Technology Integrated Lesson Plan) 14.2.4	
خلاصہ (Summary) 14.3	
اکتسابی نتائج (Learning Outcomes) 14.4	
فرہنگ (Glossary) 14.5	
نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions) 14.6	
تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Reading Materials) 14.7	

تمہید (Introduction) 14.0

زندگی کے ہر شعبے میں کسی بھی کام کو کامیابی اور مکوث طریقے سے کرنے کے لیے منصوبہ بندی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسی طرح تعلیم کے میدان میں کسی بھی کام کو کم سے کم وقت اور بہترین انداز میں مکمل کرنے کے لیے منصوبہ بندی کی بہت اہمیت ہے۔ اپنے سبق کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے معلم تدریس سے قبل اسکی تیاری کرتا ہے، جس سے اس باق کو دلچسپ بنایا جا سکیں اور طلباء اس باق میں بتائی گئیں۔

* Dr. Jaki Mumtaj, Associate Professor, MANUU CTE, Bhopal

باؤں کو اچھی طرح سمجھ سکیں اور ذہن نشیں کر سکیں۔ منصوبہ بندی سے کام کو تیزی کے ساتھ کیا جاسکتا ہے، جس سے کم وقت میں زیادہ کام پورا کیا جاسکتا ہے۔ اسکوں میں معلم اپنے تعلیمی اهداف کے حصول کے لیے کئی طرح کی منصوبہ بندی کرتے ہیں جیسے کہ سالانہ منصوبہ بندی، اکائی کی منصوبہ بندی اور سبق کی منصوبہ بندی۔ منصوبہ بندی اس لیے کی جاتی ہے کہ وہ اپنے نصاب کو وقت پر مکمل کر سکیں اور پڑھائے گئے اس باقی سے مطلوبہ نتائج حاصل کر سکیں۔ اس اکائی میں ہم منصوبہ بندی کے معنی، سالانہ منصوبہ بندی، اکائی منصوبہ بندی اور سبق کی منصوبہ بندی کا مطالعہ کریں گے۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ اس اکائی میں آپ کسی ایک سبق کی منصوبہ بندی اور ٹیکنالوجی پر مبنی سبق کی منصوبہ بندی کی اہمیت اور ضرورت کے بارے میں بھی معلومات حاصل کریں گے۔

14.1 مقاصد (Objectives)

- اس اکائی کو مکمل کرنے کے بعد، آپ قبل ہو جائیں گے کہ منصوبہ بندی کا مفہوم اور اس کی ضرورت و اہمیت کو بیان کر سکیں۔
- سالانہ منصوبہ بندی اور اکائی منصوبہ بندی کے درمیان فرق کو سمجھ سکیں۔
- سبق کی منصوبہ بندی اور اس کی خصوصیات کیوضاحت کرنے کے قابل ہو جائیں۔
- ٹیکنالوجی پر مبنی منصوبہ بندی کو سمجھ سکیں۔

14.2 سالانہ منصوبہ بندی، اکائی کی منصوبہ بندی، منصوبہ سبق کی اہمیت اور ضرورت، ٹکنیکوں پر مبنی منصوبہ سبق

(Year Plan and Unit Plan, Need and Importance of Lesson Planning, Technology Integrated Lesson Planning)

منصوبہ بندی تدریسی عمل کا مکمل خاکہ ہوتا ہے۔ ایک ایسا عمل جس میں کسی کام کو منظم طریقے سے منصوبہ بناؤ کر کیا جاتا ہے کو منصوبہ بندی کہتے ہے۔ اس سے کام کم وقت اور کم توانائی میں اور آسان طریقے سے کیا جاسکتا ہے۔ منصوبہ بندی میں بہت وقت اور محنت درکار ہوتی ہے۔ لیکن ایک بار جب معلم کو مناسب منصوبہ بندی کے ساتھ اپنے وقت اور توانائی کی بچت کا احساس ہو جاتا ہے، تو وہ منصوبہ بندی کا استعمال تدریس میں کر کے اپنے وقت اور محنت کی بچت کرتا ہے۔ تدریسی عمل میں منصور بندی دراصل ایک ایسے خاکہ کی مانند ہے جو تدریسی سرگرمیوں کو کامیابی کے ساتھ انجام دینے میں معلم کی رہنمائی کرتی ہے۔ معلم منصوبہ بندی کے ذریعے سے اس باقی کو موثر بناسکتے ہے لیکن اسکے لیے معلم کو اس بات کا علم ہونا چاہیے کہ وہ کس عمر اور جماعت کے طلباً کو پڑھانے جا رہا ہے؟ طلباً کی ذہنی سطح اور موضوع کیا ہے؟ معلم کو منصوبہ بندی سے متعلق تمام مہارتوں اور منصوبہ بندی کے مختلف اقسام کے بارے میں معلومات ہونی چاہیے تبھی وہ اسکا صحیح طرح سے استعمال کر سکتا ہے۔

14.2.1 سالانہ منصوبہ (Year Plan)

جب کسی بھی اسکول کا تعلیمی سال شروع ہوتا ہے، اس تعلیمی سال کے دوران کی جانے والی تمام تعلیمی سرگرمیوں کی تفصیلات کو مکمل کرنے کے لیے جو بلیوپرنٹ یا خاکہ (Blu-Print) تیار کیا جاتا ہے اسے سالانہ پلان یا سالانہ منصوبہ کہا جاتا ہے۔ سالانہ منصوبے میں اسکول کے پرنسپل اور تمام اساتذہ مل کر سال بھر اسکول میں انجام دی جانے والی تعلیمی سرگرمیوں کو طے کرتے ہیں۔ اسکول میں تمام کلاسوں میں پڑھائے جانے والے تمام مضامین کے نصاب کی بروقت تکمیل کے لیے سالانہ منصوبہ تیار کرتے ہیں۔ جس میں تعلیمی سال میں پڑھائے جانے والے اساق کی تفصیلات، طلباء میں فروغ دی جانے والی مہارتوں اور اقداروں، تدریس کے لیے استعمال ہونے والے مواد اور سرگرمیوں کی بنیاد پر ایک بلیوپرنٹ تیار کیا جاتا ہے۔ سالانہ منصوبہ میں تمام چیزیں شامل ہیں، جن میں تدریس کے مقاصد، تدریس کے وسائل، تدریس کے طریقے اور سرگرمیاں نیزوں قفوں کی تعداد جن میں نصاب کو سال بھر میں مکمل کرنا ہوتا ہے۔ ان سمجھی معلومات کو سالانہ منصوبہ میں درج کیا جاتا ہے۔ معلم کو نہ صرف اس سے رہنمائی حاصل ہوتی ہے، بلکہ وہ منظم طریقے سے سوچ سمجھ کر بروقت نصاب مکمل کرنے میں بھی کامیاب ہوتا ہے۔ تعلیمی سال کے آغاز میں ہی معلم فیصلہ کر لیتا ہے کہ مواد کو پڑھانے اور اسے مکمل کرنے کا مقصد کیا ہے، وہ اپنے مواد میں کن موضوعات کا احاطہ کرے گا، انہیں ماہانہ بنیادوں پر کیسے تقسیم کیا جائے گا، موضوعات کے لیے کون سے اہم عنوانات ہیں۔ ان تمام چیزوں کا مکمل خاکہ سالانہ منصوبہ کی شکل میں تیار کیا جاتا ہے۔ سالانہ منصوبہ تیار کرنے سے معلم کا کام آسان ہوتا ہے اور نصاب کو بروقت مکمل کرنے میں مدد ملتی ہے۔ یہ پورے سال کے تعلیمی کارکردگیوں کا لائچہ عمل ہے جسے معلم سال کے شروع میں ہی تیار کرتا ہے۔

- سالانہ منصوبہ بندی کی اہمیت (Importance of Year Plan)

سالانہ منصوبہ بندی کی اہمیت کو ہم درج ذیل کی بنیاد پر سمجھ سکتے ہیں:

- i. سالانہ منصوبہ بندی تدریسی مقاصد کے حصول میں مدد کرتی ہے۔
- ii. سالانہ منصوبہ بندی وقت پر نصاب کی تکمیل میں مدد کرتی ہے۔

سالانہ منصوبہ بندی میں سال بھر میں کی جانے والی تعلیمی سرگرمیوں کے لیے وقت کو صحیح طرح سے تقسیم کیا جاتا ہے۔

سالانہ منصوبہ بندی میں معلم اس بات سے واقف ہوتے ہے کہ کب کیا کرنا ہے؟

سالانہ منصوبہ بندی سے وقت کو اچھی طرح سے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

سالانہ منصوبہ بندی میں اسکول میں ہونے والی سمجھی سرگرمیوں کی تفصیل ہوتی ہے۔

سال میں کیا پڑھنا ہے اور کن مہارتوں اور سرگرمیوں کو فروغ دینا ہے اس کے لیے رہنمائی ملتی ہے۔

سالانہ منصوبہ بندی سے تمام کام منظم انداز میں تکمیل کو پہنچتے ہیں۔

• سالانہ منصوبہ کا خاکہ (Format for Year Plan)

سالانہ تعلیمی منصوبہ کا نمونہ (Year Plan)

کیفیت	تعین قدر	وقوف کی پریڈ کی تعداد	ہم نصابی سرگرمیاں	تدریسی سرگرمیاں				مہینہ	نمبر شمار
				تدریسی وسائیں	تدریسی طریقہ	ذیلی-اکائی کا نام	اکائی کا نام		

علم کے دستخط

اپنی پیش رفت کی جانچ کریں (Check your progress)

1۔ سالانہ منصوبہ کی کوئی دہ اہم ضرورتوں کو لکھیے؟

14.2.2 اکائی منصوبہ (Unit Plan)

اکائی منصوبہ کسی مضمون کا ایک وسیع حصہ ہے جس میں متعدد اسماق شامل ہوتے ہیں اور ایک مخصوص موضوع یا تھیم کو طویل عرصہ تک، جیسے کہ ایک ہفتہ میں کیسے مکمل کیا جائے گا؟ کاغذ کے تیار کیا جاتا ہے۔ اکائی منصوبہ میں، ذیلی اکائی (سب یونٹ) اور اس میں شامل کیے گئے اسماق کی ترتیب وار تدریس، عمومی اور خصوصی مقاصد کا تعین، تدریس کے لیے درکار و سائیں اور آلات، تعین قدر کے لیے استعمال کیے جانے والی تکنیک کا خاکہ پیش کیا جاتا ہے۔ جب کہ ایک سبق کا منصوبہ جسے "منصوبہ سبق" کہا جاتا ہے وہ کسی ایک پیریڈ کے دوران تدریس کی جانے والی سرگرمیوں کی تفصیلات پیش کرتا ہے۔ اکائی کا منصوبہ پوری اکائی کے مطالعہ کا جامع نظریہ فراہم کرتا ہے۔ اس میں مضمون کے مواد کا تجزیہ کیا جاتا ہے اس کے بعد ایک کلاس کے لیے کتنا مواد ضروری ہے، جو آسانی کے ساتھ مکمل کیا جاسکتا ہو اس کی منصوبہ بندی اکائی منصوبہ کہلاتی ہے۔ یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ جب مضمون مواد کی مقدار زیادہ ہو تو اسے چھوٹے چھوٹے عنوان میں تقسیم کرنا ہی اکائی منصوبہ بندی کہلاتی ہے۔ اس طرح کہا جاسکتا ہے کہ اکائی منصوبہ سبق مطالعہ کی پوری اکائی کا جامع نظریہ فراہم کرتا ہے۔

• اکائی منصوبہ کی خصوصیات (Characterisitcs of Unit Plan)

اکائی منصوبہ کی خصوصیات درج ذیل ہے:

- اکائی منصوبہ کئی سارے سبق کے لیے ایک جامع منصوبہ ہوتا ہے۔
- اکائی منصوبہ ایک طویل مدتی (ہفتوں یا مہینوں پر محیط ہو سکتا ہے) منصوبہ ہوتا ہے۔

- اکائی منصوبہ میں بہت سارے اس باق شامل ہوتے ہیں اس لیے اس میں اکتساب کے متعدد مقاصد اور سرگرمیاں شامل رہتی ہیں۔
- اکائی منصوبہ کے اهداف کے حصول کے لیے اس باق کو منطقی ترتیب میں تقسیم کیا جاتا ہے۔
- اکائی منصوبہ وسیع تر موضوعات یا تصورات کا احاطہ کرتا ہے۔
- پورے اکائی کے مقاصد کی حصول کے لیے درکار تدریسی وسائل، تعین قدر کی طریقوں کی نشاندہی کرتا ہے۔
- اکائی منصوبہ ایک طرح سے منصوبہ سابق میں مدد فراہم کرتا ہے۔
- یہ طویل مدتی تدریسی اهداف، مقاصد، اور سرگرمیوں کا خاکہ پیش کرتا ہے، جیسے کہ ایک ہفتہ، ایک مہینہ، یا کہ ایک سسٹر میں مکمل کی جانے والی سرگرمیوں کا احاطہ۔
- اکائی منصوبہ کسی خاص تھیم یا موضوع پر توجہ مرکوز کرنا ہے۔
- اکائی منصوبہ میں معلم موضوع کو گہرائی سے دریافت کرتے ہیں اور ایک موضوع کے اندر متعدد پہلوؤں یا ذیلی عنوانات کا احاطہ کرتے ہیں۔ جس سے طلباء کو موضوع کے بارے میں ایک جامع تھیم پیدا کرنے اور مختلف تصورات یا نظریات کے درمیان رابطہ قائم کرنے میں مدد ملتی ہے۔
- اکائی منصوبہ میں متعدد مضامین کو بیکجا کر کے، یونٹ کے منصوبہ سے سیکھنے کے لیے ایک جامع نقطہ نظر کو فروغ دیا جاتا ہے۔ جس سے طلباء کو مختلف زاویوں سے موضوع کو دریافت کرنے میں مدد ملتی ہے۔
- تشخیص بھی یونٹ کی منصوبہ بندی کا ایک اہم جزو ہے۔ اس کے لیے کوئی (Quiz)، پروجیکٹس (Projects)، پریزنسنیشنز (Presentations)، یا پورٹفولیو (Portfolios) وغیرہ کو شامل کیا جاسکتا ہے جو ایک تو سیمی مدت کے دوران طالب علم کی تعلیم کا جامع جائزہ فراہم کرتے ہیں۔ پورے یونٹ میں طالب علم کی پیشہ فن کا اندازہ لگا کر، معلم ان شعبوں اور ان علاقوں کی نشاندہی کر سکتے ہیں جن میں انکومدکی ضرورت ہوتی ہے۔

اکائی منصوبہ بندی کے لیے خاکہ (Format of Unit Plan):

اکائی منصوبہ کے لیے درج ذیل خاکہ کا استعمال کر سکتے ہیں۔

نمبر	مواد کا تجربیہ	اکائی کا نام	ذیلی-اکائی کے نام	طریقہ تدریس	تدریسی امدادی اشیاء اور آلات	تعین قدر کے لیے منتخب آلات	درکار و تفویں کی تعداد

معلم کے دستخط

(Check your progress) اپنی پیش رفت کی جانچ کریں

1۔ اکائی منصوبہ کی کوئی دواہم خصوصیات کو تحریر کیجیے؟

• منصوبہ بندی کی اہمیت (Importance of Planning)

سماجی مطالعہ کی تدریس کو متواتر اور کامیاب بنانے کے لیے منصوبہ بندی کو کلیدی اہمیت حاصل ہے۔ یہ سماجی مطالعہ کے مقاصد کو حاصل کرنے میں معلم کی مدد کرتا ہے اس لیے بہتر تدریس کے لیے بہترین منصوبہ بندی بھی ضروری ہے۔ معلم جب منصوبہ تیار کرتا ہے تو وہ پہلے طے کرتا ہے کہ کمربہ جماعت میں تدریس کے قبل، تدریس کے دوران اور تدریس کے بعد کون کون سی سرگرمیاں انجام دیگا اور تدریس کے طے شدہ مقاصد کی حصولیابی کیسے کرے گا۔ اسی لیے سماجی مطالعہ کی تدریس میں منصوبہ بندی کی اہمیت ہے۔ منصوبہ بندی کی اہمیت اس بات سے بھی واضح ہو جاتی ہے کہ اس سے معلم کو اس بات کا اندازہ ہو جاتا ہے کہ تدریسی عمل میں کیا کرنا ہے؟ طلباء کو کیا سکھانا ہے؟ کون سی سرگرمیاں کروانی ہیں؟، کون سے طریقے تدریس میں استعمال کیا جانے ہیں؟ کمربہ جماعت کا بہتر انتظام کس طرح کرنا ہے؟ اس لیے منصوبہ کو معلم کی کامیابی کا روڈ میپ بھی کہا جاسکتا ہے۔ جب بھی معلم کوئی منصوبہ بناتے ہیں تو وہ جانتے ہیں کہ وہ کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں اور وہ اسے کیسے حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ آپ جانتے ہیں کہ ایک فیصلہ آپ کے منصوبے کو طویل مدت میں کس طرح متاثر کرے گا اور یہ فیصلہ آپ کے مقاصد کو حاصل کرنے میں آپ کی مدد بھی کرے گا۔ اس طرح یہ آپ کو تیزی سے فیصلے کرنے میں مدد بھی کرتا ہے۔

14.2.3 منصوبہ سبق (Period Plan or Lesson Plan)

سبق کا منصوبہ کسی ایک سبق کو کسی ایک پیریڈ میں، کسی ایک عنوان کا درس فرام کرنا ہے، سبق کے منصوبہ کا تفصیلی خاکہ ہوتا ہے، جس میں عام طور پر سبق کے مقاصد، تدریس میں استعمال کیے جانے والے تدریسی امدادی اشیاء، درس و تدریس کے لیے اپنائے جانے والے تدریسی طریقے، سابقہ معلومات پر مبنی سبق کا تعارف اور معلم و طلباء کے ذریعے کی جانے والی سرگرمیاں اور ہدایات ہوتی ہیں۔ جو کہ معلم کی رہنمائی کرتی ہیں۔ منصوبہ سبق میں کسی مخصوص سبق کے لیے مخصوص مقاصد، سرگرمیاں، مواد، اور تشخیص شامل ہوتی ہیں۔ اس طرح یہ کہا جاسکتا ہے کہ سبق کا منصوبہ ایک پیریڈ کے دوران کمربہ جمات میں انجام دی جانے والی تدریسی سرگرمیوں کی تفصیلات پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔

• منصوبہ سبق کی خصوصیات (Characteristics of Lesson Planning)

منصوبہ سبق کی اہم خصوصیات درج ذیل ہیں:

- i. منصوبہ سبق ایک قلیل مدتی منصوبہ ہوتا ہے جو کہ عام طور پر ایک کلاس کی مدت کا احاطہ کرتا ہے۔
- ii. منصوبہ سبق عام طور پر کسی ایک پیریڈ میں پڑھائے جانے والے سبق کا تفصیلی خاکہ پیش کرتا ہے۔

iii. منصوبہ سبق میں تدریس کے خصوصی مقاصد اور اس کے حصول کے لیے انجام دی جانے والی سرگرمیوں پر توجہ کو مرکوز کیا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی سبق کے لیے درکار مواد، تدریسی حکمت عملیاں، تدریسی وسائل اور تعین قدر کے طریقے کی نشاندہی بھی کی جاتی ہے۔

iv. منصوبہ سبق معلم کے ذریعے کردہ جماعت میں تدریس کے لیے کی جانے والی تیاری ہے جو کردہ جماعت میں معلم کی رہنمائی کرتی ہے۔

v. منصوبہ سبق میں کسی ایک مخصوص موضوع کو منصرم دت جیسے ایک پیریڈ یا چند گھنٹے میں مکمل کیا جاتا ہے۔

• سبق کی منصوبہ بندی اکی اہمیت اور ضرورت (Need and Importance of Lesson Planning)

منصوبہ سبق کی اہمیت اور ضرورت کو درج ذیل کی بنیاد پر سمجھا جاسکتا ہے:

i. منصوبہ سبق معلم کو کردہ جماعت میں کی جانے والی تدریس کے لیے ایک ضروری ڈھانچہ اور سمت فراہم کرتا ہے۔

ii. منصوبہ سبق تدریس کیے جانے والے موضوع کے مقاصد کے حصول میں آسانی فراہم کرتا ہے۔

iii. منصوبہ سبق معلم کی خود اعتمادی دی میں اضافہ کرتا ہے۔

iv. منصوبہ سبق میں طلباء کی ضرورتوں اور ذہنی سطح کو توجہ دی جاتی ہے۔

v. منصوبہ سبق تدریس کو لچپ اور مکوثر بناتا ہے۔

vi. منصوبہ سبق معلم کو تدریسی عمل پر غور و فکر کرنے اور اسے بہتر بنانے کے قابل بناتا ہے۔

vii. منصوبہ سبق سے کردہ جماعت میں انتظام بہتر ہو پاتا ہے۔ تدریسی عمل کو مناسب وقت پر منظم انداز میں مکمل کیا جاتا ہے۔

viii. منصوبہ سبق سے وقت اور محنت کی بچت ہوتی ہے۔

• منصوبہ سبق کا خاکہ (Format of Lesson Planning)

منصوبہ سبق کے لیے درج ذیل خاکہ کا استعمال کر سکتے ہیں

ہر بر شین طرز رسائیوں پر مبنی منصوبہ سبق کا خاکہ

(Lesson Plan Format based on Herbartian Approach)

نام متعلم (Name of Pupil Teacher):	
درجہ: (Date):	(Class):
پیریڈ: (Period):	مضمون: (Subject):
وقت: (Time):	عنوان: (Topic):
وقت: (Duration):	ذیلی عنوان: (Sub Topic):
اسکول کا نام: (Name of the School):	

(i) **عمومی مقاصد:** General Objectives

پانچ تا آٹھ جو مضمون، اکائی اور ذیلی اکائی پر منی ہوتے ہیں۔

(ii) **خصوصی مقاصد:** Specific Objectives

جو عام طور پر بولم کے تدریسی مقاصد کے حصول کی درجہ بندی (ذہنی علاقہ، جذباتی علاقہ، حسی و حرکی علاقہ) پر منی ہوتے ہیں جیسے

• معلومات (Knowledge)

• تفہیم (Understanding)

• اطلاق (Application)

• مہارت (Skill)

• رویہ (Attitude)

• دلچسپی (Interest)

(iii) **تدریسی اشیاء:** (Teaching Aids)

(iv) **تدریسی طریقہ کار اور تکنیک:** (Teaching Method and Technique)

(v) **سابقہ معلومات:** (Previous Knowledge)

(vi) **تمہید:** (Introduction)

نمبر شمار (S.No.)	معلم طالب علم کا طرز عمل (Student-Teacher Behaviour)	طلیباء کا طرز عمل (Student's Behaviour)
	تمہیدی سوالات	طلیباء کے جوابات

(vii) **موضوع کا اعلان:** (Statement of the Topic)

(viii) پیش کش (Presentation)

تختہ تحریر کا کام (Writing Board Work)	طلیاء کا طرز عمل (Student's Behaviour)	معلم طالب علم کا طرز عمل (Student-Teacher Behaviour)	تدریسی نکات (Teaching Points)	
				مواد کی پیشکش نشوونمائی سوالات بحث و مباحثہ طلیاء کی شمولیت

(ix) سبق کا خلاصہ / تعمیم کرنا (Generalization)

(x) اعادہ سبق (Recapitulation)

معلم طالب علم کا طرز عمل (Student-Teacher Behaviour)	نمبر شمار (S.No.)

(xi) تین قدر (Evaluation)

(xii) مشقیں (Practices)

(xiii) گھر کا کام (Home Work)

گراں کی رائے:

گراں کی دستخط

اپنی پیش رفت کی جانچ کریں (Check your progress)

1- منصوبہ سبق تدریس کے لیے کن باتوں کا احاطہ کرتا ہے؟

14.2.4 ٹیکنالوژی مربوط سبق کی منصوبہ بندی (Technology Integrated Lesson Plan)

موجودہ دور ٹیکنالوژی کا دور ہے۔ آج ٹیکنالوژی کا استعمال ہر ایک شعبے میں ہورہا ہے، ایسے میں تعلیم کے میدان میں بھی ٹیکنالوژی کا استعمال لازمی ہے۔ ایک معلم کو اپنی تدریس میں ٹیکنالوژی کا استعمال صحیح طریقہ سے کیسے کیا جاسکتا ہے، اسکی معلومات ہونی چاہیے۔ اس اکائی میں اسی بات کو واضح کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ معلم ٹیکنالوژی پر مربوط سبق کی منصوبہ بندی کیسے کر سکتے ہیں اور ٹیکنالوژی سے منصوبہ سبق کو کیسے جوڑ سکتے ہیں۔ سبق کے منصوبہ کو ٹیکنالوژی سے مربوط کرنے سے مراد کمرہ جماعت میں تدریسی و اکتسابی سرگرمیوں میں معلوماتی اور ترسیلی ٹیکنالوژی کا استعمال کرنا ہے۔ تدریسی و اکتسابی عمل میں ٹیکنالوژی کے استعمال نہ صرف تدریس کو دلچسپ اور متوثر بناتا ہے بلکہ اسکے ذریعہ سے طلباء کو مختلف تجربات بھی حاصل ہوتے ہیں۔ تعلیم کے میدان میں مسلسل ترقی و تبدیلی واقع ہو رہی ہے اور اس تبدیلی کی سب سے اہم وجہ تعلیم میں ٹیکنالوژی کا استعمال ہے۔ ٹیکنالوژی سبق کی منصوبہ بندی، طریقہ تدریس، اور سیکھنے کے تجربات کو بہتر کر سکتی ہے۔ معلم اپنے سبق کے منصوبوں میں ٹیکنالوژی کو کامیابی کے ساتھ کیسے مربوط کر سکتے ہیں اس کے بارے میں یہاں کچھ اہم باتیں دی گئی ہے۔ ٹیکنالوژی پر مبنی سرگرمیوں کو ڈیزائن کرتے وقت معلم اس بات پر غور کریں کہ تدریس کو منظم طریقے سے انجام دینے کے لیے ٹیکنالوژی کو کس طرح استعمال کیا جاسکتا ہے۔ معلم کو طلباء میں تدریس کے ذریعہ علم اور مہارتوں کو سکھانے کے ساتھ ساتھ اسے درکار ٹیکنالوژی کی مہارتوں کو بھی سکھانا چاہیے۔ سماجی مطالعہ کے لیے سبق کی منصوبہ بندی میں معلوماتی اور ترسیلی ٹیکنالوژی (ICT) کا استعمال کرنے میں اور اکتسابی تجربات کو فروغ دینے کے لیے ڈیجیٹل ٹولز، وسائل اور حکمت عملیوں کو شامل کرنا چاہیے۔ سماجی مطالعہ کے لیے اپنے سابق کی منصوبہ بندی میں آئی سی ٹی کو متوثر طریقے سے کیسے شامل کیا جائے؟ اس کے لیے ٹیکنالوژی مربوط سبق کی منصوبہ بندی میں معلم کو کچھ باتوں کا خیال رکھنا چاہیے جو کہ درجہ ذیل ہیں:

- تدریس کے مقاصد کی شناخت کرنا: معلم کو تدریس کے لیے موضوع کو منتخب کرنا چاہیے اور تدریس کے مقاصد کی نشاندہی کرنا چاہیے۔ معلم کو اس بات کا فیصلہ بھی کرنا ہوتا ہے کہ مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے کس طرح ٹیکنالوژی کو مربوط کرنا ہو گا۔ سبق کے اختتام پر تعین قدر کس طرح کیا جائے گا اس کو بھی طے کرنا چاہیے۔
- علم اور مہارت کا تعین کرنا: معلم کو طلباء کے سابقہ معلومات اور موجودہ ٹیکنالوژی کی مہارتوں کا تعین کرنا چاہیے۔ طلباء کمپیوٹر کے بارے میں پہلے سے کیا جانتے ہیں؟ انہیں کمپیوٹر کی بنیادی مہارتوں کی ضرورت ہے؟ مثال کے طور پر، طلباء کی بورڈ اور ماوس کا استعمال کرنے، کمپیوٹر لاگ ان کرنے، پروگرام کھولنے اور بند کرنے اور فائلوں کو محفوظ کرنے، انٹرنیٹ استعمال کرنے وغیرہ کو جانے کی ضرورت

ہے۔ اگر آپ کے طلباء میں یہ مہار تیں ہیں، تو آپ کو انہیں سبق کا مواد کمپیوٹر پر مبنی ٹیکنالوجی جیسے پاور پوائنٹ، انٹرنیٹ، ویڈیو، آڈیو، گرافس وغیرہ کے استعمال سے سبق کے مواد کو با آسانی سمجھا سکتے ہیں۔

- تدریس میں استعمال کیے جانے والے ٹیکنالوجی کا انتخاب کرنا: معلم طلباء کے لیے ٹیکنالوجی پر مبنی پروڈکٹ کا انتخاب کرتا ہے۔ اس میں موجود مواد کا خاکہ بنائیں مطلوبہ سافت ویئر پروگرام منتخب کریں۔ کام کو مکمل کرنے کے لیے درکار ٹیکنالوجی کی مہارتوں کی فہرست بنائیں۔
- تعین قدر کا طریقہ اور اس کے لیے معیار منتخب کرنا: معلم تعین قدر کے طریقہ کار کو طے کریں۔ مواد پر فوکس کرتے ہوئے ٹیکنالوجی پروڈکٹ کا جائزہ لینے کے لیے معیار طے کریں، اور اسے تعین قدر یا تشخیص میں استعمال کریں۔
- ٹیکنالوجی کے فوائد کا تجربہ کرنا: اس بات کا تعین کریں کہ ٹیکنالوجی کو مربوط کرنے سے طلباء کے سماجی مطالعہ میں سکھنے کے تجربات میں کس طرح کا اضافہ ہو رہا ہے۔
- سبق منصوبہ میں ٹیکنالوجی کا استعمال: اس بارے میں فیصلہ کرنا کہ سماجی مطالعہ کے لیے اپنے سبق کے منصوبے میں ICT کو کیسے شامل کر سکتے ہیں۔ ان آلات وسائل اور حکمت عملیوں پر غور کریں جو سب سے زیادہ موثر اور عنوان کے لیے موزوں ہوں۔ منصوبہ سبق کو ٹیکنالوجی مربوط کرنے کے مقاصد سے نئے سبق کے منصوبے کے لیے ایک ماذل یا ٹیمپلیٹ تیار کریں جس میں ICT مربوط کرنا شامل ہو۔ ICT کا استعمال تدریس میں بھی کیا جائے تعین قدر کے لیے ٹولز بنائیں۔ اپنے سبق کی منصوبہ بندی میں ICT مربوط کی افادیت کا مسلسل جائزہ لیں۔ طلباء سے تاثرات اکٹھا کریں اور بہتری لانے کے لیے اکٹھا کیے گئے ڈیتا کا تجربہ کریں۔ اس بات کو یقین بنائیں کہ تمام ICT ٹولز اور مواد کی رسائی سمجھی طلباء تک موجود ہو۔ سبق کی منصوبہ بندی میں ICT کو موثر طریقے سے استعمال کرنے کے لیے معلم کو تربیت اور مسلسل پیشہ و رانہ فروغ کی ضرورت ہے۔ اسکے لیے انہیں ایسے فیکٹری ڈیلوپمنٹ کورس، ریفریشر کورسز میں جانے کا موقع دیے جائیں جہاں وہ اس کو سیکھ سکیں۔ بہت سے تعلیمی ادارے اس مقصد کے لیے ورکشاپس، سیمینار، کانفرنس منعقد کرتے ہیں اور وسائل دستیاب کرتے ہیں۔

ان اقدامات پر تدریسی و اکتسابی عمل انجام دیتے ہوئے، آپ سماجی مطالعہ کے لیے ICT مربوط منصوبہ سبق تیار کر سکتے ہیں جو آپ کے طلباء کے لیے موثر اور دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کے اکتسابی تجربات کا سبب بنے گا۔

اپنی پیش رفت کی جانچ کریں (Check your progress)

1۔ معلم کی ٹیکنالوجی مربوط منصوبہ بندی میں کن باتوں کو ذہن میں رکھنا چاہیے؟

خلاصہ (Summary) 14.3

منصوبہ بندی کا مطالعہ کرنے سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ اس کی اہمیت نہ صرف سبق کے مقاصد کے حصول کے لیے ضروری ہے بلکہ کم وقت میں منظم انداز میں تدریسی کام کو انجام دینے کے لیے بھی معلم کی رہنمائی کرتی ہے۔ ایک معلم کو اپنے کام کو منور انداز میں اور وقت پر مکمل کرنے کے لیے سمجھی طرح کی منصوبہ بندی جیسے سالانہ منصوبہ بندی، اکائی منصوبہ بندی اور روزانہ کے لیے سبق کی منصوبہ بندی کی معلومات ہونا اور اس کو تیار کرنا آنا چاہیے۔ موجودہ وقت میں تعلیم میں ٹیکنالوجی کا استعمال ہو رہا ہے ایسے میں ایک معلم سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ اسے بھی ٹیکنالوجی پر مربوط منصوبہ بندی کا استعمال کرنا چاہیے، جس سے کہ تدریس کو دلچسپ و منور بنانے کیلئے اور طلباء میں ٹیکنالوجی کا استعمال کرنے سے متعلق مہارتوں کی نشوونما ہو سکے۔

اکتسابی نتائج (Learning Outcomes) 14.4

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپنے درج ذیل باتیں سیکھیں:

- منصوبہ بندی کا عمل تدریس کو منظم، منور اور کامیاب بناتا ہے اور معلم کے وقت و توانائی کی بچت کے ساتھ ساتھ اگئی رہنمائی بھی کرتا ہے۔
- سالانہ منصوبہ کیوں ضروری ہے اور اسکے ذریعہ وقت پر نصاب کی تکمیل کے لیے سال بھر کی سرگرمیوں کو کس طرح تقسیم کیا جا سکتا ہے۔
- مضمون کی تدریس کے لیے اکائی منصوبہ تیار کرنا اور اسکے حصول کے لیے موضوعات کو ترتیب وار تقسیم کرنا۔
- سالانہ منصوبہ، اکائی منصوبہ اور روزانہ کے لیے سبق منصوبہ تیار کرنا۔
- تدریس کے لیے ٹیکنالوجی کا استعمال کرنا اور اس کے لیے ٹیکنالوجی پر مربوط منصوبہ تیار کرنا۔

فرہنگ (Glossary) 14.5

الفاظ (Word)	معنی (Meaning)
منصوبہ بندی (Planning)	کسی کام کو منظم طریقے سے کرنے کے لیے بنایا گیا خاکہ جس سے کام کم وقت میں اور آسانی سے ہو جائے، منصوبہ بندی کہتے ہے۔
سالانہ منصوبہ (Year Plan)	تعلیمی سال کے شروع میں اسکول میں پورے سال کی جانے والی تمام سرگرمیوں کی تفصیلات کا جو خاکہ تیار کیا جاتا ہے اسے سالانہ پلان یا سالانہ منصوبہ کہا جاتا ہے۔

<p>اکائی منصوبہ کسی مضمون کا ایک و سبق حصہ ہے جس میں متعدد اس باق شامل ہوتے ہیں اور ایک مخصوص موضوع یا تھیم کو طویل عرصے تک، جیسے کہ ایک ہفتہ میں کیسے مکمل کیا جائے گا، اسکا غاکہ تیار کیا جاتا ہے۔</p>	<p>اکائی منصوبہ (Unit Plan)</p>
<p>کسی ایک سبق کو کسی ایک پیریڈ میں کس طرح تدریس کرنا ہے، اس کا تفصیلی خاکہ ہوتا ہے، جس میں عام طور پر سبق کے مقاصد، استعمال کیے جانے والے تدریس امدادی اشیاء، دورس و تدریس کے لیے اپنائے جانے والے تدریسی طریقے اور معلم و طلبا کے ذریعے کی جانے والی سرگرمیاں اور ہدایات ہوتی ہے۔</p>	<p>منصوبہ سبق (Period Plan)</p>

14.6 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Type Questions)

1. درج ذیل میں سے کن کا تعلق منصوبہ بندی سے ہے؟
- (a) وقت کی بچت (b) محنت کی بچت (c) متوثر تدریس (d) سمجھی
2. سالانہ منصوبہ کے تعلق سے کیا صحیح نہیں ہے؟
- (a) تعلیمی سال کے آغاز میں تیار کیا جاتا ہے۔ (b) یہ ایک قبیل مدّتی منصوبہ ہے۔ (c) مقصود منصوبہ کے تعلق سے کیا بات صحیح نہیں ہے؟
3. جب مواد زیادہ ہوتا سے چھوٹے-چھوٹے عنوان میں تقسیم کر کے تدریس کی منصوبہ بندی کرنا۔۔۔۔۔ کہلاتا ہے؟
- (a) تدریسی مقاصد کے حصول میں مدد گار (b) وقت کا صحیح استعمال ہوتا ہے۔ (c) تدریس کے لیے غیر مناسب عمل
4. درج ذیل میں سے کس کا تعلق خصوصی مقاصد سے نہیں ہے؟
- (a) سبق منصوبہ (b) سالانہ منصوبہ (c) اکائی منصوبہ (d) ماہانہ منصوبہ
5. درج ذیل میں سے کس میں منصوبہ سبق سے اضافہ ہوتا ہے؟
- (a) علم (b) تفہیم (c) اطلاق (d) طلباء کا طرز عمل
6. درج ذیل میں سے کس میں منصوبہ سبق سے اضافہ ہوتا ہے؟
- (a) خود اعتمادی (b) طلباء میں دلچسپی (c) مقاصد کا حصول (d) ان میں سے سمجھی
7. درج ذیل میں اکائی منصوبہ کا کی خصوصیات نہیں ہے؟
- (a) اس میں بہت سے اسبق شامل ہے۔ (b) اسکے لیے کئی پیریڈ درکار ہوتے ہیں۔ (c) اس باق کو منطقی ترتیب میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ (d) اس میں صرف ایک ہی سبق پڑھایا جاتا ہے۔
8. قبیل مدّتی منصوبہ بندی میں کون سا منصوبہ شامل ہے؟

(d) سچی	(c) ماہانہ منصوبہ	(b) سبق منصوبہ	(a) سالانہ منصوبہ
9۔ بلوم کی درجہ بندی کہاں استعمال ہوتی ہے؟			
(d) سچی	(c) ماہانہ منصوبہ	(b) سبق منصوبہ	(a) سالانہ منصوبہ
10۔ تعلیمی سال کی منصوبہ بندی میں شامل رہتے ہیں؟			

مختصر جواب کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

- 1۔ منصوبہ بندی کے کہتے ہیں؟
- 2۔ منصوبہ بندی کے کچھ فائدے لکھیے؟
- 3۔ سالانہ منصوبہ کے کہتے ہیں؟
- 4۔ سالانہ منصوبہ کی ضرورت کو مختصر میں بتائیں۔
- 5۔ اکائی منصوبہ کے کہتے ہیں؟
- 6۔ اکائی منصوبہ کی کوئی تین خصوصیات لکھیے۔
- 7۔ منصوبہ بندی کیوں ضروری ہے؟ واضح کیجئے۔
- 8۔ سبق منصوبہ کے کہتے ہیں؟
- 9۔ سبق منصوبہ کی کچھ اہم خصوصیات بتائیے۔
- 10۔ نیکنالوجی مربوط منصوبہ بندی سے کیا سمجھتے ہیں؟

طویل جواب کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

- 1۔ ایک معلم کے طور پر آپ اپنے اسکول کے لیے سالانہ منصوبہ کس طرح تیار کریں گے؟
- 2۔ سالانہ منصوبہ، اکائی منصوبہ اور سبق منصوبہ میں کیا فرق ہے؟ واضح کیجئے۔
- 3۔ آپ اپنے کسی مضمون کے لیے اکائی منصوبہ کا خاکہ تیار کریں؟
- 4۔ جماعت-8 کے سماجی مطالعہ کے کسی عنوان پر سبق منصوبہ دیے گئے خاکہ کے مطابق تیار کریں؟
- 5۔ ایک معلم نیکنالوجی مربوط سبق کی منصوبہ بندی کیسے کر سکتا ہے؟ واضح کیجئے۔

معروضی سوالات کے جوابات کی کلید (Answer Key of Objective Type Questions)

سوال نمبر	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
جواب	d	d	D	c	d	b	b	a	b	9

تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Reading Materials)

14.7

- 1- Khan, M.S. (2015). Pedagogy of Social Studies (In Urdu), Ghaziabad, MNS Publishing House.
- 2- Kochhar, S.K. (1992). Methods & Techniques of Teaching, New Delhi, Sterling Publishers Private Limited.
- 3- Mishra, R.M. (2010). Teaching Technology and Evaluation, Lucknow, Alok Prakashan
- 4- Hussain, M.A. (2018). Pedagogy of Social Studies (In Urdu), B.Ed. (ODL)SLM. Hyderabad, DDE and DTS, Maulana Azad National Urdu University
- 5- Sharma, R.A. (2012). Teaching of Social Studies, Meerut, R.Lal Book Depot.
- 6- Sharma, R.L. (2006). The Teaching of Social Studies, Agra, Vinod Pustak Mandir

اکائی 15 - عوامی وسائل

(Community Resources)*

تپہید (Introduction)	15.0
مقاصد (Objectives)	15.1
عوامی وسائل - انسانی اور مادی، سماجی مطالعہ کا کتب خانہ، تجربہ گاہ اور عجائب گھر، سماجی مطالعہ کی تدریس میں حالات حاضرہ کی ضرورت و اہمیت، متنازعہ مسائل کے استعمال میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنا	15.2

(Community Resources - Human and Material, Social Studies Library, Laboratory and Museum, Need and Significance of Current Events and Controversial Issues in Teaching Social Studies, Handling Hurdles in Utilizing Resources)

15.2.1 عوامی وسائل (Community Resources)
15.2.2 سماجی مطالعہ کا کتب خانہ (Social Studies Library)
15.2.3 سماجی مطالعہ کی تجربہ گاہ (Laboratory of Social Studies)
15.2.4 میوزیم (عجائب گھر) کے معنی (Meaning of Museum)
15.2.5 سماجی مطالعہ کی تدریس میں حالات حاضرہ کی ضرورت و اہمیت اور متنازعہ امور
15.2.6 وسائل کے استعمال میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنا

(Current Events and Controversial Issues in Teaching Social Studies)

15.2.6 وسائل کے استعمال میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنا	
(Handling Hurdles in Utilizing Resources)	
خلاصہ (Summary)	15.3
اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)	15.4
فرہنگ (Glossary)	15.5
نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)	15.6
تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Reading Materials)	15.7

* Dr. Jaki Mumtaj, Assistant Professor, MANUU CTE, Bhopal

سماجی مطالعہ کا تعلق معاشرے اور عوام سے ہے، اس لیے سماجی مطالعہ کی تدریس میں عوامی وسائل کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ تدریس میں مختلف سماجی وسائل کا استعمال سماجی مطالعہ کی تدریس کو مزید دلچسپ اور منور بنادیتا ہے۔ عوامی وسائل کے ذریعے سے طلباء راست سکھتے ہے اور زندگی کے حقیقی علم اور تجربات کو حاصل کرتے ہیں۔ سماجی مطالعہ کے وسائل میں انسانی وسائل اور مادی وسائل شامل رہتے ہیں۔ مادی وسائل میں قدرتی اور انسانی کی تخلیق کردہ دونوں وسائل شامل ہیں۔ سماجی مطالعہ کے معلم کو تدریس میں نہ صرف وسائل کا استعمال کرنا چاہیے بلکہ وسائل کے استعمال میں حائل رکاوٹوں کی نشاندہی کر کے انہیں دور کرنے کی کوشش بھی کرنی چاہیے۔ معلم اپنے تدریسی عمل میں مختلف عوامی وسائل کو حاصل کر کے طلباء کو اکتسابی تجربات حاصل کرنے کا موقع فراہم کر سکتے ہیں تاکہ سماجی مطالعہ کے اغراض اور مقاصد کی تکمیل مکمل ہو سکے۔ طلباء کو جب عوام سے جوڑا جائے گا تو وہ معاشرے کے تین اپنی ذمہ داری کا احساس کریں گے اور مختلف عوامی سرگرمیوں میں حصہ لیں گے اور عوامی وسائل کو حل کرنے کی کوشش کریں گے۔ سماجی مطالعہ میں حالات حاضرہ کی بڑی اہمیت اور ضرورت ہے، اس لیے معلم کو حالات حاضرہ سے باخبر رہنا ہو گا۔ آج سماجی مطالعہ کے نصاب میں کئی طرح کی تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں، انہیں بھی سمجھنا ہو گا۔ دوسرے جانب سماجی مطالعہ میں ایسے بہت سے عمور ہیں جو تدریس کے دوران تنازعہ پیدا کر سکتے ہیں۔ ایسے معاملات کے لیے معلم کو مستند حقائق کی روشنی میں صحیح حل دینا ہو گا۔ اس اکائی میں آپ سماجی مطالعہ کے عوامی وسائل اور اس کے استعمال، سماجی مطالعہ میں حالات حاضرہ کی ضرورت اور مختلف تنازعہ عمور کی تدریس کے بارے میں مطالعہ کریں گے۔ اس اکائی میں آپ اس بات کا مطالعہ بھی کریں گے کہ سماجی مطالعہ کے کتب خانہ، سماجی مطالعہ کی تجربہ گاہ اور میوزیم (عجائب گھر) کس طرح تدریس میں تعاون کرتے ہیں۔

- اس اکائی کے مکمل کر لینے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ عوامی وسائل کے بارے میں بتا سکیں۔
- انسانی اور مادی وسائل کی وضاحت کر سکیں۔
- سماجی مطالعہ کے مطالعہ میں، کتب خانہ، تجربہ گاہ اور میوزیم (عجائب گھر) کی اہمیت کو بیان کر سکیں۔
- سماجی مطالعہ میں حالات حاضرہ کی ضرورت کو واضح کر سکیں۔
- سماجی مطالعہ کے مختلف تنازعہ امور کا تجزیہ کر سکیں۔
- وسائل کے استعمال میں حائل رکاوٹوں کی نشاندہی کر سکیں۔

15.2 عوامی وسائل - انسانی اور مادی، سماجی مطالعہ کا کتب خانہ، تجربہ گاہ اور عجائب گھر، موجودہ معلومات کی ضرورت اور اہمیت اور سماجی متنازعہ مسائل کی تدریس اور وسائل کے استعمال میں رکاوٹوں کو روکنا

(Community Resources - Human and Material, Social Studies Library, Laboratory and Museum, Need and Significance of Current Events and Controversial Issues in Teaching Social Studies, Handling Hurdles in Utilizing Resources)

عوام کے معنی (Meaning of Community)

عوام لفظ، جسے انگریزی میں Community کہتے ہے، لاطینی زبان کے دو الفاظ Com اور Munis سے مل کر بنائے۔ Com کے معنی ہیں 'ایک ساتھ' اور Munis کے معنی ہیں 'خدمت کرنا' To Serve، اس طرح Community سے مراد - ایک ساتھ مل کر خدمت کرنا ہے۔ دوسرے الفاظ میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ لوگوں کا ایسا گروہ جن میں آپس میں مل کر رہنے کا جزبہ ہوتا ہے اور آپسی تعاون کے ذریعہ حقوق اور فرائض کا استعمال کرتے ہیں، انہیں عوام کہا جاتا ہے۔ کسی بھی عوام کے لوگوں کا ایک دوسرے سے جذباتی رشتہ ہوتا ہے جس کی وجہ سے ان میں 'ہم' کا جذبہ پایا جاتا ہے۔ جب کئی گروہ منظم طریقے سے اکٹھے ہوتے ہیں اور کسی خاص علاقے میں کسی خاص مقصد کے حصول کے لیے نہیں بلکہ عام زندگی گزارنے کے لیے آپس میں مل کر کسی خاص علاقے میں اکٹھے رہتے ہیں، تو اس قسم کے منظم گروہ کو عوام کہا جاتا ہے۔ اس طرح عوام اس گروہ کو کہا جاتا ہے جو ایک ہی کلچر اور ثقافت کے تحت ایک علاقے یا خطہ میں رہتا ہے اور ان کے درمیان سماجی ہم آہنگی اور اتحاد کا جذبہ پایا جاتا ہے۔ Oxford Advanced Learner Dictionary کے مطابق عوام کی تعریف اس طرح بھی کی جاسکتی ہے کہ وہ تمام لوگ جو کسی خاص علاقے یا خطے یا ملک میں رہتے ہیں، عوام کہلاتے ہیں۔ عوام ایک جغرافیائی علاقے میں رہنے والے افراد کا ایک گروہ ہے۔

وسائل کا مفہوم (Meaning of Resources)

ہمارے ارد گرد ہر وہ چیز جو ہماری روزمرہ کی ضروریات کو پورا کرتی ہے اور جسے ہم اپنی روزمرہ کی زندگی میں استعمال کرتے ہیں، وہ سب ہمارے لیے وسائل کے مانند ہیں۔ وہ تمام جاندار اور غیر جاندار چیزیں جو ہمارے لیے کسی نہ کسی طریقے سے فائدہ مند ہیں، وسائل کہلاتے ہیں۔ وسائل میں انسان، زمین، جنگلات، پانی وغیرہ سمجھی کچھ شامل رہتا ہے۔ کوئی بھی اشیاء بذات خود کوئی وسائل نہیں بنتی بلکہ ہماری زندگی میں اس اشیاء کی ضرورت اور افادیت اسے وسائل بنادیتی ہے۔ جب ہم کسی اشیاء کو مسلسل استعمال کرتے ہیں اور اس کے بغیر ہمارا کام نہیں چلتا تو وہ اشیاء ہماری ضرورت بن جاتی ہے جیسے کہ آج کے دور میں بجلی، پنکھا، موبائل وغیرہ ہمارے لیے وسائل کی حیثیت رکھتے ہیں۔

15.2.1 عوامی وسائل کا مفہوم (Meaning of Community Resources)

وہ اشیاء یا خدمت جس کی رسائی عوام کے تمام فرد تک ہو، اسے عوامی وسائل کہتے ہیں۔ مثلاً شہری علاقوں میں کھیل کے میدان، عوامی پارک، جانوروں کے لیے چراغاں، دیہاتوں میں کنویں، تالاب وغیرہ۔ عوام کسی محلے، گاؤں یا شہر میں رہنے والے لوگ ہو سکتے ہیں، یا

ایک جیسے مفادات والے، پس منظر والے لوگ، یا کیسا مفاد یا مقاصد کے لیے تشكیل دی گئی تنظیس ہو سکتی ہیں۔ تعلیمی ماہرین اور نصاب سازوں نے یہ محسوس کیا ہے کہ عوام ایک حرث انگیز نصابی تجربہ ہے جہاں بہت سے ایسے وسائل ہیں جو سماجی مطالعہ کی تدریس و اکتساب کے لیے انتہائی متحرک اور دلچسپ ہیں۔ حقیقی زندگی کا علم اور تجربہ عوامی وسائل سے حاصل ہوتا ہے۔ جان ڈیوی نے کہا ہے کہ (School) یعنی اسکول خود میں ایک مختصر معاشرہ ہوتا ہے۔ جہاں ہر مذہب، ذات، طبقہ اور ثقافت کے لوگ اسی طرح مل جل کر رہتے ہیں جس طرح ایک معاشرے میں رہتے ہیں۔ اسکول کے بہت سے مسائل معاشرے سے وابستہ ہوتے ہیں۔ تعلیم کے اغراض کے لیے اسکول اور معاشرہ مشترکہ طور پر ذمہ دار ہوتے ہیں۔

عوامی وسائل کے اقسام (Types of Community Resources):

ہمارے ارد گرد موجود تمام چیزیں وسائل ہوتی ہیں اور ان کو کئی بنیادوں پر تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ جیسے قدرتی وسائل اور انسان کی تخلیق کردہ وسائل۔ جاندار وسائل اور غیر جاندار وسائل، لیکن یہاں آپ کے نصاب میں دیے گئے موضوع کے مطابق وسائل کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

ماڈی وسائل (Material Resources)

ماڈی وسائل سے مراد ہمارے ارد گرد پائی جانے والی تمام مادی اشیاء سے ہیں جنہیں ہم اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ یہ دو قسم کے ہوتے ہیں۔

(i) قدرتی وسائل (Natural Resources): وہ چیزیں جو ہم قدرتی طور پر حاصل کرتے ہیں اور جن میں ہم کسی بھی طرح سے تبدیلی نہیں کر سکتے انہیں قدرتی وسائل کہا جاتا ہے۔ ہم قدرتی وسائل کو اسی شکل میں استعمال کرتے ہیں جس طرح وہ فطرت کے ذریعہ پیدا کی جاتے ہیں۔ جیسے ہوا، پانی، مٹی، درخت، پہاڑی چٹانیں، دریا، آبشار وغیرہ قدرتی وسائل ہیں۔

(ii) انسانی تخلیق کردہ وسائل (Human Made Resources): جب اشیاء کی اصل شکل کو بدلتا یا جاتا ہے اور ان کا استعمال دیگر اشیاء کو بنانے کے لیے کیا جاتا ہے، تو اس نو تشكیل شدہ اشیاء کو انسانی تخلیق کردہ وسائل کہا جاتا ہے۔ انسانی تخلیق کردہ وسائل کو بنانے کے لیے ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر درخت، پودے اور لوبہ ایک قدرتی وسائل ہیں لیکن درختوں کی لکڑی سے تیار کردہ فرنچیز، پودوں سے بنی دوائیں، لوہے سے بنی بالٹیاں، گاڑیاں، مشینیں وغیرہ انسانی تخلیق کردہ وسائل ہیں۔ کیونکہ یہ نئی اشیاء کو انسانوں نے ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے قدرتی اشیاء سے بنایا ہے۔ سماجی مطالعہ سے متعلق تمام چیزیں جیسے بیرو میٹر، کمپاس، تھرمائیٹر، نقشے، تصاویر، بلیوپر ٹیش، ماڈل، کتابیں، اٹلس، لغت اور وہ تمام ادارے، عمارتیں اور تاریخی مقامات، تدریسی امدادی اشیاء اور دیگر متعلقہ چیزیں جو انسان نے ٹیکنالوجی کے استعمال سے اپنی کوششوں سے تخلیق کی ہے، اسی لیے اسے انسان تخلیق کردہ وسائل کہا جاسکتا ہے۔

انسانی وسائل (Human Resources)

انسان خود میں بھی ایک وسائل ہے۔ جو چیز انسان کو انسان بناتی ہے وہ اس کی جسمانی اور ذہنی قوتیں اور صلاحیتیں ہیں۔ انسان میں جسمانی اور ذہنی قوتیں، صلاحیتوں اور مہارتوں کا نشوونما، اچھی صحت، تعلیم، ٹیکنالوجی اور مہارتوں کے ذریعہ ہوتا ہے۔ ان کے ذریعے ہی

انسان میں نئی اشیاء کی تعمیر کرنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔ انسان اپنی انہیں صلاحیتوں کا استعمال کر کے کسی بھی کاروبار، تنظیم، شعبے، معاشرے یا ملک کو ترقی یافتہ بناتا ہے۔ اس کے لیے ہم کئی اصطلاح کا استعمال کرتے ہیں جیسے کہ 'انسانی سرمایہ' (Human Capital) انسانی طاقت (Man Power) وغیرہ۔ ہم یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ وہ افراد جن کی صلاحیتوں اور مہارت کا استعمال سامان اور خدمات فراہم کرنے کے لیے کیا جاتا ہے، انہیں انسانی وسائل کہا جاتا ہے۔ یہاں انسانی وسائل سے مراد کمیونٹی کے مختلف لوگوں سے ہے جن سے طلباء کچھ سیکھ سکتے ہیں۔ جیسے ڈاکٹر، انجینئر، وکیل، پروفیسر مصنف، لا بیریرین، معلم، کسان، نرس وغیرہ۔

• سماجی مطالعہ کی تدریس میں عوامی وسائل کی اہمیت

(Importance of Community Resources in Teaching Social Studies)

عوامی وسائل کی تعلیمی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے جان یو میکلیس نے لکھا ہے کہ "عوام بچوں کو زندگی گزارنے کے مختلف طریقے کے بارے میں برائے راست علم فراہم کرنے والی ایک تجربہ گاہ ہے۔ بچے معاشرے میں ہی زبان، جغرافیہ، تاریخ، ٹریفک، حکومت اور زندگی کے دیگر پہلوؤں کے بارے میں تصور قائم کرتی ہے، "عوامی وسائل موضوعات کو دلچسپ اور بامعنی بناتی ہیں اور سماجی مطالعہ کے اغراض اور مقاصد کی تکمیل میں مدد کرتی ہیں۔ طلباء زندہ جاوید اور حقائق پر مبنی علم اور تجربہ حاصل کرتے ہیں اور جو کچھ بھی سیکھتے ہیں وہ آسانی سے اپنے اندر سمو لیتے ہیں کیونکہ سماجی مطالعہ کو معاشرے میں جا کر ہی اچھی طرح سمجھا جاسکتا ہے۔

عوامی وسائل میں دونوں قسم کے وسائل شامل ہیں۔ ماڈی وسائل اور انسانی وسائل۔ معلم کو اس بات کا علم ہونا ضروری ہے کہ تدریس میں ان وسائل کو کس طرح استعمال کیا جائے کیونکہ وسائل کی دستیابی سے زیادہ ضروری ہے اس بات کی معلومات ہونا کہ وسائل کا استعمال کیسے کیا جائے۔ گاؤں کا اسکول ہو یا شہر کا، وسائل ہر جگہ دستیاب ہیں، آپ کو بس انہیں تلاش کرنے کی ضرورت ہے۔ جیسے کہ ہم جانتے ہیں کہ سماجی مطالعہ کا اصل مقصد کمرہ جماعت میں صرف تدریس کے ذریعے پورا نہیں ہو سکتا۔ عملی علم اور تجربہ حاصل کرنے کے لیے، معلم طالبہ کو اسکول کے کمرہ جماعت سے باہر معاشرے میں بھی لے جا کر کچھ سرگرمیاں کر سکتا ہے جس سے طلباء میں سماجی اقداروں کی نشوونما ہو سکے۔ اسکول اور عوام کے درمیان ربط قائم ہو سکے۔ آج، ہمارے اسکول کے ارد گرد کمیونٹی میں معلومات کے لیے بہت سے ماڈی وسائل موجود ہیں، جنہیں نظر انداز نہیں کیا جانا چاہیے، جیسے مقامی لا بیریری، میوزیم، آرٹ گلیری، تھیٹر، ہسپتال، پارک، فیلٹری، کھیلت، مارکیٹ، بس اسٹاپ، سماجی نمائش، تاریخی امارت، مساجد، کنوشیں سینٹر، چڑیا گھر، دریا، پہاڑ، سرکاری عمارتیں، سرکاری دفاتر (پاور ہاؤسنر، ٹیلی فون آفس)، ڈاکخانہ وغیرہ جہاں اسکول کے بچے سیر پر جاسکتے ہیں، وہاں کی چیزیں اور کام دیکھ سکتے ہیں، سوال پوچھ سکتے ہے۔ اگر معلم کامعاشرے کے ساتھ اچھا تعلق ہے اور اس میں کام کرنے کا جوش اور جذبہ ہے تو وہ عوامی وسائل کو اسکول کے لیے بہتر طریقے سے استعمال کر سکے گا۔

اسی طرح معلم انسانی وسائل کو بھی سماجی مطالعہ کی تدریس کے لیے استعمال کر سکتا ہے۔ عوام کا ہر فرد ایک وسائل ہے۔ وہ تمام لوگ جنہوں نے معاشرے کے مختلف شعبے میں خدمامت انجام دی ہیں یادے رہے ہیں ان کی صلاحیتوں اور مہارتوں سے طلباء فائدہ اٹھا سکتے

ہیں، اس مقصد کے لیے انہیں اسکول میں مدعو کیا جاسکتا ہے۔ یہاں انسانی وسائل سے مراد معاشرے کے مختلف لوگوں سے ہے، جنکی رہنمائی، تجربہ اور کردار سے طلباں سیکھ سکتے ہیں جیسے سماجی رہنماء، ڈاکٹر، نجیسٹر، وکیل، پروفیسر وغیرہ۔

اپنی پیش رفت کی جانچ کریں (Check your progress)

1۔ سماجی مطالعہ کی تدریس میں کس طرح کے وسائل کا استعمال کیا جاسکتا ہے؟

15.2.2 سماجی مطالعہ کا کتب خانہ (Social Studies Library)

تعلیمی اداروں میں کتب خانہ مرکزی حیثیت رکھتا ہے اور معلم اور طلباً دونوں کے لیے مطالعہ کے لحاظ سے بہت اہمیت کا حامل ہے۔ کتب خانہ کوڈھنی تجربہ گاہ مانا جاتا ہے۔ کتب خانہ ایک ایسی جگہ ہے جہاں طلباً اور معلم دونوں کسی بھی مضامین کا گھر اور وسیع مطالعہ کر سکتے ہیں۔ طلباً کتب خانہ میں مختلف مسائل اور سوالات لیکر آتے ہیں اور انکا حل تلاش کی کوشش کرتی ہیں۔ سماجی مطالعہ کے متعلق وسیع مطالعہ کرنا ہو یا نئی نئی معلومات حاصل کرنی ہو، یا پھر اس مضمون کو بہتر طریقے سے سمجھنا ہو، اسکے لیے سماجی مطالعہ کے کتب خانہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ سماجی مطالعہ کا معلم اسکول میں اپنے مضمون سے متعلق معیاری کتب خانہ قائم کر سکتے ہیں۔ جہاں کتابوں کے علاوہ دیگر مواد جیسے رسائل، لغت، جرائد، اخبارات وغیرہ رکھے جاسکتے ہیں۔ کتب خانہ کی اہم ضرورت ہوتے ہوئے بھی آج ہمارے ملک میں زیادہ تر اسکولوں میں سماجی مطالعہ کے کتب خانہ نہیں ہیں اور جہاں ہیں وہ برائے نام ہیں۔ کتب خانہ نہ صرف تمام مضمون کی کتابیں بلکہ انسانی تہذیب و ثقافت اور زبان، علم وہنر بھی محفوظ رکھتے ہیں۔ جس سے آنے والی نسلیں علم حاصل کر سکیں۔ کتب خانہ میں تمام موضوع اور مختلف مضامین پر کتابوں کا ذخیرہ رہتا ہے تاکہ معلم اور طلباً اسکا استعمال کر سکیں۔

- سماجی مطالعہ کے کتب خانہ کا مقاصد (Objectives of Social Studies Library): سماجی مطالعہ کے کتب خانہ کے مقاصد طلباً میں سماجی مطالعہ کے لیے ثبت رجحان اور دلچسپی پیدا کرنا ہوتا ہے۔ طلباً میں خود مطالعہ کی عادت کی نشوونما کرنا، سکھانے کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنا ہوتا ہے۔ کتب خانہ طلباً کو آزادانہ طور پر مطالعہ کرنے اور نئی چیزوں کو دریافت کرنے کے موقع فراہم کرتا ہے۔ طلباً میں مطالعہ کے لیے ثبت رجحان اور دلچسپی و شوق پیدا کرتا ہے۔

- سماجی مطالعہ کے کتب خانہ کی اہمیت (Importance of Social Studies Library): سماجی مطالعہ کے کتب خانہ کے بہت سے فائدے ہیں جیسے کتب خانہ طلباً کو اپنے فارغ وقت کا صحیح استعمال کرنے کا ایک اچھا موقع فراہم کرتا ہے۔ کتب خانہ غریب بچوں کے لیے ایک نعمت ہے۔ ایسے طلباً جو کتابیں نہیں خرید سکتے وہ کتب خانہ سے کتابیں اور دیگر تعلیمی مواد حاصل کر کے اپنی تعلیم مکمل کر سکتے ہیں۔ جن بچوں کو کمرہ جماعت میں اپنی دلچسپی، استعداد، رفتار اور قوت کے مطابق مطالعے کا موقع نہیں ملتا۔ انہیں کتب خانہ میں اپنی انفرادی استعداد کے مطابق مطالعہ کرنا ممکن ہو پاتا ہے۔ طلباً کتب خانے میں نہ صرف انفرادی طور پر بلکہ ایک ساتھ بیٹھ کر اور باہمی

تعاون کے ساتھ بھی مطالعہ کرنے کا طریقہ سیکھ سکتے ہیں۔ کتب خانہ طلبا کو تفویز، پروجیکٹ، تجرباتی اور عملی کاموں کو کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔

- سماجی مطالعہ کے کتب خانہ ایک وسائل کے طور پر (Social Studies Library As Resource): اسکول میں کتب خانہ مرکزی حیثیت رکھتا ہے، اس لیے سب سے ضروری یہ ہے کہ کتب خانہ ایک ایسے جگہ پر قائم کیا جائے جہاں پر اسکول کے کسی بھی حصہ سے جانا ممکن ہو سب کی رسائی ہو اور جہاں کا ماحول بہت پر امن ہو۔ کتب خانہ کے لیے ایک بڑا کمرہ ہونا چاہیے اور اس کے ساتھ پڑھنے کا کمرہ بھی ہونا چاہیے۔ کسی بھی اچھے کتب خانے میں فرنچیز، کیٹلارگ باکس، جرٹل ریک، اخبار کا اسٹینڈ، اسٹل اسٹینڈ، نوٹس بورڈ، کتابوں کی الماری، جرٹل، رسالہ، لغت، انسائیکلو پیڈیا، سالانہ کتب، تحقیقاتی کتابیں، کتابچے، نقشہ کتاب، کیٹلارگ، رسالے، کہانیوں کی کتابیں، پکفلٹ، دستاویزات، اخبارات، حالات حاضرہ یا دیگر پڑھنے والا مواد، گلوب، ریڈیو، ٹیپ، ٹی وی، ماؤل، کمپیوٹر، فلم، چارٹ، نقشہ، پوستر، گراف، سلائیڈ، تصویر وغیرہ شامل رہتے ہیں۔ کتب خانہ میں کتابیں طالب علم کی ضروریات اور دلچسپی کے مطابق ہونی چاہیئے۔ سماجی مطالعہ کے معلم کی رائے لی جائے۔ کتب خانہ میں کتابوں کی ذمہ داری کسی ایک فرد پر نہ چھوڑی جائے بلکہ اس کے لیے لا بہریری کمیٹی بنائی جائے جس میں لا بہریرین اور مختلف سماجی مطالعہ کے معلمین شامل ہوں۔ کمیٹی کی رائے کے مطابق مضمون سے متعلق بہتر اور جدید ترین کتابیں منگوائی جائیں۔ کتابوں کا انتخاب کرتے وقت کتابوں کی داخلہ خصوصیات جیسے کتاب کا مادہ، زبان، اندازِ تحریر، مصنف کا تجربہ وغیرہ اور خارجی خصوصیات جیسے پرنسنگ، کاغذ کی قسم، بائندنگ، قیمت وغیرہ پر خصوصی توجہ دی جانی چاہیے۔ کتب خانہ کے وسائل کے استعمال کو فروغ دینے کے لیے سماجی مطالعہ کی کتابوں کی نمائش کا انعقاد کیا جائے۔ کتب خانے میں آنے والی نئی کتابوں کے بارے میں تمام طلبا اور معلم کو بتایا جائے۔ کتب خانہ کے لیے دلچسپی اور رجحان کو فروغ دینے کے لیے طلبا کی ایک کمیٹی کی تشکیل کی جائے معلم طلبا کو روزانہ اخبار پڑھنے یا کبھی کسی موضوع پر تحریر لکھنے کے لیے کام دیا جائے۔ نظام الاداقدات میں کچھ وقت کتب خانہ میں مطالعہ کے لیے بھی رکھیں۔

15.2.3 سماجی مطالعہ کی تجربہ گاہ (Social Studies Laboratory)

- سماجی مطالعہ کی تجربہ گاہ کے معنی (Meaning of Laboratory of Social Studies): سماجی مطالعہ کی تجربہ گاہ اسکول کے اس کمرہ کو کہا جاتا ہے جہاں مختلف تجرباتی آلات اور اشیاء دستیاب ہوتے ہیں اور طلبا کو آلات کا استعمال کرتے ہوئے عملی کام یا تجرباتی کام کرنے کا موقع فراہم کیا جاتا ہے۔ سماجی مطالعہ کے مطالعہ کے لیے تجربہ گاہ بہت ضروری ہے جہاں عملی سرگرمیاں آسان طریقے سے کرائی جاتی ہیں۔ تجربہ گاہ میں طلبا کو جو بھی کام دیا جاتا ہے اس کے بارے میں انہیں پہلے سے بتا دیا جاتا ہے اور متعلقہ آلات اور کتابوں کے بارے میں معلومات فراہم کی جاتی ہیں۔ اس کے بعد طلبا کو تجربہ گاہ میں آزادانہ طور پر کام کرنے کو کہا جاتا ہے اور معلم انکی رہنمائی کرتا ہے۔ طلبا تجربہ گاہ میں کام کرنے کے دوران کتابیں بھی پڑھ سکتے ہیں، لکھنے کا کام بھی کر سکتے ہیں، گراف بھی بناسکتے ہیں اور

نقشے، گلوب، چارٹ بھی دیکھ سکتے ہیں اور بیر و میٹر، تھرمائیٹر، کمپاس یا ریڈیو، ٹیپ ریکارڈر جیسے آلات بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ اس سے طلباء خود سے کام کرنا اور دی گئی ذمہ داریوں کو پورا کرنا بھی سمجھتے ہیں۔

- سماجی مطالعہ میں تجربہ گاہ کی ضرورت (Need of Laboratory in Social Studies): ایک وقت ایسا تھا کہ جب تجربہ گاہ کی ضرورت صرف سائنس کے لیے سمجھی جاتی تھی، لیکن آج سماجی مطالعہ میں بھی مختلف اشیاء جیسے چارٹ، نقشے، تصویریں، گراف، تھرمائیٹر، بیر و میٹر وغیرہ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اگر تاریخ، جغرافیہ، معاشیات و شہریت، سے متعلق کتابیں، تدریسی اور اکتسابی اشیاء اور آلات ہوں تو ہم اسے ایک تجربہ گاہ کی شکل دے سکتے ہیں۔ ایک معلم اسکول میں مختلف طلباء کی مدد سے تجربہ گاہ قائم کر سکتا ہے جیسے تاریخی تصاویر اور سکو جمع کرنا، فصلوں کے نتیجے جمع کرنا، نقشے بنانا وغیرہ۔
- سماجی مطالعہ کی تجربہ گاہ ایک وسائل کے طور پر (Social Studies Laboratory As a Resource): سماجی مطالعہ کی تجربہ گاہ طلباء کی ضروریات کو مر نظر رکھتے ہوئے قائم کیا جانا چاہیے۔ تجربہ گاہ سماجی مطالعہ میں بالخصوص تاریخ میں طلباء کی بوریت اور عدم دلچسپی کو ختم کرتی ہے۔ تجربہ گاہ کے ذریعے طلباء میں سماجی مطالعہ میں دلچسپی پیدا کی جاسکتی ہے۔ سماجی مطالعہ کی تجربہ گاہ میں ایک بڑا کمرہ، فرنیچر، بلشن بورڈ، تصاویر، چارٹ، گرافس، ماڈل، پینتو گراف، کتابیں، اٹلس و نقشہ، سمعی و بصری آلات دیگر معاون آلات جیسے سروے کے آلات، پنسل سیٹ، ڈرائیگ سیٹ، برش، قیچی، چاقو، ہتھوڑا، اسکریوڈر ایور، کاغذ، بیر و میٹر، درجہ حرارت گنج، بارش گنج، کیسرہ، فوٹو ایم وغیرہ ہونا چاہیے۔

- سماجی مطالعہ کے تجربہ گاہ کے فوائد (Advantages of Social Studies Laboratory): سماجی مطالعہ میں تجربہ گاہ کے بہت سے فائدے ہیں، جیسے طلباء خود کر کے سمجھتے ہیں، دلچسپی کے ساتھ سمجھتے ہیں۔ تجربہ گاہ میں کام کرنے سے طلباء کے تخلیقی اور تحقیقی نظریہ میں اضافہ ہوتا ہے اور اس میں خود اعتمادی، خود انحصاری، محنت اور تجربہ کی مہارت پیدا ہوتی ہے۔ تجربے میں طلباء ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کام کرنا سمجھتے ہیں۔ وہ ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں جس کی وجہ سے ان میں نظم و ضبط کا جذبہ اپنے آپ پرداں چڑھتا ہے۔ تجربہ گاہ سے طلباء مفید ہو سکیں اسکے لیے انہیں کام کرنے سے پہلے کچھ یادیت سیکھنا چاہیے۔ معلم کو طلباء کو کچھ ہدایات پہلے سے دینی چاہیے جیسے کسی بھی کام سے پہلے تجربہ گاہ میں استعمال ہونے والے آلات کے بارے میں پہلے سے علم ہونا چاہیے۔ آلات یا اشیاء کو احتیاط کے ساتھ استعمال کرنا چاہیے۔ استعمال کے بعد چیزوں کو اسی جگہ پر صحیح طریقے سے رکھ دینا چاہیے۔

اپنی پیش رفت کی جانچ کریں (Check your progress)

1۔ سماجی مطالعہ کی تجربہ گاہ کے کیا فائدے ہیں؟

15.2.4 میوزیم (معائب گھر) کے معنی (Meaning of Museum)

میوزیم سے مراد وہ جگہ ہے جہاں تاریخی، ثقافتی یا سائنسی اہمیت کی چیزیں نمائش کے لیے رکھی جاتی ہیں۔ میوزیم کا لفظ یونانی لفظ 'میوز' (Muses) سے مأخوذه ہے۔ جس کا مطلب ہے (Temple of Muse) ایک مندر، جس کا تصور اس وقت مطالعہ کی جگہ کے طور

پر کیا جاتا تھا۔ ایس کے کوچنے میوزیم کو دیکھ بھال اور فکر کا مندر قرار دیا۔ میوز کو دیوبی سمجھا جاتا تھا۔ یہ میوز دیوبی موسیقی، فن، شاعری، سائنس وغیرہ کی نمائندگی کرتی ہیں۔ اس بات سے یہ واضح ہے کہ کہ میوزیم سے مراد وہ جگہ ہے جہاں موسیقی، آرٹ، ادب، قانون، سائنس وغیرہ سے متعلق مختلف اشیاء کو جمع کیا جاتا ہے۔ مغرب کی کمیونٹی میں، عجائب گھروں کے دورے کو ایک ضروری تعلیمی سرگرمی قرار دیا گیا ہے۔ مدائر کمیشن نے اسکولوں میں میوزیم قائم کرنے کی سفارش کی۔ میوزیم (عجائب گھر) سماجی برادری میں خاص طور پر تاریخ میں بہت مقبول ہیں۔ میوزیم کے ذریعے طلباں اپنے مشاہدے، سوچنے اور فیصلہ کرنے کی قوتوں پیدا کرتے ہیں کیونکہ میوزیم خود سیکھنے کا ایک ذریعہ ہے اور طلباء بر اہ راست مشاہدہ کر کے سیکھتے ہیں۔

- **میوزیم (عجائب گھر) کا مقاصد (Objectives of Museum):** تعلیمی نقطہ نظر سے میوزیم کا مقصد طلباء کو برائے راست سیکھنے کا موقع فراہم کرنا ہے۔ میوزیم کی حقیقی اشیاء اور نمونوں کے ذریعے تعلیمی تجربہ کو فروغ دیا جاتا ہے۔ طلباء کی سماجی مطالعہ میں رجحان اور دلچسپی پیدا کرنا بھی اس میں شامل رہتا ہے۔
- **میوزیم (عجائب گھر) کی ضرورت اور اہمیت (Need and Importance of Museum):** سماجی مطالعہ میں میوزیم کی بہت اہمیت ہے۔ میوزیم میں جمع کیے گئے اشیاء کا مشاہدہ کرنے طلباء کے ذہن میں تحریک، جوش اور سماجی مطالعہ کے لیے دلچسپی پیدا ہوتی ہے۔ میوزیم کا دورہ کرنے کے بعد، طلباء میں بھی اہم اشیاء کو جمع کرنے کی عادت کی نشوونما ہوتی ہے۔ میوزیم نہ صرف طلباء کو ان کے ملک کی تاریخ اور نسلی ورثے کی جھلک دیکھنے کا موقع فراہم کرتا ہے بلکہ طلباء میں تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دینے میں بھی مدد کرتا ہے۔ سینڈری ایجو کیشن کمیشن نے کہا کہ مغربی ممالک نے میوزیم کے ذریعے تاریخ، ادب، فنون اور سائنس وغیرہ کے تدریس کے لیے تخلیقی ماحول پیدا کیا ہے۔ لیکن ہمیں افسوس ہے کہ ہمارے ملک میں ایسے میوزیم کی کمی ہے۔ اس لیے تعلیم میں نئے انداز اور طریقہ کار کو مد نظر رکھتے ہوئے میوزیم قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر ہر اسکول میں میوزیم قائم نہیں ہو سکتا تو کم از کم اس شہر کے تمام اسکول اکٹھے ہو کر ایک مشترکہ میوزیم قائم کریں۔ اس کے علاوہ حکومت کو چاہیے کہ وہ اہم مقامات پر میوزیم قائم کرے اور ان میں قدمیں اور جدید دور کے اشیاء کو جمع کرے۔ طلباء کو ان میوزیم کا دورہ کرنے کی ترغیب دی جانی چاہیے۔ میوزیم کے ذریعے بہت سی اہم یاد گاریں دکھائی جاسکتی ہیں اور تھوڑے وقت میں بہت سی معلومات فراہم کی جاسکتی ہے۔ طلباء کو میوزیم میں رکھے ہوئے اشیاء، تصاویر وغیرہ کو بر اہ راست دیکھ کر علم اور تجربہ حاصل کرنے کا موقع ملتا ہے۔ طلباء میں اہم اشیاء کو جمع کرنے، ان کی حفاظت کرنے اور ان کی نمائش کرنے کا راجحان پیدا ہوتا۔

اپنی پیش رفت کی جائج کریں (Check your progress)

1۔ سماجی مطالعہ میں میوزیم کا کیا روں ہے؟ دو سوالفاظ میں تحریر کریں؟

15.2.5 سماجی مطالعہ کی تدریس میں حالات حاضرہ کی ضرورت و اہمیت اور متنازعہ امور

(Need and Importance of Current Affairs in Social Studies Teaching and Controversial Issues)

I. سماجی مطالعہ کی تدریس میں حالات حاضرہ

(Current Affairs in Social Studies Teaching and Controversial Issues)

آج اس بات پر زور دیا جاتا ہے کہ معلم اور طلباً دونوں کو حالاتِ حاضرہ سے آگاہ ہونا چاہیے اور ان دونوں کے لیے قومی اور بین الاقوامی امور کو لیکر بیداری ہونی چاہیے۔ آج پوری دنیا ایک گاؤں کی طرح بن چکی ہے اور دنیا کے تمام ممالک ایک دوسرے پر منحصر ہیں۔ ایک ملک میں رونما ہونے والے سیاسی، معاشی، سماجی اور معاشری سرگرمی کا اثر دوسرے ممالک پر بھی پڑتا ہے۔ اس طرح معلم اور طلباً کے لیے ضروری ہے کہ وہ قومی و بین الاقوامی تبدیلیوں پر گہری نظر رکھیں اور قومی اور بین الاقوامی ایجادات پر نظر رکھیں۔ بحیثیت معلم، یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم طلباء میں ایسی حکمت پیدا کریں، اس میں ایسی تنقیدی سوچ کو ابھاریں اور اس بات کو بھی یقینی بنائیں کہ وہ صحیح اور غلط، حقیقت اور افسانے، تحقیقات یا ثبوت پر مبنی رائے اور خالی بیانی میں فرق کر سکے۔

• حالات حاضرہ کے معنی (Meaning of Current Affairs)

کریئٹ افیرس جسے ہم اردو میں حالات حاضرہ کہتے ہیں دو الفاظ 'حالات' اور 'حاضرہ' سے بناتے ہیں۔ "حالات" کا مطلب ہے معلومات اور واقعہ اور "حاضرہ" کا مطلب موجودہ اور حالیہ سے ہے۔ اس لیے حالات حاضرہ سے مراد روزمرہ کی زندگی میں ہمارے ارد گرد رونما ہونے والے واقعات سے آگاہی ہیں۔ دوسرے لفظوں میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ دور حاضر میں دنیا میں جو حالات رونما ہو رہے ہیں اس سے آگاہی ہے۔ موجودہ دور میں ایسے سماجی، معاشی، سائنسی، سیاسی اور سماجی واقعات دنیا بھر میں رونما ہو رہے ہیں، جو اہمیت کے حامل ہیں، ان کا تعلق حالات حاضرہ سے ہے۔ حالات حاضرہ نصاب کے تمام پہلوؤں سے متعلق ہے اور سماجی مطالعہ کی بہت سی باتوں کی وضاحت کرتا ہے اور نصاب کو حقیقی دنیا کے ساتھ مربوط کرتا ہے اور نصاب کی تمام چیزوں سے رابطہ بھی رکھتا ہے، اس لیے سوچا جا رہا ہے کہ اسکوں کے نصاب میں شامل کیا جائے۔ اسے سماجی مطالعہ کی فہرست کا ایک اہم حصہ بنایا جائے کیونکہ موبائل، انٹرنیٹ، اخبار، ریڈیو، ٹی وی کے ذریعے مقامی، ریاستی اور قومی سطح پر سیاسی، مذہبی اور سماجی زندگی میں ہونے والے واقعات سے متعلق تازہ ترین اور فوری معلومات فراہم کرتا ہے۔ اس طرح ہم دیکھتے ہیں کہ طلباء کے لیے مستقبل میں ترقی یا کامیابی کے لیے حالات سے واقف ہونا ضروری ہے۔ اسکوں میں بہت سی سرگرمیاں منعقد کی جاسکتی ہیں تاکہ طلباء سماجی اور سائنسی سطح پر حالات سے آگاہ ہو سکیں، مثلاً اخبار کے ذریعے سماجی اور سماجی سطح کی اہم خبریں جمع کی جاسکیں اور پھر اس پر کو لاج بنایا جاسکتا ہے، ان پر بحث و مباحثہ کیا جاسکتا ہے۔ حالات حاضرہ کے اہم نکات کو تصویروں، چارٹ، کارڈوں، کہانی اور ڈرامہ کے ذریعے پیش کیا جاسکتا ہے۔ حالات حاضرہ سے متعلق کسی بھی موضوع پر لیکچر کرایا جاسکتا ہے، کوئی پرو جیکٹ کرایا جاسکتا ہے اور کوئی مقابلہ بھی کرایا جاسکتا ہے۔ طالب علم سے کہا جاسکتا ہے کہ وہ کسی مسئلے کا حل تلاش کرے یا انسانی طریقہ یا مسئلہ حل کرنے کا طریقہ استعمال کرتے ہوئے کوئی تجویز پیش کرے۔

• سماجی مطالعہ میں حالات حاضرہ کی ضرورت اور اہمیت

(Need and Importance of Current Affairs in Social Studies)

حالات حاضرہ کو سماجی مطالعہ میں شامل کیا جانا چاہیے کیونکہ اس سے طلباء کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر ہونے والی تبدیلیوں سے آگاہ کیا جاسکے گا اور ان میں تنقیدی جائزہ لینے اور حقیقت کی روشنی میں فیصلے کرنے کی صلاحیت پیدا ہوگی، آزادانہ سوچ پیدا ہوگی اور اس میں اتحاد، جمہوریت اور دانشوری کی نشوونما ہوگی۔ قومی اور بین الاقوامی مسائل پر بحث و مباحثہ کا موقع ملے گا جس سے طلباء کی سوچ اور علم کی وسعت کا پتہ چل جائے گا۔ سماجی مطالعہ میں حالات حاضرہ کی ضرورت، اہمیت اور افادیت کو درج ذیل بالوں کی بنیاد پر اچھی طرح سے سمجھا جاسکتا ہے۔

i. طلباء کی معلومات کو تازہ ترین رکھنے کے لیے: طالب علم جو کچھ بھی کتابوں میں پڑھتا ہے، بعض اوقات اس میں دی گئی معلومات پرانی ہو جاتی ہیں اور اسے تبدیل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسے میں طالب علم کو تازہ ترین معلومات فراہم کرنا معلم کی ذمہ داری ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ موجودہ دور میں مقامی، ریاستی اور قومی سطح پر تعلیمی، سیاسی، معاشری اور دیگر شعبوں میں جو کچھ ہو رہا ہے، اس کے بارے میں بھی خود کو اپنی ڈیٹر کھندا ضروری ہے۔

ii. طلباء کے مستقبل کی تیاری میں:- حالات حاضرہ کا مطالعہ طلباء کو مستقبل کی مشکلات کا سامنا کرنے اور معاشرہ میں ہونے والی تبدیلیوں کو سمجھنے میں مدد کرتا ہے۔ طلباء اس چینچ کا مؤثر طریقے سے مقابلہ کر سکتا ہے جب وہ موجودہ حالات سے باخبر ہو، اس لیے معلم کو چاہیے کہ وہ طلباء کو حالات حاضرہ کا مطالعہ کرنے کی ترغیب دیں۔

iii. ذمہ دار اور ہوشیار شہری بنانا:- باخبر معاشرہ اور حکومت کی تنکیل باخبر شہری کے ذریعے ہی پوری کی جاسکتی ہے، اس لیے اگر ہم طلباء کو ایک ذمہ دار، اور باخبر شہری بنانا چاہتے ہیں، تو اسے حالات حاضرہ سے واقف کرانا چاہیے۔

iv. طلباء کے ذہنی نشانہ کے لیے:- حالات حاضرہ کے مطالعہ کی وجہ سے طلباء دنیا بھر میں ہونے والی مختلف تازہ ترین خبروں سے باخبر رہتا ہے۔ اس کے بارے میں آزادانہ سوچتا ہے اور بحث و مباحثہ کے بعد کسی فیصلے پر پہنچتا ہے۔ اس کی وجہ سے بچے میں سوچنے سمجھنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور اس میں تخلیقی، منطقی اور ذہنی سوچ، فیصلہ سازی جیسی صلاحیتوں کی نشوونما ہوتی ہے۔

v. طلباء کو عالمی معلومات اور مسائل سے روشناس کرنے میں: آج عالمیگیریت کا دور ہے اور دنیا کے تمام ممالک سائنس، ٹکنالوجی کا استعمال ہر شعبے میں کرتے ہیں جو ایک دوسرے پر مخصر ہے۔ عالمی معلومات اور مسائل کے بارے میں طلباء میں آگاہی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ایسے میں دنیا کی حقیقت، سیاست، سماجی ڈھانچہ اور ماحول کو سمجھنے کی ضرورت ہے، جسے حالات حاضرہ کے مطالعہ سے ہی سمجھا جاسکتا ہے۔

vi. سماجی زندگی کے لیے:- معاشرے میں کیا تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں اور ان کے ہماری زندگیوں پر کیا اثرات مرتب ہو رہے ہیں؟ ان تمام بالوں کو سمجھنے کے لیے طلباء کو حالات حاضرہ سے واقف ہونا ضروری ہے۔ جب طلباء کی معاشرے میں ہونے والی مختلف تبدیلیوں اور تحقیقات سے آگاہی ہوگی، تب ہی وہ اپنی سماجی زندگی کے لیے خود کو بہتر طریقے سے تیار کر سکیں گے۔

vii. تمام مضامین کے لیے فائدہ مند: حالات حاضرہ، بہت سارے مضامین کا احاطہ کرتا ہے اور نصاب کے تمام مضامین کے لیے منسک ہے، اس لیے اس کے مطالعہ سے پوری دنیا میں ہونے والی تحقیقات، تبدیلیوں اور تازہ ترین معلومات سے آگاہی ہوگی۔

viii. سماجی مطالعہ کے علم کے ساتھ سانی صلاحیتوں کی نشوونما کے لیے:- طلباء کو موجودہ حالات سے آگاہ کرنے کا سب سے اہم ذریعہ اخبارات، ریڈیو، ٹی وی، انٹرنیٹ وغیرہ ہیں۔ جس کی وجہ سے وہ نہ صرف معاشرے سے جڑی تازہ ترین خبروں سے واقف ہوتے ہیں جس سے ان کی سماجی معلومات میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ ان کی ادبی صلاحیتوں جیسے پڑھنے، سننے، بولنے، لکھنے وغیرہ میں بھی بہتری آتی ہے۔ اس سے انہیں نئے الفاظ جاننے، پڑھنے اور سمجھنے کی صلاحیت ملتی ہے۔

موجودہ حالات سماجی مطالعہ کے معلم کو بے شمار مواقع فراہم کرتے ہیں تاکہ وہ سماجی مطالعہ کے نصاب کو ہماری روزمرہ کی زندگی سے مطابقت قائم کر سکیں۔ جب کوئی معلم تدریس کے لیے حالات حاضرہ سے کوئی واقعہ استعمال کرتا ہے تو اسے چاہیے کہ وہ ایسا واقعہ تلاش کر کے منتخب کرے جو کلاس میں پڑھائے جانے والے تصورات اور حقائق سے مربوط ہو۔ اگر کوئی واقعہ آپ کی تدریسی موضوع سے گہرا تعلق رکھتا ہے تو کوئی آپ سے یہ سوال نہیں کر سکتا کہ آپ کمہ جماعت میں اس واقعے کے بارے میں کیوں بتا رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ واقعہ کے اختیاب کرتے ہوئے معلم کو چاہیے کہ وہ طلباء کی عمر، اس کی سمجھ، نصاب سے مطابقت اور طلباء کی دلچسپی کو مد نظر رکھے۔

اپنی پیش رفت کی جانچ کریں (Check your progress)

1. سماجی مطالعہ میں حالات حاضرہ کو کیوں پڑھایا جانا چاہیے۔؟ کوئی دو اہم وجوہات بیان کیجیے۔

II- سماجی مطالعہ کی تدریس میں متنازعہ امور (Controversial Issues in Teaching Social Studies)

متنازعہ امور ایسا امور یا عنوان ہوتا ہے جس کے بارے میں لوگوں کی ایک بڑی تعداد مختلف نظریات رکھتی ہیں۔ یا اس طرح بھی کہا جا سکتا ہے کہ ایسے امور یا عنوانات جو لوگوں کے درمیان اختلاف یا بحث کا باعث بن جائیں متنازعہ امور کہلاتے ہیں۔ ایسے عنوان کے متعلق عوام کے خیالات میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ سیاست، مذہب، فلسفہ اور تاریخ وغیرہ ایسے شعبہ ہیں جن میں مختلف متنازعہ عنوانات موجود ہیں جن پر بحث کی جاسکتی ہے۔ سماجی مطالعہ کی تدریس میں متنازعہ عنوانات کے بارے میں بحث و مباحثت کرنے بذات خود ایک بہت ہی مشکل کام ہے جس کے لیے خاص مہارت جیسے صبر، غور و خوض اور فہم کی ضرورت ہوتی ہے۔

• متنازعہ امور یا عنوان کا درس (Teaching of Controversial Issues)

سماجی مطالعہ میں بہت سے ایسے امور ہیں جو متنازعہ امر کے حامل ہیں، جیسے کہ ہندوستان میں آریوں کا آغاز، ہندوستان کی تقسیم، شہنشاہ اور نگزیب کے اعمال سے متعلق متنازعہ امور یا عنوانات۔ سماجی مطالعہ کے معلم کے لیے یہ بہت ضروری ہے کہ ایسے عنوان کی تدریس کے لیے معلم کو اس امور یا عنوان پر وسیع اور جدید ترین معلومات ہونا چاہیے۔ سماجی مطالعہ کا معلم متنازعہ امور کی تدریس میں درج ذیل طریقے کا استعمال کر سکتے ہیں۔

- i. تقریری اور وضاحتی طریقہ استعمال کرتے ہوئے متنازعہ امور کی تدریس: معلم تقریری اور وضاحتی طریقے کا استعمال کرتے ہوئے متنازعہ امور کی تدریس تحقیق و ثبوت کی روشنی میں کر سکتا ہے۔ اس طرح کی تدریس کے دوران تمام پہلوؤں کا تجزیہ کرنا چاہیے اور انکا موازنہ کرتے ہوئے کسی فیصلہ پر پہنچنا چاہیے۔ معلم کو سمجھی حقائق ضوابط کو مد نظر رکھتے ہوئے کمرہ جماعت میں متنازعہ امور پر بحث کرنی چاہیے۔ معلم طلباً کو امور کے متعلق کچھ انفرادی یا گروہی یا عملی سرگرمیاں بھی دے سکتے ہیں اور اس کے لیے ان کی رہنمائی کر سکتے ہیں۔ طلباء تمام وسائل کے ذرائع سے منسلک لوگوں سے بات کر کے حقائق جمع کر سکتے ہیں اور ان کی بنیاد پر بتائج اخذ کر سکتے ہیں۔
- ii. بحث و مباحثہ کے طریقہ کا استعمال کرتے ہوئے متنازعہ امور کی تدریس: میرے خیال میں اس قسم کے متنازعہ امور کی تدریس میں بحث و مباحثہ کے طریقہ کا استعمال کیا جائے تو معلم ان امور کے بارے میں بہتر طریقے سے بات کر سکتا ہے اور اس سے متعلق معلومات بھی فراہم کر سکتا ہے۔ یہ بھی تحقیق کی جاسکتی ہے کہ اس امور کے متعلق طلباء کے تصورات اور رسائی کہاں تک ہے اس بات پر بھی منحصر کرتا ہے۔ اگر معلم سماجی مطالعہ کے متنازعہ امور پر بحث کرنا چاہتا ہے تو اس کے لیے مندرجہ ذیل اقتامت کو اپنایا جاسکتا ہے۔
- a) امور یا عنوان کا انتخاب کرنا:- امور یا عنوان کا انتخاب کرتے وقت معلم کو طلباء کی ذہنی سطح اور دلچسپی کو ذہن میں رکھنا چاہیے۔ معلم کو خود اس امور کے بارے میں وسیع معلومات ہونی چاہیے۔ امور کا تعلق طلباء کی زندگی سے ہونا چاہیے اور اسکی زندگی میں اس کی اہمیت ہونی چاہیے۔ ذہن میں رکھیں کہ جس موضوع پر بات کی جا رہی ہے اس کا تعلق اس تصور یا سبق سے ہونا چاہیے جس کا آپ مطالعہ کر رہے ہیں۔ اگر امور کا تعلق آپ کے درس سے ہے تو کوئی آپ سے یہ سوال نہیں کرے گا کہ یہ عمور کیوں زیر بحث ہے۔
- b) بحث و مباحثہ کی تیاری:- معلم جس امور پر بھی بحث و مباحثہ کرنا چاہے، کچھ تیاری پہلے سے کر لینی چاہیے اور اس کے لیے طلباء کی رہنمائی کرنی چاہیے تاکہ مباحثہ کو کامیابی اور صحیح سمت میں چلایا جاسکے۔ صحیح طریقے سے تیاری کرنے کے لیے، معلم سمجھی طلباء کو امور سے متعلق معلومات فراہم کرائے۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ اسے پڑھنے کے لیے کچھ مواد یاد کیجئے کے لیے ویڈیو یا سینسٹے کے لیے آڈیو بھی دیے جاسکتے ہے۔ اس طرح معلم کو چاہیے کہ مطالعہ کے لیے مواد، ہر قسم کے وسائل اور اشیاء مہیا کرے، تاکہ طلباء مختلف طریقوں سے کسی بھی عنوان پر بحث مباحثہ کر سکیں، اس سے طلباء میں سائنسی روایہ اور تاریخی حقائق کو سمجھنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔
- c) بحث و مباحثہ کے لیے سازگار ماحول کی تیاری:- معلم کو چاہیے کہ وہ سازگار ماحول میں متنازعہ امور پر بحث کرائے اور تمام طلباء کو آزادی کے ساتھ اپنے خیالات کا اظہار کرنے کا موقع فراہم کیا جائے تاکہ وہ آپس میں آزادانہ تبادلہ خیال کر سکیں۔ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ کوئی طالب علم کسی دوسرے طالب علم کے خلاف ذاتی طور پر کوئی متفقی بات نہ کہ سکے۔ انہیں یہ بھی ہدایت کی جائے کہ وہ ایک دوسرے کی بات غور سے سنیں اور ایک دوسرے کا احترام کریں، غیر ضروری تبصرے نہ کریں اور ایک دوسرے کے ساتھ اچھا برتاؤ کریں۔ بحث و مباحثہ کے عمل میں تمام طلباء کی شرکت کو یقینی بنایا جائے۔

d) تنازعہ امور پر بحث و مباحثہ کا انعقاد: بحث و مباحثہ کی تیاری اور اس کے لیے سازگار ماحول کی تیاری کرنے کے بعد معلم بحث و مباحثہ کا انعقاد کر سکتا ہے۔ لیکن امور کے بحث میں ڈوبنے سے پہلے معلم کو اس سے امور سے متعلق سیاق و سبق اور کچھ پس منظر فراہم کرنا چاہیے اور اسکے بعد بحث و مباحثہ کا آغاز کرنا چاہیے۔ ایک بیان دیا جائے اور اس کے بعد بحث شروع ہو جائے۔ طلباء کو آزادانہ طور پر اپنے خیالات پیش کرنے یا اپنے خیالات کا اظہار کرنے کی اجازت دی جائے۔ امور کے ہر پہلو پر طلباء کے خیالات کا جائزہ لیا جائے اور امور سے متعلق خصوصی نکات کی فہرست بنائی جائے۔ معلم کو چاہیے کہ امور کے بارے میں طلباء کے مختلف نظریات کو سنیں لیکن اس بات کو ذہن میں رکھیں کہ طلباء کو صرف موضوع کی طرف توجہ دینی چاہیے اور اسی پر بات کرنی چاہیے۔ طلباء تختہ سیاہ اور پروجیکٹ کا بھی استعمال کر سکتے ہیں تاکہ وہ اپنے خیالات کو منظم انداز میں بیان کر سکیں۔ اس بات کو یقین بنا یا جائے کہ طلباء اس مخصوص موضوع یا مسئلہ پر پوری توجہ اور مکمل تیاری کے ساتھ آئیں، جس پر وہ بحث کر رہے ہیں۔ معلم کو وقتاً فوق تمام طلباء کو بحث مباحثہ میں حصہ لینے کی ترغیب دینی چاہیے۔ خاص کروہ طلباء جو کم بولتے ہیں یا کچھ بھی کہنے میں ہمچکا تے یا شرماتے ہیں۔ کچھ طلباء ایسے ہوتے ہیں جو بحث کے دوران بہت زیادہ بولتے ہیں اور جذباتی ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے ماحول خراب ہونے کا خدشہ ہوتا ہے، ایسی صورت میں معلم کو چاہیے کہ وہ بحث کو فوری طور پر روک دیں اور اس کارروائی کو مزید وقت کے لیے ملتوی کر دیں۔

e) بحث و مباحثہ کا اختتام اور نتائج اخذ کرنا: امور کے متعلق اٹھائے گئے سوالات اور اس پر کی جانے والی بحث و مباحثہ کی مدد سے طلباء نتائج اخذ کرتے ہیں۔ طلباء مختلف باتوں پر جیسے تنازعہ امور کیا تھا؟، کس بات پر تنازعہ تھا؟، کون سے ثبوت اور دلائل صحیح تھے؟، کیا امور کا کوئی حل پایا گیا؟، کس بندار پر نتائج اخذ کیے گئے؟ اسکے بعد معلم کو چاہیے کہ وہ بحث و مباحثہ کا فیصلہ کرے اور کسی نتیجے پر پہنچے، اس کے لیے اسے بہت سمجھداری اور احتیاط سے کام لینا چاہیے۔ تنازعہ امور پر جو بھی بحث کی گئی ہو، معلم کو چاہیے کہ وہ امور سے متعلق ان باتوں کو جن کا احاطہ طلباء نہیں کیے ہے ان پر وہ شنی ڈالے اور مستند حقائق اور وسائل کی روشنی میں صحیح رائے تک پہنچنے کی کوشش کرے اور واضح طور پر طلباء کو بتانا چاہیے کہ یہ صرف ایک رائے ہے۔ اگر ممکن ہو تو معلم کو ان وسائل اور ثبوت کی وضاحت کے لیے تیار رہنا چاہیے جن پر اسکے فیصلوں کی بنیاد ہے۔

اپنی پیش رفت کی جائجی کریں (Check your progress)

1۔ سماجی مطالعہ میں تنازعہ امور یا عنوanات کو کس طرح پڑھایا جانا چاہیے؟

15.2.6 وسائل کے استعمال میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنا (Handling Hurdles in Utilizing Resources)

جب ہم بطور معلم سماجی تعلیم میں وسائل کا استعمال کرتے ہیں تو بعض اوقات ہمیں کئی قسم کی رکاوٹوں یا مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اگر ہم وسائل سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں تو ہمیں ان کا صحیح استعمال کرنا آنا چاہیے اور ان کے استعمال میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنا چاہیے۔ یہاں یہ بتانے کی کوشش کی جا رہی ہے، کہ معلم کو عملی طور پر کس قسم کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور ان پر کیسے قابو پایا جا سکتا ہے۔

- تجربہ گاہ میں دستیاب وسائل کا استعمال نہ کرنا: اکثر دو پیشتر اسکولوں میں دیکھا گیا ہے کہ سماجی مطالعہ کی کوئی تجربہ گاہ نہیں ہے اور جہاں ہے وہاں تجربہ گاہ میں مختلف آلات اور وسائل دستیاب ہونے کے باوجود بھی ان کا استعمال نہیں کیا جا رہا ہے۔ ٹھیک سے تجربہ گاہ کے جن آلات اور وسائل کے استعمال سے طلباً کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچاسکتے تھے وہ نہیں مل رہے ہیں اور استعمال نہ ہونے کی وجہ سے آلات رکھے رکھے خراب ہو جاتے ہیں۔ اس کے پیچھے بہت سی وجوہات ہیں، جیسے:-
- i. تجربہ گاہ کی دیکھ بھال کے لیے یہ استینٹ کانہ ہونا جس کی وجہ سے تجربہ گاہ بند رہتی ہے اور آلات دستیاب ہونے کے بعد بھی اس کا استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ ایسے حالات میں اسکول کے انتظامیہ کو یہ استینٹ کو بھرتی کرنا چاہیے تاکہ وہاں تجربہ سے متعلق کاموں کو جاری رکھا جاسکے اور کسی قسم کی رکاوٹ نہیں ہونے پائے۔
- ii. بعض اوقات اسکول میں معلم کو خود ہی نہیں معلوم ہوتا کہ کون سے آلات تجربہ گاہ میں دستیاب ہیں اور کوئی سے نہیں ہے؟ اس کے لیے تجربہ گاہ میں جو بھی وسائل ہیں انکی ایک فہرست تیار کرائی جائے۔
- iii. بعض اوقات تجربہ گاہ میں آلات دستیاب ہوتے ہیں لیکن صحیح اور ترتیب سے نہ رکھنے کی وجہ سے کسی ایک بھی آلات کو تلاش کرنے میں بہت وقت ضائع ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت حال میں تمام آلات کو ایک منظم طریقے سے صحیح جگہ پر رکھنا چاہیے اور ان پر لیبل لگا کر نشان لگادینا چاہیے تاکہ ضرورت پڑنے پر ان کی آسانی سے شناخت ہو سکے۔
- iv. بعض اوقات طلباء کی کثیر تعداد کی وجہ سے تمام طلباء تجربہ گاہ میں دستیاب آلات کا استعمال نہیں کر سکتے۔ ایسی صورت حال میں طلباء کے چھوٹے چھوٹے گروہ بنائے جائیں اور انہیں تجربہ گاہ میں لے جا کر کام کرایا جائے تاکہ افراقتی کا ماحول نہ رہے اور طلباء نظم و ضبط میں رہ کر کام کر سکیں۔
- v. تجربہ گاہ میں آلات اور وسائل ہونے کے باوجود بھی بعض اوقات طلباء منفی سوچ یا تدریس اور اکتساب میں عدم دلچسپی کی وجہ سے تجربہ گاہ جانا نہیں جانا چاہتے جس کی وجہ سے وہ ان آلات یا وسائل سے استفادہ نہیں اٹھا پاتے۔ معلم کو چاہیے کہ ایسے طلباء کو سمجھائے، ان کے مقاصد سے آگاہ کرے اور ان کی صحیح رہنمائی کرے۔
- vi. اپنے ارد گرد کے عوامی وسائل کا استعمال نہ کرنا: اگر ہم توجہ دیں تو ہمیں اپنے اسکول کے آس پاس تمام ایسے عوامی وسائل مل جائیں گے، جن کا استعمال سماجی مطالعہ کی تدریس میں کیا جا سکتا ہے۔ جیسے پوسٹ آفس، بینک، پنچیت گھر، ہسپتال، دریا، پہاڑ، اسکول کے قریب قدرتی وسائل وغیرہ۔ لیکن ہم ان تمام آلات کو صحیح طریقے سے استعمال کرنے کے قبل نہیں ہیں۔ اس کی سب سے اہم وجہ یہ ہے کہ ہم ان چیزوں کو نظر انداز کر دیتے ہیں کیونکہ ہم اپنا زیادہ تروقت اسکول کے کاموں کو مکمل کرنے میں صرف کرتے ہیں اور ہمارے پاس چیزوں پر توجہ دینے کا وقت نہیں ہوتا۔ ہمارے ارد گرد تدریس کے لیے وسائل کی دستیابی کے بعد بھی ان پر توجہ نہ دینا اور تجرباتی علم کے ذریعے طلباء کو معلومات فراہم نہ کرنا اور انھیں کتابی علم تک محدود رکھنا بھی ایک قسم کی رکاوٹ ہے۔

vii.

وسائل کے استعمال کے لیے مناسب منصوبہ بندی کا فقدان:- بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ اسکول کے قریب جو بھی عوامی وسائل ہیں، ان کو جانے کے باوجود مطلوبہ مقاصد کے لیے صحیح طریقے سے استعمال نہیں کیا جاتا۔ اس کی سب سے اہم وجہ یہ ہے کہ وسائل کے استعمال کی کوئی مناسب منصوبہ بندی نہیں ہے۔ اگر سماجی مطالعہ کے طباء اپنے اسکول کے قریب میں موجود تمام عوامی وسائل کی نشاندہی کرتا ہے اور اپنے علم کی بنیاد پر اہم وسائل کی فہرست تیار کرتا ہے، تو اسے معلوم ہو گا کہ ان کو صحیح طریقے سے استعمال کرنے کے لیے کب اور کیسے سرگرمیوں کو انجام دینا چاہیے۔ اس سے متعلق منصوبہ بندی کر لی جائے تو طباء عوامی وسائل سے کافی فائدہ اٹھاسکتے ہیں۔

viii.

اسکول انتظامیہ کا غیر ذمہ دارانہ رویہ: اسکول انتظامیہ اسکول کی ترقی میں بہت اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اسکول کے مختلف کاموں کی ذمہ داری اسکول انتظامیہ پر عائد ہوتی ہے اور وہ ان کو بہتر طریقے سے نجات کی پوری کوشش کرتا ہے لیکن بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ دانستہ یا نادانستہ طور پر انتظامیہ کی تھوڑی سی لاپرواہی اور اس کے غیر ذمہ دارانہ رویے کی وجہ سے طباء وسائل کے استعمال سے محروم رہ جاتے ہیں اور سرکاری رقم کا بھی کافی نقصان ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر، حکومت کی طرف سے اسکول کے بچوں کو دی جانے والی مفت کتابیں یا معلم کے لیے خرید آگیا تدریسی امدادی اشیاء جسے وہ اپنی تدریس میں استعمال کر سکتے ہیں، مگر یہ اشیا کثری بلک ریسورس سینٹر یا نیا پہنچايت ریسورس سینٹر میں رکھا ہوا خراب ہو جاتا ہے لیکن وہ اسکولوں تک نہیں پہنچائی جاتیں۔ وہ کتابیں جو طباء کو اسکول میں مفت تقسیم کی جانی تھیں یا وہ تدریسی ابواب جو معلم اپنی تدریس میں استعمال کر سکتے تھے۔ انتظامیہ کو ایسے مسائل پر توجہ دینے اور ان پر سنجیدگی سے سوچنے کی ضرورت ہے تاکہ سرکاری پیسے کا ضیاع نہ ہو اور وسائل کے استعمال میں حائل رکاوٹیں دور ہو سکیں۔

.ix.

مالی مسائل: اسکول کو اپنی عمارت کی تعمیر کے لیے، کتب خانہ کے لیے کتابیں، رسالے اور اخبارات خریدنا ہوں، تجربہ گاہ کے لیے آلات یا اشیاء خریدنا ہوں یا مختلف ثقافتی پروگراموں کا انعقاد کرنا ہو یا کھلیوں کے مقابلوں کا انعقاد کرنا ہو یا طباء کو ٹورپر لے جانا ہو۔ ان تمام کاموں کے لیے بہت سارے مالی اخراجات کرنے ہوتے ہیں۔ ایسے میں سامان کی قلت کی وجہ سے طباء کو عوامی وسائل فراہم کرنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے

x.

اسکول کی رسائی کمیونٹی تک نہ ہونا: طباء کی کمیونٹی تک رسائی بنانے کے لیے انھیں اسکول کے آس پاس کے تمام سماجی مرکز جیسے تاریخی مقامات، سائنس میوزیم، ریڈیو اسٹیشن، ٹی وی سینٹر، دور درشن، بس اسٹیشن، ریلوے اسٹیشن، وغیرہ سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ معاشرے کے تمام ایسے مقامات کے دورے پر لے جانا چاہیے تاکہ وہ اپنے معاشرے کو دیکھ سکیں، جان سکیں اور اس سے رابطہ قائم کر سکیں۔ طباء کو کمیونٹی کے وسائل سے سکھنے کا موقع دیا جائے۔ طباء کو عوام کی خدمت کے لیے لے جایا جائے یا پھر سیر پر لے جایا جائے۔ اس سے کمیونٹی اور اسکول کے درمیان تعلق مضبوط ہو گا۔ بہت سے اسکول اپنے آپ کو کمیونٹی تک لے جانے کی کوشش کر رہے ہیں اور بہت سے یہ بڑی کامیابی کے ساتھ کر رہے ہیں۔ ہمیں بھی یہ کوشش کرنی چاہیے، تب ہی ہم اجتماعی وسائل سے فائدہ اٹھاسکتے ہیں۔

xi. کمیونٹی کی رسمائی اسکول تک نہ ہونا: اسکولوں میں بہت سے ثقافتی پروگرام، جلسے یا کھلیوں کے مقابلے ہوتے ہیں جن میں سماجی رہنمایا اور کمیونٹی کے مختلف ارکین جیسے ڈاکٹر، انجینئر وغیرہ کو اسکول کی طرف سے مدعو کیا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ انہیں اسکول میں یا دوسرے دنوں جیسے 26 جنوری، 15 اگست، یوم اساتذہ میں تقریر کے لیے بھی بلا یا جاسکتا ہے۔ اس سے کمیونٹی کے لوگ اسکولوں سے جڑیں گے اور اسکولوں کو کسی نہ کسی طریقے سے اس کا فائدہ ہو گا۔ کمیونٹی میں ایسے لوگ اکثر اپنے مصروف شیڈوں کی وجہ سے وقت نہیں نکال پاتے اور اسکول کے انتظامیہ، تدریسی اور غیر تدریسی عملہ بھی اپنے کام میں مصروف رہتے ہیں جس کی وجہ سے کمیونٹی اور اسکول آپس میں ربط نہیں کرپاتے۔ بہت سے اسکول کمیونٹی کو اسکول میں لانے کی کوشش کر رہے ہیں اور بہت سے یہ بڑی کامیابی کے ساتھ کر رہے ہیں۔ ہمیں بھی یہ کوشش کرنی چاہیے۔

اپنی پیش رفت کی جانچ کریں (Check your progress)

1- ایک معلم کے طور پر وسائل کے استعمال میں آنے والی رکاوٹوں کو کیسے دور کریں گے؟

خلاصہ (Summary) 15.3

سماجی مطالعہ کی تدریس میں مختلف عوامی وسائل کا استعمال اس مضمون کو نہ صرف دلچسپ اور منوثر بناتا ہے بلکہ اسکول و عوام کے درمیان ربط بھی قائم کرتا ہے۔ طلباء میں سماجی مہارتوں، سماجی اقدار اور سماجی خدمات کے جذبہ کو پیدا کرتا ہے۔ سماجی مطالعہ کی میوزیم، تجربہ گاہ اور کتب خانہ اس مضمون کی تدریس میں وسائل کے طور پر بہت ہی زیادہ اہمیت کے حامل ہیں۔ معلم سماجی مطالعہ میں استعمال میں آنے والی مختلف وسائل کی پہچان کر انکے استعمال میں آنے والی رکاوٹوں کو دور کرے۔ موجودہ دور میں طلباء اور معلم دونوں کا حالات حاضرہ سے رونما ہونا انکے مستقبل اور سماجی زندگی کے لیے ضروری ہے۔ اس لیے سماجی مطالعہ کی تدریس میں حالات حاضرہ کو شامل کرنا چاہیے۔ معلم کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ طلباء کو سماجی مطالعہ کے تنازعہ امور سے واقف کرائے اور حقائق و ثبوت کی روشنی میں صحیح حل تلاش کریں۔

اکتسابی نتائج (Learning Outcomes) 15.4

- اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو چکے ہیں کہ وہ اشیاء یا خدمات، جس کی رسمائی عوام کے تمام افراد کے لئے ہے، اسے عوامی وسائل کہتے ہیں۔ یہ وسائل مادی، قدرتی، انسانی اور انسانی تخلیق کردہ وسائل کچھ بھی ہو سکتے ہیں۔
- سماجی مطالعہ کی تدریس میں عوامی وسائل کے ساتھ ساتھ اسکول کے کتب خانہ، تجربہ گاہ اور میوزیم کا استعمال بھی کیا جاسکتا ہے جو کہ معلم کی تدریس اور طلباء کے اکتساب، عملی اور تجرباتی سرگرمیوں کے لیے استعمال کرنا۔
- وسائل کے استعمال میں عاہل رکاوٹوں کی پہچان کرنا اور اسے دور کرنا۔

- سماجی مطالعہ میں حالات حاضرہ کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے اس پر غور کرنا اور سماجی مطالعہ میں متنازعہ امور کو پہچانتے ہوئے سازگار ماحول میں انکی تدریس کرنا شامل ہتا ہے۔

فریضگ (Glossary)

15.5

(Word)	(Meaning)
عوام (Community)	لوگوں کا ایسا گروہ جو آپس میں مل کر رہتے ہیں اور جن میں "ہم" کا جز بھ پایا جاتا ہے اور آپسی تعاون کے ذریعہ حقوق اور فرائض کا استعمال کرتے ہیں، اسے عوام کہا جاتا ہے۔
وسائل (Resources)	ہمارے ارد گرد ہر وہ تمام چیزیں یا اشیاء جو ہماری روزمرہ کی ضروریات کو پورا کرتی ہے اور ہم اپنی روزمرہ کی زندگی میں استعمال کرتے ہیں، وہ تمام چیزیں یا اشیاء ہمارے لیے وسائل کے曼ند ہیں۔
عوامی وسائل (Community Resources)	وہ اشیاء یا خدمت جس کی رسائی عوام کے تمام افراد تک ہو، اسے عوامی وسائل کہتے ہیں۔
تجربہ گاہ (Laboratory)	تجربہ گاہ اسکول کے اس کمرہ کو کہا جاتا ہے جہاں مختلف تجرباتی آلات اور اشیاء دستیاب ہوتے ہیں اور طلباء کو آلات کا استعمال کرتے ہوئے عملی کام یا تجرباتی کام کرنے کا موقع فراہم کیا جاتا ہے۔
میوزیم (Museum)	میوزیم سے مراد وہ جگہ ہے جہاں تاریخی، ثقافتی یا سائنسی اہمیت کی چیزیں نمائش کے لیے رکھی جاتی ہیں۔
حالات حاضرہ (Current Affairs)	حالات حاضرہ سے مراد دور حاضر میں دنیا میں جو حالات رومناہور ہے ہیں اس سے آگاہی ہے۔
متنازعہ امور (Controversial issues)	متنازعہ امور ایسی امور ہے جس کے بارے میں لوگوں کی ایک بڑی تعداد مختلف نظریات رکھتی ہے۔ جو امور لوگوں کے درمیان اختلاف یا بحث کا باعث بن جائیں تباہی میں متنازعہ امور کہلاتے ہیں۔

نمونه امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

15.6

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Type Questions)

1- لفظ 'Community' کس زبان سے اخذ کیا گیا ہے؟

(d) (اے) میں سے کوئی نہیں

ج ۷ (c)

طعن(b)

(a) لوناڻ

2۔ طلباء کو حالات حاضرہ کیوں پڑھنا چاہیے؟

(a) مستقبل کی تیاری کے لیے

(b) عالمی معلومات حاصل کرنے کے لیے

(d) سمجھی کے لیے

(c) تمام مضامین کو آسانی سے سمجھنے کے لیے

3۔ وسائل کے استعمال میں حاکم رکاوٹیں نہیں ہے؟

(b) مالی وسائل

(a) انتظامیہ کا غیر ذمہ دارانہ روایہ

(d) معلم اور کمیونٹی میں ربط

(c) اسکول کی کمیونٹی تک رسائی نہ ہونا

4۔ لفظ 'Museum' کس زبان سے اخذ کیا گیا ہے؟

(a) یونانی

(b) لاطینی

(d) ان میں سے کوئی نہیں

5۔ تنازعہ امور پر بات کرنے سے پہلے معلم کو کیا نہیں کرنا چاہیے؟

(a) امور کا انتخاب سوچ سمجھ کر کیا جائے۔

(b) بحث و مباحثہ کی تیاری کرانی چاہیے۔

(c) بحث و مباحثہ کے لیے سازگار احوال کی تیاری۔

6۔ درج ذیل میں سے وسائل کا اقسام نہیں ہیں؟

(a) ماڈی وسائل

(b) قدرتی وسائل

(c) انسانی وسائل

(d) سمجھی

7۔ درج ذیل میں سے کس نے کہا کہ اسکول خود میں ایک مختصر معاشرہ ہوتا ہے،؟

(a) جان ڈیوی

(b) فرابیل

(c) ارسٹو

(d) مہاتما گاندھی

8۔ درج ذیل میں انسانی تخلیق کردہ وسائل نہیں ہے؟

(a) لکڑی کافرنیچر

(b) درخت اور پودھیں

(c) موبائل

(d) دوائیاں

9۔ درج ذیل میں انسانی تخلیق کردہ وسائل ہیں؟

(a) لکڑی کافرنیچر

(b) دوائیاں

(c) موبائل

(d) سمجھی

10۔ درج ذیل میں انسانی تخلیق کردہ وسائل کا استعمال تعلیم میں کیا جاتا ہے؟

(a) لکڑی کافرنیچر

(b) پھل

(c) انسانی وسائل

(d) سمجھی

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1۔ قدرتی وسائل اور انسانی وسائل میں کیا فرق ہے؟ واضح کیجیے۔

2۔ چند عوامی وسائل کے نام تحریر کیجیے جن ہیں سماجی مطالعہ میں استعمال کیا جاسکتا ہے؟

3۔ انسان ایک وسائل ہے اس بیان پر مختصر میں بحث کیجیے؟

- 4۔ سماجی مطالعہ کا کتب خانہ ایک وسائل ہے۔ اس پر روشنی ڈالیے؟
- 5۔ تجربہ گاہ کو سماجی مطالعہ کی تدریس میں ایک وسائل کے طور پر کس طرح استعمال کیا جاسکتا ہے؟
- 6۔ میوزیم کی سماجی مطالعہ کی تدریس میں کیا اہمیت ہے؟
- 7۔ سماجی مطالعہ میں حالات حاضرہ کو کیوں شامل کیا جاسکتا ہے؟
- 8۔ سماجی مطالعہ کے متنازعہ امور کی کچھ مثالیں پیش کیجیے۔
- 9۔ تجربہ گاہ کے استعمال میں کن باقاعدہ توجہ دینی چاہیے؟
- 10۔ ایک معلم کے طور پر آپ عوامی وسائل کا استعمال تدریس میں کیسے کریں گے؟

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

- 1۔ سماجی مطالعہ میں تجربہ گاہ سے کیا مراد ہے؟ تدریس میں اس کے فوائد اور ضرورت کو بتائیے۔
- 2۔ سماجی مطالعہ میں کتب خانہ سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟ اس کے مقاصد اور ضرورت کو بیان کیجیے۔
- 3۔ سماجی مطالعہ میں حالات حاضرہ کی ضرورت اور اہمیت پر روشنی ڈالیے؟
- 4۔ ایک معلم کے طور پر آپ سماجی مطالعہ کے متنازعہ امور کی تدریس میں کس طرح کریں گے؟
- 5۔ ایک وسائل کے استعمال میں حائل رکاوٹوں پر تفصیل سے روشنی ڈالیے؟

معروضی سوالات کے جوابات کی کلید (Answer Key of Objective Type Questions)

سوال نمبر	جواب	
10	d	
9	d	
8	b	
7	a	
6	d	
5	d	
4	a	
3	c	
2	d	
1	b	

تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Reading Materials) 15.7

- 1- Khan, M.S. (2015). Pedagogy of Social Studies (In Urdu), Ghaziabad, MNS Publishing House Hussain, M.A. (2018). Pedagogy of Social Studies (In Urdu), B.Ed. (ODL)SLM. Hyderabad, DDE and DTS, Maulana Azad National Urdu University
- 2- Kochhar, S.K. (1992). Methods & Techniques of Teaching, New Delhi, Sterling Publishers Private Limited.
- 3- Mishra, R.M. (2010). Teaching Technology and Evaluation, Lucknow, Alok Prakashan
- 4- Sharma, R.A. (2012). Teaching of Social Studies, Meerut, R.Lal Book Depot.
- 5- Sharma, R.L. (2006). The Teaching of Social Studies, Agra, Vinod Pustak Mandir.

اکائی 16۔ سماجی مطالعہ کے معلم کا پیشہ وارانہ فروغ

(Professional Development of Social Studies Teacher)*

اکائی کے اجزاء

تہبید (Introduction)	16.0
مقاصد (Objectives)	16.1
سماجی مطالعہ کے معلم کا پیشہ وارانہ فروغ	16.2
(Professional Development of Social Studies Teacher)	
16.2.1 پیشہ وارانہ فروغ (Professional Development)	
16.2.2 پیشہ وارانہ فروغ کے مختلف ذرائع (Various Means for Professional Development)	
16.2.3 معلمسین کار سی اور غیر سی طور پر پیشہ وارانہ فروغ	
(Formal and Informal Professional Development)	
16.2.4 پیشہ وارانہ اخلاقیات (Professional Ethics)	
16.2.5 پیشہ وارانہ عزم (Professional Commitment)	
16.2.6 پیشہ وارانہ فروغ کے حصول کے لیے دیگر مختلف اہم نکات	
(Achieving of Professional Development)	
16.2.7 قومی تعلیم پالیسی 2020 اور پشاوارانہ فروغ (NEP-2020 and Professional Development)	
خلاصہ (Summary)	16.3
اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)	16.4
فرہنگ (Glossary)	16.5
نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)	16.6
تجھیز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Reading Materials)	16.7

* Dr. Jaki Mumtaj, Associate Professor, MANUU CTE, Bhopal

موجودہ وقت میں تعلیمی نظام میں بہت ساری تبدیلیاں مسلسل رونما ہو رہی ہیں جیسے نصاب میں تبدیلی، درس و تدریس کے طریقوں میں تبدیلی، تعلیم کے میدان میں ٹینکنالوجی کا استعمال وغیرہ۔ کوئی 19 کے بعد تدریسی اور اکتسابی سرگرمیوں میں ٹینکنالوجی کا استعمال بڑے پیمانے پر کیا جا رہا ہے۔ اس طرح بدلتے حالات میں معلم پر تعلیم کے اهداف کو حاصل کرنے کے لیے بہت سی توقعات متوقع ہوتی ہیں، جن میں سب سے اہم ہے کہ انہیں وقت کے ساتھ خود کو بدلا ہو گالیعنی انہیں خود کو اپ گریڈ کرنا ہو گا اور اپنے علم اور مہارتوں میں اضافہ کرنا ہو گا۔ اس کے لیے معلم کا پیشہ ورانہ فروغ ضروری ہے۔ معلم کے پیشہ ورانہ فروغ کی ضرورت صرف سماجی مطالعہ کے معلمین کو ہی نہیں بلکہ ان تمام معلمین کے لیے بھی ضروری ہے جو پری پرائمری، پرائمری، ثانوی اور اعلیٰ ثانوی سطحوں پر تدریسی پیشہ کو انجام دیتے ہیں۔ اس طرح یہ کہا جاسکتا ہے کہ نظام تعلیم کو مقصد اور قوم کی ترقی کا ذریعہ بنانے کے لیے معلم کے پیشہ ورانہ فروغ کو کلیدی حیثیت حاصل ہے۔ یہ اکائی سماجی مطالعہ کے معلم کے پیشہ ورانہ فروغ کے متعلق بہت سی اہم باتوں کا احاطہ کرتی ہے۔ جیسے پیشہ ورانہ فروغ کیا ہے؟، پیشہ ورانہ فروغ کی اہمیت اور ضرورت کیوں ہے؟، پیشہ ورانہ فروغ کے مختلف ذرائع کیا ہیں؟ اس اکائی میں ان تمام سوالات کا حل تلاش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس اکائی میں، آپ سماجی مطالعہ کے معلم کے پیشہ ورانہ فروغ سے متعلق مختلف اہم پہلوؤں کے بارے میں جانیں گے۔

مقاصد (Objectives)

16.1

اس اکائی کو مکمل کرنے کے بعد آپ اس قبل ہو جائیں گے کہ

پیشہ ورانہ فروغ کے معنی بیان کر سکیں۔ •

معلم کے لیے پیشہ ورانہ فروگ کی اہمیت اور ضرورت کو سمجھ سکیں۔ •

پیشہ ورانہ فروغ کے فوائد بیان کر سکیں۔ •

سماجی مطالعہ کے معلم کے پیشہ ورانہ فروغ کے مختلف طریقوں اور ذرائع کی نشاندہی کر سکیں۔ •

پیشہ ورانہ اخلاقیات اور پیشہ ورانہ عزم کو سمجھ سکیں۔ •

نئی قومی تعلیمی پالیسی 2020 کو پیشہ ورانہ فروغ کے حوالے سے سمجھ سکیں۔ •

سماجی مطالعہ کے معلم کا پیشہ ورانہ فروغ

16.2

(Professional Development of Social Studies Teacher)

پیشہ سے مراد کسی ایسے خاص شعبہ سے ہے جس میں کام کرنے کے لیے خصوصی طرح کے علم اور مہارت کی ضرورت ہوتی ہے۔ کسی بھی پیشہ سے وابستہ افراد معاشرے کو اپنے پیشہ سے متعلق خدمات اور رہنمائی فراہم کرتے ہیں جس کے لیے وہ کچھ مخصوص فیں یا

معاوضہ بھی لیتے ہیں۔ ایک ہی پیشہ میں کام کرنے والے افراد کی ایک پیشہ وراثہ تنظیم ہوتی ہے اور اس پیشہ میں کام کرنے والے تمام افراد اس تنظیم کے رکن ہوتے ہیں۔ ان کے کام کے لیے کچھ اصول و ضوابط ہوتے ہیں، جن پر وہ عمل درآمد کرتے ہیں اور اس کے مطابق کام کو سر انجام دیتے ہیں۔ جسے ہم ضابطہ اخلاق (Code of Conduct) کہتے ہیں۔ کسی بھی پیشہ میں ترقی کے لیے پیشہ وراثہ مہارت کی ضرورت ہوتی ہے، اس لیے کسی بھی پیشہ سے وابستہ فرد سے یہ مطالہ کیا جاتا ہے کہ وہ اپنی تربیت مسلسل جاری رکھے اور ایک مدت یا وقفہ کے بعد وہ اپنے شعبہ سے متعلق جدید علم اور مہارت سیکھ تا رہے۔

16.2.1 پیشہ وراثہ فروغ (Professional Development)

معلم کے پیشہ وراثہ فروغ کو علم اور مہارت کو فروغ دینے کا ایک ذریعہ کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ پیشہ وراثہ فروغ سے مراد کسی پیشہ سے وابستہ فرد کا ماہر ہونا ہے، جو کہ پیشہ سے متعلق جدید ترین علم اور مہارت حاصل کرنا ہوتا ہے۔ جس سے وہ فرد اپنے پیشہ سے متعلق مہارتوں میں ترقی کر سکے۔ تعلیمی میدان میں اس کا مقصد معلم کو تدریسی پیشہ سے متعلق جدید تعلیمی نقطہ نظر، تدریسی طریقوں کے لیے کی جانے والی تحقیق سے روشناس کرنا اور ان کی تدریسی کو مسٹر ڈراما بیب بنانا ہے۔

کرسٹوفر ڈے نے کہا کہ ”معلم کا پیشہ وراثہ فروغ تاحیات اور مسلسل چلنے والا عمل ہے، جوان کی ذات، پیشہ وراثہ زندگی، کام کی جگہ اور سماجی پہلوؤں پر توجہ مرکوز کرتی ہے“ انہوں نے مذید کہا کہ جس طرح طلباء سیکھتے رہتے ہیں اسی طرح معلم بھی سیکھتے رہتے ہیں، اس کے لیے کوئی آخری وقت مقرر نہیں ہے، جب یہ کہا جاسکے کہ اب تمام علم اور مہارت حاصل کر لی گئی ہے۔ معلم کی لیے یہ ضروری ہے کہ وہ جدید تعلیمی نظریات اور ترقی یافتہ دنیا کے پیچیدہ مسائل سے آگئی حاصل کرتے ہوئے نئی نسل کو ان چیزوں کا سامنا کرنے کے لیے تیار کر سکیں۔ عصری آگئی و عصری معلومات سے وابستگی پیدا کرنے کے لیے معلم کی پیشہ وراثہ صلاحیتوں کو فروغ دینا بہت ضروری ہے۔ جس سے کہ معلم تدریس میں بہتری لا سکیں اور تدریس کو فروغ دینے کی ہر وقت کو شش کریں۔

ماہر تعلیم لٹڈ اشلاوے کے مطابق ”شخصی اور پیشہ وراثہ نشوونما و ترقی ایک دوسرے سے باہم مربوط ہوتی ہیں، دونوں میں سے اگر ایک بھی نظر انداز ہو جائے تب دوسری ترقی بھی متاثر ہو جاتی ہے۔ لیکن دونوں پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے معلم ایک صحت مند اور خوشحالی تدریسی کیریئر کو لیکر بناسکتے ہیں۔“

سانڈراڈی بیگ کے مطابق ”اپنے علم میں اضافے کے لیے ضروری ہے کہ معلم مطالعہ، تحقیق، مشقی عمل اور حصول علم میں مسلسل مصروف رہیں۔“

• معلم کے پیشہ وراثہ فروغ کی اہمیت اور ضرورت

(Need and Importance of Professional Development of Teacher)

درس و تدریس کی اہلیت حاصل کرنے کے بعد جب ایک معلم اپنے پیشہ میں منسلک ہو جاتا ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ اب اسے ریٹائرمنٹ تک کسی پیشہ وراثہ صلاحیتوں کے فروغ کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر اسے آنے والے جدید دور میں اپنی پہچان برقرار رکھنی

ہے اور نئی نسلوں کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ہے تو اسے مختلف تربیتی پروگراموں کے ذریعے اپنے اندر جدید پیشہ ورانہ صلاحیتوں، تدریسی طریقوں اور مہارتوں کو فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ معلم کو اپنے بدلتے ہوئے کردار اور ذمہ داریوں کے تین خود کو آگاہ کرنا ہو گا۔ معلم کے مسلسل پیشہ ورانہ فروغ کی ضرورت اس لیے نہیں ہے کہ وہ تدریس میں اچھا نہیں ہے یا اس کے پاس علم اور مہارت کی کمی ہے، بلکہ اس لیے کہ وہ اور بھی بہتر کام کر سکتے ہیں۔ تدریسی میدان میں بہترین کارکردگی کو انجام دے سکتے ہیں۔ پیشہ ورانہ فروغ تمام معلمین کے لیے کیوں ضروری ہے؟ اس کے پیچھے یہ تصور ہے کہ ایک پیشہ ور فرد کو ہمیشہ اپنے علم، مہارت اور صلاحیتوں میں اضافہ کرتے رہنا چاہیے۔ دوسری بات یہ ہے کہ معلم کی مسلسل مشق کا سیکھنے والے طالب علم پر بہت اثر پڑتا ہے اور جب معلم کا پیشہ ورانہ فروغ ہو گا تو طالب علم کے اکتسابی نتائج بھی کافی حد تک بہتر ہوں گے۔ یہ بھی مانا جاتا ہے کہ معلم خود بھی ایک طالب علم ہوتا ہے، اس لیے اس کو تاحیات اور مسلسل سیکھنے کے عمل میں لگ رہنا چاہیے۔ رابندرناٹھ تیگور نے بالکل درست کہا ہے کہ ایک معلم اس وقت تک صحیح معنوں میں نہیں سکھا سکتا جب تک کہ وہ خود نہ سیکھے، بالکل اسی طرح جیسے ایک شمع اس وقت تک دوسرا شمع کو روشن نہیں کر سکتی جب تک کہ وہ خود روشن نہ ہو۔ پیشہ ورانہ فروغ نہ صرف معلم کو تدریس کے نئے طریقوں اور تکنیکوں کو سیکھنے کا موقع فراہم کرتی ہے بلکہ معلم کو دوسرے شعبوں کے معلم کے ساتھ بات چیت اور میل جوں کا موقع فراہم کرتی ہے جس کے ذریعے وہ نئی علم اور مہارت سیکھتے ہیں جو کہ کمرہ جماعت میں ہائل رکاؤٹوں کو دور کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں جس سے تدریسی سرگرمیاں زیادہ دلچسپ اور پر اطف ہو جاتی ہیں اور طلباء سیکھنے کے بہتر نتائج حاصل کرتے ہیں۔ پیشہ ورانہ فروغ کے ذریعے معلم اپنے تدریس کے ثابت اور منفی پہلوؤں کو بہتر طور پر سمجھنے کے قابل ہوتے ہیں اور اپنی کمزوریوں کو دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ معلم کو اپنے معیار کو بلند رکھنے کے لیے پیشہ ورانہ فروغ پر توجہ دینی چاہیے۔ معلم میں ذہنی جمود طاری نہیں ہونا چاہیے کیوں کہ اس سے معلم کے اپنے پیشہ کے لیے ضروری صلاحیتوں کا فروغ نہیں ہو پاتا۔ معلم کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے فروغ کے بغیر ملک و قوم کا عصری تقاضوں سے ہم آہنگ ہونا مشکل ہی نہیں ناممکن ہے۔ زمانے سے قدم ملانے کے لیے معلم کا عصری تقاضوں اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں سے آرائستہ ہونا بے حد ضروری ہے۔ معلم سے بہتر خدمات کے حصول کے لیے ان کا پیشہ ورانہ فروغ ضروری ہے۔

اپنی پیش رفت کی جائج کریں (Check your progress)

1۔ معلم کے پیشہ ورانہ فروغ کی ضرورت کیوں ہے؟ کوئی دواہم و جوہرات تحریر کریں۔

• معلم کے پیشہ ورانہ فروغ کے مقاصد (Objectives of Professional Development of Teacher)

معلم کے پیشہ ورانہ فروغ کے مقاصد درج ذیل ہیں:-

- i. سماجی مطالعہ کے معلم میں جدید نظریاتی علم، تدریسی مہارتوں اور تدریسی طریقوں و تکنیکوں کو فروغ دینا۔
- ii. معلم کو پیشہ ورانہ فروغ کے ذریعے سے سماجی مطالعہ کے جدید ترین علم اور عملی پہلوؤں سے متعارف کرنا ہو گا۔
- iii. سماجی مطالعہ کے معلم کو تدریس کے اصولوں اور جدید طریقوں سے روشناس کرنا۔

- iv. نصاب کے نئے نظریات، جدید تدریسی طریقوں، ٹیکنالوجی اور تعلیمی شعبوں میں جو بھی تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں ان کو جاننا اور ان پر عمل درآمد کرنا اور کمرہ جماعت میں تدریس کو متوثر بنانا۔
- v. موجودہ ضروریات کے مطابق جو لوگ ٹیکنالوجی کے ماہر ہیں ہیں، ان کو تدریس سے جوڑنے کی کوشش کرنا۔ جیسے تدریس میں تعلیمی سافٹ ویرے، آن لائن ٹولز، انسٹرائیکٹو ٹیکنالوجی وغیرہ کا استعمال۔
- vi. تعلیمی نظام میں جو تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں اس کے بارے میں معلم کو روشناس کرنا۔
- vii. معلم میں ذاتی طور پر مختلف صلاحیتوں کا نشوونما کرنا۔
- viii. معلم میں مواصلات کی مہارت کو فروغ دینا۔
- ix. معلم میں خود اعتمادی کو فروغ دینا۔
- x. معلم میں مسائل کو حل کرنے کی صلاحیتوں کو فروغ دینا۔
- xi. معلم کو وقت اور حالات کے مطابق خود کو ڈھالنے کی صلاحیت میں فروغ دینا۔
- xii. اکتسابی عمل میں فروغ کے لیے معلم کے نقطہ نظر، روایہ اور فہم میں تبدیلی لانا۔
- xiii. پیشہ کی اہمیت سے روشناس کرنا اور پیشہ سے متعلق اصولوں اور ذمہ داریوں پر عمل درآمد کے لیے تحریک پیدا کرنا۔
- xiv. تدریس کو موثر بنانا اور جدید پیشہ سے آگاہ کرنا۔
- xv. کمرہ جماعت میں درس و تدریس کوئئے زاویے عطا کرنا اور عصری تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا۔
- xvi. معلم کی خدمات کو موثر اور کامیابی سے ہمکنار کروانا۔
- xvii. معلم کو اپنے مقام مرتبہ اور عظمت کی برقرار رکھنا۔
- xviii. معلم کی تدریسی پیشہ میں دلچسپی، جوش اور ولہ برقرار رکھنا۔

• سماجی مطالعہ کے معلم کا پیشہ و رانہ فروغ (Professional Development of Social Study Teachers)

کوئی بھی تعلیمی نظام اپنے معلم سے آگے نہیں بڑھ سکتا کیونکہ تعلیم کے تمام راستے ایک معلم سے ہو کر ہی گزرتے ہیں۔ تعلیم کے معیاری ہونے کے لیے معلم کا معیاری ہونا ضروری ہے اور معلم کو اپنے معیار کو بلند کرنے کے لیے اپنی علم اور مہارتوں کو ہمیشہ ترقی دینا چاہیے۔ معلم کے پیشہ و رانہ فروغ سے اسکی تدریسی مہارتوں کی اصلاح ہوتی ہے، جس سے طلباء کے اکتسابی نتائج بھی متاثر ہوتے ہیں۔ علم کے تمام شعبوں میں روزانہ تحقیقات ہو رہی ہیں، تدریسی طریقوں اور مہارتوں میں مختلف تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں۔ ایسے میں بھی تبدیلی ہونا لازمی ہے۔ قومی نصابی خاکہ 2005 میں بھی معلم کے پیشہ و رانہ فروغ پر زور دیا گیا ہے اور اس کی ذمہ داری اسکولوں کو دی گئی ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ اسکول میں ہر معلم کی پیشہ و رانہ فروغ کی منصوبہ بندی کرنے، نگرانی کرنے اور اس قابل بنانے میں اہم کردار ادا کرنا چاہیے۔ سماجی مطالعہ کے معلم کو اپنے علم و مہارتوں کو عصری تقاضوں کے مطابق بنانے کی کوشش کرنی چاہیے۔ سماجی مطالعہ کے مضمون میں علم کے اضافہ کے لیے ضروری ہے کہ معلم سماجی مطالعہ کا مطالعہ کریں۔ نصابی کتابوں کے علاوہ دیگر کتابوں اور دیگر تعلیمی

وسائل کا بروقت اور مناسب استعمال کرتے ہوئے اپنی معلومات میں اضافے کریں۔ نئی تحقیق کرنے اور مشقی عمل اور حصول علم میں مسلسل لگر ہیں۔ زمانے کی رفتار کے ساتھ وہی معلم آگے بڑھ سکتے ہیں جو ہر وقت جدید ترین علم کے حصول میں مصروف رہتے ہیں۔ ایک معلم کو تدریس میں اپنی دلچسپی، جوش اور ولہ برقرار رکھنے اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کی ترقی سے متعلق سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیے۔

• پیشہ ورانہ فروغ کے فوائد (Advantages of Professional Development)

پیشہ ورانہ فروغ کے بہت سے فوائد ہیں، جو کہ درج ذیل درج ہیں:

- i. پیشہ ورانہ تربیت کی وجہ سے ایک معلم کو اپنی شعبے سے متعلق تمام جدید تحقیقات اور معلومات حاصل ہو جاتی ہیں۔
- ii. ورکشاپس، سمینار اور کانفرنسز وغیرہ میں شریک ہو کر سماجی مطالعہ کا کوئی بھی معلم اپنے مضمون سے متعلق کسی بھی مسئلے پر اپنا تحقیقی مقالہ پیش کر سکتا ہے اور اس مسئلے کو عام لوگوں تک پہنچا سکتا ہے۔ بحث و مباحثہ کے ذریعے اسکے حل کو تلاش کیا جا سکتا ہے۔
- iii. زیر ملازمت معلم SCERT یا DIET اور کلستر کے ذریعے منعقد کیے جانے والے تربیتی پروگراموں میں شامل ہو سکتے ہیں اور تدریس کو دلچسپ، متوجہ اور آسان بنانے کے نئے طریقے سیکھ سکتے ہیں۔
- iv. معلم پیشہ سے متعلق نئے ترقی یافتہ عمور سے واقف ہوتے ہیں۔
- v. سماجی مطالعہ کے جدید تدریس کے اصولوں اور طریقوں سے واقفیت ہوتی ہیں۔
- vi. تعلیمی نظام میں جو تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں معلم کی اس سے واقفیت ہوتی ہے۔
- vii. معلم میں خود اعتمادی اور مواصلات کی مہارت میں اضافہ ہوتا ہے۔
- viii. معلم کسی بھی طرح کی مسائل حل کر پاتے ہیں اور وقت اور حالات کے مطابق خود کو ڈھالتے ہے۔
- ix. معلم میں پیشہ سے متعلق اصولوں اور ذمہ داریوں پر عمل درآمد کے لیے تحریک پیدا ہوتی ہے۔
- x. معلم خود کو درس و تدریس کو نئے زاویے اور عصری تقاضوں سے ہم آہنگ کر پاتے ہیں۔
- xi. تدریسی پیشہ میں دلچسپی، جوش اور ولہ میں اضافہ ہوتا ہے۔

اپنی پیش رفت کی جائیج کریں (Check your progress)

1۔ معلم کے پیشہ ورانہ فروغ کے کوئی دو مقاصد درج کیجیے؟

16.2.2 پیشہ وارانہ فروغ کے مختلف ذرائع (Various Means for Professional Development)

ریاستی، قومی اور بین الاقوامی سطح پر تمام ایسی ایجنسیاں موجود ہیں جو زیر ملازمت اور قبل ملازمت-In-service (pre-service and In-service) معلمان، پرنسپل، محکمہ تعلیم کے افسران، کمیونٹی لیڈرز وغیرہ کے پیشہ وارانہ فروغ کے لیے مختلف پروگرام منعقد کرتی ہیں، جس میں شرکت کر کے پیشہ وارانہ فروغ کے لیے تربیت حاصل کی جاسکتی ہے۔ یہ تمام ایجنسیاں جب پیشہ وارانہ ترقی کے لیے کسی سرگرمی کو انجام دیتی ہیں تو تمام معلمان کو پیشہ وارانہ فروغ کے لیے منعقد کیے جانے والے پروگرام کے بارے میں اطلاع دی جاتی ہے اور اس میں شرکت کے لیے دعوت بھی دی جاتی ہے۔ کچھ ایجنسیوں کے نام معلمان کے پیشہ وارانہ فروغ کے لیے مختلف پروگرام کا انعقاد کرتی ہیں، درج ذیل ہیں:

- ضلعی سطح پر معلمان کی تعلیم و تربیت اور پیشہ وارانہ فروغ کے لیے ایجنسیاں

.i District Institute of Education and Training (DIET)

• ریاستی سطح پر معلمان کی تعلیم، تربیت اور پیشہ وارانہ فروغ کے لیے ایجنسیاں۔

.ii State Institute of Education (SIE)

State Council of Educational Research and Training (SCERT) .ii

State Board of Teacher Education (SBTE) .iii

University Department of Teacher Education (UDTE) .iv

اس کے الاواہ اسٹیٹ اور مرکزی یونیورسٹی الگ سے بھی ڈپارٹمنٹ کا قیام کر سکتی ہیں، جیسے موالانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، جامیہ ملیہ اسلامیہ، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے اردو میڈیم اور دیگر اساتذہ کی ترقی اور پیشہ وارانہ فروغ کے لیے CPDUMT اور دیگر ادارے قائم کیے ہوئے ہیں۔

• قومی سطح پر معلمان کی تعلیم، تربیت اور پیشہ وارانہ فروغ کے لیے ایجنسیاں۔

.i University Grant Commission (UGC)

.ii National University of Educational Planning and Administration (NUEPA)

.iii National Council of Teacher Education (NCTE)

.iv National Council of Educational Research and Training (NCERT)

• بین الاقوامی سطح پر معلمان کی تعلیم، تربیت اور پیشہ وارانہ فروغ کے لیے ایجنسیاں۔

United Nations Educational Scientific Cultural Organization (UNESCO)

ان ایجنسیوں کی جانب سے منعقد کیے جانے والے پیشہ وارانہ فروغ کے پروگرام سے معلم کی معلومات وسیع ہوتی ہے مختلف تدریسی کی مہارتوں اور طریقوں کو سیکھتے ہے اور جب وہ کمرہ جماعت میں واپس آتے ہیں، تو وہ ہر ایک تدریسی اور نصابی سرگرمیوں کو پہلے سے

بہتر طریقے سے کر آپتے ہیں۔ عام طور پر معلم کو اسکولوں میں بہت سارے غیر تدریسی کاموں کی بھی ذمہ داریاں رہتی ہے لیکن پیشہ و رانہ مہارت معلم کو وقت کی بہتر منصوبہ بندی اور منظم طریقے سے کام کرنے میں مدد دیتی ہے۔

اپنی پیشہ رفت کی جائیج کریں (Check your progress)

1۔ پیشہ و رانہ فروغ کے مختلف ذرائع مختصر میں تحریر کیجیے۔

16.2.3 رسمی اور غیر رسمی طور پر پیشہ و رانہ فروغ (Formal and Informal Professional Development)

علم کا پیشہ و رانہ فروغ رسمی اور غیر رسمی دونوں طریقوں سے کیا جاسکتا ہے۔ معلم کا رسمی طور پر پیشہ و رانہ فروغ کا انفرانس، سیمینار، اور مینٹیشن کورسز (واقعیتی پروگرام)، ریفریشر کورسز، ورکشاپ اور فیکٹی ڈیلپمنٹ پروگرام وغیرہ کے ذریعے ہو سکتا ہے جبکہ غیر رسمی طور پر پیشہ و رانہ فروغ میں آزادانہ تحقیق کرنا (عملی تحقیق)، اپنے ساتھیوں کے ساتھ کسی مسئلے پر بحث و مباحثہ کرنا، ان سے کسی موضوع پر بات چیت کرنا، رائے لینا وغیرہ سے بھی ہو سکتا ہے جس کے ذریعے معلم تمام ب تجربات کو سیکھتا ہے۔ زیر ملازمت اور قبل ملازمت دونوں ہی صورتوں میں معلم اپنے پیشہ سے متعلق ترقی کے لیے بہت ساری سرگرمیوں میں شامل ہو سکتا ہے۔ سماجی مطالعہ کے معلمان اپنے پیشہ و رانہ فروغ کے لیے مختلف سرگرمیوں میں شامل ہو سکتے ہیں جیسے:

- سماجی مطالعہ سے متعلق کسی بھی موضوع پر ورکشاپ، سیمینار، کانفرنس وغیرہ کا انعقاد اور اس میں معلم کی شمولیت۔
- NCERT، SCERT، DIET اور کلستر کے ذریعے چلا جانے والے مختلف تعلیمی و تربیتی پروگراموں میں معلم کی شمولیت۔
- آن لائن موس (MOOCs) / SWAYAM کورسز اور ویبینار میں سماج علوم کے معلم کا شامل ہونا۔
- قیادت کی مہارت، باہمی تعاون کی ترقی کے لیے پروگرام۔
- ٹیچر ایجو کیشن پروگرام، نصاب کی تدوین پر منعقد کی جانے والی ورکشاپ۔
- سماجی مطالعہ سے متعلق کسی موضوع پر کتابیں لکھنا، تحقیقی مقالہ لکھنا اور اسے رسائل اور جرائد میں شائع کرانا جس سے دوسرے معلمانیں اور طلباء کو افادیت حاصل ہو سکے۔
- تعلیم اور تدریس کے کسی موضوع پر کیے جانے والے پروجیکٹ۔
- مقامی، ریاستی، قومی اور بین الاقوامی ایجنسیاں جو سماجی مطالعہ کے معلم کے لیے مختلف پروگرام منعقد کرتی ہیں، اس میں شامل ہونا۔
- پیشہ و رانہ فروغ کے لیے حکومت کی جانب سے منعقد کیے جانے والے پروگرام میں شامل ہونا۔
- مختلف پیشہ و رانہ تنظیموں کا رکن بھی بننا چاہیے۔
- اپنے مسائل یا سوالات سماجی مطالعہ کے دیگر معلمانیں کے ساتھ شیئر کرنا، ان سے مشورہ لینا اور مسئلے کا حل تلاش کرنا چاہیے۔ اپ کے لیے جو تنقید کی جا رہی ہے اسے تخلی اور احترام کے ساتھ سننا اور بہتری کی کوشش کرنا۔

- خود کو نئی تعلیمی پایہتی اور درس و تدریس کے طریقے سے متعارف کرائے اور جدید نظریات کو اپنے کمرے جماعت میں نافذ کریں۔
- سماجی مطالعہ سے متعلق تعلیمی رسائل، اخبارات، جرائد وغیرہ کا مطالعہ کریں۔ جس کی وجہ سے جدید ترین تجربات اور تحقیقات اور رسائی آسان ہو جاتی ہیں۔
- سماجی میڈیا اور انٹرنیٹ کا استعمال بھی معلم کو پیشہ و رانہ فروغ دینے میں بہت معاون ہوتا ہے۔

اپنی پیش رفت کی جانچ کریں (Check your progress)

1۔ رسی اور غیر رسی طور پر پیشہ و رانہ سرگرمیوں میں کس طرح کا فرق ہے؟ واضح کیجئے

16.2.4 پیشہ و رانہ اخلاقیات (Professional Ethics)

پیشہ و رانہ اخلاقیات ایک معیاری اور قابل عمل روایہ ہے جو کسی پیشہ میں کام کرنے والے لوگوں کے مخصوص برداشت کی عکاسی کرتا ہے۔ پیشہ و رانہ اخلاقیات کو کسی فرد کی اپنے پیشہ میں کی جانے والی کارکردگی کی بنیاد پر جانچا جاتا ہے۔ ہر ایک پیشہ کے کچھ اصول، شرائط، ضابطے اور ذمہ داریاں ہوتی ہیں۔ تدریسی پیشہ کے بھی کچھ اصول اور ضابطے و ذمہ داریاں ہیں جن پر معلم کو عمل کرنا چاہیے۔ معلم کو اپنے پیشہ کی سالمیت اور پیشہ و رانہ زندگی کے اعلیٰ معیارات کو برقرار رکھنا چاہیے۔ اسے معاشرے میں اس طرح کام کرنا چاہیے کہ اس کے پیشہ کا وقار بلند ہو۔ تدریسی کے پیشہ میں پیشہ و رانہ اخلاقیات سے متعلق کچھ اہم باتیں درج ذیل ہے۔

- معلم سبھی طلباء کے ساتھ یکساں سلوک کریں۔
- کسی بھی طالب علم کے ساتھ تعصّب نہ کریں اور ان کی شخصیت کا احترام کریں۔
- ساتھی معلمین سے اچھے تعلقات رکھیں اور برائیوں سے دور رہیں۔ منفی باتوں سے گریز کریں۔ ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگی اور تعاوون اور اتحاد سے کام کریں۔
- اپنی ذمہ داریوں اور فرائض کو ایمانداری کے ساتھ ادا کرنا۔
- پیشہ و رانہ اقداروں کو اپنانا اور اپنے پیشہ و رانہ رویے کو ثابت اور مثالی بنانا۔

اپنی پیش رفت کی جانچ کریں (Check your progress)

1۔ پیشہ و رانہ اخلاقیات سے کیا مراد ہے؟

16.2.5 پیشہ و رانہ عزم (Professional Commitment)

معلم کو اپنی ذمہ داریوں کے ساتھ اپنے فرائض کی انجام دہی کے لیے پیشہ و رانہ عزم اور کام کا جذبہ بھی ہونا چاہیے۔ اسکے لیے معلم کو درج، ذیل باتوں کو اپنانا ہو گا:

- معلم کو اپنے پیشہ وارانہ فروغ اور وابستگی کو ترجیح دینی چاہیے۔
- معلم کو اپنی تدریس اور اس سے متعلق کاموں کے لیے جوش اور ولہ ہونا چاہیے۔
- معلم کو اپنے طلباء کے ساتھ جذباتی تعلق قائم رکھنا چاہیے اور اپنے طلباء کو تعلیمی رہنمائی فراہم کرنی چاہیے۔
- معلم کو اپنے طلباء کے ساتھ دوستانہ اور ہمدردانہ روایہ رکھنا چاہیے۔
- معلم کو اپنے طلباء کی ضروریات، دلچسپیوں اور صلاحیتوں کو سمجھنا چاہیے۔
- آج وقت کی ضرورت ہے کہ معلم اپنی پیشہ وارانہ اخلاقیات اور اپنی جوابدی کو سمجھیں۔

16.2.6 پیشہ وارانہ فروغ کے حصول کے لیے دیگر مختلف اہم نکات

(Some Important Points for Achievement of Professional Development)

معلم کو ان کا اپنا ادارہ یا محکمہ کوئی موقع فراہم کرے یا نہ کرے وہ درج ذیل طریقوں کو اپنا کر اپنی پیشہ وارانہ صلاحیتوں میں اضافہ کر سکتے ہیں۔

- ایک بہترین اور کامیاب معلم بننے کے لیے ضروری ہے کہ معلم خود کو اپنی خوبیوں اور کمزوریوں سے واقف کرائے۔
- اپنی تدریسی سرگرمیوں کو بہتر بنانے کے لیے اپنے دیگر ساتھیوں سے تعلقات کو دوستانہ رکھے، ان سے اپنی مسائل پر مشاورت کریں اور اپنی مسائل کے حل طلب کریں۔ دوسروں کے صحت مند اور ثابت نظریات کو اپنائے۔
- تدریسی سرگرمیوں میں بہتری کے زیادہ سے زیادہ وقت مطالعہ میں صرف کریں۔ نئے تعلیمی رہنمائیات و جدید نظریات سے واقف رہیں۔ اس کے لیے ہمہ وقت اپنی تربیت پر توجہ دیں۔ سیکھے گئے جدید اختراعی، تخلیقی نظریات، تجربات اور طریقوں کو اپنی تدریس کا حصہ بنائیں۔
- کمرۂ جماعت میں تدریس ذمہ داریوں کے علاوہ بھی کچھ اور باتوں پر توجہ دینے کی ضرورت ہوتی ہے اسکے لیے بھی معلم کو تیار رہنے اور توجہ دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔
- معلم پیشہ وارانہ صلاحیتوں کے فروغ کے لیے جس بھی پروگرام میں حصہ لیں، اسے ضروری یا مجبوری سمجھ کرنا کریں بلکہ پروگرام میں خوش دلی سے حصہ لیں تبھی آپ کچھ سیکھ سکیں گے۔ ایسے ہر ایک موقع کا فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کریں جہاں سے آپ اپنی صلاحیتوں میں فروغ اور معلومات میں اضافے کر سکتے ہے۔
- جدید نظریات اور طریقة تدریس کو اپنی تدریس میں شامل کریں، نئی تبدیلیوں کو اپنی تدریس میں جگہ دیں۔ معلم کو کوشش کرنی چاہیے کہ روایتی طریقوں سے اپنے کو باہر نکال کر کچھ جدیدی طریقوں کا استعمال بھی کریں۔
- ایسی تمام ایجنسیاں جو معلم کی تربیت سازی اور پیشہ وارانہ فروغ کے کام کو انجام دیتی ہیں، ان سے رابطے قائم رکھیں۔ اپنے سے زیادہ تجربہ کار اور قابل معلمین، تعلیمی ماہرین سے ربط میں رہیں اور ان سے ملاقات کریں اور اپنے مسائل پر ان سے بات چیت کریں اور

مشاورات لیں۔ اسی طرح معلمان سے متعلق تنظیم اور تعلیمی تحقیقات کے مرکز سے بھی رابطہ قائم رکھیں تاکہ ذہنی جمود کا شکار نہ ہوں، اور نئی نئی تحقیقات سے آگاہی رہے۔ محکمہ تعلیمات کی جانب سے جاری کردہ اعلانات اور پالیسوں پر بھی نظر رکھیں۔

- معلم کی جدید تعلیمی نظریات، رجحانات، تجربات اور تکنیک تک رسائی حاصل کریں، تعلیمی رسائل جرائد اور اخبارات کے ذریعے سے بہت ہی آسانی سے یہ کام انجام تک پہنچ سکتا ہے۔ اس سے معلم دنیا بھر میں رونما ہو رہی تعلیمی و تدریسی سرگرمیوں سے واقف ہو جاتا ہے۔

- سماجی میڈیا اور انٹرنیٹ کا استعمال بھی کر سکتے ہیں۔ انٹرنیٹ کے ذریعہ معلم نہ صرف اپنی انصابی معلومات میں اضافے کو یقینی بناسکتے ہیں بلکہ درس و تدریس کے جدید طریقے ہائے تدریس سے بھی اپنے آپ کو آراستہ کر سکتے ہیں۔
- سماجی میڈیا کے استعمال سے معلم کا دائرہ و سعی ہو جاتا ہے اور اس کا تعلق سماج کے ان افراد سے بھی ہو جاتا ہے جو بہت ہی ذہانت، تدریسی صلاحیت اور لیاقت رکھتے ہیں جو ان کی پیشہ وارانہ صلاحیتوں کے فروغ میں کافی حد تک معاون ثابت ہوتے ہیں۔

(Check your progress) اپنی پیش رفت کی جاگہ کریں

1- پیشہ وارانہ فروغ کے لیے کچھ اہم باتیں بتائے۔

16.2.7 قومی تعلیم پالیسی 2020 اور پیشہ وارانہ فروغ

(National Education Policy-2020 and Professional Development)

نئی قومی تعلیم پالیسی کا افتتاح 29 جولائی 2020 کو ہوا۔ جو ہندوستان کے نئے تعلیمی نظام کے وثائق پرنسٹ پیش کرتی ہے۔ پیشہ وارانہ تعلیم اور پیشہ وارانہ فروغ کے اعتبار سے قومی تعلیمی پالیسی 2020-2020 ایک بہترین دستاویز ہے، جس کی تکمیل کے ساتھ ہی ایک نئے ہندوستان کی تکمیل کا خواب پورا ہو گا۔ پالیسی میں کہا گیا ہے کہ پیشہ وارانہ تربیت میں اخلاقیات، نظم و ضبط، تنقیدی سوچ، مباحثہ، تحقیقات، جدت پسندی اور عوامی اہمیت سے متعلق تعلیم کو شامل کیا جائے تاکہ زیر تربیت معلم میں پیشہ وارانہ مہارت کے ساتھ ساتھ ان کی شخصیت کے دیگر پہلوؤں کی بھی نشوونما بھی ممکن ہو۔ نئی قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے باب 5 میں، معلمان کے بارے میں بہت سی اہم باتیں کی گئی ہیں۔ اور باب 15 میں، معلمان کے مسلسل پیشہ وارانہ فروغ کے بارے میں بھی بات کی گئی ہے۔ اس میں معلم کو اپنی صلاحیتوں کو فروغ دینے اور اسے باشور بنانے کی بات کی گئی ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ معلم کو ان کے علم میں بہتری کے وسیع موقع فراہم کیے جانے چاہیے۔ جس سے وہ اپنے پیشہ میں ہونے والی اخترائی اقدامات اور پیش رفت سے آگاہ ہو سکیں۔ انہیں یہ موقع مختلف طریقوں سے فراہم کیا جانا چاہیے جس میں علاقائی، ریاستی، قومی اور مین الاقوامی و رکشاپس اور آن لائن مادیوں نے شامل ہونے چاہیے۔ پالیسی میں یہ بھی کہا گیا کہ آن لائن پلیٹ فارم قائم کیے جائیں گے تاکہ معلم آپس میں خیالات کا تبادلہ کر سکیں اور ایک دوسرے کے تجربات سے استفادہ حاصل کر سکیں۔ سبھی معلمان کو ہر سال کم از کم 50 گھنٹے پیشہ وارانہ فروغ کے پروگراموں میں شرکت کرنی ہو گی۔ وہ اپنی دلچسپی کے مطابق یہ کام کر سکیں۔

گے۔ مسلسل پیشہ وارانہ فروغ Continuous Professional Development سے متعلق پروگراموں میں خواندگی اور اعداد کا علم، تخلیقی اور حالات کے مطابق اپنے کوڈھالنے کی صلاحیت پر بنی حصول علم سے متعلق درس و تدری کی تازہ ترین معلومات فراہم کرائی جائے گی۔ درس اور تدریس کے طریقوں میں عمل پر بنی علم، فنون اور کھلیل کو دپر مریوط طریقہ کار را اور کہانیوں کی شکل میں پڑھائی جیسے طریقے شامل رہیں گے۔ مسلسل پیشہ وارانہ فروغ میں سیکھنے کے مختلف طریقوں کو یکجا کرتا ہے جیسے ای میل، آن لائن ٹولز، آڈیو ویڈیو، ای لرنگ پروگرام وغیرہ۔ یہ سب ایک فرد کی متوثر پیشہ وارانہ فروغ کے لیے ضروری ہے۔ قومی تعلیمی پالیسی 2020 کا باب 20 پیشہ وارانہ تعلیم کے فروغ کے بارے میں بات کرتا ہے۔ قومی تعلیمی پالیسی میں مسلسل پیشہ وارانہ فروغ کی اہمیت، مقاصد اور خواہند کی وضاحت کی گئی ہے۔ مسلسل پیشہ وارانہ فروغ کی اہمیت کو درج ذیل نکات سے بھی سمجھا جاسکتا ہے۔

- مسلسل پیشہ وارانہ فروغ سیکھنے کے موقع فراہم کرتا ہے اور فرد کو اپنے شعبے میں دوسروں سے بہتر بناتا ہے۔
- تعلیمی ماہریں تک رسائی فراہم کرتا ہے۔
- معلم موجودہ رجحانات اور تبدیلیوں کے بارے میں اچھی طرح سے باخبر رہتا ہے۔
- آپ جو تدریس کرتے ہیں اس میں آپ اور بھی زیادہ بہتر ہو جاتے ہیں۔
- تدریس کے عمل میں خود اعتمادی میں اضافہ ہوتا ہے۔
- تدریس کو دلچسپ اور متوثر بناتا ہے اور معلم میں سیکھنے کا جذبہ بڑھتا ہے۔

اعلیٰ تعلیم میں تدریس کے معیار میں اضافے کی خاطر ایک منفرد پہل کے تحت حکومتِ ہند پچھلے کچھ سالوں سے اعلیٰ تعلیم کے معلم کے پیشہ وارانہ فروغ کے لیے تدریس کے سالانہ تجدیدی پروگرام (آپٹ) (ARPIT-Annual Refresher Programme in Study Webs of Active learning for Teaching کو کامیابی سے چلا رہی ہے۔ موس (MOOCs) کے پلیٹ فارم سوائیم (SWAYAM Young Aspiring Minds) کو استعمال کرتے ہوئے یہ پروگرام 13 نومبر 2018ء میں شروع کیا گیا تھا۔ جس کا مقصد تعلیم کے تین حکومت کے عہد کو پورا کرنا ہے۔ یہ تقریباً 15 لاکھ اعلیٰ تعلیم کی فیکٹری کے پیشہ وارانہ فروغ کی ایک منفرد آن لائن پہل ہے۔ آپٹ کے ذریعے پچھلے چند سالوں کے دوران نئے اور ابھرتے ہوئے رجحانات، تدریسیات میں ترقی، نظر ثانی شدہ نصاب کے لیے طریقہ کار وغیرہ کے بارے میں بہت سارے معلمان کو تربیت دی گئی ہے۔ 19 آپٹ کا آغاز تدریس کے معیار میں اضافہ کرنے کے لیے کیا گیا تھا اور یہ ہر ایک کام دلیش کے نام کے تین حکومت کے عہد کی عکاسی کرتا ہے۔ اس لیے معلم اپنے عہدے کے وقار کو محفوظ رکھیں۔ اپنی بہترین تخلیقی، ذہنی توانائیوں اور صلاحیتوں کو برقرار رکھتے ہوئے قوم و ملت کی تعمیر میں اپنا تعاون پیش کریں۔ معلم میں تعلیمی، فنی اور پیشہ وارانہ صلاحیتوں کو فروغ دیتے ہوئے قوم و ملت کی حقیقی خدمت بھی انجام دینی چاہیے۔

اپنی پیش رفت کی جانچ کریں (Check your progress)

1۔ قومی تعلیمی پالیسی-2020 میں معلم کے پیشہ وارانہ فروغ کے لیے کیا کہا گیا ہے؟

خلاصہ (Summary) 16.3

تعلیمی نظام میں رونما ہو رہی بہت سی تبدیلیوں کی وجہ سے معلم کی پیشہ وارانہ صلاحیتوں کا فروغ نہایت ضروری ہوتا جا رہا ہے۔ معلم کو تدریسی پیشہ سے متعلق جدید علم اور مہارتوں کو حاصل کرنا چاہیے جس سے کہ وہ جدید نظریات اور تدریسی طریقوں کو سیکھیں اور ٹینکنالوجی کا استعمال اپنے شعبے میں متوڑا نداز میں کر سکیں۔ معلم کو اپنے پیشہ وارانہ فروغ کے لیے رسی اور غیر رسی دونوں طرح کے مختلف ذرائع کا استعمال کرنا چاہیے۔ اسکے لیے معلم کو فیکٹری ڈیلوپمنٹ کورسز، ورکشاپ، سینیار کانفرنس میں شرکت کرنی چاہیے اور اپنے ساتھیوں کے ساتھ بات چیت بھی کر سکتے ہے۔ معلم میں پیشہ وارانہ اخلاقیات کے ساتھ پیشہ وارانہ عزم بھی ہونا چاہیے۔ قومی تعلیمی پالسی 2020 میں میں بھی معلم کے پیشہ وارانہ فروغ کی بات کی گئی ہے جس میں معلم کی تربیت میں اخلاقیات، نظم اور ضبط، تنقیدی سوچ، مباحثہ، تحقیقات، جدت پسندی اور عوامی اہمیت سے متعلق تعلیم کو شامل کیا جائے تاکہ زیر تربیت معلم میں پیشہ وارانہ مہارت کے ساتھ ساتھ ان کی شخصیت کے دیگر پہلو کا بھی نشوونما ہو سکیں۔

اکتسابی نتائج (Learning Outcomes) 16.4

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو چکے ہیں:

- پیشہ کی خصوصی، علم و مہارت، کسی بھی فرد کو اپنے پیشہ میں مسلسل فروغ، کی اہمیت کو سیکھ چکے ہیں۔
- سماجی مطالعہ کے معلم کو پیشہ وارانہ فروغ کے ذریعے سے سماجی مطالعہ کی جدید ترین علم و عملی پہلوؤں اور تبدیلیوں سے متعارف ہو چکے ہیں۔
- پیشہ وارانہ فروغ کے لیے مختلف رسی اور غیر رسی ذرائع سے واقف ہو چکے ہیں۔
- معلم کے اپنے پیشہ میں فروغ کے لیے موجود پیشہ وارانہ اخلاقیات اور پیشہ وارانہ عزم کو سمجھ چکے ہیں۔
- قومی تعلیمی پالسی 2020 میں معلم کے مسلسل پیشہ وارانہ فروغ کی بات کو سمجھ چکے ہیں۔

فرہنگ (Glossary) 16.5

معنی (Meaning)	الفاظ (Word)
پیشہ سے مراد کسی ایسے خاص شعبہ سے ہے جس میں کام کرنے کے لیے خصوصی لیاقت، علم اور مہارت کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس میں افراد معاشرے کو اپنے پیشہ سے متعلق خدمات اور رہنمائی فراہم کرتے ہیں جس کے لیے وہ کچھ خصوص فیس یا معاوضہ بھی لیتے ہیں۔	پیشہ (Profession)

اسے علم اور مہارت کو فروغ دینے کے ایک ذریعہ کے طور پر دیکھا جاتا ہے جس میں وہ اپنے پیشہ سے وابستہ جدید ترین نظریات، تصورات، علم اور مہارت حاصل کرنا ہے۔	پیشہ وارانہ فروغ (Professional Development)
رسمی طور پر پیشہ وارانہ فروغ سے مراد معلم کا سینیئر، کانفرنس، اور مینٹیشن کورسز، ریفریشر کورسز، ورکشاپ اور فیکٹری ڈیلپہنٹ پروگرام وغیرہ کے ذریعے پیشہ وارانہ فروغ سے ہے۔	رسمی طور پر پیشہ وارانہ فروغ (Formal Professional Development)
غیر رسمی طور پر پیشہ وارانہ فروغ میں معلم کا آزادانہ تحقیق کرنا، اپنے ساتھیوں کے ساتھ کسی مسئلے پر بحث و مباحثہ کرنا، ان سے کسی موضوع پر بات چیت کرنا، رائے لینا بھی ہو سکتا ہے جس کے ذریعے معلم تمام بالوں کو سیکھتا ہے۔	غیر رسمی طور پر پیشہ وارانہ فروغ (Informal Professional Development)
یہ ایک معیاری اور قابل عمل روایہ ہے جو کسی پیشہ میں کام کرنے والے لوگوں کے مخصوص برداشت کی عکاسی کرتا ہے۔ اس میں معلم پیشہ کے اصول، شرائط، ضابطے کو ذہن میں رکھتے ہوئے کارکردگی کو انجام دیتا ہے۔	پیشہ وارانہ اخلاقیات (Professional Ethics)
معلم کا ایسا جذبہ جو اسے ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ اپنے فرائض کی انجام دہی کے لیے اس میں محرک پیدا کرتا ہے، پیشہ وارانہ عظم کہتے ہے۔	پیشہ وارانہ عظم (Professional Commitment)
نئی قومی تعلیمی پالیسی ایک ایسا دستاویز ہے جو تعلیمی نظام کے وزن کا خاکہ پیش کرتی ہے۔ جیسے ہمارے ملک میں نئی قومی تعلیمی پالیسی کی افتتاح 29 جولائی 2020 کو ہوا۔ پیشہ وارانہ تعلیم اور پیشہ وارانہ فروغ کے اعتبار سے قومی تعلیمی پالیسی 2020-2020 ایک بہترین دستاویز ہے۔	قومی تعلیمی پالیسی (National Education Policy)

16.6 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Type Questions)

1۔ درج ذیل میں سے کس پروگرام کا تعلق معلم کے پیشہ وارانہ فروغ سے ہے؟

Annual Refresher Programme in Teaching (ARPIT) (a)

Digital Infrastructure for Knowledge Sharing (DIKSHA) (b)

Rashtriya Madhyamik Shiksha Abhiyan (RAMSA) (c)

Rashtriya Uchch Shiksha Abhiyan (RUSA) (d)

2۔ Annual Refresher Programme in Teaching (ARPIT) پروگرام سن میں۔۔۔ شروع کیا گیا؟

2020(d)

2018(c)

2016 (b)

2014 (a)

- 3۔ درج ذیل میں سے موسس (MOOC) کا مختلف ہے؟
- | | |
|-------------------------------------|---------------------------------|
| Massive Online Open Courses (b) | Massive Open Online Courses (a) |
| Massive Optional Online Courses (d) | Massive Only Online Courses (c) |
- 4۔ درج ذیل میں سے سوام (SWAYAM) کا مختلف ہے؟
- | |
|--|
| Study Webs of Active learning for Young Aware Minds (a) |
| Study Wise Active learning for Young Aspiring Minds (b) |
| Study Webs of Active learning for Young Aspiring Minds (c) |
| Study Webs of Active learning for Youth Aspiring Minds (d) |
- 5۔ قومی تعلیمی پالیسی میں کہا گیا ہے کہ سبھی معلیمین کو کم از کم گھنٹے پیشہ وارانہ فروغ کے پروگرام میں شرکت کرنی چاہیے؟
- | | | | |
|--------|--------|--------|--------|
| 60 (d) | 50 (c) | 30 (b) | 20 (a) |
|--------|--------|--------|--------|
- 6۔ قومی تعلیمی پالیسی 2020 کی افتتاح ہوئی؟
- | | |
|---------------------|-------------------|
| 26 جنوری، 2020 (b) | 2020 (a) |
| 29 جولائی، 2020 (d) | 15 اگست، 2020 (c) |
- 7۔ درج ذیل میں سے کس کا تعلق تعلیمی تربیت اور پیشہ وارانہ فروغ سے ہے؟
- | | | | |
|-----------|----------|-----------|----------|
| سمجھی (d) | NCTE (c) | SCERT (b) | DIET (a) |
|-----------|----------|-----------|----------|
- 8۔ معلم کے معیاری اور قبلِ عمل روایہ کا تعلق ہے؟
- | | | | |
|-----------------------|----------------------------|-------------|----------------|
| (پیشہ وارانہ عظم) (d) | (پیشہ وارانہ اخلاقیات) (c) | (اتساب) (b) | (اتساب سے) (a) |
|-----------------------|----------------------------|-------------|----------------|
- 9۔ معلم کے پیشہ وارانہ فروغ کا تعلق ہے؟
- | | | | |
|-----------|----------------------------|-------------|----------------|
| سمجھی (d) | (پیشہ وارانہ اخلاقیات) (c) | (اتساب) (b) | (اتساب سے) (a) |
|-----------|----------------------------|-------------|----------------|
- 10۔ معلم کا پیشہ تعلق رکھتا ہے؟
- | | | | |
|-----------|-----------------------|----------------------------|----------------|
| سمجھی (d) | (پیشہ وارانہ عظم) (c) | (پیشہ وارانہ اخلاقیات) (b) | (اتساب سے) (a) |
|-----------|-----------------------|----------------------------|----------------|
- مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)**
- 1۔ پیشہ سے کیا سمجھتے ہے، مختصر میں واضح کیجئے؟
- 2۔ پیشہ وارانہ فروغ پر مختصر ایک نوٹ لکھئے؟
- 3۔ پیشہ وارانہ فروغ کے مقاصد بتائے؟

- 4۔ سماجی مطالعہ کے معلم کا پیشہ وارانہ فروغ کیسے کیا جائے؟
- 5۔ معلم کا پیشہ وارانہ فروغ کیوں ضروری ہے؟
- 6۔ پیشہ وارانہ فروغ کے فائدے بتائیے؟
- 7۔ پیشہ وارانہ عظم کو مختصر میں واضح کیجئے؟
- 8۔ پیشہ وارانہ اخلاقیات سے کیا سمجھتے ہے؟
- 9۔ ایک معلم کو پیشہ وارانہ فروغ کے لیے کیا کرنا چاہیے؟
- 10۔ معلم اپنا پیشہ وارانہ فروغ کس طرح کر سکتا ہے؟

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

- 1۔ سماجی مطالعہ کے معلم کے پیشہ وارانہ فروغ کے لیے مختلف ذرائع پر تفصیل سے روشنی ڈالیے؟
- 2۔ پیشہ وارانہ حصول کے لیے کچھ اہم طریقے بتائے؟
- 3۔ قومی تعلیمی پالیسی 2020 میں معلم کے پیشہ وارانہ فروغ کے تعلق سے کیا اہم باتیں کہی گئی ہیں؟
- 4۔ پیشہ وارانہ فروغ کیوں کیا جانا چاہیے، اس پر تفصیل میں روشنی ڈالیے؟
- 5۔ پیشہ وارانہ فروغ سے معلم کو تدریسی و اکتسابی سرگرمیوں کے لیے کیا فائدہ ہو گا؟

معروضی سوالات کے جوابات کی کلید (Answer Key of Objective Type Questions)

سوال نمبر	جواب
10	d
9	d
8	c
7	d
6	d
5	c
4	c
3	a
2	c
1	a

تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Reading Materials) 16.7

- 1۔ Hay, R. (2015). Professionalization of Teachers and Institutions, Delhi, Shipra Publication
- 2۔ Hussain, M.A. (2018). Pedagogy of Social Studies (In Urdu), B.Ed. (ODL)SLM. Hyderabad, DDE and DTS, Maulana Azad National Urdu University
- 3۔ Khan, M.S. (2015). Pedagogy of Social Studies (In Urdu), Ghaziabad, MNS Publishing House
- 4۔ Kochhar, S.K. (1992). Methods & Techniques of Teaching, New Delhi, Sterling Publishers Private Limited.

- 5- Mishra, R.M. (2010). Teaching Technology and Evaluation, Lucknow, Alok Prakashan
- 6- Sharma, R.A. (2012). Teaching of Social Studies, Meerut, R.Lal Book Depot.
- 7- Sharma, R.L. (2006). The Teaching of Social Studies, Agra, Vinod Pustak Mandir
- 8- Venkataiah, N. (2018). Professional Development of Teachers, Hyderabad, Neelkamal Publication Pvt. Ltd.
- 9- Annual Refresher Programme in Teaching | ARPIT | India (nta.nic.in)

نمونہ امتحانی پرچہ / Model Question Paper

سامجی مطالعات کی تدریسیات

Time : وقت : 3 Hrs گھنٹے

جملہ نشانات : Maximum Marks 70

ہدایات:

یہ پرچہ سوالات تین حصوں پر مشتمل ہے: حصہ اول، حصہ دوم، حصہ سوم۔ ہر جواب کے لیے لفظوں کی تعداد اشارہ ہے۔ تمام حصوں سے سوالوں کا جواب دینا لازمی ہے۔

1. حصہ اول میں 10 لازمی سوالات ہیں جو کہ معروضی سوالات/ خالی جگہ پر کرنا/ مختصر جواب والے سوالات ہیں۔ ہر سوال کا جواب لازمی ہے۔ ہر سوال کے لیے 1 نمبر مختص ہے۔ $(10 \times 1 = 10 \text{ Marks})$
2. حصہ دوم میں 8 سوالات ہیں، اس میں سے طالب علم کو کوئی پانچ سوالوں کے جواب دینے ہیں۔ ہر سوال کا جواب تقریباً ۲۰۰ (200) لفظوں پر مشتمل ہے۔ ہر سوال کے لیے 6 نمبرات مختص ہیں۔ $(5 \times 6 = 30 \text{ Marks})$
3. حصہ سوم میں 5 سوالات ہیں۔ اس میں سے طالب علم کو کوئی تین سوالوں کے جواب دینے ہیں۔ ہر سوال کا جواب تقریباً پانچ سو (500) لفظوں پر مشتمل ہے۔ ہر سوال کے لیے 10 نمبرات مختص ہیں۔ $(3 \times 10 = 30 \text{ Marks})$

حصہ اول

سوال (1):

سامجی سائنسدار (Social Scientist) اگسٹ گامٹ (August Comte) کا تعلق کس ملک سے ہے؟ (i)

(a) فرانس (b) برطانیہ (c) جرمنی (d) امریکہ

RTE کا تعلق آئینہ ہند کی کس دفعہ (Article) سے ہے؟ (ii)

21cArticle(d) 21dArticle(c) 21bArticle(b) 21aArticle(a)
کسی کلمہ ہوئی کتاب ہے۔ "Suicide" (iii)

ان میں سے کوئی نہیں (d) August Comte(c) (b) Terman (a) Emile Durkheim(a)
نئی قومی تعلیم پالیسی کے مطابق، اسکوئی تعلیم کے لیے قومی درسیاتی خاکہ کو (21-2020 NCFESE) مرتب کرنے کی ذمہ داری کس کے سپرد کی جائے گی؟ (iv)

CBSE(D) ICSE(c) NCTE(b) NCRT(a)
مشابہاتی طریقہ (Observation Method) موزوں ہے۔ (v)

(a) طلبہ کی شہادت کے عناصر کو سمجھنے کے لئے (b) طلبہ کی رہنمائی کو سمجھنے کے لئے

(c) طلبہ کے ماحول کو سمجھنے کے لئے (d) بلومنگ کی ذریعے پیش کردہ تعلیم کی درجہ بندی کے ذوقی علاقہ (Cognitive Domain) میں شامل نہیں ہوتا ہے؟ (vi)

کردارسازی (d) اطلاق (c) تفسیر (b) علمت (a)

<p>M.M. Shah (d)</p>	<p>L.C. Singh(c)</p>	<p>D.W. Allan(b)</p>	<p>B.K. Passi (a)</p>
(d) میرزا مکر و چینگ مختصر جماعت میں تدریس کو چاہئے کا ایک بیان ہے؟	(c) مولانا ابوالکلام آزاد مہاتما گاندھی مولانا ابوالکلام آزاد	(b) ارسٹو مہاتما گاندھی	(a) سترات میرزا مکر و چینگ درجن ذیل میں سے کس کا تعلق مانکر و چینگ سے نہیں ہے؟
(d) ایوراؤ پلانگ	(c) فیدیک چینگ	(b) فیدیک چینگ	(a) مکر و چینگ مختصر جماعت میں تدریس کو چاہئے کا ایک بیان ہے؟
(d) تدریسی صلاحیتیں خوش اخلاقی	(c) سادگی صحت مند ہونا	(b) خوش اخلاقی صحت مند ہونا	(a) مکر و چینگ مختصر جماعت میں تدریس کو چاہئے کا ایک بیان ہے؟

حصہ دوم

- (2) سماجی علوم کی تعریف بیان کرتے ہوئے اس کے معنی اور وسعت تحریر کیجیے۔

(3) ثانوی سطح پر سماجی علوم کے مضامین کا احاطہ پیش کرتے ہوئے سماج کے ساتھ ان مضامین کے رشتہ کو واضح کیجیے۔

(4) تدریسی مقاصد کے معنی بتاتے ہوئے ان کی اہمیت واضح کیجیے۔

(5) سماجی علوم کے اعتبار سے NCF-2005 کی سفارشات پیش کریں۔

(6) بحثیت معلم آپ ثانوی سطح پر سماجی علم کی تدریس میں کون سا طریقہ تدریس استعمال کریں گے اور کیوں؟ مثالوں کے ساتھ واضح کیجیے۔

(7) ماہیکرو ڈیچنگ (Micro Teaching) دور کی وضاحت کیجیے۔

(8) دو اساتذہ پر مشتمل سماجی کارچا جا ٹھک کا سالانہ منصوبہ پلان (Year Plan) تیار کریں۔

(9) سماجی علوم کی تدریس میں کتب خانہ اور میوزیم کی اہمیت واضح کیجیے۔

حصہ سوم

- (10) پروجکٹ طریقہ تدریس کی خوبی و خامی بیان کرتے ہوئے سماجی علوم میں پرجیکٹ طریقہ تدریس کے اطلاق کو مع مثال سمجھایے۔

(11) سماجی علوم اور قدرتی سائنس کے مضامین کے درمیان درس و تدریس، حکمت علمیاں، طریقہ تدریس، تدریسی اشیا کے استعمال کی بنیاد پر فرق واضح کیجیے۔

(12) تعلیمی سیاحت (Educational Trip)، سوچل سائنس ملگ اور نمائش کو آپ سماجی علوم کی تدریس میں کس طرح استعمال کریں گے؟ مع مثال واضح کیجیے۔

(13) کسی ایک ماٹریک و ڈچنگ مہارت کو فتح کر، عنوان کے تحت ماٹریک و ڈچنگ کا منصوبہ سبق تیار کیجیے۔

(14) سماجی علوم کے کیوٹی وسائل کی ایک فہرست تیار کیجیے۔ آپ استعمال سماجی علوم کی تدریس کے لیے کس طرح کریں گے؟ واضح کیجیے۔

Notes / نکات
